بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریب التہذیب

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور

1

تقریب التہذیب اردو

جلد اول

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

1/1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تقریب التہذیب اردو (جلد اول)

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

فہرست جلد اوّل

فہرست جلد دوم

کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

باب: خواتین کے بیان میں

خواتین کی کنیتوں کا بیان

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسماء الرجال یا علم رواۃ علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جس کو احادیث کی خدمت اور صحیح و غیر صحیح کی پہچان کے لئے محدثین اکرام و دانشوروں نے ایجاد کیا۔

یہ وہ علم ہے کہ جو راویان حدیث کے احوال سے صرف ان کے راوی ہونے کی حیثیت سے بحث کرتا ہے۔ حدیث کے دو حصے ہوتے ہیں ایک متن حدیث اور دوسرا حصہ سند۔ سند راویوں کا وہ سلسلہ ہے جو الفاظ حدیث سے قبل ہوتا ہے۔ اس پر حدیث کا مدار ہوتا ہے اگر اس حصہ کی واقفیت نہ ہو تو حدیث کے صحیح اور غیر صحیح ہونے کا امتیاز نہیں ہو سکتا گویا کہ اسماء الرجال کے علم کے بغیر علم حدیث ممکن ہی نہیں ہے۔ امام بخاری کے استاذ امام علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۳۴ھ فرماتے ہیں کہ ''معانی حدیث کو سمجھنا نصف علم ہے اور معرفت رجال نصف علم ہے۔''

اسماء الرجال علم رواۃ علوم حدیث میں وہ عظیم الشان فن ہے جسے مسلمانوں نے ایجاد کیا اور یہ ان کا جلیل القدر علمی کارنامہ ہے کہ اس علم میں ان کا کوئی شریک و سہیم نہیں ہے۔ مشہور جرمن مستشرق ڈاکٹر سپرنگر نے لکھا ہے کہ ''کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری اور نہ ہی آج موجود ہے، جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو، جس کی بدولت پانچ لاکھ مسلمانوں کا حال معلوم ہو سکتا ہے''

زیر نظر کتاب ''تقریب التہذیب'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے یہ کتاب حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ المتوفی ۸۵۲ھ کی ذاتی آراء پر مبنی کتاب ہے۔ یہ کتاب تہذیب التہذیب کی تلخیص ہے۔ تہذیب التہذیب میں راویوں کے حالات قدرے تفصیل کے ساتھ ہیں اور آئمہ حدیث کے اقوال بھی درج ہیں اور ان سے مستنبط کر کے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آراء کتاب تقریب التہذیب میں درج کی ہیں۔

اس فن پر بہت سی کتب ہیں مکتبہ رحمانیہ اس سے پہلے میزان الاعتدال جو کہ امام ذہبی کی شہرۂ آفاق تصنیف ہے کا

ترجمہ کرواچکا ہے اب تقریب التہذیب کا ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ترجمہ کے سلسلہ میں فاضل مصنف جناب مولانا نیاز احمد اوکاڑوی سے بات کی تو انہوں نے اس کی حامی بھر لی اور عرصہ 3 ماہ میں ترجمہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے۔ اور آخر میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں معاونت کی اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہماری یہ سعی قبول فرمائے اور اس کتاب کی تیاری میں جتنے احباب نے معاونت کی ہے ان سب کے لیے اور ہمارے اسے توشۂ آخرت بنائے اور ہماری سیئات کو حسنات میں مبدل فرمائے۔

آمین یارب العالمین

خادم العلم والعلماء

الحاج مقبول الرحمٰن غفرلہٗ

عرض مترجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله و کفیٰ وسلام علیٰ عباده الذین اصطفیٰ. اما بعد!

اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا۔ پھر انسان بنانے کے بعد ہمیں مسلمان بننے کی توفیق عنایت فرمائی اور پھر مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیں امام الانبیاء سید الرسل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت ہونے کا لازوال شرف مرحمت فرمایا۔ اگر ہم اس کی ان گنت اور لاتعداد نعمتوں کا شکر بجالانا چاہیں تو یہ ایک ناممکن امر ہے، بلکہ ہم اس کی نعمتوں کو شمار بھی نہیں کر سکتے۔ "**وان تعدوا نعمة الله لاتحصوها**" چہ جائیکہ ہم اس کے انعامات واحسانات کا حق ادا کر سکیں۔ گو حسب تصریح علماء اصول دلائل اور براہین کی چار قسمیں ہیں۔ کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ، اجماع اور قیاس۔ مگر اجماع اور قیاس درحقیقت کتاب اللہ اور سنت ہی کی طرف راجع اور اسی کا ثمرہ ہے، اور سب جانتے ہیں کہ دین اسلام کا بنیادی سرچشمہ قرآنِ حکیم ہی ہے، جس کا بیان حدیث ہے، اور عمل کا سرچشمہ اسوہ حسنہ ہے جس کی حامل ذات بابرکات نبوی ﷺ ہے۔

"**لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة**" (القرآن)

بلاشبہ تمہارے لئے رسول ﷺ میں نمونہ عمل موجود ہے۔

اس لئے حاصل یہ نکلا کہ کتاب وسنت میں دین اسلام کے علمی پہلو جمع ہیں، اور ذات پیغمبر ﷺ میں اس کے عملی پہلو جمع ہیں۔ پس قرآن میں جو چیزیں علمی شکل میں ہیں بعینہ وہی چیزیں ذات نبوی ﷺ میں عمل کی صورت میں موجود ہیں، جن باتوں کو قرآن کریم اقوال واصول کی شکل میں پیش کرتا ہے، انہی باتوں کو ذات نبوی ﷺ اعمال واحوال کی شکل میں پیش کرتی ہے۔

لہٰذا ذات نبوی ﷺ کا کیا ہوا قرآن کا کہا ہوا ہے، اور قرآن کریم کا کہا ہوا ذاتِ نبوی ﷺ کا کیا ہوا ہے۔ اور یہ دونوں حقیقتیں ایک دوسرے پر پوری پوری طرح منطبق ہیں۔ قدرتی نتیجہ اس کمال مطابقت کا یہ نکلتا ہے کہ اگر قرآن کا علم

اور قانون کامل اور جامع ہے جس سے کوئی ہدایت چھوٹی ہوئی نہیں ہے تو ذات نبوی ﷺ کا عملی نمونہ بھی یقیناً جامع اور کامل ہے۔ جس طرح قرآن اور اس کے لائے ہوئے قانون میں کسی ادنیٰ زیادتی وکمی کی گنجائش نہیں ہے اسی طرح ذات نبوی ﷺ کے عملی نمونہ میں بھی کسی اضافی وبیشی کی گنجائش نہیں ہوسکتی۔

اللہ رب العزت نے جیسے قرآن کریم کے الفاظ وکلمات کی حفاظت فرمائی ہے، اسی طرح احادیث نبوی ﷺ کو بھی محفوظ رکھنے کیلئے ہر دور میں اس کے محافظین پیدا فرماتا رہا، جنہوں نے صرف حدیث وروایات کے جمع وتدوین پر اکتفاء نہیں کیا، بلکہ درمیانی واسطوں کی بھی تحقیق کی اوران راویوں کے نام ونشان، تاریخ زندگی اور اخلاق وعادات کو محفوظ کردیا، جن کے توسط سے یہ روایات ان کو پہنچی تھیں۔ اس طرح جس ذات گرامی کے متعلق ''ورفعنا لك ذكرك'' کا وعدہ اور اطلاع تھی، ان ہزاروں، لاکھوں انسانوں کی اہمیت کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ اس مبارک ہستی کے اقوال واعمال واحوال میں سے کسی جز کے راوی اور اس سلسلہ روایت کے ایک ناقل تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ حدیث اور روایات کی تدوین کے ساتھ ساتھ ایک نیا علم ''اسماء الرجال'' وجود میں آ گیا۔۔ یہ علم محدثین وفقہاء کی عالی ہمتی، علمی شغف، تحقیقی ذوق اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال ہے، اس امت کا ایک قابل فخر کارنامہ ہے، جس میں کوئی دوسری امت اس کی سہیم وشریک نہیں۔

ایک مدت سے راقم الحروف کے دل میں اس بات کی آرزو تھی کہ صحیحین اور سنن اربعہ کے رجال پر مشتمل حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ م ۸۵۲ھ کی کتاب ''تقریب التہذیب'' کا اردو ترجمہ کیا جائے، تاکہ علم رجال سے شغف رکھنے والا اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہوسکے، چنانچہ راقم الحروف نے اللہ کا نام لے کر کام شروع کردیا جو کہ چند دنوں کی محنت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے، اس میں جو لغزشیں یا غلطیاں ہیں وہ میری علمی تہی دامنی یا کم فہمی کا نتیجہ ہیں، اور اگر دیکھنے والوں کو اس میں کوئی خوبی نظر آئی ہے تو وہ محض اللہ رب العزت کا احسان اور اسی کی ذرہ نوازی ہے۔

نیز دوران مطالعہ جن چیزوں سے ہمارے محترم قارئین کو سابقہ پیش آئے گا ان کی وضاحت ذیل میں کردی جاتی ہے۔

زمانہ اور تاریخ کے اعتبار سے حدیث کے راویوں کے طبقات:

تقریب التہذیب میں تاریخی اعتبار سے راویان حدیث کے بارہ طبقات مقرر کئے گئے ہیں، جب کسی راوی کا طبقہ بیان کیا جاتا ہے تو اس سے مراد یہی تاریخی طبقات ہوتے ہیں، ان تاریخی طبقات کی تفصیل حافظ ابن حجر عسقلانی (رحمہ اللہ) کے نزدیک درج ذیل ہے۔

(۱) طبقة الصحابة: اس میں تمام صحابہ بلا فرق مراتب داخل ہیں۔

(۲) طبقة كبار التابعين: جیسے سعید بن مسیّب رحمہ اللہ۔

(۳)الطبقة الوسطى من التابعين: جیسے حسن بصری رحمہ اللہ اور محمد بن سیرین رحمہ اللہ۔

(۴)وسطی کے بعد والا طبقہ: جن کی روایتیں صحابہ سے کم اور کبار تابعین سے زیادہ ہیں۔

(۵)الطبقة الصغرى من التابعين: یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے ایک یا دو صحابہ کی زیارت کی ہے لیکن ان سے ان کا سماع ثابت نہیں، جیسے سلیمان الاعمش رحمہ اللہ۔

(۶)الطبقة الاخيرة من التابعين: یہ وہ حضرات ہیں جو پانچویں طبقہ کے معاصر ہیں لیکن انہوں نے کسی صحابی کی زیارت نہیں کی، جیسے ابن جریج رحمہ اللہ۔

(۷)کبار اتباع تابعین: جیسے مالک رحمہ اللہ، اور سفیان ثوری رحمہ اللہ۔

(۸)الطبقة الوسطى من اتباع التابعين: جیسے اسماعیل بن علیہ رحمہ اللہ اور سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ۔

(۹)الطبقة الصغرى من اتباع التابعين: جیسے شافعی رحمہ اللہ، عبد الرزاق صنعانی رحمہ اللہ۔

(۱۰)کبار الآخذين عن تبع الاتباع: جیسے احمد بن حنبل رحمہ اللہ، علی بن مدینی رحمہ اللہ اور یحییٰ بن معین رحمہ اللہ۔

(۱۱)الطبقة الوسطىٰ منهم: جیسے بخاری رحمہ اللہ، ذہلی رحمہ اللہ۔

(۱۲)الطبقة الصغرى منهم: جیسے ترمذی رحمہ اللہ اور ان کے معاصرین۔

راویوں کی تاریخ وفات کے بارے میں ضابطہ:

ان بارہ طبقات میں سے پہلے دو طبقوں کے بیشتر راویوں کی وفات ۱۰۰ھ سے پہلے ہے اور تیسرے طبقہ سے لے کر آٹھویں طبقہ تک کے بیشتر روات کی وفات ۱۰۰ھ کے بعد ہے اور نویں طبقہ سے لے کر بارہویں تک کے روات کی وفات ۲۰۰ھ کے بعد کی ہے۔

اشارات ورموز:

مزید برآں تقریب التہذیب میں اس امر کی وضاحت کے لئے کہ کس راوی کی روایت کو محدثین میں سے کس نے نقل کیا ہے بعض اشارات درج کیے گئے ہیں مثلاً ...... ''ع'' کا مطلب ہے کہ اس راوی کی روایت تمام اصحاب ستہ نے نقل کی ہے۔ تقریب میں استعمال کیے جانے والے اشارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱......خ۔صحیح بخاری کے لئے۔

۲......م۔صحیح مسلم کے لئے۔

۳......س۔نسائی کے لئے۔

۴......د۔سنن ابی داوٗد کے لئے۔

۵......ت۔سنن الترمذی کے لئے۔

۶......ق۔سنن ابن ماجہ کے لئے۔

۷......۴۔چاروں سنن کے لئے۔

۸......ع۔جمیع اصحاب ستہ کے لئے۔

۹......خت۔تعلیقاً صحیح بخاری کے لئے۔

۱۰......بخ۔ادب المفرد کے لئے۔

۱۱......عخ۔خلق افعال العباد کے لئے۔

۱۲......مق۔مقدمہ مسلم کے لئے۔

۱۳......مد۔مراسیل ابی داوٗد کے لئے۔

۱۴......قد۔کتاب القدر کے لئے۔

۱۵......خد۔الناسخ والمنسوخ کے لئے۔

۱۶......تم۔شمائل ترمذی کے لئے۔

۱۷......سی۔الیوم واللیلۃ للنسائی کے لئے۔

ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب سے علم رجال سے شغف رکھنے والے اردو خواں حضرات کما حقہ استفادہ کرسکیں۔اس مقصد کے لئے اکثر و بیشتر مقامات پر حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کے ذکر کردہ اعراب کو رواتِ حدیث کے اسماء پر لگا دیا گیا ہے حق تعالیٰ شانہ اس حقیر کی اس کوشش کو قبول فرما کر راقم الحروف، اس کے والدین، اساتذہ اور مشائخ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔(آمین)

"وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه وعلی من اتبعهم باحسان الیٰ یوم الدین"

نیاز احمد غفرلہ

بروز بدھ ۳ محرم الحرام ۱۴۳۸ھ

بمطابق: ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۶ء

۰۳۳۱۔۹۱۴۴۲۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف الألف

احمد نام کے راویوں کا ذکر

۱۔د،فق۔احمد بن ابراہیم بن خالد موصلی ابوعلی:

یہ بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۳۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۔کن۔احمد بن ابراہیم بن فیل المعروف ابوالحسن بالسی:

یہ انطاکیہ میں سکونت پزیر ہونے والا بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۸۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۔م،د،ت،ق۔احمد بن ابراہیم بن کثیر:

احمد بن ابراہیم بن کثیر بن زید دورقی نکری (میم کے ضمہ کے ساتھ) بغدادی دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۔س۔احمد بن ابراہیم بن محمد:

احمد بن ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن بکار بن عبدالملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاۃ بسری عبدالملک، یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۸۹ھ میں انتقال فرمایا۔

☆احمد بن ابراہیم تیمی:

صحیح (یہ ہے کہ یہ راوی) ابراہیم بن محمد ہے۔(=۲۳۷)

۵۔س،ت۔احمد بن ازہر بن منیع ابوالازہر عبدی نیسابوری:

یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے تاہم جب بوڑھا ہوگیا تو (حافظہ میں کچھ کمزوری آجانے کی وجہ

سے) حافظہ کی بنسبت اس کی کتاب زیادہ پختہ ہوگئ ۔ اس نے ۲۶۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۔خ۔احمد بن اسحاق بن حصین:

احمد بن اسحاق بن حصین بن جابر سلمی ابواسحاق سرماری (سرماری کو سین کے ضمہ کے ساتھ، سین کے کسرہ اور راء کے ساکن ہونے کے ساتھ بھی حکایت کیا گیا ہے) گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۔م، دت، س۔احمد بن اسحاق بن زید:

احمد بن اسحاق بن عبداللہ بن ابی اسحاق حضرمی ابواسحاق بصری نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۱۱ھ میں انتقال فرمایا۔

۸۔د۔احمد بن اسحاق بن عیسی اھوازی بزاز صاحب سلعہ، ابواسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۹۔ق۔احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابوحذافہ:

احمد بن اسماعیل بن محمد سہمی ابوحذافہ دسویں طبقہ کے راوی ہیں ان کا مؤطا کا سماع صحیح ہے اور اس کے علاوہ میں اختلاط کا شکار ہیں۔ انہوں نے ۲۵۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۰۔خ۔احمد بن اشکاب حضرمی، ابوعبداللہ صفار:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۱۷ھ یا اس کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۱۔بخ۔احمد بن ایوب بن راشد ضبی شعیری، ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۔ت، ق۔احمد بن بدیل بن قریش، ابوجعفر یامی قاضی کوفہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے، اس نے ۲۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۳۔خ، ت، ق۔احمد بن بشیر مخزومی، مولی عمرو بن حریث، ابوبکر کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے، اس نے ۱۹۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۴۔تمییز۔احمد بن بشیر بغدادی، دوسرا:

احمد بن بشیر بغدادی دسویں طبقہ کے ''متروک'' راوی ہیں، عثمان دارمی نے پہلے راوی (احمد بن بشیر مخزومی) کے ساتھ اسے ملا دیا ہے اور خطیب نے ان دونوں کو درمیان فرق کیا ہے اور وہ صحیح بات تک پہنچے ہیں۔

۱۵۔س۔احمد بن بکار بن ابی میمونہ اموی، ابوعبدالرحمٰن حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق حفظ حدیث کے ساتھ متصف'' راوی ہے، اس نے ۴۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۱۶۔تمییز۔احمد بن بکار الباہلی ابوہانی البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۔ع۔احمد بن ابی بکر:

احمد بن ابی بکر بن حارث بن زرارۃ بن مصعب بن عبدالرحمٰن بن عوف، ابومصعب الزہری المدنی دسویں طبقہ کا ''فقیہ، صدوق عابد'' راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں وفات پائی اور نوے برس سے زیادہ عمر پائی۔

۱۸۔ق۔احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۱۹۔م۔احمد بن جعفر المعقری (میم کے فتحہ اور قاف کے کسرہ کے ساتھ):

مکہ میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اس نے ۵۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۰۔م، د، س۔احمد بن جناب:

احمد بن جناب (جیم کے فتحہ اور نون کی تخفیف کے ساتھ) بن مغیرہ المصیصی ابوالولید دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۳۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۱۔م، د۔احمد بن جواس:

احمد بن جواس (جیم کے فتحہ اور واؤ کی تشدید کے ساتھ) حنفی، ابوعاصم کوفی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۳۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۲۔تمییز۔احمد بن جواس استوائی ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۔خ۔احمد بن حجاج بکری مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۴۔س۔احمد بن حرب:

احمد بن حرب بن محمد بن علی بن حیان بن مازن طائی موصلی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۶۳ھ میں انتقال فرمایا اور نوے سال عمر پائی۔

۲۵۔خ،ت۔احمد بن حسن:

احمد بن حسن بن جنیدب ترمذی ابوالحسن گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے تقریباً ۵۰ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۶۔م،ت۔احمد بن حسن بن خراش بغدادی ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۴۲ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۷۔خ،د،س۔احمد بن حفص بن عبداللہ:

احمد بن حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی نیسابوری ابوعلی بن ابی عمرو گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۵۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۸۔س۔احمد بن حماد بن مسلم ابوجعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۹۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۲۹۔خ،س۔احمد بن حمید طریثیثی ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۰ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆احمد بن حنبل:

احمد بن حنبل یہ ابن محمد بن حنبل ہیں۔(=۹٦)

☆ **احمد بن ابی الحواری:**

احمد بن ابی الحواری یہ ابن عبداللہ بن میمون ہے۔(=٦١)

۳۰۔ر،ہ۔احمد بن خالد بن موسی وہبی کندی ابوسعید:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۱۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۔ت،س۔احمد بن خالد خلال ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۲۔س۔احمد بن خلیل بغدادی:

احمد بن خلیل بغدادی ابوعلی تاجر نیشاپور میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۳۔تمییز۔احمد بن خلیل بن ثابت:

احمد بن خلیل بن ثابت بغدادی برجلانی ابوجعفر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۷۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۴۔تمییز۔احمد بن خلیل بن حرب قومسی:

ابوحاتم نے کذب بیانی کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔ یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۳۵۔عخ۔احمد بن خلاد:

احمد بن خلاد، یزید بن ہارون سے روایت کرتا ہے۔اور یہ بھی احتمال موجود ہے کہ اس سے ابن خالد خلال مراد ہو اور وہ دسویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆ **احمد بن ابی داؤد مناوی:**

یہ محمد بن عبیداللہ ہے اس کا ذکر محمد نام کے راویوں میں آئے گا۔(=٦١١٣)

☆احمد بن ابی رجاء مقری:

یہ ابن نصر ہے۔(=۱۱۸)

☆احمد بن ابی رجاء ہروی:

یہ ابن عبداللہ بن ایوب ہے۔(=۵۵)

☆احمد بن ابی سریج رازی:

یہ ابن صباح ہے۔(۵۰)

۳۶۔د،س۔احمد بن سعد بن حکم بن محمد بن سالم جمحی مصری ابوجعفر بن ابی مریم:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۷۔خ،م،د،ت،س۔احمد بن سعید بن ابراہیم رباطی مروزی ابوعبداللہ اشقر:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۸۔د۔احمد بن سعید بن بشیر ہمدانی ابوجعفر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ۲۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۹۔خ،م،د،ت،ق۔احمد بن سعید بن صخر دارمی ابوجعفر سرخسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، اس نے ۲۵۳ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۰۔م۔احمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری:

کہا گیا ہے کہ مسلم نے اس سے روایت کی ہے، یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۴۱۔س۔احمد بن سعید بن یعقوب کندی ابوالعباس حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆احمد بن سعید حرانی:

احمد بن سعید حرانی صحیح یہ ہے کہ یہ ابن ابی شعیب ہے۔(=۵۷)

☆احمد بن ابی السفر :

یہ احمد عبداللہ بن محمد ہے۔(=۶۰)

۴۲۔س۔احمد بن سفیان ابوسفیان نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، مصنف'' راوی ہے۔۔

☆احمد بن سلیمان مروزی:

یہ ابن ابی الطیب ہے۔(=۵۱)

۴۳۔س۔احمد بن سلیمان بن عبدالملک:

احمد بن سلیمان بن عبدالملک ابوالحسین ہروی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۶۱ھ میں ہوئی۔

۴۴۔خ،م،د،س،ق۔احمد بن سنان بن اسد:

احمد بن سنان بن اسد بن حبان ابوجعفر قطان واسطی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۵۹ھ میں ہوئی۔

۴۵۔س۔احمد بن سیار بن ایوب ابوالحسن مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۶۸ھ میں ہوئی۔

۴۶۔خ،خد،س۔احمد بن شبیب بن سعید حبطی ابوعبداللہ بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔اس کی وفات ۲۹ھ میں ہوئی۔

۴۷۔احمد بن شعیب بن علی:

احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار ابوعبدالرحمٰن نسائی ''حافظ صاحب سنن'' راوی ہیں ان کی وفات ۳۰۳ھ میں ہوئی اورانہوں نے اٹھاسی برس عمر پائی۔

۴۸۔خ،د۔احمد بن صالح مصری ابوجعفر ابن طبری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔قلیل الوہم ہونے کی وجہ سے نسائی نے ان کے بارے میں تکلم کیا ہے اور ابن

معین سے ان کا جھوٹا ہونا نقل کیا ہے اور ابن حبان نے یقین کے ساتھ یہ بات کہی ہے کہ ابن معین نے (ایک دوسرے راوی) احمد بن صالح شموسی کے بارے میں تکلم کیا ہے جسے نسائی نے ابن طبری سمجھ لیا ہے (جو کہ بالکل غلط ہے) ابن طبری نے ۷۸ برس عمر پا کر ۲۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۴۹۔س۔احمد بن صالح بغدادی:

احمد بن صالح بغدادی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ یہ محمد بن صالح ملقب کیلجہ نہیں ہے۔

۵۰۔خ،د،س۔احمد بن صباح نہشلی:

احمد بن صباح نہشلی ابوجعفر ابن ابی سریج رازی مقری دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس سے غریب روایات بھی مروی ہیں۔ اس کی وفات ۲۴۰ھ کے بعد ہوئی۔

۵۱۔خ،ت۔احمد بن ابی الطیب:

احمد بن ابی الطیب سلیمان بغدادی ابوسلیمان المعروف مروزی دسویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے اس کی بیان کردہ روایات میں غلطیاں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ابوحاتم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی روایت متابعۃً نقل کی گئی ہے ۲۳۰ھ کے لگ بھگ اس نے وفات پائی۔

۵۲۔س۔احمد بن ابی طیبہ:

احمد بن ابی طیبہ عیسیٰ بن سلیمان بن دینار دارمی ابومحمد جرجانی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس سے متفرد روایات مروی ہیں اس کی وفات ۲۰۳ھ میں ہوئی۔

۵۳۔ق۔احمد بن عاصم:

احمد بن عاصم بن عنبسہ عبادانی ابوصالح بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۔خ۔احمد بن عاصم ابومحمد بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''زاہد'' راوی ہے، ابوحاتم کو روایت حدیث میں اس کا حال معلوم نہیں ہو سکا صحیح بخاری میں کتاب الرقاق میں صرف ایک ہی مقام پر اس سے روایت لی گئی ہے۔ اس کی وفات ۲۲۷ھ میں ہوئی۔

۵۵۔خ۔احمد بن عبداللہ بن ایوب:

احمد بن عبداللہ بن ایوب ابوالولید بن ابی رجاء ہروی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۲۳۲ھ میں ہوئی۔

۵۶۔م،ت،س۔احمد بن عبداللہ بن حکم:

احمد بن عبداللہ بن حکم بن ابی فروہ ہاشمی المعروف ابن الکردی ابوالحسین بصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔اس کی وفات ۲۴۷ھ میں ہوئی۔

☆احمد بن عبداللہ غدانی:

اس کا ذکر ابن عبیداللہ کے تحت آئے گا۔(=۶۷)

۵۷۔خ،د،ت،س۔احمد بن عبداللہ بن ابی شعیب:

احمد بن عبداللہ بن ابی شعیب مسلم حرانی ابوالحسن مولی قریش دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اس کی وفات ۲۳۳ھ میں ہوئی۔

۵۸۔خ،د،س۔احمد بن عبداللہ بن علی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ابوبکر سدوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،اس کی وفات ۲۵۲ھ میں ہوئی۔

۵۹۔س۔احمد بن عبداللہ بن علی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن ابی المضاء مصیصی قاضی بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اس کی وفات ۲۴۸ھ میں ہوئی۔

۶۰۔ت،س،ق۔احمد بن عبداللہ بن محمد:

احمد بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابی السفر سعید بن یحمد (حاء کے ضمہ اور میم کے کسرہ کے ساتھ) ابوعبیدہ کوفی سچا اور نقل احادیث میں وہم کر جانے والا راوی ہے۔

۶۱۔د،ق۔احمد بن عبداللہ بن میمون:

احمد بن عبداللہ بن میمون بن عباس بن حارث تغلبی ابوالحسن ابن ابی الحواری دسویں طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے،اس کی وفات ۲۴۶ھ میں ہوئی۔

۶۲۔ق۔احمد بن عبداللہ بن یوسف عرعری:

احمد بن عبداللہ بن یوسف عرعری گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۳۔ع۔احمد بن عبداللہ بن یونس:

احمد بن عبداللہ بن یونس بن عبداللہ بن قیس تمیمی یربوعی کوفی دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے،اس نے چورانوے برس زندگی پا کر ۲۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۴۔(د)۔احمد بن عبدالجبار بن محمد:

احمد بن عبدالجبار بن محمد عطاردی ابوعمر کوفی دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں ''ضعیف'' راوی ہے تاہم اس کا سماع للسیرۃ صحیح ہے،ابوداؤد کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں ہے۔اس نے ۹۵ برس عمر پا کر ۲۷ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۵۔ت،ق۔احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار:

احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار بن عبدالملک بن ولید بن بسر،ابوالولید بصری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر بلا دلیل جرح کی گئی ہے۔اس نے ۴۸ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۶۔د۔احمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ:

احمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی مقری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۔م۔احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب:

احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب بن مسلم مصری کی کنیت ابوعبیداللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔اس نے ۶۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۶۸۔ق۔احمد بن عبدالرحمٰن مخزومی:

احمد بن عبدالرحمٰن مخزومی گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۔خ،س،ق۔احمد بن عبدالملک بن واقد:

احمد بن عبدالملک بن واقد حرانی ابویحییٰ اسدی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر بلا دلیل جرح کی گئی ہے۔

۷۰۔د،س۔احمد بن عبدالواحد بن واقد:

احمد بن عبدالواحد بن واقد تمیمی المعروف ابن عبود دمشقی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی وفات ۲۵۴ھ میں ہوئی۔

۷۱۔تمییز۔احمد بن عبدالواحد بن سلیمان:

احمد بن عبدالواحد بن سلیمان رملی ابوجعفر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۔تمییز۔احمد بن عبدالواحد بن یزید:

احمد بن عبدالواحد بن یزید عقیلی جوبری بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے ۳۰۵ھ میں انتقال کیا۔

۷۳۔س۔احمد بن عبدالوہاب بن نجدہ:

احمد بن عبدالوہاب بن نجدہ حوطی کی کنیت ابوعبداللہ ہے اور یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ۲۷۹ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۴۔م،ہ۔احمد بن عبدہ بن موسیٰ:

احمد بن عبدہ بن موسیٰ ضبی ابوعبداللہ بصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا طعن کیا گیا ہے اس نے ۲۴۵ھ میں انتقال فرمایا۔

۷۵۔د،ت۔احمد بن عبدہ آملی:

احمد بن عبدہ آملی کی کنیت ابوجعفر ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۔خ،د۔احمد بن عبیداللہ بن سہیل:

احمد بن عبیداللہ بن سہیل بن صخر غدانی بصری کی کنیت ابوعبداللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ۲۲۴ھ میں انتقال فرمایا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۲۴ھ کے بعد انتقال کیا۔

۷۷۔ت،س۔احمد بن ابی عبیداللہ:

احمد بن ابی عبیداللہ بشر سلیمی وراق بصری کی کنیت ابوعبداللہ ہے یہ دسویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس نے ۲۴۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۷۸۔(د)احمد بن عبید بن ناصح:

احمد بن عبید بن ناصح ابوجعفرنحوی المعروف ابوعصیدہ گیارہویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابوداؤد نے اس سے حدیث نقل کی ہے، اس نے ۲۷۰ھ کے بعد انتقال فرمایا۔

۷۹۔خ،م،س،ق۔احمد بن عثمان بن حکیم:

احمد بن عثمان بن حکیم اودی ابوعبداللہ کوفی گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۔م،ت،س۔احمد بن عثمان بن ابی عثمان:

احمد بن عثمان بن ابی عثمان عبدالنور بن عبداللہ بن سنان نوفلی کی کنیت ابوعثمان بصری اور لقب ابوالجوزاء ہے یہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۔س۔احمد بن علی بن سعید:

احمد بن علی بن سعید بن ابراہیم مروزی ابوبکر قاضی بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۹۳ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن علی منجوفی:

یہ احمد بن عبداللہ ہے اس کا ذکر گزر چکا ہے۔(=۵۸)

۸۲۔د۔احمد بن علی نمیری:

مسجد سلمیہ کا امام احمد بن علی نمیری نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۸۳۔م۔احمد بن عمر بن حفص:

احمد بن عمر بن حفص بن جہم بن واقد کندی وکیعی ابوجعفر جلاب دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۴۔خ۔احمد بن عمر حمیری:

احمد بن عمر حمیری ابوجعفر بغدادی مخرمی المعروف بحمدان گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۔م،د،س،ق۔احمد بن عمرو بن عبداللہ:

احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح ابوطاہر مصری دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن ابی عمرو ابو العباس قلوری:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۰۴)

☆احمد بن ابی عمرو سلمی:

یہ ابن حفص ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۲۷)

۸۶۔خ،م،س،ق۔احمد بن عیسی بن حسان:

احمد بن عیسی بن حسان مصری المعروف ابن تستری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی بعض سماعات پر اعتراض کیا گیا ہے خطیب کہتے ہیں کہ یہ اعتراض بلا دلیل ہے، یہ ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۷۔تمییز۔احمد بن عیسی تنیسی مصری:

احمد بن عیسی تنیسی مصری گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں ''غیر قوی'' راوی ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۔د۔احمد بن فرات بن خالد:

احمد بن فرات بن خالد ضبی ابو مسعود رازی اصبہان میں سکونت پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر کسی مستند دلیل کے بغیر ہی جرح کر دی گئی ہے۔ ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۔س۔احمد بن فضالہ:

احمد بن فضالہ ابو منذر نسائی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۔د۔احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابلی ابو بکر عطار گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۔تمییز۔احمد بن محمد بن ابراہیم:

احمد بن محمد بن ابراہیم ابن بنت حاتم سمین مروزی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۔د۔احمد بن محمد بن احمد:

احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن ابی خلف بغدادی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۔د۔احمد بن محمد بن ایوب:

احمد بن محمد بن ایوب صاحب مغازی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں غفلت پائی جاتی ہے یہ بات امام احمد بن حنبل نے کہی ہے۔یہ ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۔د۔احمد بن محمد بن ثابت:

احمد بن محمد بن ثابت بن عثمان خزاعی ابوالحسن ابن شبویہ یہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۔س۔احمد بن محمد بن جعفر:

احمد بن محمد بن جعفر طرطوسی بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،ابن عساکر نے کہا ہے کہ یہ محمد بن احمد بن جعفر ہے اور ابن یونس نے اس کے علاوہ کسی دوسرے راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۹۶۔ع۔احمد بن محمد بن حنبل:

احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال بن اسد شیبانی مروزی ابوعبداللہ بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''احد الائمہ،ثقہ حافظ فقیہ حجہ'' راوی ہے اس نے ۷۷ برس عمر پا کر ۴۱ھ میں انتقال کیا۔

۹۷۔س۔احمد بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رجاء:

احمد بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رجاء ثغری ابوجعفر نجار طرطوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۸۔قد۔احمد بن محمد بن معلیٰ:

احمد بن محمد بن معلیٰ ادمی بصری ابوبکر گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۹۔س۔احمد بن محمد بن مغیرہ:

احمد بن محمد بن مغیرہ بن سنان ازدی حمصی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۔خ،ت،س۔احمد بن محمد بن موسیٰ:

احمد بن محمد بن موسیٰ ابوالعباس سمسار المعروف مردویہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۱۔ت۔احمد بن محمد بن نیزک:

احمد بن محمد بن نیزک بن حبیب بغدادی ابوجعفر طوسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۲۔ تمییز۔ احمد بن محمد بن نیرک:

احمد بن محمد بن نیرک بن صالح ہمذانی ابوالعباس قومسی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۔ س۔ احمد بن محمد بن ہانی:

احمد بن محمد بن ہانی ابوبکر اثرم گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ابن قانع کے بیان کے مطابق ۲۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۴۔ خ۔ احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ:

احمد بن محمد بن ولید بن عقبہ بن ازرق بن عمرو غسانی ابومحمد وابوالولید دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۔ تمییز۔ احمد بن محمد بن عون:

احمد بن محمد بن عون قواس ابوالحسن مقری دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۶۔ ق۔ احمد بن محمد بن یحیٰ:

احمد بن محمد بن یحیٰ بن سعید قطان ابوسعید بصری گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۔ س۔ احمد بن مصرف بن عمرو:

احمد بن مصرف بن عمرو یامی کوفی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۸۔ س۔ احمد بن معلیٰ بن یزید:

احمد بن معلیٰ بن یزید اسدی دمشقی ابوبکر بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۔ د،س۔ احمد بن مفضل حفری:

احمد بن مفضل حفری ابوعلی کوفی نوویں طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں کمزوری پائی جاتی ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۔خ،ت،س،ق۔احمد بن مقدام ابوالاشعث عجلی:

احمد بن مقدام ابوالاشعث عجلی بصری دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے ابوداؤد نے اس کی مروت میں طعن کیا ہے یہ ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۔م۔احمد بن منذر بن جارود بصری ابوبکر قزاز گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی حدیث ہے۔

۱۱۲۔م۔احمد بن منصور بن راشد:

احمد بن منصور بن راشد حنظلی مروزی (اس کا لقب زاج ہے) گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۔ق۔احمد بن منصور بن سیار:

احمد بن منصور بن سیار بغدادی رمادی ابوبکر گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے قرآن کے غیر مخلوق ہونے میں اس کے مذہب توقف کی بناء پر ابوداؤد نے اس پر طعن کیا ہے۔اس نے ۸۳ھ برس عمر پا کر ۶۵ھ میں انتقال کیا۔

۱۱۴۔ع۔احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن:

احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن ابوجعفر بغوی اصم دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۔ق۔احمد بن موسیٰ بن معقل:

احمد بن موسیٰ بن معقل مصری مقریٔ بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،حافظ مزی نے اس راوی کا ذکر نہیں کیا جبکہ سنن ابن ماجہ میں اس سے کتاب الطہارۃ میں روایت موجود ہے۔

۱۱۶۔س۔احمد بن ناصح مصیصی ابوعبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۷۔ت،س۔احمد بن نصر بن زیاد:

احمد بن نصر بن زیاد نیشاپوری زاہد مقریٔ ابوعبداللہ ابن ابی جعفر گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ حافظ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۸۔س۔احمد بن نصر بن شاکر:

احمد بن نصر بن شاکر دمشقی ابوالحسن ابن ابی رجاء بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۔ل۔احمد بن نصر بن مالک:

احمد بن نصر بن مالک بن ہیثم خزاعی ابوعبداللہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اسے ۳۱ھ میں ظلماً قتل کر دیا گیا تھا۔

۱۲۰۔خ۔احمد بن نضر بن عبدالوہاب:

احمد بن نضر بن عبدالوہاب نیشاپوری ابوالفضل گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۱۲۱۔س۔احمد بن نفیل سکونی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۲۔ل۔احمد بن ہاشم:

احمد بن ہاشم بن ابی العباس رملی دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۱۲۳۔س۔احمد بن ہیثم بن حفص:

احمد بن ہیثم بن حفص ثغری قاضی طرطوس بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۴۔س۔احمد بن یحیٰ بن زکریا:

احمد بن یحیٰ بن زکریا اودی ابوجعفر کوفی گیارہویں طبقہ کا ''عابد،ثقہ'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۔س۔احمد بن یحیٰ بن محمد:

احمد بن یحیٰ بن محمد بن کثیر حرانی بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۶۔د،س۔احمد بن یحیٰ بن وزیر:

احمد بن یحیٰ بن وزیر بن سلیمان تجیبی ابوعبداللہ مصری گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر چورانوے برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۔خ۔احمد بن یزید بن ابراہیم:

احمد بن یزید بن ابراہیم بن ورتنیس ابوالحسن حرانی دسویں طبقہ کا راوی ہے ابوحاتم نے اسے ''ضعیف'' کہا

ہے، بخاری نے اس سے صرف ایک حدیث متابعۃً روایت کی ہے۔

۱۲۸۔ق۔احمد بن یزید بن روح:

احمد بن یزید بن روح داری فلسطینی بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۲۹۔خ۔احمد بن یعقوب:

احمد بن یعقوب مسعودی ابویعقوب یا ابوعبداللہ کوفی نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۱۰اھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۰۔م،د،س،ق۔احمد بن یوسف بن خالد:

احمد بن یوسف بن خالد ازدی ابوالحسن نیشاپوری المعروف بحمدان گیارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۰سال ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

☆احمد بن یونس:

یہ ابن عبداللہ ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔(=۶۳)

☆خ۔احمد:

بہز سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن سعید بن صخر ہے۔(=۳۹)

☆خ۔احمد:

انصاری سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن محمد بن حنبل ہے۔(=۹۶)

☆خ۔احمد:

ابن وہب سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن صالح یا ابن عیسی ہے۔(=۱۲۰،۴۵)

☆خ۔احمد:

عبیداللہ بن معاذ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نضر ہے۔(=۱۲۰)

☆خ۔احمد:

محمد مقدمی سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نضر یا ابن سیار ہے۔(=۱۲۰،۴۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابراہیم تک حرف الف سے شروع ہونے والے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۱۔ت،س۔ابواللحم:

ابواللحم ''غفاری صحابی'' ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام خلف تھا اس کے علاوہ بھی ان کے نام ذکر کئے گئے ہیں یہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۲۔خ،خد،ت،س،ق۔آدم بن ابی ایاس:

آدم بن ابی ایاس عبدالرحمٰن عسقلانی ابوالحسن نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۔م،ت،س۔آدم بن سلیمان قرشی کوفی:

یحییٰ کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۴۔خ،س۔آدم بن علی عجلی شیبانی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۵۔ت۔ابان بن اسحاق اسدی نحوی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ازدی نے بغیر کسی دلیل کے اس پر جرح کی ہے۔

۱۳۶۔م،۴۔ابان بن تغلب ابوسعد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کے شیعہ ہونے کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆مد۔ابان بن سلمان:

ابن جریج کا شیخ ہے صحیح یہ ہے کہ یہ راوی زبان ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۹۸۴)

۱۳۷۔خت،۴۔ابان بن صالح بن عمیر بن عبید قرشی:

یہ پانچویں طبقہ کا راوی ہے اسے ائمہ نے ''ثقہ'' کہا ہے اور ابن حزم نے وہم کا شکار ہو کر اسے ''مجہول'' اور ابن عبد البر نے ''ضعیف'' کہا ہے۔ بعمر پچپن سال ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۸۔م،س،ق۔ابان بن صمعہ انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا صحیح مسلم میں اس کی متابعۃً حدیث موجود ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۹۔د۔ابان بن طارق بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۴۰۔۴۔ابان بن عبداللہ بن ابی حازم:

ابان بن عبداللہ بن ابی حازم بن صخر بن عیلہ بجلی احمسی کوفی ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ابو جعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۴۱۔بخ،م،۴۔ابان بن عثمان بن عفان اموی ابو سعید مدنی:

اسے ابو عبداللہ بھی کہا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۔د۔ابان بن ابی عیاش فیروز بصری ابو اسماعیل عبدی:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۴۳۔خ،م،د،ت،س۔ابان بن یزید عطار بصری ابو یزید:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے منفرد روایات مروی ہیں ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

ابراہیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۴۔بخ،ت۔ابراہیم بن ادہم بن منصور عجلی ابواسحاق بلخی:

اسے تمیمی بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۵۔م،د،ت۔ابراہیم بن اسحاق بن عیسی بنانی ابواسحاق طالقانی:

بعض دفعہ اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے یہ مرو میں سکونت پزیر ہونیوالا نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۔ت،س۔ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ انصاری اشہلی ابواسماعیل مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۸۲ سال ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن اسماعیل بن رزین:

ابن سلیمان میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۸۱)

۱۴۷۔د۔ابراہیم بن اسماعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور ازدی نے اسے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔

۱۴۸۔خت،ق۔ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع انصاری ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۹۔ت۔ابراہیم بن اسماعیل بن یحیی بن سلمہ بن کہیل حضرمی ابواسحاق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۔س۔ابراہیم بن اسماعیل صائغ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۱۔د،ق۔ابراہیم بن اسماعیل یشکری:

اسے تبان بھی کہا گیا ہے یہ آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۲۔د،ق۔ابراہیم بن اسماعیل:

اسے اسماعیل بن ابراہیم حجازی بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۔د۔ابراہیم بن ابی اسید برادمدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۴۔ق۔ابراہیم بن اعین شیبانی عجلی بصری:

مصر میں سکونت پزیر ہونیوالا نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۵۔د،ت۔ابراہیم بن بشار رمادی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا ''حافظ'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۵۶۔تمییز۔ابراہیم بن بشار خراسانی:

یہ ابراہیم بن ادہم کا شاگرد ہے اور دسویں طبقہ کا راوی ہے ابن حبان نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے۔

۱۵۷۔س۔ابراہیم بن ابی بکر مکی اخنسی:

اسے ابراہیم بن بکیر بن ابی امیہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۰۰)

۱۵۸۔د،س،ق۔ابراہیم بن جریر بن عبداللہ بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا اور ان سے معنعن روایات بیان کی ہیں تاہم اس کی ایک روایت میں بصیغہ تحدیث سماع کی صراحت آئی ہے مگر ذنب لغیرہ ہے۔

☆ابراہیم بن جمیل:

یہ ابن موسیٰ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۲۵۸)

۱۵۹۔خ،کد۔ابراہیم بن حارث بن اسماعیل بغدادی ابواسحاق:

نیشاپور میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۔ل۔ابراہیم بن حارث بن مصعب بن ولید بن عبادہ بن صامت:

بارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۱۶۱۔س۔ابراہیم بن حبیب بن شہید ازدی ابواسحاق بصری:

نویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن ابی حبیبہ:

یہ ابن اسماعیل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۴۶)

۱۶۲۔س۔ابراہیم بن حجاج بن زید سامی ابواسحاق بصری

دسویں طبقہ کا''ثقہ قلیل الوہم''راوی ہے۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۶۳۔تمییز۔ابراہیم بن حجاج نیلی ابواسحاق بصری:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۔د،س۔ابراہیم بن حسن بن ہیثم نخعی ابواسحاق مصیصی مقسمی:

گیارہویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۱۶۵۔تمییز۔ابراہیم بن حسن بن نجیح باہلی مقرئ بصری:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۶۔فق۔ابراہیم بن حکم بن ابان عدنی:

نویں طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے مرسل روایات کو موصولاً بیان کرتا ہے۔

۱۶۷۔د۔ابراہیم بن حمزہ بن سلیمان بن ابی یحی رملی بزاز ابواسحاق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۸۔خ،د،س۔ابراہیم بن حمزہ بن محمد:

ابراہیم بن حمزہ بن محمد بن حمزہ بن مصعب بن عبداللہ بن زبیر زبیری مدنی ابواسحاق دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۔خ،م،د،ت،س۔ابراہیم بن حمید بن عبدالرحمٰن رؤاسی ابواسحاق کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۔تمییز۔ابراہیم بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق پہلے راوی کی طرح یہ بھی ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن حنین:

یا ابن عبداللہ بن حنین ہے عنقریب اس کا ذکر آ رہا ہے۔(=۱۹۵)

۱۷۱۔د،س۔ابراہیم بن خالد صنعانی مؤذن:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۔د،ق۔ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان کلبی ابوثور فقیہ صاحب الشافعی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۔م۔ابراہیم بن خالد یشکری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابوثور ہے جبکہ ابن خلفون نے اس کے ابوثور ہونے کا انکار کیا ہے یہ گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

۱۷۴۔م۔ابراہیم بن دینار بغدادی ابواسحاق تمار:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۔م،د،س۔ابراہیم بن زیاد بغدادی المعروف سبلان:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۔د۔ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ:

ابراہیم بن سالم بن ابی امیہ تمیمی مدنی ابواسحاق المعروف بردان چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۔ع۔ابراہیم بن سعد بن ابراہیم:

ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری ابواسحاق مدنی بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے اس پر بغیر کسی جرح قادح کے تکلم کیا گیا ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۔خ،م،س،ق۔ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۹۔م،۴۔ابراہیم بن سعید جوہری ابواسحاق طبری:

بغداد میں سکونت پزیر ہونے والا دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر بلا دلیل جرح کی گئی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۸۰۔د۔ابراہیم بن سعید مدنی ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۸۱۔ق۔ابراہیم بن سلیمان بن رزین ابواسماعیل مؤدب اردنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا یہ راوی اپنے کنیت سے مشہور ہے اور نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام اسماعیل ہے۔

۱۸۲۔ت،ق۔ابراہیم بن سلیمان افطس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے تاہم مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۸۳۔خ،د۔ابراہیم بن سوید بن حیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۱۸۴۔م،۴۔ابراہیم بن سوید نخعی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نسائی کا اسے ''ضعیف'' قرار دینا ثابت نہیں۔

☆ابراہیم بن ابی سوید ذارع:

یہ ابن فضل ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۲۹)

۱۸۵۔ل،فق۔ابراہیم بن شماس غازی ابواسحاق سمرقندی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن شمر:

یہ ابن ابی عبلہ ہے۔(=۲۱۳)

۱۸۶۔د۔ابراہیم بن صالح بن درہم باہلی ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا راوی ہے اس میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے۔

۱۸۷۔ت۔ابراہیم بن صدقہ بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۸۔مد۔ابراہیم بن طریف شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اوزاعی اس سے روایت کرنے میں متفرد ہیں اور اس کی توثیق کی گئی ہے۔

۱۸۹۔ع۔ابراہیم بن طہمان خراسانی ابوسعید:

پہلے نیشاپور میں پھر مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونے والا ساتویں طبقہ کا ''ثقہ غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ارجاء کی وجہ سے اس پر تکلم کیا گیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس نے ارجاء سے رجوع کر لیا تھا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۔د،س۔ابراہیم بن عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۱۔س۔ابراہیم بن ابی العباس سامری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۱۹۲۔س۔ابراہیم بن عبداللہ بن احمد خلال مروزی ابواسحاق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۔ت،ق۔ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہروی ابواسحاق:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے بعمر ۶۶ سال ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۴۔ت۔ابراہیم بن عبداللہ بن حارث بن حاطب جمحی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مرسل احادیث بیان کرتا ہے۔

۱۹۵۔ع۔ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہاشمی مدنی ابواسحاق:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۶۔س۔ابراہیم بن عبداللہ بن عبد قاری:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرسل روایات بیان کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۷۔بخ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ:

کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ ہے اور جس نے انہیں الگ الگ دو راوی سمجھ رکھا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔ یہ تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۸۔ت۔ابراہیم بن عبداللہ بن قریم انصاری قاضی مدینہ:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۹۹۔م،س،ق۔ابراہیم بن ابی موسیٰ اشعری:

اسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھنے کا شرف حاصل ہے مگر چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سوا کسی سے اس کا سماع

ثابت نہیں۔ عجلی نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۰۰۔ س، ق۔ ابراہیم بن ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ عبسی ابوشیبہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۱۔ م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبداللہ بن معبد:

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی مدنی تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۰۲۔ ت۔ ابراہیم بن عبداللہ بن منذر صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۳۔ م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالاعلیٰ جعفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۴۔ خ، د، س۔ ابراہیم بن عبدالرحمٰن سکسکی ابواسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق کمزور حافظے والا'' راوی ہے۔

۲۰۵۔ خ، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۔ خ، م، د، س، ق۔ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، یعقوب بن ابی شیبہ نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس کا سماع ثابت کیا ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷۔ د، ت، س۔ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن مہدی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر احادیث بھی مروی ہیں۔

۲۰۸۔ ت۔ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن یزید بن امیہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۹۔ق۔ابراہیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ مخزومی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۰۔عخ،ت،س۔ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک:

ابراہیم بن عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ جمحی مکی کی کنیت ابواسماعیل ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۱۱۔س۔ابراہیم بن عبدالعزیز بن مروان بن شجاع حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۲۔ت،س۔ابراہیم بن عبدالملک بصری ابواسماعیل قناد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۳۔خ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن ابوعبلہ شمر بن یقظان شامی، ابواسماعیل:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۴۔م۔ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع:

ابراہیم بن عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان زرقی انصاری مدنی چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۔ت،ق۔ابراہیم بن عثمان عبسی ابوشیبہ کوفی قاضی واسط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۶۔د،ق۔ابراہیم بن عطاء بن ابی میمونہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۷۔م،د،س،ق۔ابراہیم بن عقبہ بن ابوعیاش اسدی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۸۔د۔ابراہیم بن عقیل بن معقل صنعانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۹۔ق۔ابراہیم بن علی بن حسن بن ابورافع مدنی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۲۰۔د،س۔ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی (صنعاء یمن) ابواسحاق:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۱۔د،ت۔ابراہیم بن عمر بن سفینہ:

اس کا لقب بریہ ہے جو کہ ابراہیم کی تصغیر ہے۔ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۲۔خ،م۔ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی:

ابراہیم بن عمر بن مطرف ہاشمی،ابواسحاق بن ابوالوزیر مکی بصرہ میں رہائش پزیر ہونے والا نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۳۔ت۔ابراہیم بن عمر صنعانی (صنعاء یمن):

یہ ایک دوسرا دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۴۔مد۔ابراہیم بن عمرو صنعانی (صنعاء دمشق):

اسے ابن عمر بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۵۔ت۔ابراہیم بن ابوعمرو غفاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۶۔د۔ابراہیم بن علاء بن ضحاک:

ابراہیم بن علاء بن ضحاک بن مہاجر ابن عبدالرحمٰن زبیدی حمصی المعروف ابن زبریق دسویں طبقہ کا راوی ہے اس سے درست (صحیح) احادیث مروی ہیں سوائے ایک حدیث کے کہا جاتا ہے کہ اس کے بیٹے محمد نے اسے اس پر داخل کیا ہے بعمر ۸۳ سال ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷۔د،س،ق۔ابراہیم بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی کوفی:

ابواسحاق ابراہیم بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی کوفی،سفیان بن عیینہ کا بھائی ہے اور آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے

تاہم وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۲۸۔ت،ق۔ابواسحاق ابراہیم بن فضل مخزومی مدنی:

اسے ابراہیم بن اسحاق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۲۹۔تمییز۔ابراہیم بن فضل بن ابوسوید ذارع بصری:

اس سے اکثر روایات جو آئی ہیں وہ اس کے دادا کی طرف منسوب ہیں، یہ نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۰۔ع۔امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث:

امام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن حارث بن اسماء بن خارجہ بن حصن بن حذیفہ فزاری آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۱۔د۔ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۲۔د۔ابراہیم بن محمد بن خازم ابواسحاق بن ابومعاویہ ضریر کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ازدی نے بلا دلیل اسے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔ یہ ۳٦ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۔ت،س۔ابراہیم بن محمد بن سعد بن ابووقاص مدنی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن حبان کا بیان ہے کہ اس نے کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔

۲۳۴۔م،۴۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۔س،ق۔ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عباس مطلبی مکی:

یہ امام شافعی کے چچا کا فرزند ہے اور دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳٦۔ق۔ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش اسدی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۷۔د،س۔ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن عبداللہ:

ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن عبید اللہ بن معمر تیمی معمری قاضی بصرہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۔م،س۔ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے امام احمد نے اس کی بعض سماعات پر کلام کیا ہے، ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء:

یہ ابن محمد بن ابو یحیٰ ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۴۱)

۲۳۹۔ت،عس،ق۔ابراہیم بن محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

ابن حنفیہ اس کے والد ہیں، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر:

اس کا ذکر آئے گا۔(=۲۴۴)

۲۴۰۔ع۔ابراہیم بن محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۱۔ق۔ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن ابو یحیٰی اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۸۴ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۲۔ق۔ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرج فریابی:

بیت المقدس میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے امام ساجی نے اس پر کلام کیا ہے۔

۲۴۳۔ق۔ابراہیم بن محمد زہری حلبی:

بصہ میں رہائش پزیر ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۴۴۔ق۔ابراہیم بن محمد:

ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، اور یہ ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر ہے

جو کہ چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۵۔ بخ، ت، ق۔ ابو اسماعیل ابراہیم بن مختار تیمی رازی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، کمزور حافظے والا'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۶۔ د۔ ابراہیم بن مخلد طالقانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۷۔ بخ۔ ابراہیم بن مرزوق ثقفی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۔ س۔ ابراہیم بن مرزوق بن دینار اموی بصری:

مصر میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم وفات سے پہلے نابینا ہو گیا تھا اور غلطیاں کرتا تھا اور پھر ان سے رجوع بھی نہیں کرتا تھا ۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۹۔ مد، س، ق۔ ابراہیم بن مرہ شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۰۔ د۔ ابراہیم بن مروان بن محمد طاطری دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۱۔ د، تم، س، ق۔ ابراہیم بن مستمر عروقی ناجی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

☆ ابراہیم بن مروان:

صحیح بات یہ ہے کہ یہ راوی ازہر ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (=۳۱۲)

۲۵۲۔ ق۔ ابو اسحاق ابراہیم بن مسلم عبدی ہجری:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے موقوف روایات کو مرفوعاً بیان کرتا ہے۔

☆ابراہیم بن ابومعاویہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۲۳۲)

۲۵۳۔خ،ت،س،ق۔ابراہیم بن منذر بن عبداللہ بن منذر بن مغیرہ بن عبداللہ بن خالد بن حزام اسدی حزامی

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، قرآن کو مخلوق کہنے کی وجہ سے امام احمد نے اس پر کلام کیا ہے۔ ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۔م،۴۔ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق، کمزور حافظے والا'' راوی ہے۔

۲۵۵۔تمییز۔ابراہیم بن مہاجر بن مسمار:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۔د۔ابراہیم بن مہدی مصیصی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۔تمییز۔ابراہیم بن مہدی بن عبدالرحمٰن ابلی بصری:

بارہویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسے ''جھوٹا'' قرار دیا ہے، ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۔س۔ابراہیم بن موسی بن جمیل اموی:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۹۔ع۔ابواسحاق ابراہیم بن موسی بن یزید تمیمی فراء رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۶۰۔ع۔ابراہیم بن میسرہ طالقانی:

مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ''مضبوط حافظ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۔خت،د،س۔ابراہیم بن میمون صائغ مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں قتل ہوا۔

۲۶۲۔س۔ابراہیم بن میمون صنعانی یا زبیدی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۳۔س۔ابراہیم بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۴۔د،ت،ق۔ابراہیم بن ابو میمونہ حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۶۵۔ع۔ابراہیم بن نافع مخزومی مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۲۶۶۔بخ،د،س،ق۔ابوبکر ابراہیم بن نشیط وعلانی مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ابراہیم بن ابوالوزیر:

یہ ابن عمر ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۲۲)

۲۶۷۔تم،س۔ابراہیم بن ہارون بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''عابد،صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۔ت۔ابراہیم بن یحییٰ بن محمد بن عباد ہانی شجری:

دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۲۶۹۔ع۔ابواسماء ابراہیم بن یزید بن شریک تیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''عابد،ثقہ'' راوی ہے تاہم ارسال اور تدلیس سے کام لیتا ہے،بعمر ۴۰ برس ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۔ع۔ابوعمران ابراہیم بن یزید بن قیس بن اسود نخعی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ بکثرت ارسال سے کام لینے والا'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۔س۔ابراہیم بن یزید بن مردانبہ مخزومی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۲۔ت،ق۔ابواسماعیل ابراہیم بن یزید خوزی مکی،غلام بنوامیہ:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳۔د،ت،س۔ابراہیم بن یعقوب بن اسحاق جوزجانی:

دمشق میں سکونت پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۔خ،م،د،س،ق۔ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم نقل احادیث میں وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵۔س۔ابراہیم بن یوسف بن میمون باہلی بلخی ماکیانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،ارجاء کی وجہ سے محدثین اس پر ناراض ہیں ۲۴۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۶۔س۔ابراہیم بن یوسف حضرمی کوفی صیرفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق،روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۴۹ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۔س۔ابراہیم بن یونس بن محمد بغدادی:

اس کا لقب حرمی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۸۔ت۔ابراہیم:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے،یہ نخعی نہیں ہے۔

۲۷۹۔س۔ابراہیم:

ابن الھاد سے روایت کرتا ہے،ممکن ہے کہ آٹھویں طبقہ کا ابن سعد ہو۔ (=۱۷۷)

۲۸۰۔عس۔ابراہیم:

یحییٰ سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ابراہیم تیمی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۶۹)

☆ابراہیم خوزی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۷۲)

☆ابراہیم سکسکی:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۴)

☆ابراہیم صائغ:

یہ ابن میمون ہے۔(=۲۶۱)

☆ابراہیم ابواسحاق مخزومی:

یہ ابن الفضل ہے۔(=۲۲۸)

☆ابراہیم نخعی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۲۷۰)

☆ابراہیم ہجری:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۲۵۲) ان سب حضرات کا ذکر گزر چکا۔

ابی نام کے رواۃ سے لے کر اسحاق نام تک کے رواۃ کا ذکر

۲۸۱۔خ،ت،ق۔ابی بن عباس بن سہل بن سعد انصاری سعدی:

ساتویں طبقہ کے اس راوی میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے،صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک ہی حدیث لی گئی ہے۔

۲۸۲۔د،ق۔ابی بن عمارہ مدنی:

مصر میں رہائش پزیر ہونے والے اس راوی کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس کی حدیث کی سند میں اضطراب پایا جاتا ہے۔

۲۸۳۔ع۔سید القراء ابی بن کعب:

سید القراء ابوالمنذر ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار انصاری خزرجی ،ابوطفیل کی کنیت سے مشہور ہیں اور ان کا فضلاء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار ہوتا ہے،ان کی تاریخ وفات میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے ۱۹ھ،۳۲ھ اور اس کے علاوہ بھی بتائی جاتی ہے۔

۲۸۴۔۴۔ابیض بن حمال ماربی:

اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۸۵۔بخ،۴۔اجلح بن عبداللہ بن حجیہ:

اجلح بن عبداللہ بن حجیہ کندی کی کنیت ابوحجیہ ہے،کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یحیی ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶۔د،س،ق۔احزاب بن اسید:

اس کی کنیت ابورہم (رہم،راء کے ضمہ کے ساتھ) ہے،اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے صحیح بات یہ ہے کہ یہ مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۷۔د،ق۔احمد بن جزء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے روایت کرنے میں حسن متفرد ہے۔

۲۸۸۔ع۔احنف بن قیس بن معاویہ:

احنف بن قیس بن معاویہ بن حصین تمیمی سعدی، ابو بحر (اس کا نام ضحاک ہے اور صخر بھی بتایا جاتا ہے) "مخضرمی ثقہ" راوی ہے، اس کی تاریخ وفات ۶۷ھ اور ۷۲ھ بتائی جاتی ہے۔

۲۸۹۔م،د،ت،س۔احوص بن جواب ضبی کوفی:

اس کی کنیت ابوالجواب اور نوویں طبقہ کا "صدوق، بسا اوقات وہم کا شکار ہوجانیوالا" راوی ہے، ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۰۔ق۔احوص بن حکیم بن عمیر عنسی یا ہمدانی حمصی:

پانچویں طبقہ کا "کمزور حافظہ والا، عبادت گزار" راوی ہے۔

۲۹۱۔مد۔اخضر بن عجلان شیبانی بصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆اخضر:

کہا جاتا ہے کہ اخضر، ابوراشد حبرانی کا نام ہے جس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (=۸۰۸۸)

۲۹۲۔فق۔اخنس بن خلیفہ ضبی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۹۳۔ق۔ادرع سلمی:

اس کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے اور اس کی حدیث بلحاظ سند ضعیف ہے۔

☆ادرع، ابوالجعد ضمری:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۰۱۵)

۲۹۴۔فق۔ادریس بن سنان، ابوالیاس صنعانی ابن بنت وہب بن منبہ:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۹۵۔ق۔ادریس بن صبیح اودی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید ہے۔

۲۹۶۔ع۔ادریس بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆اذینہ، ابوالعالیہ براء:

اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۹۷)

۲۹۷۔د۔اربدہ (راء کے سکون اور باء کے کسرہ کے ساتھ) تمیمی:

اسے اربد بھی کہا جاتا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مفسر، صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۸۔بخ، د، س، ق۔ارطاۃ بن منذر بن اسود الہانی، ابوعدی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۹۔ق۔ارقم بن شرحبیل اودی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اور یہ ارقم بن ابوارقم کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۳۰۰۔مد، ق۔ازداد بن فساءۃ فارسی یمانی:

اسے یزداد بن فساءۃ بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابوحاتم نے اسے ''مجہول'' کہا ہے۔

۳۰۱۔خد۔ازرق بن علی حنفی، ابوالجہم:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۳۰۲۔خ، د، س۔ازرق بن قیس حارثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳۔خ، د، س۔ازہر بن جمیل بن جناح ہاشمی، بصری شطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۳۰۴۔س۔ازہر بن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۵۔عس۔ازہر بن راشد کاہلی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۰۶۔تمییز۔ازہر بن راشد ہوزنی، ابوالولید شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابہ (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے۔

۳۰۷۔خ، م، د، ت، س۔ازہر بن سعد بن سمان، ابوبکر باہلی بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۹۴ برس ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۔بخ، د، س، ق۔ازہر بن سعید حرازی حمصی:

''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ پانچویں طبقہ کا ازہر بن عبداللہ ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۹ھ میں ہوا۔ (=۳۱۰)

۳۰۹۔ت۔ازہر بن سنان بصری، ابوخالد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۱۰۔د، ت، س۔ازہر بن عبداللہ بن جمیع حرازی حمصی:

''صدوق'' راوی ہے ناصبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، اور (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے جزماً کہا ہے کہ یہ پانچویں طبقہ کا راوی ابن سعید ہے۔ (=۳۰۸)

۳۱۱۔د، س، ق۔ازہر بن قاسم راسبی، ابوبکر بصری:

مکہ میں رہائش اختیار کر نیوالا نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۲۔ت، ق۔ازہر بن مروان رقاشی:

اس کا لقب فریخ ہے اور دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۳۔د۔اسامہ بن اخدری تمیمی، شقری:

بصرہ میں سکونت پزیر ہونیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۳۱۴۔خ۔اسامہ بن حفص مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اسے ''ضعیف'' کہا ہے۔

۳۱۵۔ق۔اسامہ بن زید بن اسلم عدوی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''حافظہ کے لحاظ سے ضعیف'' راوی ہے، منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۱۶۔ع۔اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل کلبی، امیر، ابو محمد وابو زید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہوں نے مدینہ منوہ میں بعمر ۷۵ برس ۵۴ھ میں انتقال فرمایا۔

۳۱۷۔خت، م، ۴۔ابو زید اسامہ بن زید لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس سے مزید چند سال عمر پا کر ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۸۔۴۔اسامہ بن شریک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح قول کے مطابق زیاد بن علاقہ ان سے روایت کرنے میں متفرد ہیں۔

۳۱۹۔۴۔اسامہ بن عمیر بن عامر بن اقیشر ہذلی بصری:

ابو الملیح کے والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۰۔ع۔ابو محمد اسباط بن محمد بن عبد الرحمٰن بن خالد بن میسرہ قرشی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (امام سفیان) ثوری (رحمہ اللہ) سے روایت کرنے میں اسے کمزور قرار دیا گیا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۔خت، م، ۴۔اسباط بن نصر ہمدانی ابو یوسف، اسے ابو نصر بھی کہا جاتا ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، بکثرت غلطیاں کرنیوالا اور غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۳۲۲۔خ۔اسباط ابوالیسع بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالواحد ہے۔نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے،صحیح بخاری میں اس سے صرف ایک حدیث متابعۃً آئی ہے۔

۳۲۳۔تمییز۔اسباط بن یسع بن انس بن معمر ذہلی ابوطاہر بصری:

بخارٰی میں رہائش اختیار کرنیوالا بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

اسحاق نام کے رواۃ سے لے کر اسد نام تک کے رواۃ کا ذکر

۳۲۴۔مد،ت،س،ق۔اسحاق بن ابراہیم بن حبیب:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ابو یعقوب بصری شہیدی دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن داؤد سواق بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۶۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن سعید صراف مدنی:

قبیلہ مزینہ کا غلام اور آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی'' ہے۔

۳۲۷۔د،س۔اسحاق بن ابراہیم بن سوید بلوی،ابو یعقوب رملی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۔خ۔اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن منیع بغوی:

اس کا لقب ''لولو'' ہے اور ''یویو'' بھی کہا گیا ہے،یہ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۹۔ق۔اسحاق بن ابراہیم بن عمیر مسعودی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۰۔بخ۔اسحاق بن ابراہیم بن علاء حمصی ابن زبریق:

دسویں طبقہ کا صدوق، کثیر الوہم'' راوی ہے، محمد بن عوف نے اسے چھوڑ دیا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔

☆اسحاق بن ابراہیم بن کامجرا:

یہ ابن ابو اسرائیل ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۳۳۸)

۳۳۱۔خ،د۔اسحاق بن ابراہیم بن محمد صواف باہلی،ابو یعقوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲۔خ،م،د،ت،س۔اسحاق بن ابراہیم بن مخلد:

اسحاق بن ابراہیم بن مخلد حنظلی ابو محمد ابن راہویہ مروزی،(امام)احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا ہم پلہ ''ثقہ حافظ مجتہد'' راوی ہے،(امام)ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا،بعمر ۷۲ برس ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۔خ۔اسحاق بن ابراہیم بن نصر بخاری،ابو ابراہیم سعدی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۴۔خ،د،س۔اسحاق بن ابراہیم بن یزید،ابو نضر دمشقی فرادیسی:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا غلام اور دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،کسی مستند دلیل کے بغیر خواہ مخواہ اسے ضعیف کہہ دیا گیا ہے،بعمر ۸۶ برس ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵۔س۔اسحاق بن ابراہیم بن یونس منجنیقی وراق،ابو یعقوب بغدادی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۔د،ت،س۔اسحاق بن ابراہیم ثقفی،ابو یعقوب کوفی:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے،(امام)ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے مگر روایت حدیث کے سلسلے میں اس میں ''ضعف'' پایا جاتا ہے۔

۳۳۷۔د،ق۔اسحاق بن ابراہیم حنینی،ابو یعقوب مدنی:

طرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸۔بخ،د،س۔اسحاق بن ابو اسرائیل ابراہیم بن کامجرا،ابو یعقوب مروزی:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا دسویں طبقہ کے اکابر رواتِ حدیث میں سے ''صدوق'' راوی ہے،قرآن کو غیر مخلوق

کہنے میں توقف اختیار کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے، بعمر ۹۵ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۔س۔اسحاق بن اسماعیل بن عبداللہ بن زکریا مذحجی ، ابو یعقوب رملی نحاس:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق، روایت احادیث میں خطاء کار'' راوی ہے۔

۳۴۰۔س،ق۔اسحاق بن اسماعیل بن علاء:

ابو یعقوب اسحاق بن اسماعیل بن علاء (ابن عبدالاعلی بھی کہا گیا ہے) ایلی، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۱۔د۔اسحاق بن اسماعیل طالقانی، ابو یعقوب:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔صرف اکیلے جریر سے ہی اس کے سماع پر کلام کیا گیا ہے ۳۱ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۴۲۔د،ق۔اسحاق بن اسید انصاری، ابو عبدالرحمٰن خراسانی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالے آٹھویں طبقہ کے اس راوی میں ''قدرے ضعف'' پایا جاتا ہے۔

۳۴۳۔م،س۔اسحاق بن بکر بن مضر بن محمد مصری، ابو یعقوب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے، بعمر ۸۷ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۔س۔اسحاق بن ابو بکر مدینی اعور:

حویطب کا غلام اور ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۵۔د۔اسحاق بن جبریل بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ آگے آنیوالا ابن ابو عیسی ہے۔(=۳۷۶)

۳۴۶۔د۔اسحاق بن جراح اذنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۷۔ر،ت،ق۔اسحاق بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی جعفری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن حارث:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۳۶۶)

۳۴۸۔ق۔اسحاق بن خازم بزاز مدنی:

اسے ابن ابی حازم بھی کہا گیا ہے، یہ ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا۔

۳۴۹۔قد۔اسحاق بن حکیم:

دسویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۵۰۔خ،۴۔اسحاق بن راشد جزری،ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں ثقہ'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں زہری سے بعض وہم سرزد ہوئے ہیں،ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۱۔تمییز۔اسحاق بن راشد(ایک دوسرا راوی):

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن راہویہ:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۳۲)

۳۵۲۔ق۔اسحاق بن ربیع بصری ابلی ابوحمزہ عطار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۳۵۳۔تمییز۔اسحاق بن ربیع عصفری کوفی ابواسماعیل:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، یہ گزشتہ راوی کے بعد کا ہے۔

۳۵۴۔د۔اسحاق بن سالم:

بنو نوفل بن عدی کا غلام ہے، اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۵۵۔صد۔اسحاق بن سعد بن عبادہ انصاری خزرجی:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۳۵۶۔خ،م،د،ق۔اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید:

اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی سعیدی کوفی ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆اسحاق بن سعید مدنی:

یہ ابن ابراہیم ہے، دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے، اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۲۶)

۳۵۷۔ع۔اسحاق بن سلیمان رازی، ابو یحییٰ کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆اسحاق بن سوید رملی:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۲۷)

۳۵۸۔خ،م،د،س۔اسحاق بن سوید بن ہبیرہ عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ناصبی ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۔خ،س۔اسحاق بن شاہین بن حارث واسطی ابو بشر بن ابو عمران:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۰۔د۔اسحاق بن صباح کندی اشعثی کوفی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۔تمییز۔اسحاق بن صباح کندی اشعثی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۳۶۲۔د۔اسحاق بن ضیف:

اسحاق بن ضیف اسے ابن ابراہیم بن ضیف باہلی بھی کہا گیا ہے، ابو یعقوب عسکری بصری، مصر میں رہائش اختیار کرنے والا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۳۶۳۔ت،ق۔اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

☆اسحاق بن ابوطلحہ:

یہ ابن عبداللہ ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=۳٦۷)

۳٦۴۔ق۔اسحاق بن عبداللہ بن جعفر ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳٦۵۔د۔اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳٦٦۔۴۔اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن کنانہ عامری:

اسے ثقفی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳٦۷۔ع۔اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری مدنی ابویحیی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳٦۸۔د،ت،ق۔

اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

☆اسحاق بن عبداللہ مدنی:

یہ اسحاق، زائدہ کا غلام ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۳۹۷)

۳۶۹۔س۔اسحاق بن عبدالواحد موصلی:

دسویں طبقہ کا ''کثیر الروایہ، محدث، مصنف'' راوی ہے، بعض حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۰۔ق۔اسحاق بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی:

اسحاق بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔اور میرے نزدیک جس کی ابن ماجہ نے حدیث نقل کی ہے وہ اسحاق بن عبیداللہ بن ابومہاجر ہے جو کہ ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۱۔د۔اسحاق بن عثمان کلابی، ابویعقوب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الروایہ'' راوی ہے۔

۳۷۲۔م،صد۔اسحاق بن عمر بن سلیط ہذلی۔ابویعقوب بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۳۷۳۔تمییز۔اسحاق بن عمر قرشی مؤدب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۴۔ت۔اسحاق بن عمر:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ترک'' کردیا تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

☆اسحاق بن علاء:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۳۰)

۳۷۵۔م،ت،س،ق۔اسحاق بن عیسی بن نجیح بغدادی، ابویعقوب ابن طباع:

اذنہ میں سکونت پزیر ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے ایک سال بعد ہوا۔

۳۷۶۔مد۔اسحاق بن عیسی قشیری:

اسحاق بن عیسی قشیری ابوہاشم یا ابوہشام بصری، ابن بنت داؤد بن ابوہند، نویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار''

راوی ہے۔

☆اسحاق بن ابوعیسی:

یہ ابن جبریل ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۴۵)

۳۷۷۔س۔اسحاق بن فرات بن جعد تجیبی، ابونعیم مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸۔ق۔اسحاق بن ابوالفرات بکر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۹۔ق۔اسحاق بن قبیصہ بن ذویب خزاعی شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، مرسل روایات بیان کرتا ہے ۲۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۳۸۰۔د،ت،س۔اسحاق بن کعب بن عجرہ بلوی، حلیف انصار:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے، حرہ کے دن اسے قتل کر دیا گیا۔

۳۸۱۔خ،ت،ق۔اسحاق بن محمد بن اسماعیل بن عبداللہ بن ابوفروہ فروی، مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۔د۔اسحاق بن محمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن میتب بن ابوسائب مخزومی ابومحمد،

نویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۔د،تم۔اسحاق بن محمد انصاری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، غفاری اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

☆خ۔اسحاق بن مخلد:

یہ ابن راہویہ ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔(=۳۳۲)

☆ اسحاق بن مرار:

یہ ابوعمرو شیبانی ہے اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۷۵)

۳۸۴۔خ،م،ت،س،ق۔اسحاق بن منصور بن بہرام کوسج، ابو یعقوب تمیمی مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۲۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۵۔ع۔اسحاق بن منصور سلولی ابو عبدالرحمٰن:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶۔م،ت،س،ق۔اسحاق بن موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ:

اسحاق بن موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ بن عبداللہ بن یزید خطمی ابو موسیٰ مدنی، قاضی نیشاپور، دسویں طبقہ کا ''ثقہ ضابط'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۷۔د۔اسحاق بن نجیح:

اسحاق بن نجیح، مالک بن حمزہ سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔جس نے اسے ''ملطی'' کہا ہے وہ معاملہ کی صحیح تہ تک نہیں پہنچا، سنن ابی داؤد میں (صراحت) ہے کہ یہ ''ملطی'' نہیں ہے۔

۳۸۸۔تمییز۔اسحاق بن نجیح ملطی، ابو صالح یا ابو یزید:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا راوی ہے، ائمہ نے اسکی ''تکذیب'' کی ہے۔

☆ اسحاق بن نصر:

یہ ابن ابراہیم ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے۔ (=۳۴۳)

۳۸۹۔خ،ق۔اسحاق بن وہب بن زیاد علاف، ابو یعقوب واسطی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۹۰۔ت،ق۔اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۹۱۔خت۔اسحاق بن یحی بن علقمہ کلبی حمصی عوصی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے والد کو قتل کیا تھا۔

۳۹۲۔ق۔اسحاق بن یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

عبادہ (رضی اللہ عنہ) سے مرسل احادیث بیان کرتا ہے اور پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں قتل ہوا۔

۳۹۳۔د،ت،ق۔اسحاق بن یزید ہذلی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسحاق بن یزید فرادیسی:

یہ ابن ابراہیم ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۳۳۴)

۳۹۴۔مد۔اسحاق بن یسار مدنی:

صاحب مغازی محمد کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۵۔س۔اسحاق بن یعقوب بن محمد بغدادی:

شام میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا راوی ہے، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔

۳۹۶۔ع۔اسحاق بن یوسف بن مرداس مخزومی واسطی المعروف ازرق:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۱۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۷۔ر،م،د،س۔اسحاق:

زائدہ کا غلام اور عمر کا والد ہے، (امام) عجلی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ یہ اسحاق بن عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆د۔اسحاق ابو یعقوب:

(امام)ابوداؤد(رحمہ اللہ) نے کتاب الصلوٰۃ میں اس کی روایت نقل کی ہے اور یہ اسحاق بن ابواسرائیل ہے۔(۳۳۸)

☆اسحاق:

(سیدنا)ابو ہریرہ(رضی اللہ عنہ) سے رُوایت کرتا ہے اور یہ ابواسحاق ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔(=۷۹۳۵)

☆اسحاق:

بخاری میں بلانسبت آیا ہے(یعنی اس کے والد وغیرہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا) یہ یا تو ابن منصور کوسج ہے یا ابن ابراہیم ابن راہویہ یا پھر ابن ابراہیم بن نصر ہے،اسے میں نے کبیر میں بیان کیا ہے۔(=۳۸۴،۳۳۲،۳۳۳)

☆اسحاق ابوعبدالرحمٰن خراسانی:

یہ ابن اسید ہے اس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۴۲)

☆اسحاق ازرق:

یہ ابن یوسف ہے۔(=۳۹٦)

اسد نام کے رواۃ سے لے کر اسماعیل نام تک کے رواۃ کا ذکر

۳۹۸۔س۔اسد بن عبداللہ بن یزید بن اسد بجلی:

خالد قسری کا بھائی اور خراسان کا امیر تھا، پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۹۔خت،د،س۔اسد بن موسیٰ بن ابراہیم بن ولید بن عبدالملک بن مروان، اسد السنہ،

نویں طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے اس میں قدرے ناصبیت پائی جاتی ہے بعمر ۸۰ برس ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۰۔خ،د،ت،س۔اسرائیل بن موسیٰ، ابوموسیٰ بصری:

ہند میں رہائش اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۱۔ع۔اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق سبیعی ہمدانی، ابویوسف کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بغیر کسی دلیل کے اس پر کلام کیا گیا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۰۲۔ع۔اسعد بن سہل بن حنیف انصاری، ابوامامہ:

اس راوی کا شمار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا جاتا ہے، رؤیت کا شرف اگرچہ اسے حاصل ہے مگر نبی کریم ﷺ سے اس نے سماع نہیں کیا، بعمر ۹۲ برس ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۳۔س۔اسقع بن اسلع بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۴۔ د، ت، س۔ اسلم بن یزید، ابو عمران تجیبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۵۔ د، ت، ش۔ اسلم عجلی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۶۔ ع۔ اسلم عدوی، غلام عمر (رضی اللہ عنہ):

''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے بعمر ۱۱۴ برس ۸۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۷۔ د۔ اسلم منقری، ابو سعید:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ اسلم ابو رافع:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اور اپنی کنیت سے مشہور ہے، اس کا ذکر آئے گا۔ (=۸۰۹۰)

۴۰۸۔ ۴۔ اسماء بن حکم فزاری، ابو حسان کوفی:

اسے سلمی بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۹۔ بخ، م، س۔ اسماء بن عبید بن مخارق ضبعی ابو المفضل بصری:

جویریہ کا والد اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۰۔ خ، صد، ت۔ اسماعیل بن ابان وراق ازدی، ابو اسحاق یا ابو ابراہیم کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تشیع کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۱۔ تمییز۔ اسماعیل بن ابان غنوی خیاط کوفی، ابو اسحاق:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس پر حدیث گھڑنے کا طعن کیا گیا ہے۔

۴۱۲۔ س۔ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام بغدادی، ابو ابراہیم ترجمانی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۳۔س،ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی مدنی،

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۴۔خ،تم،س۔اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اسدی،ابواسحاق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر بغیر کسی دلیل کے کلام کیا گیا ہے، خلافت مہدی میں فوت ہوا۔

۴۱۵۔خ،م،د،س۔اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن:

اسماعیل بن ابراہیم بن معمر بن حسن ہلالی ابومعمر قطیعی، ہروی الاصل، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۶۔ع۔اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، ابوبشر بصری المعروف ابن علیہ:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۱۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۷۔ت،ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر بن جابر بجلی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۱۸۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر:

اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۹۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم بالسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۰۔ق۔اسماعیل بن ابراہیم کرابیسی ابوابراہیم بصری، صاحب قوہی:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی'' ہے۔

۴۲۱۔ت،ق۔اسماعیل بن ابراہیم احول ابویحیی تیمی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۲۔د۔اسماعیل بن ابراہیم:

بنوسلیم کے ایک شخص سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن ابراہیم:

ابراہیم بن اسماعیل کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۵۲)

۴۲۳۔س۔اسماعیل بن ابوادریس:

میرا گمان ہے کہ یہ آگے آنیوالا تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ''ابن ریاح'' ہے۔(=۴۴۴)

۴۲۴۔د،ق۔اسماعیل بن ابوحارث اسد بن شاہین بغدادی ابواسحاق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۵۔ع۔اسماعیل بن امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی،

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۴ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۶۔د،س،ق۔اسماعیل بن بشر بن منصور سلیمی بصری،ابوبشر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے قدری ہونے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔بعمر ۸۱ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۷۔د۔اسماعیل بن بشیر انصاری:

بنو مغالہ کا غلام اور تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۸۔مد۔اسماعیل بن ابوبکر رملی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۹۔ق۔اسماعیل بن بہرام بن یحیی ہمدانی،خبذعی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۔ق۔اسماعیل بن توبہ بن سلیمان بن زید ثقفی،ابوسلیمان یا ابوسہل:

یہ اصلاً طائف کے رہنے والے تھے پھر بعد میں انہوں نے قزوین میں رہائش اختیار کرلی تھی،دسویں طبقہ کے ''صدوق'' راوی تھے ۴۷ھ میں فوت ہوئے۔

☆اسماعیل بن مجادہ:

یہ ابن محمد ہے اس کا ذکر آئے گا۔ (=۴۷۸)

☆د۔اسماعیل بن جریر:

صحیح یہ ہے کہ یہ راوی یحییٰ بن اسماعیل بن جریر ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ (=۷۵۰۴)

۴۳۱۔ع۔اسماعیل بن جعفر بن ابوکثیر انصاری زرقی، ابواسحاق قاری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆اسماعیل بن ابوالحارث:

یہ ابن اسد ہے۔ (=۴۲۴)

۴۳۲۔ق۔اسماعیل بن حبان ثقفی، ابواسحاق قطان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۳۔ق۔اسماعیل بن ابوحبیہ انصاری:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۳۴۔س، ق۔اسماعیل بن حفص بن عمر بن دینار ایلی اودی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۵۔م، د، س، ق۔اسماعیل بن ابوحکیم قرشی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۔د، ت، س۔اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان اشعری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۷۔تمیيز۔اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ کوفی قاضی:

امام (اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ) کا پوتا اور نوویں طبقہ کا راوی ہے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے، مامون کے دور

خلافت میں فوت ہوا۔

۴۳۸۔ع۔اسماعیل بن ابوخالد احمسی بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ،مضبوط'' راوی ہے۔

۴۳۹۔تمییز۔اسماعیل بن ابوخالد فدکی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۰۔ت،ق۔اسماعیل بن خلیفہ عبسی ،ابواسرائیل ملائی کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالعزیز ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق،خراب حافظہ والا'' راوی ہے اس کی تشیع میں غلو کی طرف نسبت کی گئی ہے۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۱۔خ،م،مد۔اسماعیل بن خلیل خزاز،ابوعبداللہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۲۔بخ،ت،ق۔اسماعیل بن رافع بن عویمر انصاری مدنی،ابورافع:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''ضعیف حافظہ والا'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۴۴۳۔م،۴۔اسماعیل بن رجاء بن ربیعہ زبیدی،ابواسحاق کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۴۴۔س۔اسماعیل بن ریاح سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن زرارہ:

ابن عبداللہ بن زراہ کے نام سے اس کا ذکر آگے آ رہا ہے۔

۴۴۵۔ع۔اسماعیل بن زکریا بن مرہ خلقانی،ابوزیاد کوفی:

اس کا لقب شقوصا اور آٹھویں طبقہ کا ''صدوق،قلیل الخطاء'' راوی ہے ۱۹۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ا

کے بعد ہوا۔

۴۴۶۔ق۔اسماعیل بن زیاد یا ابن ابوزیاد کوفی قاضی موصل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ائمہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۴۷۔بخ،م،د،س۔اسماعیل بن سالم اسدی،ابویحیی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ،مضبوط کار'' راوی ہے۔

۴۴۸۔م۔اسماعیل بن سالم صائغ بغدادی:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۹۔ت۔اسماعیل بن سعید بن عبیداللہ بن جبیر بن حیہ،ثقفی بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۵۰۔بخ،ق۔اسماعیل بن سلمان بن ابوالمغیرہ ازرق تمیمی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۱۔د،ت۔اسماعیل بن سلیمان کحال ضبی یا یشکری،ابوسلیمان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق،خطاء کار'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن سماعہ:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ذکر کنیتوں میں آئے گا۔(=۴۵۸)

۴۵۲۔م،د،س۔اسماعیل بن سمیع حنفی ابومحمد کوفی،بیاع السابری:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے خوارج کی بدعت کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۴۵۳۔ق۔اسماعیل بن صبیح یشکری کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۵۴۔ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۴۵۵۔س۔اسماعیل بن عبداللہ بن حارث بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ازدی (رحمہ اللہ) اس کی تضعیف کرنے میں مصیب نہیں ہیں۔

۴۵۶۔ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید:

اسماعیل بن عبداللہ بن خالد بن یزید عبدری ابوعبداللہ یا ابوالحسن رقی سکری قاضی دمشق، دسویں طبقہ کا ''صدوق، جہم کی رائے کی طرف منسوب'' راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۔تمییز۔اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ، ابوالحسن رقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلادلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۴۵۸۔د،ت،س۔اسماعیل بن عبداللہ بن سماعہ عدوی، غلام آل عمر، رملی:

اس کی کبھی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، قدیم الموت'' راوی ہے۔

۴۵۹۔س۔اسماعیل بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری:

اسحاق کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۰۔خ،م،د،ت،ق۔اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس:

اسماعیل بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس ابن مالک بن ابوعامر اصبحی، ابوعبداللہ ابن ابواویس مدنی، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، روایت احادیث میں اس سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

☆اسماعیل بن عبداللہ:

اس کے دادا کا نام حارث ہے اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۴۵۵)

۴۶۱۔س۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن ذؤیب اسدی:

تیسرے طبقہ کا: ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۲۔د۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن عطیہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۔م،۴۔اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن ابوکریمہ سدی، ابومحمد کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے، اس پر شیعہ ہونے کا طعن کیا گیا ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۴۔د، فق۔اسماعیل بن عبدالکریم بن معقل بن منبہ، ابوہشام صنعانی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۵۔ی، د، ت، ق۔اسماعیل بن عبدالملک بن ابوصفیراء:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، کثیرالوہم'' راوی ہے۔

۴۶۶۔خ، م، د، س، ق۔اسماعیل بن عبیداللہ بن ابومہاجر:

اسماعیل بن عبیداللہ بن ابومہاجر مخزومی دمشقی ابوعبدالحمید، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ بعمر ۷۰ برس ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۷۔بخ، ت، ق۔اسماعیل بن عبیداللہ بن رفاعہ بن رافع عجلانی:

اسے بغیر کسی اضافت کے ابن عبید بھی کہا جاتا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۸۔س، ق۔اسماعیل بن عبید بن ابوکریمہ اموی حرانی، ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۔عخ، م، د، س۔اسماعیل بن عمر واسطی، ابوالمنذر:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۔د۔اسماعیل بن عمرو اسطی کانہ القرطبلی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۱۔ق۔اسماعیل بن عمرو بن بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص اموی، ابومحمد:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، تصوف پسند'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۲۔سی۔اسماعیل بن عون بن علی بن عبیداللہ بن ابورافع ہاشمی:

کبھی اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، یہ ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۳۔ی،ہ۔اسماعیل بن عیاش بن بن سلیم عنسی ابوعتبہ حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ''اپنے شہر والوں سے اپنی مرویات میں صدوق اوران کے علاوہ سے روایات کو خلط ملط کر دینے والا'' راوی ہے، ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۸۱ھ یا ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۔بخ،ہ۔اسماعیل بن کثیر حجازی، ابوہاشم مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۷۵۔س۔اسماعیل بن متوکل، ابوہاشم حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۶۔خ،ت،عس۔اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ابوعمر کوفی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۴۷۷۔ق۔اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد:

اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن محمد بن یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ بن طلحہ تیمی طلحی، دسویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۴۷۸۔ت۔اسماعیل بن محمد بن جحادہ عطار کوفی، مکفوف:

نوویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۴۷۹۔خ،م،د،ت،س۔اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابووقاص زہری مدنی، ابومحمد:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۔مد۔اسماعیل بن مسعدہ تنوخی حلبی:

یہ ابوتوبہ کا داماد، طرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۱۔عس۔اسماعیل بن مسعود بن حکم زرقی:

اس کا نام عیسی اور قیس بھی بتایا گیا ہے، یہ پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۲۔س۔اسماعیل بن مسعود جحدری بصری، ابومسعود:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۔م،ت،س۔اسماعیل بن مسلم عبدی، ابومحمد بصری قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۴۔ت،ق۔اسماعیل بن مسلم مکی، ابواسحاق:

پانچویں طبقہ کا ''فقیہ، ضعیف الحدیث'' راوی ہے۔

۴۸۵۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم طائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۶۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم مخزومی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆اسماعیل بن مسلم سکونی، ابوالحسن بن ابوزیاد شامی:

اسماعیل بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔

۴۸۷۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم یشکری:

یہ مجہول راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سکونی ہے۔

۴۸۸۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم بن ابوفدیک:

یہ محمد کا والد اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۹۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم بن یسار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۰۔تمییز۔اسماعیل بن مسلم کوفی:

چھٹے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۴۹۱۔ق۔اسماعیل بن مسلمہ بن قعنب حارثی قعنبی، ابو بشر مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا نویں طبقہ کا ’’صدوق، خطاء کار‘‘ راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۲۔عخ، د، ت، ق۔اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابو محمد یا ابو اسحاق کوفی:

یہ سدی کا ہم نسب یا نواسہ یا بھانجا ہے اور دسویں طبقہ کا ’’صدوق، خطاء کار‘‘ راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۔ت۔اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی:

دسویں طبقہ کا ’’متروک‘‘ راوی ہے۔

۴۹۴۔ق۔اسماعیل بن یحییٰ شیبانی:

اسے شعیری بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ’’متہم بالکذب‘‘ راوی ہے۔

۴۹۵۔د۔اسماعیل بن یحییٰ معافری مصری:

چھٹے طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے۔

۴۹۶۔س۔اسماعیل بن یعقوب بن اسماعیل بن صبیح، صبیحی ابو محمد حارثی:

گیارہویں طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۲۷ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆اسماعیل سلمی:

اسماعیل سلمی، وہم ہے، درست ابو اسماعیل ہے۔(=۷۱۵، عند ۷۹۳۹)

۴۹۷۔س۔اسماعیل سہمی:

عبداللہ بن عمرو کا غلام اور تیسرے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسمر اور اسود نام کے رواۃ کا ذکر

۴۹۸۔د۔اسمر بن مضرس:

''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسمر بن ابیض بن مضرس ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے، اس سے صرف اس کی بیٹی ''عقیلہ'' ہی روایت کرتی ہے۔

۴۹۹۔د،ق۔اسود بن ثعلبہ کندی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۰۔بخ،قد،س۔اسود بن سریع تمیمی سعدی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہے، جنگ جمل کے دنوں میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۱۔د۔اسود بن سعید ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۲۔بخ،م،د،س،ق۔اسود بن شیبان سدوسی بصری، ابو شیبان:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۔ع۔اسود بن عامر شامی ابو عبدالرحمٰن:

اس کا لقب ''شاذان'' اور بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۸ھ کے شروع میں فوت ہوا۔

۵۰۴۔د۔اسود بن عبداللہ بن حاجب بن عامر بن منتفق:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۔م،س۔اسود بن علاء بن جاریہ ثقفی:

اسے سوید بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۔ع۔اسود بن قیس عبدی کوفی، ابوقیس:

اسے عجلی بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۷۔س۔اسود بن مسعود عنبری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۔خ،م،د،س۔اسود بن ہلال محاربی، ابوسلام کوفی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''مخضرمی، ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۹۔ع۔اسود بن یزید بن قیس نخعی ابوعمرو یا ابوعبدالرحمٰن:

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی، ثقہ کثیر الروایہ فقیہ'' راوی ہے ۷۴ھ یا ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

اَسِید نام کے رواۃ کا ذکر

۵۱۰۔ بخ،۴۔ اسید بن ابواسید یزید براد، ابوسعید مدینی:

یہ اسید بن علی کے علاوہ دوسرا شخص ہے اور پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، منصور کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۵۱۱۔ د۔ اسید بن ابواسید، شیخ لحجاج، عامل عمر بن عبدالعزیز:

(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کہتے ہیں کہ گویا یہ پہلے والا راوی نہیں ہے، مگر میں کہتا ہوں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۵۱۲۔ خ۔ اسید بن زید بن نجیح جمال ہاشمی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے، اور صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی مقرون بالغیر حدیث پائی جاتی ہے (یعنی اس کی روایت کو دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کیا گیا ہے) ۲۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۳۔ فق۔ اسید بن صفوان:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، اور اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا گیا ہے۔

۵۱۴۔ د۔ اسید بن عبدالرحمٰن خثعمی رملی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۔ بخ، د، ق۔ اسید بن علی بن عبید ساعدی انصاری، غلام ابواسید:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۶۔ ق۔ اسید بن متشمس ابن معاویہ تمیمی سعدی:

احنف کا چچازاد بھائی اور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

اُسَید نام کے رواۃ کا ذکر

۵۱۷۔ع۔اسید بن حضیر ابن سماک بن عتیک انصاری اشہلی ، ابو یحیٰ:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوئے۔

۵۱۸۔س۔اسید بن رافع بن خدیج:

اس کی حدیث اعرج کے واسطے سے اس سے مروی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا تاہم یہ سنن کبریٰ کا راوی ہے۔

۵۱۹۔۴۔اسید بن ظہیر بن رافع انصاری اوسی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے، مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆اسیر:

اس کا ذکر یسیر نام کے رواۃ میں آئے گا۔ (=۷۸۰۸)

اشتر سے لیکر حرف الف کے آخر تک کے رواۃ کا ذکر

☆اشتر:

اس کا نام مالک بن حارث ہے۔(=٦٤٢٩)

☆اشج عصری:

اس کا نام مالک بن منذر ہے۔(=٦٨٨٧)

۵۲۰۔د۔اشعث بن اسحاق بن سعد بن ابو وقاص مالک بن اہیب زہری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۔تمییز۔اشعث بن اسحاق بن سعد بن مالک بن ہانی اشعری قمی:

یعقوب کا چچازاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۲۔س۔اشعث بن ثرملہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆اشعث بن جابر:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ آگے آرہا ہے۔(=۵۲۷)

۵۲۳۔ت،ق۔اشعث بن سعید بصری، ابوالربیع سمان:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆اشعث بن سلیم:

یہ ابن ابوالشعثاء ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۵۲۶)

۵۲۴۔ بخ، م، ت، س، ق۔ اشعث بن سوار کندی:

اشعث بن سوار کندی نجار، افرق اثرم، صاحبِ توابیت، قاضی اہواز، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۔ د۔ اشعث بن شعبہ مصیصی، ابواحمد خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۔ ع۔ اشعث بن ابوشعثاء محاربی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۔ خت، ۴۔ اشعث بن عبداللہ بن جابر حدانی ازدی بصری، ابوعبداللہ:

کبھی اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۸۔ د۔ اشعث بن عبداللہ خراسانی:

اسے ابن عبدالرحمٰن بن بھی کہا جاتا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۹۔ ت۔ اشعث بن عبدالرحمٰن بن زبید یامی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۵۳۰۔ د، ت، س۔ اشعث بن عبدالرحمٰن جرمی، بصری:

اسے ازدی بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۱۔ خت، ۴۔ اشعث بن عبدالملک حمرانی، بصری ابوہانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۴۶ھ میں ہوا۔

۵۳۲۔ ع۔ اشعث بن قیس بن معدی کرب کندی، ابومحمد:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بعمر ۶۳ برس ۴۰ھ یا ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۳۔د،س۔اشہب بن عبدالعزیز بن داؤد قیسی، ابوعمرو مصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسکین ہے۔دسویں طبقہ کا ''ثقہ،فقیہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۴۔خ،ت۔اشہل بن حاتم جمحی ابوعمرو، بصری:

اسے ابوحاتم بھی کہا گیا ہے،نوویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے۔

۵۳۵۔ت،س،ق۔اصبغ بن زید بن علی:

اصبغ ابن زید بن علی جہنی وراق، ابوعبداللہ واسطی، کاتب مصاحف، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۔خ،د،ت،س۔اصبغ بن فرج بن سعید اموی فقیہ مصری، ابوعبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۷۔ق۔اصبغ بن نباتہ تمیمی حنظلی، کوفی ابوالقاسم:

تیسرے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۵۳۸۔د،ق۔اصبغ، غلام عمرو بن حریث، مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، متغیر'' راوی ہے۔

۵۳۹۔بخ۔اعین خوارزمی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۰۔س۔اغر، ابن سلیک، کوفی:

اسے ابن حنظلہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۱۔د،ت،س۔اغر بن صباح تمیمی منقری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۲۔بخ،م،د،س۔اغر بن عبداللہ:

اسے ابن یسار مزنی بھی کہا گیا ہے اور جہنی بھی کہا گیا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا

ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ مزنی زیادہ صحیح ہے۔

۵۴۳۔س۔اغر (دوسرا):

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ غفاری ہیں۔ابوروح اس سے روایت کرتا ہے۔

۵۴۴۔بخ،م،۴۔اغر ابومسلم مدینی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اور یہ سلمان اغر جو کہ ابوعبداللہ کی کنیت سے مشہور ہے کے علاوہ دوسرا راوی ہے، (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے بدل دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا نام مسلم اور کنیت ابوعبداللہ ہے۔

۵۴۵۔ق۔اغر رقاشی، کوفی:

''مجہول'' ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ فضیل بن مرزوق ہو جس کا ترجمہ عنقریب آ رہا ہے۔ (=۵۴۳۷)

۵۴۶۔د،س۔افلت ابن خلیفہ عامری، ابوحسان کوفی:

اسے ذہلی اور ہزلی بھی کہا جاتا ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور اسے فلیت بھی کہا جاتا ہے۔

۵۴۷۔خ،م،د،س،ق۔افلح بن حمید بن نافع انصاری مدنی، ابوعبدالرحمٰن:

اسے ابن صفیرا بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۴۸۔م،س۔افلح بن سعید انصاری قبائی مدنی، ابومحمد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

☆افلح ہمدانی:

یہ ابوافلح ہے اس کا ترجمہ آگے آئے گا۔ (=۷۹۴۴)

۵۴۹۔م۔افلح، ابوعبدالرحمٰن:

(سیدنا) ابوایوب انصاری (رضی اللہ عنہ) کا غلام اور دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی، ثقہ'' راوی ہے، اسے ابوکثیر بھی کہا گیا ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۔د۔اقرع، مؤذنِ (سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ):

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی، ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۱۔قد۔امی بن ربیعہ مرادی صیرفی، کوفی ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۲۔خ،م،س۔امیہ بن بسطام عیشی بصری، ابوبکر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۔م،د،ت،س۔امیہ بن خالد بن اسود قیسی، ابوعبداللہ بصری:

ہدبہ کا بھائی ہے اور نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۴۔خد۔امیہ بن زید ازدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۵۔بخ۔د،ت،س۔امیہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۔م،س،ق۔امیہ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۷۔امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید ابن ابوالعیص مکی:

خالد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۸۔خد۔امیہ بن عمرو بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆امیہ بن قاسم:

اس کا قاسم بن امیہ کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۴۵۰)

۵۵۹۔د،س۔امیہ بن مخشی ،ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۰۔س،ق۔امیہ بن ہند مزنی ،حجازی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ہند بن سعد بن سہل بن حنیف ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۱۔د۔امیہ:

ابومجلز سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆انس بن ابوانس:

عبداللہ بن نافع سے روایت کرتا ہے، صحیح یہ ہے کہ یہ عمران ہے۔(=۵۱۴۵)

۵۶۲۔د،ق۔انس بن حکیم ضبی ،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۶۳۔ع۔انس بن سیرین انصاری ،ابوموسیٰ بصری:

اسے ابوحمزہ اور ابوعبداللہ بھی کہا گیا ہے، محمد کا بھائی اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۰ھ میں ہوا۔

۵۶۴۔ع۔انس بن عیاض بن ضمرہ ابوعبدالرحمٰن لیثی ،ابوضمرہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۔ع۔انس بن مالک بن نضر انصاری خزرجی ،خادم مصطفیٰ ﷺ:

دس برس نبی کریم ﷺ کی خدمت کرنیوالے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ۱۰۰ برس سے متجاوز عمر پاکر ۹۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوئے۔

۵۶۶۔۴۔انس بن مالک قشیری کعبی ،ابوامیہ:

انہیں ابوامیمہ اور ابومیہ بھی کہا گیا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۷۔س۔انس قیسی بصری:

اسماء بنت یزید قیسیہ کا چچازاد بھائی اور چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۸۔د،س۔انیس ابن ابویحییٰ سمعان اسلمی:

محمد کا بھائی اور ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۹۔خ۔اُہبان ابن اوس اسلمی:

انہیں وُہبان بھی کہا جاتا ہے، بیعت رضوان میں شریک ہونیوالے ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہیں۔

۵۷۰۔ت،ق۔اہبان بن صیفی غفاری،ابومسلم:

انہیں بھی وہُبان بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۔س۔اہبان غفاری ابوذر کی بیوی کا بیٹا ''ان کا بھانجا بھی کہا گیا ہے'':

دوسرے طبقہ کا راوی ہے، اوراس کا ذکر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں کیا گیا ہے۔

۵۷۲۔۴۔اوس بن اوس ثقفی:

دمشق میں سکونت پزیر ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۳۔ت،ق۔اوس بن ابواوس حذیفہ ثقفی:

یہ بھی صحیح قول کے مطابق ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۷۴۔ت،ق۔اوس بن ابواوس خالد حجازی،ابوخالد:

اوس بن ابواوس خالد حجازی، ابوخالد ''مجہول'' ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابوالجوزاء ہے اگر یہ بات صحیح ہے تو پھر غالبًا اس کی دو کنیتیں ہیں۔

۵۷۵۔د۔اوس بن صامت انصاری خزرجی:

(سیدنا عبادہ (رضی اللہ عنہ) کے بھائی ہیں بعمر ۸۵ برس (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) کے قول کے مطابق (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۷۶۔م،۴۔اوس بن سمعج کوفی ،حضرمی یا نخعی:

دوسرے طبقہ کا ’’ثقہ ،مخضر می‘‘ راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۔ع۔اوس بن عبداللہ ربعی ،ابوالجوزاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ’’بکثرت ارسال کرنیوالا ثقہ‘‘ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆اوس بن معیر ،ابو محذورہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۴۱)

۵۷۸۔بخ،س،ق۔اوسط بن اسماعیل:

اوسط بن اسماعیل یا ابن عامر یا عمرو بجلی ،ابو اسماعیل یا ابو عمرو شامی ،دوسرے طبقہ کا ’’ثقہ ،مخضر می‘‘ راوی ہے ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۔ت۔اوفی بن دلہم عدوی بصری:

چھٹے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۵۸۰۔س۔اویس ابن ابو اویس:

انس سے روایت کرتا ہے ،تیسرے طبقہ کا راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۵۸۱۔م۔اویس بن عامر قرنی ،سید التابعین:

(امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ان کا کلام نقل کیا ہے ،مخضر می راوی ہیں جنگ صفین میں قتل ہوئے۔

۵۸۲۔بخ،م،د،ت،س۔ایاد ابن لقیط سدوسی:

چوتھے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

☆ایاد ،ابو السمح:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔(=۸۱۴۷)

۵۸۳۔بخ۔ایاس بن ابو تمیمہ فیروز ،ابو مخلد بصری:

چھٹے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

☆ایاس بن ثعلبہ، ابوامامہ بلوی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۹۴۵ے)

۵۸۴۔د،س۔ایاس بن حارث بن معیقیب بن ابوفاطمہ دوسی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ایاس بن حرملہ:

حرملہ بن ایاس کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (=۱۱۷۱)

۵۸۵۔س۔ایاس بن خلیفہ بکری، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۶۔د۔ایاس بن دغفل حارثی، ابودغفل بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۷۔د،س،ق۔ایاس بن ابورملہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۸۔ع۔ایاس بن سلمہ بن اکوع اسلمی، ابوسلمہ مدنی:

اسے ابوبکر بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۹۔د،ق۔ایاس بن عامر غافقی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۰۔د،س،ق۔ایاس بن عبداللہ بن ابوذباب دوسی:

اس نے مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کر لی تھی، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعین'' میں ذکر کیا ہے۔

۵۹۱۔۴۔ایاس بن عبد مزنی، ابوعوف:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، اہل حجاز میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

۵۹۲۔خت،م۔ایاس بن معاویہ بن قرہ بن ایاس مزنی،ابو واثلہ بصری:

مشہور ذہین قاضی اور پانچویں طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں ۱۲۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۹۳۔عس۔ایاس بن نذیر،ضبی کوفی:

رفاعہ کے والد اور چھٹے طبقہ کے راوی ہیں۔

۵۹۴۔س۔ایفع:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۹۵۔س۔ایمن بن ثابت،ابوثابت کوفی،غلام بنوثعلبہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۶۔ت۔ایمن بن خریم ابن اخرم اسدی،ابوعطیہ شامی شاعر:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۵۹۷۔خ،ت،س،ق۔ایمن بن نابل،ابوعمران حبشی،مکی:

عسقلان میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''صدوق،روایت احادیث میں وہم کرجانیوالا'' راوی ہے۔

۵۹۸۔خ،صد۔ایمن حبشی،مکی:

یہ عبدالواحد کے والد اور چوتھے طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں۔

۵۹۹۔س۔ایمن (فی السرقۃ):

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے،یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زبیر کا غلام ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''ایمن بن ام ایمن'' ہے،آخری بات خطاء اور پہلے والی صحیح تر ہے۔

۶۰۰۔ص۔ایوب بن ابراہیم ثقفی،ابویحییٰ مروزی:

اس کا لقب عبدویہ ہے،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۔(بخ)د،ت۔ایوب بن بشیر بن سعد بن نعمان،ابوسلیمان انصاری معاوی مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے (امام) ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۔تمییز۔ایوب بن بشیر انصاری:

متاخر ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۳۔فق۔ایوب بن بشیر عجلی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۴۔د۔ایوب بن بشیر بن کعب عدوی بصری، قاضی اہل فلسطین:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۔ع۔ایوب بن ابوتمیمہ کیسان سختیانی، ابوبکر بصری:

پانچویں طبقہ کا کبار عبادت گزار فقہاء کرام میں سے ''ثقہ، پختہ کار، حجہ'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۔خ۔ایوب بن ثابت مکی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۰۷۔د،ت۔ایوب بن جابر بن سیار سحیمی، ابوسلیمان یمامی ثم الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۰۸۔ت،کن۔ایوب بن حبیب زہری مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۔ق۔ایوب بن حسان واسطی، ابوسلیمان زقاق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ایوب بن حصین:

محمد بن حصین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۵۸۲۳)

۶۱۰۔م،ت،س۔ایوب بن خالد بن صفوان بن اوس بن جابر انصاری، مدنی:

برقہ میں رہائش اختیار کرنیوالا یہ راوی ایوب بن خالد بن ابوایوب انصاری کے نام سے معروف ہے اور چوتھے طبقہ

کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۱۔ تمییز۔ ایوب بن خالد جہنی، ابوعثمان حرانی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۲۔ د، ق۔ ایوب بن خوط بصری ابوامیہ:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۱۳۔ خ، د، ت، س۔ ایوب بن سلیمان بن بلال قرشی مدنی، ابویحییٰ:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے بلادلیل اسے کمزور کہا ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۔ ق۔ ایوب بن سلیمان شامی:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۵۔ د، ت، ق۔ ایوب بن سوید رملی، ابومسعود حمیری سیبانی:

نویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے ۱۹۳ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۲ھ میں ہوا۔

۶۱۶۔ خ، م، ت، س۔ ایوب بن عائذ ابن مدلج طائی بحتری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۱۷۔ د۔ ایوب بن عبداللہ بن مکرز عامری، قرشی خطیب:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۶۱۸۔ د، ت، ق۔ ایوب بن عبدالرحمٰن بن صعصعہ:

اسے ایوب بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا راوی ہے۔

۶۱۹۔ ق۔ ایوب بن عتبہ یمامی، ابویحییٰ قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۔د،ق۔ایوب بن قطن،کندی فلسطینی:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔ 7

۶۲۱۔ق۔ایوب بن محمد بن ایوب ہاشمی صالحی،بصری المعروف بالقلب:

صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس کی اولاد میں شمار ہوتا ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۲۔د،س،ق۔ایوب بن محمد بن زیاد،وزان،ابومحمد رقی،غلام ابن عباس:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا،(امام) شیرازی (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ یہ وہی ہے جو قلب کے لقب سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۶۲۳۔د،ت،س۔ایوب بن ابوایوب مسکین تمیمی ابوالعلاء،قصاب واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے کچھ اوہام سرزد ہوئے ہیں ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۴۔د۔ایوب بن منصور کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق،وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۶۲۵۔ع۔ایوب بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص،ابوموسیٰ مکی اموی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۔د۔ایوب بن موسیٰ،ابوکعب سدی بلقاوی:

اسے ابن محمد بھی کہا جاتا ہے،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۷۔خ،م،س۔ایوب بن نجار بن زیاد حنفی،ابواسماعیل قاضی یمامہ:

نجار کا نام یحییٰ بھی بتایا گیا ہے،آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ،مدلس'' راوی ہے۔

۶۲۸۔ق۔ایوب بن ہانی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق،روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۲۹۔تمییز۔ایوب بن ہانی:

یہ پہلے والے راوی کے بعد کا ایک دوسرا نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۔ت۔ایوب بن واقد کوفی، ابوالحسن:

اسے ابوسہل بھی کہا جاتا ہے، بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۳۱۔س۔ایوب:

قاسم شامی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۲۔قد۔ایوب:

مکحول سے روایت کرتا ہے، یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی ہو۔

حرف الباء

٦٣٣۔د۔ باب ابن عمیر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٣٤۔٤۔ باذام، ابوصالح، غلام ام ہانی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف، ارسال کرنیوالا'' راوی ہے۔

٦٣٥۔خ، د، ت، س۔ بجالہ ابن عبدہ تمیمی عنبری بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٣٦۔د۔ بجیر ابن ابوبجیر حجازی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سالم ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٣٧۔ق۔ بحر ابن کنیز السقاء، ابوالفضل بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ٦٠ھ میں فوت ہوا۔

٦٣٨۔ق۔ بحر بن مرار ابن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی، ابومعاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

٦٣٩۔کن۔ بحر بن نصر بن سابق خولانی، مصری ابوعبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٨٧ برس ٦٧ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٠۔بخ، ٤۔ بحیر ابن سعد سحولی، ابوخالد حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۶۴۱۔م،س۔بختری ابن ابوالبختری مختار عبدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۔ق۔بختری بن عبید طابخی، کلبی شامی:

اہل قلمون سے ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف، متروک'' راوی ہے۔

۶۴۳۔م،س۔بدر بن عثمان اموی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۴۔ق۔بدر بن عمرو بن جراد سعدی، تمیمی کوفی:

اس کا لقب علیلہ اور ربیع کا والد ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۵۔خ،۴۔بدل ابن محبر، ابوالمنیر تمیمی بصری:

واسطی الاصل، نویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے تاہم زائدہ سے نقل کردہ اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۴۶۔م،۴۔بدیل عقیلی ابن میسرہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵ھ یا ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۔تم۔براء بن زید بصری ابن بنت انس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۸۔ع۔براء بن عازب بن حارث بن عدی انصاری اوسی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۔بخ۔براء بن عبداللہ بن یزید غنوی، بصری:

بسا اوقات اس کی دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو الگ الگ راوی ہیں۔ ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۵۰۔د۔ براء بن ناجیہ کاہلی، کوفی:

اسے محاربی بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۱۔ق۔ براء سلیطی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۲۔س۔ برد ابن ابوزیاد ہاشمی:

یزید کا بھائی اور پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۳۔بخ،۴۔ برد بن سنان، ابوالعلاء دمشقی، غلام قریش:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا طعن کیا گیا ہے۔

۶۵۴۔تمییز۔ برد بن سنان سمرقندی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۵۵۔د،ق۔ برکہ مجاشعی، ابوالولید بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۶۔بخ۔ برمہ بن لیث اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۷۔عس۔ برید (بُرد کی تصغیر) ابن اصرم:

(حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے بُرید کی بجائے بَزید ذکر کیا ہے اور تاء کی بجائے ثاء فوقانیہ کیساتھ بھی اسے ذکر کیا گیا ہے۔ مگر صحیح بُرید ہی ہے۔ تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۵۸۔ع۔ برید بن عبداللہ بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، قلیل الخطاء'' راوی ہے۔

۶۵۹۔بخ،۴۔ برید ابن ابومریم مالک بن ربیعہ سلولی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٠۔ع۔بریدہ بن حصیب، ابوسہل اسلمی:

غزوہ بدر سے پہلے اسلام لانیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ٦٣ھ سے پہلے فوت ہوا۔

٦٦١۔س۔بریدہ بن سفیان اسلمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں غیر قوی'' راوی ہے، اس میں قدرے رافضیت پائی جاتی ہے۔

☆بریہ بن عمر بن سفینہ:

ابراہیم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=٢٢١)

٦٦٢۔س۔بسام بن عبداللہ صیرفی، کوفی ابوالحسن:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

بُسر نام کے رواۃ کا ذکر

٦٦٣۔د،ت،س۔بسر بن ارطاۃ:

اسے ابن ابوارطاۃ بھی کہا جاتا ہے اور اس کا نام عمیر بن عویمر بن عمران قرشی عامری ہے، شام میں رہائش اختیار کرنیوالا صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۸٦ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٤۔س۔بسر بن ابوبسر مازنی:

عبداللہ کا والد اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کا مسلم میں بلا روایت ذکر موجود ہے۔

٦٦۵۔ق۔بسر بن جحاش:

شام میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

٦٦٦۔ع۔بسر بن سعید مدنی عابد، غلام ابن حضرمی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٧۔ع۔بسر بن عبیداللہ حضرمی شامی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، حافظ'' راوی ہے۔

٦٦٨۔س۔بسر بن محجن دیلی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٦٩۔د۔بسطام بن حریث اصغر، ابویحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٧٠۔خ،س،ق۔بسطام بن مسلم بن نمیر عوذی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۱۔س۔ بشار بن ابوسیف جرمی شامی:

بصرہ میں سکونت اختیار کرنیوالا چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۲۔س۔ بشار بن عیسیٰ ضبعی، ابوعلی ازرق بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۳۔ق۔ بشار بن کدام سلمی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ مسعر کا بھائی ہے مگر (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس بات کی تردید کی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۴۔فق۔ بشار بن موسیٰ خفاف، شیبانی عجلی بصری:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا کثیر الحدیث ''ضعیف، بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے۔

بِشر نام کے رواۃ کا ذکر

٦٧٥۔ د، ت، عس، ق۔ بشر بن آدم بن یزید:

بشر بن آدم بن یزید بصری، ابوعبدالرحمٰن ابن بنت از ہر سمان، دسویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٦۔ خ، ق۔ بشر بن آدم ضریر، ابوعبداللہ بغدادی، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ٦٨ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧۔ خ، د، س، ق۔ بشر بن بکر تنیسی، ابوعبداللہ بجلی۔ دمشقی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۰ھ میں ہوا۔

٦٧٨۔ خت، ق۔ بشر بن ثابت بصری، ابومحمد بزار:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٧٩۔ مد۔ بشر بن جبلہ

بقیہ کے شیوخ میں سے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٨٠۔ ل، عس۔ بشر بن حارث بن عبدالرحمٰن:

بشر بن حارث بن عبدالرحمٰن بن عطاء ابن ہلال مروزی، ابونصر حافی:

دسویں طبقہ کا جلیل القدر زاہد مشہور ''ثقہ، قدوۃ'' راوی ہے بعمر ٧٦ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

٦٨١۔ س، ق۔ بشر بن حرب ازدی، ابوعمرو ندبی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۲۔س۔بشر بن حسن بن بشر بن مالک بن یسار بصری، ابو مالک صفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ، فاضل'' راوی ہے۔

۶۸۳۔خ،م،س۔بشر بن حکم بن حبیب بن مہران عبدی نیسابوری، ابو عبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ، زاہد، فقیہ'' راوی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۔خ،م،د،س۔بشر بن خالد عسکری، ابو محمد فرائضی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ، غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۔بخ،د،ت،ق۔بشر بن رافع حارثی، ابوالاسباط نجرانی:

ساتویں طبقہ کا ''فقیہ، روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۶۔س،ق۔بشر بن سحیم غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس کی (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت آئی ہے۔

۶۸۷۔ع۔بشر بن سری، ابو عمرو، افوہ بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا ''واعظ، ثقہ، متقن'' راوی ہے اس پر جہم کی رائے کا طعن کیا گیا تو اس نے معذرت کرتے ہوئے جہم کی رائے سے توبہ کر لی۔ ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

☆بشر بن سلام:

اس کا بشیر کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۷۱۶)

۶۸۸۔خ،ت،س۔بشر بن شعیب بن ابو حمزہ دینار قرشی، ابوالقاسم حمصی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۔د،ت،س۔بشر بن شغاف، ضبی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۰۔د،ت،ق۔بشر بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ:

بشر بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی، طائفی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۱۔تمییز۔بشر بن عاصم طائفی:

یہ ایک دوسرا تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۔د،س۔بشر بن عاصم لیثی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، خطا کار'' راوی ہے۔

۶۹۳۔س۔بشر بن عائذ، منقری بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام مختفز ہے اور بسا اوقات اسی کی طرف اس کی نسبت کردی جاتی ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔(=۷۰۰)

۶۹۴۔د۔بشر بن عبداللہ بن یسار سلمی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے پہرہ داروں میں سے تھا۔

۶۹۵۔خ۔بشر بن عبیس ابن مرحوم بن عبدالعزیز عطار بصری:

حجاز میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق، خطاء کار'' راوی ہے، بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف نسبت کردی جاتی ہے۔

۶۹۶۔د۔بشر بن عمار قہستانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۷۔فق۔بشر بن عمارہ خثعمی، مکتب کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۹۸۔ع۔بشر بن عمر بن حکم زہرانی، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۹ھ میں ہوا۔

۶۹۹۔د۔بشر بن قرہ کلبی کوفی:

اسے قرہ (س) بن بشیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۰۔د۔بشر بن قیس تغلبی:

یہ اہل قنسرین سے ہے اور دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆بشر بن مخفز، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پیچھے گزرنے والا راوی ''ابن عائذ'' ہی ہے۔ (=۶۹۳)

۷۰۱۔خ۔بشر بن محمد سختیانی، ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆بشر بن مرحوم:

یہ ابن عبیس ہے۔ (=۶۹۵)

۷۰۲۔ت،س،ق۔بشر بن معاذ عقدی، ابوسہل بصری ضریر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۔ع۔بشر بن مفضل بن لاحق رقاشی، ابو اسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار، عابد'' راوی ہے ۸ھ یا ۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۔م،د،س۔بشر بن منصور سلمی، ابو محمد ازدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، عابد، زاہد'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۔ق۔بشر بن منصور حناط:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۷۰۶۔ق۔بشر بن نمیر قشیری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک، متہم'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۷۔م،۴۔بشر بن ہلال صواف،ابو محمد نمیری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۔تم۔بشر بن رضاح بصری ابوالہیثم:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۹۔د۔بشر کندی ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۔ت۔بشر:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن دینار ہے۔

بَشیر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۱۱۔د،ت،س۔بشیر بن ثابت انصاری،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا کہ جس شخص نے اسے بغیر یاء کے بشر کہا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۷۱۲۔تمییز۔بشیر بن ثابت انصاری:

یہ ایک دوسرا چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی حسین بن ثابت ہے۔

☆بشیر بن خصاصیہ:

یہ ابن معبد ہے۔(=۷۲۲)

۷۱۳۔عس۔بشیر بن ربیعہ بجلی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۴۔س۔بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس،انصاری خزرجی:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عین التمر کے معرکہ میں شہید ہوئے۔

۷۱۵۔بخ،م،۴۔بشیر بن سلمان کندی،ابواسماعیل کوفی،حکم کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ،غریب احادیث بیان کرنیوالا'' راوی ہے۔

۷۱۶۔س۔بشیر بن سلام یا سلمان انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۷۔خ،م،مد،تم۔بشیر بن عقبہ ناجی سامی،ابوعقیل دورقی بصری:

اسے ازدی بھی کہا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۸۔عخ۔بشیر بن ابوعمرو خولانی،ابوالفتح مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۹۔د۔بشیر بن محرر،حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۰۔خ،م،د،س،ق۔بشیر بن ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے،(امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۷۲۱۔د۔بشیر بن مسلم کندی،ابوعبداللہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۲۔بخ،د،س،ق۔بشیر بن معبد سدوسی،المعروف ابن خصاصیہ:

اسے ابن زید بن معبد بھی کہا گیا ہے،جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۷۲۳۔م،۴۔بشیر بن مہاجر کوفی،غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق،روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۷۲۴۔د۔بشیر بن میمون شقری،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۵۔ق۔بشیر بن میمون واسطی،خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''متروک،متہم'' راوی ہے ۱۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۶۔ع۔بشیر بن نہیک سدوسی،ابوالشعثاء بصری:

اسے سلولی بھی کہا جاتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۷۔س۔بشیر حارثی،عصام کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس کا نام اکبر تھا جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل کر دیا تھا۔

۷۲۸۔ل۔بشیر:

ابن زبیر سے روایت کرتا ہے،چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۹۔خ،۴۔بُشَیر بن کعب بن اُبی حمیری عدوی،ابوایوب بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ،مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۳۰۔ع۔بُشَیر ابن یسار حارثی،مولیٰ انصار:

تیسرے طبقہ کا ''مدنی،ثقہ،فقیہ'' راوی ہے۔

۷۳۱۔د۔بصرہ ابن اکثم،بُسرہ اور نضلہ بھی کہا جاتا ہے:

انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۷۳۲۔د،ت،س۔بَصرہ بن ابوبصرہ غفاری:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔

۷۳۳۔خ،م،مد،ت،س،ق۔بعجہ بن عبداللہ بن بدر جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۴۔خت،م،۴۔بقیہ بن ولید بن صائد بن کعب کلاعی،ابویُحمِد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف راویوں سے بکثرت تدلیس کرنیوالا صدوق'' راوی ہے عمر ۸۷ برس ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۔خت،د،ت،ق۔بکار بن عبدالعزیز بن ابوبکرہ،بصری:

اس کی کنیت ابوبکرہ ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق،وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۳۶ ۔ ۔د۔بکار بن یحییٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

بکر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۳۷۔س۔بکر بن حکم تمیمی، ابو بشر مزلق:

حماد بن زید کا ہمسایہ ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۷۳۸۔خت، د، ق۔بکر بن خلف بصری، دامادِ مقرئ، ابو بشر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۹۔ت، ق۔بکر بن خنیس کوفی، عابد:

بغداد میں سکونت پزیر ہونیوالا ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی کچھ غلطیاں پائی جاتی ہیں، (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے اس راوی کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۷۴۰۔ق۔بکر بن زرعہ خولانی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۔بخ، ق۔بکر بن سلیم صواف، ابو سلیمان طائفی:

مدینہ میں سکونت پزیر ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۲۔خت، م، ۴۔بکر بن سوادہ بن ثمامہ جذامی یا ثمامہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۴۳۔ع۔بکر بن عبداللہ مزنی، ابو عبداللہ بصری:

تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۔د، س، ق۔بکر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عیسٰی:

بکر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عیسی ابن عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ انصاری، ابو عبدالرحمٰن کوفی قاضی، نوویں طبقہ کا ''ثقہ''

راوی ہے، اسے بکر بن عبید بھی کہا جاتا ہے، ۱۱۱ھ یا ۱۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱۹ھ میں ہوا۔

۷۴۵۔ق۔ بکر بن عبدالوہاب بن محمد بن ولید بن نجیح مدنی:

یہ واقدی کا بھانجا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ بکر بن عبید:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۷۴۴)

۷۴۶۔خ،م،د،ت،س،فق۔ بکر بن عمرو معافری مصری، امام جامع مسجد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، عابد'' راوی ہے ابوجعفر کے دور خلافت میں ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۴۷۔ع۔ بکر بن عمرو، ابن قیس بھی کہا گیا ہے، ابوالصدیق ناجی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۔س۔ بکر بن عیسیٰ راسبی، ابوبشر بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ بکر بن عیسیٰ، درست بکر ہے:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے، عیسیٰ سے روایت کرتا ہے اور وہ ابن مختار ہے۔ (=۷۴۴، ۵۳۲۲)

۷۴۹۔س۔ بکر بن ماعز بن مالک، ابوحمزہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، عابد'' راوی ہے۔

۷۵۰۔د۔ بکر بن مبشر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۷۵۱۔خ،م،د،ت،س۔ بکر بن مضر بن محمد بن حکیم مصری، ابومحمد یا ابوعبدالملک:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۷۳ھ یا ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۔م،مد۔بکر بن وائل بن داؤد تیمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جوانی میں فوت ہوا، اس کے والد محترم نے اس سے روایت کیا ہے۔

۷۵۳۔ق۔بکر بن یحییٰ بن زبان عبدی بصری:

ابوعلی کی کنیت سے معروف ہے اسے عنزی اور عمری بھی کہا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۴۔ت،ق۔بکر بن یونس بن بکیر شیبانی کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

بکیر نام کے رواۃ کا ذکر

۷۵۵۔ ر،م،د،س،ق۔ بکیر بن اخنس سدوسی کوفی:

اسے لیثی بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ بکیر بن اشج:

یہ ابن عبیداللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۷٦۰)

۷۵٦۔ س۔ بکیر بن ابوسمیط، مِسمَعی، مکفوف بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۵۷۔ ت،س۔ بکیر بن شہاب کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۸۔ تمییز۔ بکیر بن شہاب دامغانی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۷۵۹۔ د۔ بکیر بن عامر بجلی، ابواسماعیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷٦۰۔ ع۔ بکیر بن عبداللہ بن اشج، غلامِ بنو مخزوم، ابوعبداللہ یا ابویوسف مدنی:

مصر میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۷٦۱۔ م،ق۔ بکیر بن عبداللہ یا ابن ابوعبداللہ طائی کوفی طویل، المعروف بالضخم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

۷۶۲۔عخ۔بکیر بن عُتیق عامری کوفی، محاربی بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۳۔ھ۔بکیر بن عطاء لیثی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۴۔ت۔بکیر بن فیروز رُہاوی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۵۔تمییز۔بکیر بن فیروز:

یہ ایک دوسرا اگر چھٹے طبقہ کا راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ بکیر بن اخنس ہی ہے جس کا ترجمہ ماقبل میں گزر چکا ہے۔(=۷۵۵)

۷۶۶۔م،ت،س۔بکیر بن مسمار زہری مدنی، ابو محمد:

یہ مہاجر کا بھائی اور چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۔تمییز۔بکیر بن مسمار، دوسرا:

زہری سے روایت کرتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۸۔مد۔بکیر بن معروف اسدی، ابو معاذ یا ابو الحسن دامغانی، قاضی نیشاپور:

بعدہ دمشق میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابو بکر بن ابو الشیخ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۷۹۶۹)

۷۶۹۔س۔بکیر بن وہب جزری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۰۔ت۔بنہ، جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اپنی سند سے تعلیقاً ابن لہیعہ سے مروی اس کی حدیث ذکر کی ہے۔

۷۷۱۔ع۔بہز بن اسد عمی، ابوالاسود بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۲۔خت، ۴۔بہز بن حکیم بن معاویہ قشیری، ابوعبدالملک:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۷۳۔ق۔بہلول بن مورق، ابوغسان مصری، شامی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۴۔خ۔بُورا ابن اصرم، ابوبکر مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں ہوا۔

۷۷۵۔قد۔بلاد، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۶۔خت، ت۔بلال بن ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری، قاضی بصرہ:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے، اس سے بہت کم حدیثیں آتی ہیں ۲۰ھ کے چھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۷۷۔۴۔بلال بن حارث مزنی، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بعمر ۸۰ برس ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸۔د۔بلال بن ابودرداء انصاری، قاضی دمشق:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ میں ہوا۔

۷۷۹۔ع۔بلال بن رباح مؤذن، (یہ حمامہ کا بیٹا ہے جو کہ اس کی والدہ ہے) ابوعبداللہ، غلام ابوبکر:

: یہ سابقین اولین میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا، ساٹھ برس سے زائد عمر پا کر ملک شام میں ۱۷ھ یا

۱۸؁ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰؁ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۔بخ،قد،س۔بلال بن سعد بن تمیم اشعری یا کندی،ابوعمرو یا ابوزرعہ دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، عابد، فاضل'' راوی ہے، ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۷۸۱۔م۔بلال بن عبداللہ بن عمر بن خطاب قرشی عدوی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۔بخ۔بلال بن کعب العکی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۳۔د،ت،ق۔بلال بن مرداس، ابن ابوموسیٰ بھی کہا جاتا ہے،فزاری مصیصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۔ر۔بلال بن منذر حنفی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۵۔ت۔بلال بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تمیمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''کمزور'' راوی ہے۔

۷۸۶۔بخ،۴۔بلال بن یحییٰ عبسی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۷۔د،ت۔بلال بن یسار بن زید قرشی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۸۔س۔بلال،بلانسبت:

زید بن وہب سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۹۔ع۔بیان بن بشر احمسی ،ابو بشر کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۹۰۔تمییز۔بیان بن بشر معلم طائی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، خطیب اور ابو الفضل ہروی نے اس کے اور پہلے والے راوی کے درمیان فرق کیا ہے۔

۷۹۱۔خ۔بیان بن عمرو بخاری، ابو محمد عابد:

گیارہویں طبقہ کا جلیل القدر ''صدوق'' راوی ہے، ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۲۔س۔بَیْہَس ،ازدی ہُنائی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

حرف التاء

۷۹۳۔د،ق۔تُبیع ابن سلیمان ابوالعدبس:

یہ اپنی کنیت سے ہی زیادہ تر مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۴۔س۔تُبیع حمیری ''کعب کی بیوی کا بیٹا'' ابوعبیدہ:

کتب قدیمہ کا عالم اور دوسرے طبقہ کا ''صدوق،مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۹۵۔تمییز۔تبیع بن عامر کلاعی،ابوغطیف:

حمص میں سکونت پزیر ہونے والا دوسرے طبقہ کا راوی ہے،اسکندریہ ۱۰۱ھ میں فوت ہوا یہ بات ابن یونس (رحمہ اللہ) نے تاریخ مصر میں کہی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆تزید بن اصرم:

اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۶۵۷)

۷۹۶۔د،س۔تِلِب ابن ثعلبہ بن ربیعہ تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۷۹۷۔ت۔تلید بن سلیمان،محاربی،ابوسلیمان یا ابوادریس کوفی اعرج:

ساتویں طبقہ کا ''رافضی،ضعیف'' راوی ہے،صالح جزرہ کا بیان ہے کہ لوگ اس کو بلید کہتے تھے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۔ی،د،ت۔تمام بن نجیح اسدی،دمشقی:

حلب میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆تمیم بن اسد،ابورفاعہ:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔(=۸۰۹۹)

۷۹۹۔خت،م،۴۔تمیم بن اوس بن خارجہ داری،ابو رقیہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،(سیدنا) عثمان (غنی رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے بعد بیت المقدس میں رہائش پزیر ہو گئے تھے،کہا گیا ہے کہ ۴۰ھ میں فوت ہوئے۔

۸۰۰۔خت۔تمیم بن حدلم ضبی ،ابو سلمہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۰۱۔خت،م،د،س،ق۔تمیم بن سلمہ سلمی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۲۔م،د،س،ق۔تمیم بن طرَفہ طائی،مُسلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۳۔ت۔تمیم بن عطیہ عنبسی شامی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق،وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۰۴۔د،س،ق۔تمیم بن محمود:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۸۰۵۔د،س،ق۔تمیم بن منتصر بن تمیم بن صلت ہاشمی واسطی:

''ثقہ،ضابط'' راوی ہے بعمر ۷۶ برس ۲۴۴ھ یا ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۶۔س۔تمیم،ابو سلمہ فہری،مولیٰ فاطمہ بنت قیس،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۷۔ق۔تمیم،عباد بن تمیم کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،سنن ابن ماجہ کے بعض نسخوں میں موجود ہیں۔

۸۰۸۔خ،م،د،س۔توبہ عنبری،بصری ابوالموَرع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام) ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کر کے غلطی کی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۹۔س۔توبہ،ابوصدقہ،انصاری غلام انس بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الثاء

۸۱۰۔ع۔ثابت بن اسلم بنانی، ابومحمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ، عابد'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۰اھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۸۱۱۔بخ، د، ت، ق۔ثابت بن ثوبان عنسی شامی، عبدالرحمٰن کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۲۔د۔ثابت بن حجاج کلابی، رقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۳۔س۔ثابت بن سعد طائی، ابوعمرو حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۔تمییز۔ثابت بن سعد بن ثابت الملوکی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۵۔۴۔ثابت بن سعید بن ابیض بن حمال، ماربی:

''مقبول'' راوی ہے، سنن کبریٰ نسائی میں اس کی روایت موجود ہے۔

۸۱۶۔ق۔ثابت بن سمط، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ شرحبیل کا بھائی ہے۔

۸۱۷۔ق۔ثابت بن صامت انصاری اشہلی، ابوعبدالرحمٰن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابیت اور رؤیت کا شرف اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کو حاصل ہے۔

۸۱۸۔ت،عس،ق۔ثابت بن ابوصفیہ ثمالی،ابوحمزہ کوفی:

اس کے والد کا نام دینار ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ سعید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف، رافضی'' راوی ہے ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۱۹۔ع۔ثابت بن ضحاک بن خلیفہ اشہلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ابوقلابہ (رحمہ اللہ) نے ان سے روایت کیا ہے، (امام) فلاس (رحمہ اللہ) کے بقول ۴۵ھ میں جبکہ صحیح یہ ہے کہ ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۸۲۰۔تمییز۔ثابت بن ضحاک بن بشر بن ثعلبہ خزرجی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۸۲۱۔بخ،م،۴۔ثابت بن عبید انصاری، غلامِ زید بن ثابت، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۲۔خ،د،س،ق۔ثابت بن عجلان انصاری، ابوعبداللہ حمصی:

ارمینیہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۲۳۔د،ت،س۔ثابت بن عمارہ حنفی، ابومالک بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۴۔خ،م،د،س۔ثابت بن عیاض احنف اعرج، عدوی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۵۔خ،د،س۔ثابت بن قیس بن شماس، انصاری خزرجی، خطیبِ انصار:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں، نبی کریم ﷺ نے انہیں جنت کی بشارت دی تھی، جنگ یمامہ میں شہید ہوئے، ان کی وصیت نافذ کی گئی تھی جس کا (سیدنا) خالد بن ولید (رضی اللہ عنہ) کو بذریعہ خواب علم ہوا تھا۔

۸۲۶۔س۔ثابت بن قیس نخعی، ابومنقع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۷۔ بخ، د،س، ق۔ ثابت بن قیس انصاری زرقی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۸۔ ی، د،س۔ ثابت بن قیس غفاری، ابوغصن مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۹۔ خ،ت۔ ثابت بن محمد عابد، ابومحمد:

اسے ابواسماعیل بھی کہا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق زاہد، روایت احادیث میں خطاء کر جانیوالا'' راوی ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۰۔ ق۔ ثابت بن محمد عبدی:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ یہ راوی محمد بن ثابت ہے، اس کا ترجمہ عنقریب آئے گا۔ (=۵۷۷۱)

۸۳۱۔ ق۔ ثابت بن موسیٰ بن عبدالرحمٰن بن سلمہ ضبی، ابو یزید کوفی، ضریر عابد:

دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۲۔ د،س، ق۔ ثابت بن ہرمز کوفی، ابومقدام حداد:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۳۳۔ د،س، ق۔ ثابت بن ودیعہ، ابن یزید بن ودیعہ بھی کہا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا والد یزید ہے اور والدہ ودیعہ، ابن عمرو بن قیس خزرجی، ابوسعید مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۳۴۔ ع۔ ثابت بن یزید احول، ابوزید بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے۔

۸۳۵۔ تمییز۔ ثابت بن یزید اودی، ابوسری کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۳۶۔د،س،ق۔ثابت انصاری:

عدی کا پدر ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن قیس بن خطیم ہے جو کہ عدی کا دادا ہے نہ کہ والد، اس کے والد کا نام ''دینار'' اور ''عمرو بن اخطب'' اور ''عبید بن عازب'' بھی بتایا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۸۳۷۔فق۔ثابت، ابوسعید:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۔قد۔ثبات ابن میمون:

ثبات ثاء پر فتحہ اور باء ثقیلہ ہے خفیفہ بھی کہی گئی ہے اور آخری حرف تاء ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۹۔ق۔ثعلبہ بن حکم لیثی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۔د،س۔ثعلبہ بن زہدم، حنظلی:

اس کی حدیث اہل کوفہ میں پائی جاتی ہے تاہم اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ، تابعی'' کہا ہے،

۸۴۱۔ت،ق۔ثعلبہ بن سہیل طہوی (طاء پر ضمہ اور ہاء پر فتحہ ہے) ابو مالک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس نے ری میں رہائش اختیار کر لی تھی اور طبیب تھا۔

۸۴۲۔د۔ثعلبہ بن صُعَیر یا ابن ابوصُعَیر عذری:

اسے ثعلبہ بن عبداللہ بن صعیر اور عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۸۴۳۔عخ،۴۔ثعلبہ بن عِباد، عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۴۔ق۔ثعلبہ بن عمرو بن عبید بن مِحصَن انصاری:

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جسر ابوعبید پر شہید ہوئے۔

۸۴۵۔خ،د،ق۔ثعلبہ بن ابو مالک قرظی،حلیفِ انصار،ابو مالک مدنی:

اسے ابو یحییٰ بھی کہا جاتا ہے،اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ،تابعی'' کہا ہے۔

☆ثعلبہ بن ابو مالک طہوی:

اس کا ثعلبہ بن سہیل کے ترجمہ میں ذکر موجود ہے۔(=۸۴۱)

۸۴۶۔د،فق۔ثعلبہ بن مسلم خثعمی،شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۴۷۔عس۔ثعلبہ بن یزید حمانی (سین کے نیچے کسرہ،اور میم پر تشدید ہے) کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق،شیعہ'' راوی ہے۔

۸۴۸۔قد۔ثعلبہ اسلمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۹۔د،ق۔ثعلبہ عنبری:

صحابی ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ہرماس بن حبیب کے دادا کا نام ہے۔

۸۵۰۔بخ،م،ت،س۔ثمامہ بن حزن (حاء پر فتحہ اور زاء پر سکون پھر نون ہے) قشیری بصری:

ابو الورد کا پدر ہے اور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ،مخضرمی'' راوی ہے،(سیدنا) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی خدمت میں حاضر ہوا تھا جبکہ اس کی عمر ۳۵ برس تھی۔

۸۵۱۔د،ت،س۔ثمامہ بن شراحیل یمانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،نسائی نے سنن الکبری میں اس سے روایت لی ہے۔

۸۵۲۔م،د،س۔ثمامہ بن شُفَیّ ہمدانی،مصری:

اسکندریہ میں رہائش پزیر ہونے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،(امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ ہشام کے دور خلافت میں ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۸۵۳۔ع۔ثمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک انصاری بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں معزول ہوا اور اس کے کافی عرصے بعد فوت ہوا۔ 9

۸۵۴۔بخ س۔ثمامہ بن عقبہ محلمی (میم پر ضمہ، حاء پر فتحہ اور لام ثقیلہ کے نیچے کسرہ ہے):

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۵۵۔س۔ثمامہ بن کلاب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۶۔ت،ق۔ثمامہ بن وائل بن حصین، ابوثفال (ثاء کے نیچے کسرہ اس کے بعد فاء ہے)، مری (میم کے اوپر ضمہ پھر راء ہے):

کبھی اس کی دادا کی طرف نسبت ہوتی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام وائل بن ہاشم بن حصین ہے، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۷۔ت،ق۔ثواب ابن عتبہ مُہری بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۵۸۔بخ،م،۴۔ثوبان ہاشمی:

نبی کریم ﷺ کا غلام ہے اس نے مدت دراز تک نبی ﷺ کی صحبت اختیار کی بعدہ شام میں رہائش پزیر ہو گیا اور حمص کے مقام پر ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۵۹۔ع۔ثور (مشہور حیوان کے نام پر) ابن زید دیلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۶۰۔س۔ثور بن عُفَیر سدوسی، بصری:

شقیق کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۸۶۱۔ع۔ثور بن یزید، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ، پختہ کار'' راوی ہے مگر قدری نظریات رکھتا تھا۔ ۱۵۰ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۳ھ یا ۱۵۵ھ میں ہوا۔

۸۶۲۔ت۔ثویر (مصغر) ابن ابو فاختہ سعید بن علاقہ کوفی، ابو جہم:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا طعن کیا گیا ہے۔

حرف الجیم

۸۶۳۔س۔جابان، بلانسبت:

چوتھے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔

۸۶۴۔بخ،م،د،س،ق۔جابر بن اسماعیل حضرمی، ابوعباد مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۶۵۔ع۔جابر بن زید، ابوشعثاء ازدی ثم الجوفی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۰۳ھ میں ہوا۔

۸۶۶۔د،ت،س۔جابر بن سلیم یا سلیم بن جابر:

یہ ابوجُرَی ہُجَیمی ہے جو کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے احادیث آئی ہیں۔

۸۶۷۔ع۔جابر بن سمرہ بن جنادہ السُّوائی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ''صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما)'' ہے، کوفہ میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۶۸۔د۔جابر بن سیلان:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، درست بات یہ ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے جس راوی سے روایت نقل کی ہے اس کا نام عبدربہ ہے جیسا کہ آئے گا۔

۸۶۹۔د،ت،س۔جابر بن صُبح، راسبی، ابوبشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۷۰۔تم،س،ق۔جابر بن طارق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، اس سے بہت کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۱۔ع۔جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام، انصاری ثم سلمی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں، انیس غزوات میں شریک ہوئے اور بعمر چورانوے برس مدینہ منورہ میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۸۷۲۔د،س۔جابر بن عتیک بن قیس انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے غزوہ بدر میں شریک ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے، بعمر اکانوے برس ۶۱ھ میں فوت ہوئے۔

۸۷۳۔بخ،م،ت،ق۔جابر بن عمرو، ابو وازع، راسبی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۷۴۔س۔جابر بن عمیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۷۵۔(س)۔جابر بن کُرْدِیّ، واسطی بزاز:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ میں اس سے نسائی کی روایت پر مطلع نہیں ہوسکا۔

۸۷۶۔ت،س۔جابر بن نوح، حِمّانی، ابو بشیر کوفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆۔س۔جابر بن وہب:

صحیح یہ ہے کہ یہ وہب بن جابر ہے۔(=۷۴۷۱)

۸۷۷۔د،ت،س۔جابر بن یزید بن اسود سوائی:

اسے ''خزاعی'' بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۸۔د،ت،ق۔جابر بن یزید بن حارث جعفی ،ابوعبداللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف رافضی'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۲ھ میں ہوا۔

۸۷۹۔س۔جابر بن یزید بن رفاعہ عجلی موصلی،کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۸۰۔بخ۔جابر یا جویبر،عبدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۸۱۔ر،د۔جارود بن ابوسَبرَ ہ،ہذلی ابونوفل بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۲۔ت۔جارود بن معاذ سلمی،ترمذی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۳۔ت،س،جارود عبدی:

اس کا نام بشر ہے اوراس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ معلّٰی یا علاء ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو ہے۔جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۲۱ھ میں شہید ہوئے۔

۸۸۴۔ق۔جاریہ بن ظفر حنفی،نمران کا والد ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۸۸۵۔عس۔جاریہ بن قدامہ تمیمی سعدی:

صحیح قول کے مطابق صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،یزید کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۸۸۶۔مد۔جامع بن بکار بن بلال عاملی،دمشقی،محمد کا بھائی:

نویں طبقہ کا ''صدوق،فقیہ'' راوی ہے،بعمر ۶۹ برس ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۸۷۔ع۔جامع بن ابوراشد کاہلی، صیر فی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ، فاضل'' راوی ہے۔

۸۸۸۔ع۔جامع بن شداد محاربی، ابوصخرہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۸ھ میں ہوا۔

۸۸۹۔ی، د، س۔جامع بن مطر حبطی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۹۰۔ق۔جُبارہ ابن مُغلّس حمّانی، ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۱۔بخ، ق۔جَبْر ابن حبیب:

لغت کا علم رکھنے والا چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۹۲۔س۔جبر بن عَبیدہ:

اسے جبیر بن عبدہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''شاعر، مقبول'' راوی ہے۔

۸۹۳۔س، ق۔جبر بن عتیک بن قیس انصاری، برادر جابر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۸۹۴۔م، د، ت، س، ق۔جبر بن نَوف ہَمدانی بکالی، ابوالوَدّاک کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۹۵۔د، س۔جبریل بن احمر، ابوبکر جَملی:

اپنی کنیت سے مشہور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۸۹۶۔ت، س۔جبلہ بن حارثہ کلبی، برادر زید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۸۹۷۔ع۔جبلہ بن سحیم کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۸۔س۔جبلہ بن عطیہ فلسطینی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۹۹۔خ، ۴۔جبیر بن حیہ ابن مسعود ثقفی:

عروہ بن مسعود کا بھتیجا ہے اور تیسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے، عبدالملک بن مروان کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۹۰۰۔بخ، د، س، ق۔جبیر بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۰۱۔بخ۔جبیر بن ابوصالح، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جبیر بن عبدہ:

جبر کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۸۹۲)

۹۰۲۔د۔جبیر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۰۳۔ع۔جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف قرشی نوفلی:

انساب کا علم رکھنے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۸ھ یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۹۰۴۔بخ، م، ۴۔جبیر بن نفیر ابن مالک بن عامر حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ، مخضرمی'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ گویا کہ (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں حاضر ہوا تھا ۸۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوا۔

۹۰۵۔د۔جراح بن ابوجراح اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اس سے کم احادیث آئی ہیں۔

۹۰۶۔ت۔جراح بن ضحاک بن قیس کندی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۰۷۔قد، ت۔جراح بن مخلد عجلی، بصری بزاز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۰۸۔بخ، م، د، ت، ق۔جراح بن ملیح بن عدی رُؤاسی:

وکیع کا والد ہے اور ساتویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے ۱۷۵ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۷۶ھ میں ہوا۔

۹۰۹۔س، ق۔جراح بن ملیح بَہرانی، ابوعبدالرحمٰن حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۱۰۔خت، د، ت، ق۔جرہد بن رزاح، اسلمی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یہ اصحاب صفہ میں سے تھا۔کہا جاتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۱۔ع۔جریر بن حازم بن زید بن عبداللہ ازدی، ابونضر بصری:

یہ وہب کا والد ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور جب زبانی حدیث بیان کرتا ہے تو وہم کر جاتا ہے، یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد ۱۷۰ھ میں فوت ہوا لیکن حالت اختلاط میں اس نے کوئی حدیث بیان نہیں کی۔

۹۱۲۔عس۔جریر بن حیان ابوہیاج اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۱۳۔خ،م،س۔جریر بن زید ازدی ابوسلمہ:

جریر بن حازم کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۱۴۔فق۔جریر بن سہم تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۱۵۔ع۔جریر بن عبداللہ بن جابر بجلی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۱ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۹۱۶۔ع۔جریر بن عبدالحمید بن قُرط ضبی کوفی، قاضی رے:

رے میں رہائش اختیار کرنیوالا ''ثقہ، صحیح الکتاب'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ آخر عمر میں جب زبانی حدیث بیان کرتا تو وہم کر جاتا تھا، بعمر ۷۱ برس ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۷۔س،ق۔جریر بن یزید بن جریر بن عبداللہ بجلی:

یہ جریر بن عبداللہ بن جابر بجلی کا پوتا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۹۱۸۔ق۔جریر بن یزید:

منذر ثوری سے روایت کرتا ہے اور میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۹۱۹۔د۔جریر ضبی:

یہ فضیل بن غزوان کا دادا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۰۔۴۔جری (جرو کی تصغیر ہے) بن کلیب سدوسی بصری:

(سیدنا) علی بن ابو طالب (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۱۔ت۔جری بن کلیب نہدی:

یہ قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص جسے صحابیت کا شرف حاصل ہے سے روایت کرتا ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۲۔مد۔جَسْر ابن حسن یمامی، ابوعثمان:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۲۳۔م۔جُعْثُل ابن ہاعان، رُعَینی قِتْبانی، ابوسعید مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، فقیہ'' راوی ہے ۱۱۵ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۹۲۴۔م، د، ت، س۔جعد بن دینار یَشْکُری، ابوعثمان صیر فی بصری، صاحب حُلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۲۵۔خ، م، د، ت، س۔جعد بن عبدالرحمٰن بن اوس:

اسے جعید بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۹۲۶۔س۔جعدہ بن خالد بن صِمَّہ جُشَمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۲۷۔عس۔جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، اور یہ ابن ام ہانی بنت ابوطالب ہے، (امام عجلی (رحمہ اللہ) نے اسے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے۔

۹۲۸۔تمییز۔جعدہ بن ہبیرہ اشجعی:

صاحب استیعاب نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے اور ابن ابی حاتم نے ان دونوں کو اکٹھا کیا ہے اور میرے نزدیک بھی یہی راجح ہے۔

۹۲۹۔ت، س۔جعدہ مخزومی:

ام ہانی کی اولاد میں سے ہے کہا گیا ہے کہ یہ ابن یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۳۰۔ع۔ جعفر بن ایاس، ابو بشر بن ابووحشیہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سعید بن جبیر کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) نے حبیب بن سالم اور مجاہد کی احادیث میں ضعیف کہا ہے، ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۱۔ق۔ جعفر بن بُرد، راسبی عزاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۳۲۔بخ، م، ۴۔ جعفر بن بُرقان کلابی، ابوعبداللہ رقی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم زہری کی حدیث میں وہم کرجاتا ہے، ۵۰ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۹۳۳۔م، ق۔ جعفر بن ابوثور:

اس کے والد کا نام عکرمہ ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے اور کنیت ابوثور ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جعفر بن حکم:

یہ ابن عبداللہ بن حکم ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۹۴۴)

۹۳۴۔م۔ جعفر بن حمید عبسی، کوفی ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۵۔ع۔ جعفر بن حیان سعدی، ابواشہب عطاردی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۵ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۶۔تمییز۔ جعفر بن حارث واسطی، ابواشہب:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء'' راوی ہے، (امام) ابن جوزی (رحمہ اللہ) نے غلطی کی ہے اور اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے۔

۹۳۷۔ ۴۔ جعفر بن خالد بن سارہ مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۳۸۔ ع۔ جعفر بن ربیعہ بن شرحبیل بن حسنہ کندی، ابوشرحبیل مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۳۹۔ ق۔ جعفر بن زبیر حنفی یا باہلی، دمشقی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالا ساتویں طبقہ کا فی نفسہٖ نیک مگر ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۹۴۰۔ ل، ت، س۔ جعفر بن زیاد احمر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، شیعہ'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۱۔ د۔ جعفر بن سعد بن سمرہ بن جندب فزاری، بعدہ سُمَری:

روایت حدیث میں مضبوط نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۹۴۲۔ بخ، م، ۴۔ جعفر بن سلیمان ضُبَعی، ابوسلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، زاہد'' راوی ہے مگر شیعہ تھا ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۳۔ س۔ جعفر بن ابوطالب ہاشمی، پروں والے:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) اور نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بیٹے ہیں ہجرت کے آٹھویں سال غزوہ مؤتہ میں شہید ہوئے۔

۹۴۴۔ بخ، م، ۴۔ جعفر بن عبداللہ بن حکم انصاری:

عبدالحمید کا والد ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۴۵۔ کن۔ جعفر بن عبداللہ بن اسلم:

غلامِ عمر (رضی اللہ عنہ) زید بن اسلم کا بھتیجا ہے اور ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۴۶۔خ،م،د،ت،س۔جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری مدنی:

عبدالملک بن مروان کا رضاعی بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ یا ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۴۷۔م،د،تم،س،ق۔جعفر بن عمرو بن حریث مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جعفر بن عمران:

یہ ابن محمد بن عمران ہے اس کا ذکر آئیگا۔(=۹۵۱)

۹۴۸۔ع۔جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریث مخزومی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا، جبکہ اس کی ولادت ۱۲۰ھ میں ہوئی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۰ھ میں ہوئی۔

۹۴۹۔س،ق۔جعفر بن عیاض، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۵۰۔بخ،م،۴۔جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی:

جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب ہاشمی، ابو عبداللہ المعروف صادق، چھٹے طبقہ کا ''صدوق، فقیہ، امام'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۱۔ت،س۔جعفر بن محمد بن عمران ثَعلَبی، کوفی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۵۲۔ت۔جعفر بن محمد بن فضل رَسْعَنی، ابوفضل:

اسے راسی بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ'' راوی ہے۔

۹۵۳۔س۔جعفر بن محمد بن ہذیل کوفی:

ابواسامہ کا پوتا ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۴۔د۔جعفر بن محمد بن شاکر صائغ، ابومحمد بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ، حدیث کا عالم'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۹۷ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۹۵۵۔تمییز۔جعفر بن محمد واسطی، وراق مفلوج:

بغداد میں رہائش پزیر ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۶۔صد۔جعفر بن محمود بن عبداللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، مدنی:

اس راوی کا سلسلہ نسب عبداللہ کے واسطے کے بغیر بھی ذکر کیا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۹۵۷۔د،س،ق۔جعفر بن مسافر ابن راشد تنیسی، ابوصالح ہذلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۹۵۸۔قد۔جعفر بن مصعب حجازی:

ابن حبان کا بیان ہے کہ یہ ابن مصعب بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۵۹۔س۔جعفر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۶۰۔بخ،د،ت،س،فق۔جعفر بن ابومغیرہ خزاعی، قُمی:

کہا گیا ہے کہ ابومغیرہ کا نام دینار ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق، روایت حدیث میں وہم کر جانیوالا'' راوی ہے۔

۹۶۱۔ر،ہم۔جعفر بن میمون تمیمی، ابوعلی یا ابوعوام، بیاع الانماط:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے۔

☆جعفر بن ابووحشیہ:

یہ ابن ایاس ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۹۳۰)

۹۶۲۔بخ،د،س۔جعفر بن یحی بن ثوبان:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆جعید بن عبدالرحمٰن:

اس کا ذکر جعد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۹۲۵)

۹۶۴۔خ۔جمعہ بن عبداللہ بن زیاد سلمی، ابوبکر بلخی:

کہا گیا ہے کہ جمعہ اس کا لقب ہے اور نام یحییٰ ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۶۵۔ق۔جُمہان اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۶۶۔تم۔جمیع (تصغیر ہے) ابن عمیر (یہ بھی تصغیر ہے) ابن عبدالرحمٰن عجلی، ابوبکر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف رافضی'' راوی ہے۔

۹۶۷۔تمییز۔جمیع بن عمیر بصری:

یہ پہلے راوی سے بعد کا ہے اور دسویں طبقہ کا ''ضعیف، رافضی'' راوی ہے۔

۹۶۸۔۴۔جمیع بن عمیر تیمی، ابواسود کوفی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے اور شیعہ ہے۔

۹۶۹۔د۔جمیع، ولید بن عبداللہ کا دادا:

لوگوں نے اسی طرح ہی ذکر کیا ہے مگر یہ غلط ہے کیونکہ ابوداؤد کے نزدیک یہ ولید عن جدتہٖ سے روایت کرتا ہے، عنقریب اس کا ذکر آئے گا۔(=۸۸۱۳)

۹۷۰۔ق۔جَمِیل ابن حسن بن جمیل عتکی جہضمی، ابوحسن بصری:

اہواز میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطی کر جاتا ہے، عبدان نے اس کے بارے میں زیادتی کی ہے۔

۹۷۱۔د،عس،ق۔جمیل بن مرہ شیبانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۹۷۲۔س۔جمیل، بلانسبت:

ابوملیح سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۷۳۔ع۔جُنادہ ابن ابوامیہ ازدی، ابوعبداللہ شامی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام کبیر ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ تابعی'' کہا ہے، حق یہ ہے کہ یہ دو مختلف راوی ہیں ایک صحابی اور دوسرا تابعی ہے نام اور ان کے والد محترم کی کنیت ایک ہی ہے اور میں اپنی کتاب (الاصابہ فی تمییز) الصحابہ میں اس بات کی وضاحت کر چکا ہوں۔ نبی کریم ﷺ سے جنادہ ازدی کی حدیث سنن نسائی میں ہے اور جنادہ بن ابوامیہ کی (حضرت) عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) سے کتب ستہ میں ہے۔

۹۷۴۔ت۔جنادہ بن سلم ابن خالد ابن جابر بن سمرہ سوائی، ابوحکم کوفی:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔

۹۷۵۔ع۔جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی بعدہ علقی، ابوعبداللہ:

بسا اوقات دادا کی طرف بھی اس کی نسبت کر دی جاتی ہے، اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۹۷۶۔د۔جُندُب ابن مکیث (عظیم کے وزن پر ہے) جہنی مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عبداللہ بن مکیث ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔

۹۷۷۔ت۔جندب الخیر الازدی ابوعبداللہ، قاتلِ ساحر:

ابن کعب اور ابن زہیر بھی کہا جاتا ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور ابوعبید نے کہا ہے کہ یہ جنگ صفین میں قتل ہوا۔

۹۷۸۔بخ۔جَنْدَرَہ ابن خَیْشَنَہ، ابوقر صافہ:

شام میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں۔

۹۷۹۔بخ۔جندل بن والق تغلبی، ابوعلی کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں غلطیاں اور تصحیف کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۰۔س۔جنید (تصغیر ہے) الحجام الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔ 10

۹۸۱۔ت۔جنید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے ان سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۹۸۲۔ت،ق۔جہضم بن عبداللہ بن ابوطفیل قیسی یمامی، خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے زیادہ تر مجہول راویوں سے روایات لاتا ہے۔

۹۸۳۔د۔جہم بن جارود، جُہیم بھی کہا گیا ہے:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۸۴۔ر،عس۔جوّاب ابن عبیداللہ تیمی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا طعن کیا گیا ہے۔

۹۸۵۔ق۔جودان:

ابن جودان بھی کہا جاتا ہے (مد)، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۹۸۶۔د،س۔جون ابن قتادہ بن اعور بن ساعدہ تمیمی پھر سعدی، بصری:

اس کی صحابیت والی بات صحیح نہیں ہے تاہم اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۸۷۔خد،ق۔جویبر (جابر کی تصغیر ہے) ابن سعید ازدی، ابوقاسم بلخی، راوی تفسیر:

کہا جاتا ہے اس کا نام جابر ہے اور جویبر لقب ہے، کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالا پانچویں طبقہ کا ''بہت زیادہ ضعیف'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆جویبر:

اس کا جابر عبدی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۸۸۰)

۹۸۸۔خ،م،د،س،ق۔جویریہ (جاریہ کی تصغیر ہے) ابن اسماء بن عبید ضُبَعی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۹۸۹۔خ۔جویریہ بن قدامہ تمیمی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ جاریہ بن قدامہ ہے جس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۸۸۵)

۹۹۰۔م،د،ت،س۔جُلاح ابو کثیر مصری، مولی الامویین:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆جُلاس، (پہلے والے راوی کے وزن پر ہے):

کہا گیا ہے کہ یہ آنیوالا راوی ابو جلاس عقبہ ہے۔(=۴۶۳۸)

وہم:

۹۹۱۔جلاس بن عمرو، بصری:

ضعیف ہے، اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ صاحب ترجمہ کے علاوہ ہے۔

حرف الحاء

۹۹۲۔ق۔حابس بن سعد طائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ حابس بن ربیعہ بن منذر بن سعد ہے، دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی'' راوی ہے جنگ صفین میں قتل ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۹۹۳۔بخ،ت۔حابس تمیمی، پدر حیہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ اقرع کا والد نہیں ہے، اس سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۹۹۴۔ع۔حاتم بن اسماعیل مدنی، ابواسماعیل حارثی، کوفی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا صحیح الکتاب صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۹۹۵۔ق۔حاتم بن بکر بن غیلان ضبی، ابوعمرو بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۶۔د،س،ق۔حاتم بن حریث طائی، مُحری حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۷۔ت۔حاتم بن سیاہ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۹۹۸۔ع۔حاتم ابن ابوصغیرہ، ابویونس بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابوصغیرہ کا نام مسلم ہے جو کہ حاتم کا نانا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ سوتیلا والد ہے۔

۹۹۹۔ت۔حاتم بن میمون کلابی، ابوسہل بصری، صاحب سقط:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۰۰۰۔د،ق۔حاتم بن ابونصر قُشَیری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۰۱۔خ،م،ت،س۔حاتم بن وردان بن مروان سعدی،ابوصالح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۲۔ل۔حاتم بن یوسف بن خالد جلاب،ابوروح مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۳۔بخ۔حاتم،غیرِ منسوب:

(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے ادب المفرد میں اس سے روایت نقل کی ہے، میرے گمان کے مطابق یہ حاتم بن سیاہ ہے جس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۹۹۷)

۱۰۰۴۔س۔حاجب بن سلیمان مَنْبِجی ابوسعید،غلامِ بنوشیبان:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کرجاتا ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۵۔م،د،ت۔حاجب بن عمر ثقفی،ابوخُشَینہ بصری:

عیسیٰ بن عمر نحوی کا بھائی ہے، چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے تاہم اس پر خارجی نظریات رکھنے کا طعن کیا گیا ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۶۔د،س۔حاجب بن مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے قدیم اصحاب میں سے ہے۔

۱۰۰۷۔م،کد۔حاجب بن ولید بن میمون اعور،ابومحمد مؤدب شامی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۸۔س۔حارث بن اسد بن معقل ہمدانی۔ابواسد مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۰۹۔تمییز۔حارث بن اسد المحاسبی الزاہد،المشہو رابوعبداللہ بغدادی:

صاحب تصانیف گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا

۱۰۱۰۔تمییز۔حارث بن اسد سنجاری،قاضی سنجار:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

میں کہتا ہوں کہ حارث بن اسد کے نام سے معروف اس کے علاوہ ایک اور راوی ہے تاریخ مصر لا بن یونس اور تاریخ سمرقند للا دریسی میں اس نام کے دو راوی ہیں۔

۱۰۱۱۔ق۔حارث بن اُقَیش عکلی،حلیفِ انصار:

بسا اوقات (ابن اقیش میں سے) اقیش کے ہمزہ کو واؤ سے بھی بدل دیا جاتا ہے (اور اسے ابن وقیش کہہ دیا جاتا ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم احادیث آئی ہیں۔

۱۰۱۲۔د،ت،س۔حارث بن اوس طائفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حارث بن عبداللہ بن اوس ہے جو کہ عمر سے روایت کرتا ہے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے، (حافظ) ابن سعد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) وغیرہما نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا ہے۔

☆ حارث بن برصاء:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آ رہا ہے گا۔ (=۱۰۴۵)

۱۰۱۳۔د،س،ق۔حارث بن بلال بن حارث مزنی،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۱۴۔م،ت،س۔حارث بن حارث اشعری،شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت ابو مالک ہے، ابوسلام ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔ الصحابہ میں ہے کہ اس کے علاوہ دو اور بھی ابو مالک اشعری نام کے راوی ہیں جیسا کہ آگے آئے گا۔ (=۵۶۴۱، ۸۳۳۶)

۱۰۱۵۔ د،س۔ حارث بن حاطب بن حارث بن معمر ابن حبیب جمحی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۱۶۔ تمییز۔ حارث بن حاطب بن عمرو بن عبید انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بدر کے روز نبی کریم ﷺ نے (کم عمری کے باعث) انہیں واپس کر دیا تھا، جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے وہ وہم کا شکار ہے۔

۱۰۱۷۔ حارث بن حسان بکری، کہا جاتا ہے اس کا نام حریث ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے، دیہات میں رہائش پزیر ہو گئے تھے تاہم کوفہ آتے تھے۔

۱۰۱۸۔ بخ س۔ حارث بن حصیرہ ازدی، ابونعمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے اور اس پر رافضیت کا بھی الزام لگایا گیا ہے، مسلم کے مقدمہ میں بھی اس راوی کا ذکر آیا ہے۔

۱۰۱۹۔ م۔ حارث بن خُفاف ابن اِیماء، غفاری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۰۲۰۔ د۔ حارث بن رافع بن مکیث جھنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۱۰۲۱۔ صد۔ حارث بن زیاد ساعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۲۲۔ حارث بن زیاد شامی:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے وہ غلطی پر ہے۔

۱۰۲۳۔ د،ق۔ حارث بن سعید، عُتقی مصری:

اسے ابن زید بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۲۴۔د،س۔حارث بن سلیمان کندی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۲۵۔ع۔حارث بن سوید تیمی، ابو عائشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۲۶۔خ،م،د،ت،س۔حارث بن شُبَیل بجلی، ابو طفیل:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۲۷۔تمییز۔حارث بن شبل (پہلے کی طرح مگر بلا تصغیر ہے) بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، کلاباذی نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا کر غلطی کی ہے جبکہ باجی (رحمہ اللہ) نے اس کا رد کیا ہے۔

☆ حارث بن عبداللہ بن اوس:

حارث بن اوس کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۰۱۲)

۱۰۲۸۔مد،س۔حارث بن عبداللہ بن ابوربیعہ بن مغیرہ، مخزومی مکی، امیر کوفہ المعروف بالقُباع:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی روایت مرسل ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۲۹۔۴۔حارث بن عبداللہ بن اعور ہمدانی حوتی کوفی، ابو زہیر:

(سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کا ساتھی ہے، (امام) شعبی (رحمہ اللہ) نے اس کی رائے میں اس کی تکذیب کی ہے، اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور اس کی حدیث میں بھی قدرے ضعف پایا جاتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے صرف دو حدیثیں نقل کی ہیں، ابن زبیر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۰۳۰۔عخ،م،مد،ت،س،ق۔حارث بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن ابوذُباب، دَوسی مدنی:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۳۱۔۴۔حارث بن عبدالرحمٰن قرشی عامری، ابن ابوذئب کا ماموں:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ حارث بن عبدالرحمٰن، ابو ہند:

اس کے ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۴۲۹)

۱۰۳۲۔ بخ۔ حارث بن عبیداللہ انصاری شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۳۳۔ خت، م، د، ت۔ حارث بن عبید ایادی، ابوقدامہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے۔

۱۰۳۴۔ تمییز۔ حارث بن عبید بن طفیل بن عامر تمیمی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۳۵۔ س۔ حارث بن عطیہ بصری:

مصیصہ میں رہائش اختیار کرنیوالا نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۱۰۳۶۔ بخ، د، س۔ حارث بن عمرو بن حارث سہمی ابو مُسَقّبہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، ان کی کنیت میں بعض حضرات سے تصحیف ہوئی ہے اور انہوں نے ابوسفینہ کہہ دیا ہے۔

۱۰۳۷۔ تمییز۔ حارث بن عمرو باہلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن حبان نے پہلے راوی اور اس کے درمیان فرق کیا ہے اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۰۳۸۔ د، ت۔ حارث بن عمرو انصاری:

(سیدنا) براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کے چچا ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ماموں ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۳۹۔ د، ت۔ حارث بن عمرو ثقفی، مغیرہ بن شعبہ کا بھتیجا ہے:

اسے ابن عون بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۴۰۔ق۔حارث بن عمران جعفری مدنی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۱۰۴۱۔خت، ۴۔حارث بن عمیر، ابو عمیر بصری:

مکہ مکرمہ میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا راوی ہے جمہور نے اس کی توثیق کی ہے اس کی احادیث میں منکر روایتیں پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے ازدی اور ابن حبان وغیرہما نے اسے ضعیف کہا ہے غالباً آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا۔

☆حارث بن عمیر، ابو جودی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۲۶)

☆حارث بن عوف، ابو واقد لیثی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۳۳)

☆حارث بن عون:

یہ ابن عمرو ثقفی ہے۔(۱۰۳۹)

۱۰۴۲۔م، د، س، ق۔حارث بن فضیل انصاری خطمی، ابو عبداللہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۴۳۔س۔حارث بن قیس جعفی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جنگ صفین میں قتل ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوا۔

☆حارث بن قیس:

اس کا قیس بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۵۶۴)

۱۰۴۴۔بخ۔حارث بن لقیط نخعی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۰۴۵۔ت۔حارث بن مالک بن قیس لیثی المعروف ابن برصاء:

صحابی ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے، خلافت معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے آخر تک زندہ رہے۔

۱۰۴۶۔س۔حارث بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۰۴۷۔د،س،ق۔حارث بن مُخَلَّد زرقی انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۴۸۔د۔حارث بن مرہ بن مُجّاعہ حنفی، ابومرہ یمامی پھر بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۴۹۔د،س۔حارث بن مسکین بن محمد بن یوسف، غلامِ بنوامیہ ابوعمرو مصری، قاضی مصر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ، فقیہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حارث بن مسلم:

اس کا مسلم بن حارث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۶۶۲۲)

۱۰۵۰۔د۔حارث بن منصور، واسطی زاہد:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے۔

۱۰۵۱۔ت،ق۔حارث بن نبہان جرمی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۰۵۲۔ت،ق۔حارث بن نعمان بن سالم لیثی، کوفی، سعید بن جبیر کا بھانجا:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۰۵۳۔تمییز۔حارث بن نعمان بن سالم بزاز، ابونضر اکفانی، طوسی:

بغداد میں رہائش اختیار کرنیوالا آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور اس نے پہلے والے راوی سے روایت کیا ہے۔

۱۰۵۴۔س۔حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی،مکی:

بصرہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،(سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۰۵۵۔ق۔حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم،ابوعبدالرحمٰن مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والوں میں شامل ہیں،شام میں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں شہید ہوئے،ان کا صحیحین میں ذکر آیا ہے انہوں نے وحی کے آنے کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تھا۔

۱۰۵۶۔د،ت،ق۔حارث بن وجیہ (عظیم کے وزن پر ہے) راسبی،ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆حارث بن وقیش:

اس کا ابن اقیش کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۱۰۱۱)

۱۰۵۷۔م،د،س،ق۔حارث بن یزید حضرمی،ابوعبدالکریم مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۵۸۔خ،م،س،ق۔حارث بن یزید عکلی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر یہ اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہوا۔

۱۰۵۹۔عخ،م،ت،س۔حارث بن یعقوب انصاری مصری،عمرو کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حارث اعور:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۱۰۲۹)

☆حارث عکلی:

یہ ابن یزید ہے۔(=۱۰۵۸)

۱۰۶۰۔س۔حارث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ثابت نے حبیب بن ابوسبیعہ کے واسطے سے حدیث نقل کی ہے۔

۱۰۶۱۔س۔حارث:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ اعور نہیں ہے۔

۱۰۶۲۔ت،ق۔حارثہ بن ابورِجال انصاری پھر نجاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۶۳۔بخ،۴۔حارثہ بن مُضَرِّب عبدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے ابن مدینی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اسے ترک کر دیا تھا۔

۱۰۶۴۔ع۔حارث بن وہب خزاعی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) ان کے سوتیلے والد ہیں۔

۱۰۶۵۔ق۔حازم بن حرملہ غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ذکر کے متعلقہ صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۶۶۔س،ق۔حاضر بن مہاجر، ابوعیسیٰ باہلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۶۷۔خ،م۔حامد بن عمر بن حفص بن عمر:

حامد بن عمر بن حفص بن عمر بن عبیداللہ بن ابوبکرہ ثقفی بکراوی، ابوعبدالرحمان بصری، قاضیِ کرمان، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا دادا حفص ہے جو کہ ابن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ہے۔

۱۰۶۸۔د۔حامد بن یحییٰ بن ہانی بلخی، ابوعبداللہ:

صرطوس میں رہائش اختیار کرنیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

حَبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۶۹۔ع۔حبان بن ہلال، ابوحبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۰۔م، د، ت، ق۔حبان بن واسع بن حبان بن منقذ:

حبان بن واسع بن حبان بن منقذ بن عمرو انصاری پھر مازنی، مدنی، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

حِبَّان نام کے راویوں کا ذکر

۱۰۷۱۔ بخ۔ حبان بن ابو جَبلہ مصری، غلام قریش:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۲۵ھ میں ہوا۔

۱۰۷۲۔ ت، ق۔ حبان بن جزء:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۷۳۔ بخ، د۔ حبان بن زید شرعَبی، ابو خِداش:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۰۷۴۔ بخ۔ حبان بن عاصم تمیمی، بعدہ عنبری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۷۵۔ خ۔ حبان بن عطیہ سلمی:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں پہچانتا، تاہم بخاری (۶۹۳۹) میں اس کا ذکر آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۰۷۶۔ ق۔ حبان بن علی عنزی، ابو علی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور فقہ کا عالم، صاحب فضل تھا، بعمر ۶۰ برس ۱۷۱ھ یا ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۷۔ خ، م، ت، س۔ حبان بن موسی بن سوار سلمی، ابو محمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ مین فوت ہوا۔

۱۰۷۸۔ تمییز۔ حبان بن موسی بن حبان کلابی، ابو محمد دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۷۹۔د،عس۔حبان بن یسار کلابی،ابورویحہ،بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۰۸۰۔ت،س،ق۔حُبْشِی ابن جنادہ سَلولی:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہی:س۔

۱۰۸۱۔س۔حبّہ ابن جُوَیْن،عُرَنی،ابوقدامہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اغلاط'' راوی ہے اور تشیع میں غالی تھا،جس نے اسے صحابیت سے مشرف سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۸۲۔بخ،ق۔حبّہ بن خالد اسدی،اسے عامری یا خزاعی بھی کہا جاتا ہے:

کوفہ میں رہائش اختیار کرنیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۰۸۳۔تم۔حبیب بن اوس یا ابن ابواوس ثقفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،مصر کی فتح میں حاضر ہوا تھا اور پھر مصر میں ہی سکونت پزیر ہو گیا تھا۔

۱۰۸۴۔ع۔حبیب بن ابوثابت قیس ''ہند بھی کہا جاتا ہے'' ابن دینار اسدی،ابویحیٰ اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اور بکثرت ارسال وتدلیس سے کام لیتا ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۵۔ت۔حبیب بن ابوحبیب بَجَلی،ابوعمرو بصری:

اس نے کوفہ میں رہائش اختیار کر لی تھی چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابوکشوثا ہے۔

۱۰۸۶۔عخ،م،س،ق۔حبیب بن ابوحبیب جرمی بصری انماطی:

اس کے والد کا نام یزید ہے،ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں خطاء کر جاتا ہے ۱۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۷۔ق۔حبیب بن ابوحبیب مصری،کاتب مالک:

اس کی کنیت ابومحمد ہے اور اس کے والد کا نام ابراہیم ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرزوق ہے،نوویں طبقہ کا ''متروک''

راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) اور ایک جماعت نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۸۸۔ تمییز۔ حبیب بن ابوحبیب خَرطُطی، مروزی:

نوویں طبقہ سے ہے ابن حبان نے اس کی تکذیب کی ہے ایضاً۔

۱۰۸۹۔ تمییز۔ حبیب بن ابوحبیب بصری:

نوویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆ حبیب بن خلاد:

یہ ابن زید ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۰۹۱)

۱۰۹۰۔ مد، ت۔ حبیب بن زبیر مُشْگان، ہلالی یا حنفی، اصبہانی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۰۹۱۔ ۴۔ حبیب بن زید بن خلاد انصاری، مدنی:

بسا اوقات اس کی اس کے دادا کی طرف بھی نسبت کردی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۰۹۲۔ م۔ حبیب بن سالم انصاری:

نعمان بن بشیر کا کاتب اور غلام تھا، تیسرے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں۔

۱۰۹۳۔ س۔ حبیب بن ابوسبیعہ یا ابن سبیعہ ''سبیعہ بن حبیب بھی کہا گیا ہے''، ضبعی:

تیسرے طبقہ کا ''تابعی ثقہ'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۰۹۴۔ ت، ق۔ حبیب بن سُلیم عبسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۵۔ تمییز۔ حبیب بن سلیم، شریح کا ساتھی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۶۔ تمییز۔ حبیب بن سلیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۰۹۷۔ع۔حبیب بن شہید ازدی، ابومحمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، بعمر ۶۶ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۸۔د،ت،ق۔حبیب بن صالح یا ابن ابوموسیٰ طائی، ابوموسیٰ حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۰۹۹۔بخ۔حبیب بن صُہبان اسدی کاہلی، ابو مالک کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۰۰۔د۔حبیب بن عبداللہ ازدی، یُحْمِدی، عبدالصمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۰۱۔بخ،م،۴۔حبیب بن عبید رحبی، ابوحفص حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۰۲۔خ،م،خد،ت،س،ق۔حبیب بن ابوعمرہ قصاب، ابوعبداللہ حمّانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۳۔د۔حبیب بن ابوفضلان یا فضالہ، مالکی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۰۴۔بخ۔حبیب بن محمد عجمی، ابومحمد بصری زاہد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۱۱۰۵۔ت،س۔حبیب بن ابومرزوق رقی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۳۴ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۰۶۔د،ق۔حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب قرشی فہری، مکی:

انہیں حبیب الروم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ زیادہ تر ان سے جہاد میں مصروف رہے ہیں، ان کی صحابیت مختلف فیہ ہے

تاہم اس کا ثبوت راجح ہے مگر یہ چھوٹے تھے، صحیح بخاری میں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) سے گفتگو کے متعلقہ ابن عمر (رضی اللہ عنہ) کی حدیث میں ان کا ذکر آتا ہے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے ارمینیہ کے حاکم تھے وہیں ۴۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۰۷۔د۔حبیب بن ابوملیکہ نہدی، ابوثور کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابوثور ازدی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔

☆حبیب بن ابوموسیٰ:

اس کا حبیب بن صالح کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۱۰۹۸)

۱۱۰۸۔د،ق۔حبیب بن نعمان اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۰۹۔ت،س۔حبیب بن یسار کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۱۰۔تمیز۔حبیب بن یسار:

اعمش سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۱۔س۔حبیب بن یساف:

نعمان بن بشیر سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۲۔م،د،س۔حبیب اعور مدنی، غلام عروہ بن زبیر:

تیسرے طبقہ کا مقبول'' راوی ہے ۱۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۱۱۱۳۔د،ق۔حبیب تمیمی عنبری، ہرماس کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۴۔س۔حبیب عنزی، طلق کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۱۵۔ع۔حبیب معلم، ابو محمد بصری، غلام معقل بن یسار:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ زائدہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زید ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۶۔د۔حُبَیش ابن شریح حبشی، ابو حفصہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''تابعی مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۱۱۷۔ق۔حُبَیش بن مبشر ابن احمد بن محمد ثقفی، ابو عبداللہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ سنی'' راوی ہے اور اس کا بھائی جعفر کبار معتزلیوں میں سے تھا، ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۱۸۔د،س۔حجاج بن ابراہیم ازرق، ابو محمد یا ابو ابراہیم، بغدادی:

اس نے طرطوس اور مصر میں رہائش اختیار کر لی تھی، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

۱۱۱۹۔بخ،م،۴۔حجاج بن اَرطاۃ ابن ثور بن ہبیرہ نخعی، ابو ارطاۃ کوفی قاضی:

مشہور فقیہ ساتویں طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں و تدلیس کرنے والا'' راوی ہے ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۲۰۔ق۔حجاج بن تمیم جزری یا واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۱۲۱۔د،ت،س۔حجاج بن حجاج بن مالک اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۱۲۲۔تمییز۔حجاج بن حجاج اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور پہلے والے راوی سے چھوٹا ہے۔

۱۱۲۳۔خ،م،د،س،ق۔حجاج بن حجاج باہلی،بصری احول:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۲۴۔مد۔حجاج بن حسان قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۲۵۔۴۔حجاج بن دینار واسطی:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۱۱۲۶۔م،د،س،ق۔حجاج بن ابوزینب سلمی،ابویوسف،صیقل واسطی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۲۷۔د۔حجاج بن شداد صنعانی:

مصر میں رہائش اختیار کرنے والا ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۲۸۔د۔حجاج بن صفوان بن ابویزید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱۲۹۔س۔حجاج بن عاصم محاربی کوفی،قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۰۔د،ق۔حجاج بن عبید:

اسے ابن ابوعبداللہ یسار بھی کہا جاتا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۳۱۔ع۔حجاج بن ابوعثمان میسرہ یا سالم صواف ابوصلت کندی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۲۔۴۔حجاج بن عمرو بن غزیّہ انصاری،مازنی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان کی زید بن ثابت سے روایت آئی ہے،جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

ساتھ تھے۔

۱۱۳۳۔د،س۔حجاج بن فُرَافِصَہ ،باہلی بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق عابد راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۱۳۴۔د،ت،س۔حجاج بن مالک بن عویمر بن ابواسید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں رضاع میں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۳۵۔ع۔حجاج بن محمد مصیصی اعور، ابو محمد ترمذی الاصل:

مصیصہ کے بعد بغداد میں رہائش پزیر ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے مگر جب بغداد آیا تو آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں ہی ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۶۔تمییز۔حجاج بن محمد خولانی حمصی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۳۷۔ع۔حجاج بن منہال انماطی، ابو محمد سلمی بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۷ھ یا ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۳۸۔خت۔حجاج بن ابو منیع یوسف ''عبید اللہ بن زیاد بھی کہا گیا ہے'' رصافی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۳۹۔ت۔حجاج بن نُصَیر فسا طیطلی، قیسی ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے تلقین قبول کرتا تھا ۱۳ھ یا ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۰۔م،د۔حجاج بن ابو یعقوب یوسف بن حجاج ثقفی، بغدادی المعروف ابن شاعر:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۴۱۔تمییز۔حجاج بن یوسف بن ابو عقیل ثقفی، مشہور خون ریز، ظالم حکمران:

بخاری و مسلم وغیرہما میں اس کا ذکر اور کلام آیا ہے یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ روایت کیا جائے، ۲۰ھ

میں عراق کا والی بنا تھا اور ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ د۔ حجاج:

ربذہ کے مقام پر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے عامل تھا اور یہ ابن صفوان ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۱۲۸)

۱۱۴۲۔ د۔ حجاج ضریر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۳۔ د۔ حجر بن حُجر کلاعی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۴۔ ر، د، ت۔ حجر بن عَنْبَس حضرمی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۱۴۵۔ د، س، ق۔ حجر بن قیس ہمدانی مدری مُجوری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۴۶۔ ت۔ حجر عدوی:

کہا گیا ہے کہ یہ حجیہ بن عدی ہے وگرنہ ''مجہول'' ہے۔ (=۱۱۵۰)

۱۱۴۷۔ م۔ حجیر (تصغیر ہے) ابن ربیع بصری عدوی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوسوّار ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۴۸۔ د، ت، ق۔ حجیر بن عبداللہ کندی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۴۹۔ خ، م، د، ت، س۔ حجین ابن مثنی یمامی:

حجین ''پہلے راوی کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابن مثنّی یمامی، ابوعمر، بغداد میں رہائش پزیر ہو گیا

تھا، اور خراسان میں قضاء پر متعین تھا، نو ویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بغداد میں ۲۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے اس کے بعد ہوا۔

۱۱۵۰۔ت۔ جُحیّہ ''علیہ کے وزن پر ہے'' ابن عدی کندی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۵۱۔ نخ، د۔ حدرد بن ابوحدرد اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۲۔س۔ حدیج بن معاویہ بن حدیج، زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، اپنے بھائی سے پہلے ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۱۵۳۔ ر، م، د، س، ق۔ حدیر، ابوزہریہ:

حدیر ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے'' ابوزہریہ حمصی، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۵۴۔م، ۴۔ حذیفہ بن اَسید غفاری، ابوسَریحہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اصحاب شجرہ (بیعت رضوان والوں) میں سے ہیں ۴۲ھ میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۵۔د۔ حذیفہ بن ابوحذیفہ ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۵۶۔ع۔ حذیفہ بن یمان ''یمان کا نام حِسیل ہے اور حِسل بھی کہا جاتا ہے'' عبسی، حلیفِ انصار:

سابقین میں سے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صحیح مسلم میں ان سے آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قیام قیامت تک پیش آنے والے فتنوں کے بارے میں انہیں خبر دے دی تھی، ان کے والد محترم بھی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے، اور (حضرت) حذیفہ (رضی اللہ عنہ) ۳۶ھ میں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۱۵۷۔س۔حذیفہ بارقی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۵۸۔س۔حِذْیَم، سعدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۵۹۔د، ت، س۔حُرّ ابن صیّاح نخعی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۶۰۔ق۔حر بن مالک بن خطاب عنبری، ابوسہل بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۶۱۔س۔حر بن مسکین، ابومسکین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۶۲۔ر، ۴۔حَرام ابن حکیم ابن خالد بن سعد انصاری ''عنسی بھی کہا جاتا ہے'' دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۱۶۳۔۴۔حرام بن سعد یا ابن ساعدہ، ابن محیصہ بن مسعود انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۶۴۔عس۔حرب بن سریج ابن منذر منقری، ابوسفیان بصری بزاز:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۶۵۔خ، م، د، ت، س۔حرب بن شداد یشکری، ابوخطاب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۶۶۔م، س۔حرب بن ابوعالیہ، ابومعاذ بصری:

کہا گیا ہے کہ ابوعالیہ کا نام مہران ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۱۶۷۔د۔حرب بن عبید اللہ بن عمیر ثقفی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۱۶۸۔م،ت،فق۔حرب بن میمون اکبر،ابوخطاب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا

۱۱۶۹۔تمییز۔حرب بن میمون اصغر،،ابوعبدالرحمٰن بصری،صاحب اغمیہ:

آٹھویں طبقہ کا عبادت گزاری کے باوصف ''متروک الحدیث'' راوی ہے،جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے،

اسے وہم ہوا ہے۔

۱۱۷۰۔د،ق۔حرب بن وحشی بن حرب حبشی،حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حرشف:

یہ ابن حرشف ہے اس کا مبہمات میں ذکر آئے گا۔(=۸۴۶۳)

۱۱۷۱۔س۔حرملہ بن ایاس:

اسے ایاس بن حرملہ کہا جاتا ہے اور ابوحرملہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا زیادہ مشہور ہے۔چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۷۲۔بخ۔حرملہ بن عبداللہ تمیمی عنبری:

(بعض دفعہ نسب میں دادا کی طرف منسوب لکھے جاتے ہیں تو اس وقت)انہیں حرملہ بن ایاس کہا جاتا ہے۔صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۱۷۳۔ت۔حرملہ بن عبدالعزیز بن سَبرہ،جہنی ابومعبد:

آٹھویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۱۷۴۔بخ،م،د،س،ق۔حرملہ بن عمران بن قراد تجیبی،ابوحفص مصری،حاجب کے لقب سے مشہور ہے:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور آنے والے راوی کا دادا ہے بعمر ۸۰ برس ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۵۔م،س،ق۔حرملہ بن یحییٰ بن حرملہ بن عمران،ابوحفص تجیبی مصری،شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۲۴۳ھ یا ۲۴۴ھ میں فوت ہوا اور اس کی ولادت ۱۶۰ھ کو ہوئی۔

۱۱۷۶۔خ۔حرملہ،مولی اسامہ بن زید:

زید بن ثابت کا غلام ہے،بعض حضرات نے حرملہ مولی اسامہ بن زید اور حرملہ مولی زید بن ثابت کے درمیان فرق کیا ہے،تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۷۷۔خ،د،س۔حرمی ابن حفص بن عمر عتکی،ابوعلی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار ''ثقہ'' راویوں میں سے ہے۲۲۳ھ یا ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۷۸۔خ،م،د،س،ق۔حرمی بن عمارہ بن ابوحفصہ،عتکی بصری ابوروح:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حرمی بن یونس:

یہ ابراہیم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۷۷)

۱۱۷۹۔د۔حُریث ابن ابح سَلیحی،شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۰۔بخ،مد،ت۔حریث بن سائب تمیمی ''ہلالی بھی کہا گیا ہے'' بصری مؤذن:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۱۸۱۔س۔حریث بن ظُہیر کوفی،قدم الشام:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حریث بن قبیصہ:

اس کا قبیصہ بن حریث کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۵۵۱۱)

۱۱۸۲۔خت،ت،ق۔حریث ابومطر فزاری،ابوعمر وابن عمرو کوفی حناط:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۱۸۳۔د،ق۔حریث:

بنوعذرہ کا شخص ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ سلیم یا سلیمان یا عمار ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور میرے نزدیک غیر صحابی حدیث خط کا تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۴۔خ،۴۔حَرِیز ابن عثمان رَحَبی حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر ناصبی ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۳ برس ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۸۵۔ق۔حَرِیز ''ابوحریز بھی کہا جاتا ہے'' غلامِ معاویہ، شامی:

ابن عساکر نے اسی پر اعتماد کیا ہے اور اس کا نام ''کیسان'' بتلایا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۶۔د۔حریز، یا ابوحریز، حجازی:

ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۱۸۷۔ق۔حریش ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں شین ہے'' ابن خرِّیت بصری، زبیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۱۸۸۔د،س۔حریش بن سلیم، یا ابن ابوحریش، جعفی یا ثقفی، کوفی ابوسعید:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۸۹۔س۔حزام ابن حکیم بن حزام بن خویلد اَسَدی، قرشی حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۱۹۰۔حزم ابن ابوحزم قُطَعی، ابوعبداللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۱۔د۔حزم بن ابوکعب انصاری سَلَمی، مدنی:

قلیل الحدیث ''صحابی (رضی اللہ عنہ)'' ہیں۔

۱۱۹۲۔خ،د۔حزن ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابن ابووہب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم:

یمامہ میں شہید ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور سعید بن مسیب کے دادا ہیں۔

☆حزوّر:

یہ ابوغالب ہے اس کا کنیتوں میں ذکر آئیگا۔(=۸۲۹۸)

۱۱۹۳۔تم۔حسام بن مِصَکّ ازدی، ابوسہل بصری:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے قریب تھا کہ اسے ترک کر دیا جاتا۔

۱۱۹۴۔خ،م،د۔حسان بن ابراہیم بن عبداللہ کرمانی، ابوہشام عنزی، قاضیِ کرمان:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۱۰۰ برس ۱۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۵۔س۔حسان بن ابواشرس منذر بن عمار، کاہلی ابواشرس، حبیب کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۹۶۔ت،س،ق۔حسان بن بلال مزنی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۱۹۷۔خ،م،د،س،ق۔حسان بن ثابت بن منذر بن حَرام انصاری خزرجی، ابوعبدالرحمٰن یا ابوولید:

نبی کریم ﷺ کے مشہور شاعر ہیں، بعمر ۱۲۰ برس ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆حسان بن حریث:

کہا گیا ہے کہ یہ ابوسوار عدوی کا نام ہے، اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۵۲)

۱۱۹۸۔خ۔حسان بن حسان، ابوعلی بن ابوعباد بصری، مکہ مکرمہ فروکش ہوا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۹۹۔تمییز۔حسان بن حسان واسطی:

ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے

غلطی کر جاتا ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا

۱۲۰۰۔ خت۔ حسان بن ابوسنان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' عابد راوی ہے۔

۱۲۰۱۔ س۔ حسان بن ضمری، ''یہ ابن عبداللہ ہے'' شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۱۲۰۲۔ خ، س، ق۔ حسان بن عبداللہ بن سہل کندی، ابوعلی واسطی، مصر فروکش ہونیوالا

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔ یہ حسان ابن حسان واسطی ماضی نہیں ہے۔

۱۲۰۳۔ س۔ حسان بن عبداللہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۰۴۔ ع۔ حسان بن عطیہ محاربی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر دمشقی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۰۵۔ بخ۔ حسان بن کریب رعینی، ابوکریب مصری:

اس نے دور نبوی ﷺ پایا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہجرت کی۔

۱۲۰۶۔ س۔ حسان بن نوح نصری، ابوامیہ یا ابومعاویہ، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۰۷۔ س۔ حسان بن ابووَجزہ:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے اس سے مرسل روایات آئی ہیں۔

۱۲۰۸۔ س۔ حسان، ذر بن عبداللہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۲۰۹۔س۔حسین بن احمد بن حبیب کرمانی، ابوعلی، طرطوس فروکش ہونیوالا:

بارہویں طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان مطابق اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سوائے مسدد کی حدیث کے۔ ۲۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۰۔م، مد، ت۔حسن بن احمد بن ابوشعیب، ابومسلم حرانی، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے ۲۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۱۱۔ت، س۔حسن بن اسامہ بن زید کلبی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۱۲۔خ، س۔حسن بن اسحاق بن زیاد لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی مروزی:

حسنویہ کے لقب سے معروف ہے اور گیارہویں طبقہ کا (امام) نسائی (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ شاعر صاحبِ حدیث'' راوی ہے، ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۳۔س۔حسن بن اسماعیل بن سلیمان بن مجالد، ابوسعید مجالدی، مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆حسن بن اعین:

یہ ابن محمد بن اعین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۲۸۰)

۱۲۱۴۔خ، ت، س۔حسن بن بشر بن سَلم، ہمدانی یا بجلی، ابوعلی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۱۵۔حسن بن بشر سلمی، قاضی نیشاپور:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۲۱۶۔ت۔حسن بن بکر بن عبدالرحمٰن مروزی ابوعلی، مکہ فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۱۷۔س۔حسن بن بلال بصری پھر رملی:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆حسن بن تل، عمر کا والد:

درست محمد بن حسن ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۵۸۱۶)

۱۲۱۸۔س۔حسن بن ثابت ثعلبی، ابوعلی کوفی:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۲۱۹۔مد،س،ق۔حسن بن ثوبان بن عامر ہوزنی، ابوثوبان مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے، رشید کی طرف سے گورنر رہا، ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۰۔ت،ق۔حسن بن جابر لخمی کندی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' روای ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۱۔بخ۔حسن بن جعفر بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' روای ہے۔

۱۲۲۲۔ت،ق۔حسین بن ابوجعفر جفری، بصری:

ساتویں طبقہ کا صاحبِ فضل، عبادت گزاری کے باوصف ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن جنید:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۱۳۱۲)

۱۲۲۳۔قد،س۔حسن بن حبیب بن ابن ندبہ تمیمی ''اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے'' بصری، کوسج:

نویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۴۔د،س۔حسن بن حر بن حکم جعفی یا نخعی، کوفی ابومحمد، دمشق فروکش ہونیوالا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۵۔ق۔حسن بن حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۶۸ برس ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۶۔س۔حسن بن حسن بن علی، پہلے والے راوی کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے پچاس سے کچھ زیادہ برس عمر پا کر ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۷۔ع۔حسن بن ابو حسن بصری ''اس کے والد کا نام یسار ہے'' انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مشہور ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے اور بکثرت ارسال و تدلیس کرتا ہے، (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے کہا کہ ایک جماعت سے روایت کرتا ہے مگر اس نے اس سے سماع نہیں کیا پس وسعت سے کام لیتے ہوئے ''حُدِّثْنَا وَ خُطِبْنَا'' کہتا ہے یعنی بصرہ میں اہل بصرہ کو جو حدیث بیان و خطاب کی گئی۔ نوے برس کے قریب عمر پا کر ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۲۸۔ر۔حسن بن ابو الحسناء، ابو سہل بصری قواس:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۱۲۲۹۔د، ت، عس، ق۔حسن بن حکم نخعی، ابو حکم کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔ محمد بن عجلان نے حسن بن حر سے روایت کیا ہے اور اس کی اس کے دادا کی طرف نسبت کر دی ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات اس کے ساتھ التباس ہو جاتا ہے۔

۱۲۳۰۔د، س، ق۔حسن بن حماد بن کسیب حضرمی، ابو علی بغدادی:

اس کا لقب سجادہ ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۱۔س۔حسن بن حماد ضبی، ابو علی وراق، صیرفی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' روای ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

حسن بن حماد حضرمی اور حسن بن حماد ضبی کا چار مستور راویوں سے التباس ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک کو حسن بن حماد کہا جاتا ہے۔

۱۲۳۲۔پہلا: بجلی ہے۔

۱۲۳۳۔اور دوسرا: مرادی ہے۔ 1

۱۲۳۴۔اور تیسرا: مروزی ہے۔

۱۲۳۵۔اور چوتھا: واسطی ہے۔

۱۲۳۶۔اور پانچواں بھی ہے جسے حسن بن حماد ضَغانی کہا جاتا ہے:

یہ پہلے حضرات سے بعد والے طبقہ کا ہے اور ''مستور'' ہے۔

☆حسن بن حی:

یہ ابن صالح ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۲۵۰)

۱۲۳۷۔خ۔حسن بن خلف بن زیاد واسطی، ابوعلی:

یہ حسن بن شاذان ہے گویا شاذان اس کے والد کا لقب ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، صحیح بخاری میں اس سے ایک حدیث آئی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳۸۔س۔حسن بن خُمیر خرازی، ابوعلی حمصی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۳۹۔س، ق۔حسن بن داؤد بن محمد بن منکدر، ابومحمد مدنی منکدری:

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم حضرات نے معتمر سے اس کے سماع میں تکلم کیا ہے۔

۱۲۴۰۔خ، د، ت، ق۔حسن بن ذکوان، ابوسلمہ بصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے خطاء کر جاتا ہے، اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۱۲۴۱۔ع۔حسن بن ربیع بجلی، ابوعلی کوفی، بُورانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ یا ۲۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن ابو ربیع:

یہ ابن یحییٰ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۲۹۰)

۱۲۴۲۔س۔س۔حسن بن زید بن حسن بن علی بن ابو طالب، ابو مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، فاضل'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے، مدینہ منورہ میں منصور کی طرف سے گورنر تھا، بعمر ۸۵ برس ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۴۳۔بخ،م،د،س،ق۔حسن بن سعد بن معبد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۲۴۴۔ت۔حسن بن سلم بن صالح عجلی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سیار ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۲۴۵۔تمیز۔حسن بن سلم واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۲۴۶۔ق۔حسن بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' رواں ہے۔

۱۲۴۷۔د،ت،س۔حسن بن سوّار بغوی، ابو علاء مروزی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۶ھ یا ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن شاذان:

یہ ابن خلف ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۲۳۷)

۱۲۴۸۔ت۔حسن بن شجاع بن رجاء بلخی، ابو علی:

گیارہویں طبقہ کا ''ممتاز حافظ حدیث'' راوی ہے بعمر ۴۹ برس ۲۴۴ھ مین فوت ہوا۔

۱۲۴۹۔د۔حسن بن شوکر، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے قریب فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۲۵۰۔بخ،م،۴۔حسن بن صالح بن صالح بن حی ''یہ حیان بن شفی ہے'' ہمدانی، ثوری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۹ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۵۱۔خ،د،ت،س۔حسن بن صباح بزار، ابوعلی واسطی، بغداد فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور عابد فاضل تھا ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۲۔خ،م،د،س،ق۔حسن بن عبداللہ عُرَنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن عباس (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۱۲۵۳۔خ۔حسن بن عبدالعزیز بن وزیر جَروی، ابوعلی مصری، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد فاضل'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۴۔م،۴۔حسن بن عبیداللہ بن عروہ نخعی، ابوعروہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے تین سال بعد ہوا۔

۱۲۵۵۔ت،س،ق۔حسن بن عرفہ بن یزید عبدی، ابوعلی بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۵۶۔د۔حسن بن عطیہ بن سعد عوفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے۔

۱۲۵۷۔ت۔حسن بن عطیہ بن نجیح قرشی، ابوعلی بزاز، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۱ھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوئے۔

۱۲۵۸۔د۔حسن بن علی بن راشد واسطی، بصرہ فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر تدلیس کا الزام لگایا گیا ہے ۲۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۱۲۵۹۔د،س۔حسن بن علی بن ابورافع مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۲۶۰۔۴۔حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی، آپ ﷺ کا نواسہ و پھول:

(سیدنا) حسن (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی صحبت اختیار کی اور آپ ﷺ سے حدیث یاد کی ہے، آپ (رضی اللہ عنہ) کی ۴۹ھ میں زہر سے شہادت کی موت ہوئی، اس وقت آپ کی عمر ۴۷ برس تھی، کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ میں شہید ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۱۲۶۱۔ق۔حسن بن علی بن عفان عامری، ابومحمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس نے روایت کیا ہے۔

۱۲۶۲۔خ،م،د،ت،ق۔حسن بن علی بن محمد ہذلی، ابومحمد خلال حُلوانی، مکہ فرکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۳۔ت،ق۔حسن بن علی بن محمد:

حسن بن علی بن محمد بن ربیعہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب نوفلی ہاشمی، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۲۶۴۔ت،ق۔حسن بن عمارہ بجلی:

حسن بن عمارہ بجلی ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی، قاضیِ بغداد، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۵۔خ۔حسن بن عمر بن شقیق جَرمی، ابوعلی بصری، ری فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، تقریباً ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۶۔بخ،د،س،ق۔حسن بن عمر یا عمرو بن یحییٰ:

حسن بن عمر یا عمرو بن یحییٰ فزاری ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوملیح رقی، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۷۔خ،د،س،ق۔حسن بن عمرو فقیمی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۶۸۔د۔حسن بن عمرو سدوسی،بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا،لگتا ہے انہیں اس کے بعد والے راوی کے ساتھ اشتباہ ہوا ہے ۲۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۲۶۹۔تمییز۔حسن بن عمرو بن سیف،ابوعلی بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدی یا ہذلی یا باہلی ہے،دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۲۷۰۔تمییز۔حسن بن عمرو بجستانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ رواۃ میں حسن بن عمرو نام کے (ایضاً) مزید دو راوی بھی ہیں۔

۱۲۷۱۔ان میں پہلا:کوفی ہے۔

اعمش سے روایت کرتا ہے اور نوویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۲۔اور دوسرا:طرسوسی ہے۔

ابواسحاق فزاری سے روایت کرتا ہے اور دسویں طبقہ سے ہے۔

۱۲۷۳۔د۔حسن بن عمران عسقلانی،ابوعلی یا ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۲۷۴۔م،ت،س۔حسن بن عیاش ابن سالم اسدی،ابومحمد کوفی،ابوبکر مقری کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۵۔م،د،س۔حسن بن عیسی بن ماسَرْجِس،ابوعلی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن عیسی قومسی:

درست حسین ہے۔(=۱۳۴۰)

۱۲۷۶۔س۔حسن بن غُلَیب ازدی، مصری:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بعمر ۸۲ برس ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۷۔م،ت،ق۔حسن بن فرات بن ابوعبدالرحمٰن تمیمی قزاز کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۲۷۸۔ت،س،ق۔حسن بن قزعہ ہاشمی ''نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۷۹۔عس۔حسن بن قیس:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اسے ضعیف کہا ہے۔

۱۲۸۰۔خ،م،س۔حسن بن محمد بن اعین حرانی، ابوعلی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

☆حسن بن محمد بن شعبہ:

درست حسین بن محمد بن شیبہ ہے عنقریب اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۴۹)

۱۲۸۱۔خ،۴۔حسن بن محمد بن صباح زعفرانی، ابوعلی بغدادی، شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۰ھ کو یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۱۲۸۲۔ت،ق۔حسن بن محمد عبیداللہ بن ابویزید مکی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۸۳۔ق۔حسن بن محمد بن عثمان بن حارث کوفی، مسجد ممطورہ کا امام:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۸۴۔ع۔حسن بن محمد بن علی بن ابو طالب ہاشمی، ابو محمد مدنی:

ابن حنفیہ اس کے والد محترم ہیں، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے ارجاء میں تکلم کیا ۱۰۰ھ یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

☆حسن بن محمد بلخی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۴۷)

۱۲۸۵۔خ،س،ق۔حسن بن مدرک بن بشیر سدوسی ابو علی بصری الطحان:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے تلقین مشائخ کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۲۸۶۔خ،م،د،س،ق۔حسن بن مسلم ینّاق،مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ عرصہ بعد ہی جوانی میں فوت ہوا۔

۱۲۸۷۔خ۔حسن بن منصور بن ابراہیم بغدادی، شطوی، ابو علی:

اسے ابوعلویہ بھی کہا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بخاری میں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۱۲۸۸۔ع۔حسن بن موسیٰ اشیب، ابو علی بغدادی، قاضی موصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۹ھ یا ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۸۹۔بخ،ت۔حسن بن واقع بن قاسم، ابو علی رملی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۰۔ق۔حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی:

حسن بن یحییٰ بن جعد عبدی، ابو علی ابن ابوربیع جرجانی، بغداد فروکش ہونیوالا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۳ھ میں فوت ہوا اور ۱۸۰ھ سے پہلے یا ۱۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۲۹۱۔(س)۔حسن بن یحییٰ بن کثیر عنبری مصیصی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت

کیا ہے۔

۱۲۹۲۔ د۔ حسن بن یحیٰی بن ہشام رُزّی، ابو علی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق، صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۱۲۹۳۔ تمییز۔ حسن بن یحیٰی بن سکن رملی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۹۴۔ س۔ حسن بن یحیٰی بصری:

خراسان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۵۔ مد، ق۔ حسن بن یحیٰی خُشَنی دمشقی، بلاطی، خراسانی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۲۹۶۔ ق۔ حسن بن یزید بن فروخ ضمری، ابو یونس قوی، مکی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ ابن فروخ 'ابو یونس کے علاوہ ہے۔

حسن بن یزید نام کے مذکورہ حضرات کے علاوہ مزید چار راوی بھی ہیں۔

۱۲۹۷۔ پہلا: عجلی ہے۔

ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۸۔ اور دوسرا: سعدی ہے۔

ابو سعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۲۹۹۔ اور تیسرا: ابو علی کی کنیت سے معروف ہے۔

اسے اصم بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۰۰۔ اور چوتھا: حزامی ہے:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۱۔ فق۔ حسن بن یوسف رازی، قزوین فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ حسن عرنی:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۲۵۲)

☆ حسن، غلام بنونوفل:

درست ابوحسن ہے اس کا ترجمہ کنیتوں میں آ رہے گا۔ (=۸۰۴۹)

۱۳۰۲۔ عس۔ حسن:

واصل احدب سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے یہ ابن عمارہ ہے۔ (=۱۲۶۴)

☆ حسن، بے نسبت:

اسماعیل بن خلیل اور اسماعیل بن ابواویس سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن شجاع ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۲۴۸)

☆ خ۔ حسن:

قرہ بن حبیب سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن شجاع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زعفرانی ہے۔ (=۱۲۴۸)

حسین نام کے راویوں کا ذکر

۱۳۰۳۔خ۔حسین بن ابراہیم بن حر عامری، ابوعلی خراسانی، پھر بغدادی:

اس کا لقب اِشکاب ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۱ برس ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۰۴۔س۔حسین بن اسحاق واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (حافظ) ابن عساکر (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۰۵۔د۔حسین بن اسحاق اہوازی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆حسین بن اسود:

یہ ابن علی بن اسود ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۳۳۱)

۱۳۰۶۔س۔حسین بن بشر طرطوسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۰۷۔س۔حسین بن بشیر بن سلمان یا سلام مدنی، غلامِ انصار:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۸۔ق۔حسین بن بیان بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۰۹۔تمییز۔حسین بن بیان، ثُلّا ثائی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۱۰۔تمییز۔حسین بن بیان عسکری،متاخر:

ابوشیخ کے اساتذہ میں سے ہے اور گیارہویں طبقہ کا راوی ہے۔

☆حسین بن جعفر احمر:

یا ابن علی بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۳۲)

☆حسین بن جعفر نیشاپوری:

یہ ابن منصور بن جعفر ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۳۵۲)

۱۳۱۱۔د،ق۔حسین بن جنید دامغانی،قومسی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۱۲۔تمییز۔حَسَن بن جنید بغدادی،بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۳۔د،س۔حسین بن حارث جدلی،کوفی:

اس کی کنیت ابوالقاسم ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۱۴۔خ،م،د،ت،س۔حسین بن حریث:

حسین بن حریث خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمار مروزی،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۵۔ت،ق۔حسین بن حسن بن حرب سلمی،ابوعبداللہ مروزی،مکہ فروکش ہونیوالا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۶۔تمییز۔حسین بن حسن فَیْلمانی،بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۷۔خ،م،س۔حسین بن حسن بن یسار:

کہا جاتا ہے کہ یہ مالک بن یسار کی آل میں سے ہے،آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۸۔س۔ حسین بن حسن اشقر ،فزاری کوفی:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے وہم کرجاتا ہے اور تشیع میں غلو کرتا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱۹۔م،ق۔ حسین بن حفص بن فضل بن یحییٰ ہمدانی ،اصبہانی قاضی:

دسویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے ۲۱۰ھ یا ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حسین بن داود:

یہ سنید ہے اس کا ترجمہ آ رہے گا۔(=۲۶۴۶)

۱۳۲۰۔ع۔ حسین بن ذکوان معلم مکتب عوذی بصری:

چھٹے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے۔

۱۳۲۱۔ق۔ حسین بن زید بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

آٹھویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ روای ہے بسا اوقات خطاء کرجاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۹۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

۱۳۲۲۔د۔ حسین بن سائب بن ابولبابہ ابن عبدالمنذ رانصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ’’مقبول‘‘ راوی ہے۔

☆حسین بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔(=۱۳۴۳)

۱۳۲۳۔ت،ق۔ حسین بن سلمہ بن اسماعیل:

حسین بن سلمہ بن اسماعیل بن یزید بن ابو کبشہ ،ازدی بصری ،الطحان ،نوویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۱۳۲۴۔د۔ حسین بن شُفَیّ ابن مانع ،اصبحی ،مصری:

تیسرے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

۱۳۲۵۔قد۔ حسین بن طلحہ:

آٹھویں طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے۔

۱۳۲۶۔ت،ق۔حسین بن عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس ابن عبدالمطلب ہاشمی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے ۱۴۰ھ یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

☆حسین بن عبدالرحمٰن ہروی:

درست عبدالرحمٰن بن حسین ہے۔(=۳۸۴۵)

۱۳۲۷۔د،س،ق۔حسین بن عبدالرحمٰن جرجرائی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' روای ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۲۸۔د۔حسین بن عبدالرحمٰن ''حسیل بھی کہا جاتا ہے''

اسے عبدالرحمٰن بن حسین بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۲۹۔س۔حسین بن عبدالرحمٰن، ابوعلی، قاضی حلب:

گیارہویں طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے اور اس کی توثیق کی ہے۔

۱۳۳۰۔ق۔حسین بن عروہ بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۱۔ت۔حسین بن علی بن اسود عجلی، ابوعبداللہ کوفی، بغداد فروکش ہونیوالا:

گیارہویں طبقہ کا صدوق بکثرت خطائیں کر جانیوالا راوی ہے،(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں۔

۱۳۳۲۔د،س۔حسین بن علی بن جعفر احمر، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۳۳۔ت،س۔حسین بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے کم احادیث آئی ہیں تقریباً ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۴۔ع۔حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابوعبداللہ مدنی، نبی ﷺ کا نواسہ و پھول:

(سیدنا) حسین (رضی اللہ عنہ) نے آپ ﷺ کی حدیثیں محفوظ کی ہیں، بعمر ۵۶ برس عاشوراء کے دن ۶۱ھ میں

شہید ہوئے۔

۱۳۳۵۔ع۔ حسین بن علی بن ولید جعفی، کوفی مقری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۶۔ت،س۔ حسین بن علی بن یزید بن سلیم صُدائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۶ھ یا ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۷۔تمییز۔ حسین بن علی بن یزید کرابیسی، بغدادی، فقیہ، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے، (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے ایک مسئلہ میں لفظی نزاع کی وجہ سے اس پر کلام کیا ہے، ۲۴۵ھ یا ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۳۸۔ق۔ حسین بن عمران جہنی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۳۹۔س۔ حسین بن عیاش ابن حازم سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو بکر باجدّ ائی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۰۔خ،م،د،س۔ حسین بن عیسیٰ بن حمران:

حسین بن عیسیٰ بن حمران طائی، ابو علی بسطامی قومسی، نیشاپور فروکش ہونیوالا، دسویں طبقہ کا صدوق صاحب حدیث راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۱۔د،ق۔ حسین بن عیسی بن مسلم حنفی، ابو عبدالرحمٰن:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۳۴۲۔ت،ق۔ حسین بن قیس رحبی، ابو علی واسطی، اس کا لقب حَنَش ہے:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ حسین بن ابو کبشہ:

یہ ابن سلمہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۳۲۳)

۱۳۴۳۔ق۔ حسین بن متوکل بن عبدالرحمٰن، ابوعبداللہ ابن ابوسَرِی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۴۔ت،س۔ حسین بن محمد بن ایوب ذارع سعدی، ابوعلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۴۵۔ع۔ حسین بن محمد بن بہرام تمیمی، ابواحمد یا ابوعلی مَرّوذی، بغداد فروکش ہونیوالا:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں یا اس کے ایک دو سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۴۶۔تمییز۔ حسین بن محمد مروزی:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' روای ہے۔

۱۳۴۷۔ت۔ حسین بن محمد بن جعفر، حُریری بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۳۴۸۔(خ) حسین بن محمد بن زیاد عبدی، نیشاپوری، ابوعلی قبانی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے، ۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۱۳۴۹۔ق۔ حسین بن محمد بن شیبہ واسطی، ابوعبداللہ بزاز:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۵۰۔د۔ حسین بن معاذ بن خُلَیف، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قد۔ حسین بن منذر خراسانی:

درست حسین بن واقد ہے۔(=۱۳۵۸)

حسین بن منذر نام کا ایک اور شیخ بھی ہے۔

١٣٥١۔تمییز۔ جسے ''حسین بن منذر، ابومنذر بصری'' کہا جاتا ہے۔

یہ آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حسین بن منصور، ابوعلویہ:

حسن کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=١٢٨٧)

١٣٥٢۔خ،س۔حسین بن منصور بن جعفر بن عبداللہ سلمی، ابوعلی نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ٣٨ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل تین راویوں کو بھی حسین بن منصور کہا جاتا ہے۔

١٣٥٣۔تمییز۔پہلا: حسین بن منصور طویل، ابوعبدالرحمٰن التمار الواسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

١٣٥٤۔تمییز۔دوسرا: کسائی:

دسویں طبقہ سے ہے۔

١٣٥٥۔(تمییز)۔تیسرا: رقی:

اس کی کنیت ابوعلی ہے گیارہویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

١٣٥٦۔ت،ق۔حسین بن مہدی بن مالک اُبلی، ابوسعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٤٧ھ میں فوت ہوا۔

١٣٥٧۔د،عس۔حسین بن میمون خندفی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

١٣٥٨۔خت،م،٤۔حسین بن واقد مروزی، ابوعبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ٥٩ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ٥٧ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۵۹۔خت،ل،س۔حسین بن ولید قرشی،نیشاپوری،ابوعلی''ابوعبداللہ بھی کہاجاتا ہے''اس کا لقب کمیل ہے: 13

نوویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے۲۰۲ھ یا۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶۰۔(خ)حسین بن یحییٰ بن جعفر بخاری،بیکندی:

بارہویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے،کہا گیا ہے کہ(امام)بخاری(رحمہ اللہ)نے اس سے روایت کیا ہے۔

۱۳۶۱۔د،ت۔حسین بن یزید بن یحییٰ الطحان الانصاری،الکوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

☆خ۔حسین،بےنسبت:

احمد بن منیع سے روایت کرتا ہے،کہا گیا ہے کہ یہ ابن محمد قبانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن یحییٰ بیکندی ہے۔

حرف حاء کے باقی راویوں کا ذکر

۱۳۶۲۔د،س۔ حُشْرُج ابن زیاد اشجعی یا نخعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۳۔ت۔ حشرج بن نُباتہ، اشجعی یا مکرم واسطی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۳۶۴۔د،س۔ حِصن ابن عبدالرحمٰن یا ابن مِحصن تَراغمی، ابوحذیفہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۵۔س۔ حُصَین ابن اوس یا ابن قیس نہشلی:

ان کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔

۱۳۶۶۔ع۔ حصین بن جندب ابن حارث جَنْبی، ابوظَبیان، کوفی:

دوسر طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆ حصین بن ابوحر:

یہ ابن مالک ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۳۸۲)

۱۳۶۷۔عس۔ حصین بن صفوان یا ابن معدان، ابوقبیصہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۶۸۔د،س۔ حصین بن عبدالرحمٰن بن عمرو بن سعد بن معاذ اشہلی، ابومحمد مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۶۹۔د،س۔ حصین بن عبدالرحمٰن سلمی، ابوہذیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا بعمر ۹۳ برس ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

درج ذیل سات راویوں کو بھی حصین بن عبدالرحمٰن کہا جاتا ہے۔

۱۳۷۰۔ پہلا: حارثی، کوفی:

شعبی روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۷۱۔ دوسرا: جعفی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۷۲۔ تیسرا: انصاری:

اس کے دادا کا نام اسعد بن زرارہ ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۷۳۔ چوتھا: شیبانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۷۴۔ پانچواں: نخعی، سلم کا بھائی:

شعبی سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۷۵۔ چھٹا: ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆ساتواں: اشجعی:

درست حسین ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۳۲۸)

۱۳۷۶۔س۔ حصین بن عبید خزاعی، عمران کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے ان کے اسلام لانے کی نفی کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۱۳۷۷۔س،ق۔حصین بن عقبہ فزاری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۷۸۔ت۔حصین بن عمر احمسی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۳۷۹۔ق۔حصین بن عوف خثعمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کتاب الحج میں حدیث آتی ہے۔

۱۳۸۰۔د،س،ق۔حصین بن قبیصہ فزاری، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۸۱۔س۔حصین بن لجلاج:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۸۲۔س،ق۔حصین بن مالک بن خشخاش ''یہ ابن ابوحر ہے'' تمیمی عنبری، ابوقلوص:

دوسرا طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۸۳۔ت۔حصین بن مالک بجلی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۳۸۴۔س۔حصین بن محصن، اشہلی:

اس کا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا جاتا ہے۔اور اس کی روایت اس کی پھوپھی سے آتی ہے۔

۱۳۸۵۔خ،م،س۔حصین بن محمد انصاری سالمی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''روایت حدیث میں صدوق'' راوی ہے، اس سے زہری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

۱۳۸۶۔بخ۔حصین بن مصعب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۸۷۔س۔ حصین بن منصور بن حیان، اسدی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۸۸۔س۔ حصین بن نافع تمیمی ''مازنی بھی کہا جاتا ہے'' ابونصر بصری، الوراق:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۳۸۹۔خ، د، ت، س۔ حصین بن نُمیر واسطی، ابومحصن ضریر، کوفی الاصل:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۳۹۰۔تمییز۔ حصین بن نمیر کندی پھر سکونی حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۳۹۱۔تمییز۔ حصین بن نمیر سکونی:

مدینہ کے محاصرہ میں یزید بن معاویہ کے گورنروں میں سے تھا، مشہور ہے اس سے کوئی روایت نہیں آتی، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے حالانکہ درست بات یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ دوسرا راوی ہے جیسا کہ بخاری اور ابن حبان نے کیا ہے۔

۱۳۹۲۔د۔ حصین بن وَحْوَح، انصاری مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن کلبی نے ذکر کیا ہے کہ یہ قادسیہ میں شہید ہوئے تھے۔

۱۳۹۳۔د، ق۔ حصین حمیری، حُمرانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

۱۳۹۴۔ق۔ حصین، داؤد کا والد:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

☆حصین، بے نسبت:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن منصور ہے۔ (=۱۳۸۷)

۱۳۹۵۔ت۔حضرمی ابن عجلان، جارود کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۳۹۶۔د،س۔حضرمی بن لاحق تمیمی، یمامی، قصے بیان کرنیوالا:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، ابن مدینی نے سلیمان تیمی کے شیخ ''حضرمی'' اور ابن لاحق کے درمیان فرق کیا ہے۔

۱۳۹۷۔م۔حُضَین ابن منذر بن حارث رقاشی، ابو ساسان ''یہ اس کا لقب ہے اور کنیت ابو محمد ہے'':

جنگ صفین میں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کے امراء میں سے تھا، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۱۳۹۸۔حِطّان ابن خُفاف، ابو جویریہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۳۹۹۔م،۴۔حطان بن عبداللہ، رقاشی، بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، عراق پر بشر کی گورنری میں ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۰۰۔د۔حفص بن بُغَیل، ہمدانی، مرہبی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۰۱۔ق۔حفص بن جُمَیع عجلی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۰۲۔س۔حفص بن حسان:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۰۳۔فق۔حفص بن حمید قُمّی، ابو عبید:

ساتویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۴۰۴۔تمییز۔حفص بن حمید مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ''عابد،صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۰۵۔ت،عس،ق۔حفص بن سلیمان اسدی،ابوعمر بزاز،کوفی،غاضری''یہ حفص ابن ابوداؤد قاری ہے''عاصم کا ساتھی:

قراءت میں امام ہونے کے باوصف آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۶۔بخ۔حفص بن سلمیان معقری تمیمی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۷۔ع۔حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۰۸۔خ،د،س،ق۔حفص بن عبداللہ بن راشد سلمی،ابوعمرو نیشاپوری،قاضی نیشاپور:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۰۹۔ت،س۔حفص بن عبداللہ لیثی،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حفص بن عبداللہ:

جیم میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۹۴۵)

۱۴۱۰۔قد،س۔حفص بن عبدالرحمٰن بن عمر،ابوعمر بلخی،فقیہ،نیشاپوری،قاضی نیشاپور:

نویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۱۔خ،م،ت،س،ق۔حفص بن عبیداللہ بن انس بن مالک:

اس کے سلسلہ نسب میں عبیداللہ بن حفص'' بھی کہا جاتا ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے،تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۱۲۔خ،د،س۔حفص بن عمر بن حارث بن سَخْبَرَہ،ازدی،نَمری،ابوعمر حَوضی:

''اسی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے'' دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر حدیث پر اجرت لینے کا عیب لگایا گیا ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۱۳۔مد۔حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی،مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۱۴۔د۔حفص بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۱۵۔س۔حفص بن عمر بن عبدالرحمٰن رازی،ابوعمر مہرقانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۱۶۔ق۔حفص بن عمر بن عبدالعزیز،ابوعمر دوری،مقری ضریر،اصغر،صاحب کسائی:

دسویں طبقہ کا راوی ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۲۴۷ھ یا ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔اور تقریباً ۱۵۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۴۱۷۔ت۔حفص بن عمر بن عبید،طنافسی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۱۸۔ق۔حفص بن عمر بن ابوعطاف سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۱۹۔د،ت۔حفص بن عمر بن مرہ شَنّی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۲۰۔ق۔حفص بن عمر بن میمون عدنی صنعانی،ابواسماعیل:

اس کا لقب فُرْخ ہے،نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۲۱۔د۔حفص بن عمر، ابو عمر ضریر اکبر، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے "صدوق عالم" راوی ہے۔ کہا گیا ہے کہ نابینا پیدا ہوا تھا ۷۰ برس سے زائد عمر پاکر ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

مذکورہ اصغر، اکبر کے علاوہ حفص نام کے درج ذیل دو راویوں کو بھی ابو عمر ضریر کہا جاتا ہے۔

۱۴۲۲۔ان میں پہلا: حفص بن حمزہ، غلامِ مہدی، بغدادی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۴۲۳۔اور دوسرا: حفص بن عبداللہ حلوانی ہے۔

یہ دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۴۔ایک تیسرے راوی کو بھی ابو عمر ضریر کہا جاتا ہے مگر اس کا نام محمد بن عثمان کوفی ہے

اور یہ مذکورہ بالا حضرات سے چھوٹا ہے (امام) طبرانی (رحمہ اللہ) نے اسے پایا ہے۔

۱۴۲۵۔ق۔حفص بن عمر بزاز، شامی:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۴۲۶۔فق۔حفص بن عمر، ابو عمران الرازی الامام "یہ واسطی ہے" النجار:

نویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۴۲۷۔ق۔حفص بن عمر یا ابن عمران الازرق البرجمی، الکوفی:

نویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۴۲۸۔صد، ق۔حفص بن عمرو بن ربال ابن ابراہیم ربالی، رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقہ عابد" راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۲۹۔س۔حفص بن عنان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۱۴۳۰۔ع۔ حفص بن غِیاث ابن طلق بن معاویہ نخعی، ابوعمر کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر آخر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا تھا۔ اسی برس کے قریب عمر پا کر ۹۴ھ یا ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۱۔تمییز۔ حفص بن غیاث، شیخ:

میمون بن مہران سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۳۲۔س،ق۔ حفص بن غَیْلان، ابومُعَید ''زیادہ تر اسی کنیت سے مشہور ہے'' شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۴۳۳۔خ،م،مد،س،ق۔ حفص بن میسرہ عُقیلی، ابوعمر صنعانی ''عسقلان فروکش ہونیوالا:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۴۔د۔ حفص بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۴۳۵۔س۔ حفص بن ولید بن سیف حضرمی، ابوبکر، امیر مصر:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۲۸ھ میں قتل ہوا۔

۱۴۳۶۔بخ،د،س۔ حفص، انس کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ابن حبان نے ''حفص بن عبداللہ بن ابوطلحہ'' کہا ہے اس صورت میں یہ ''ابن اخی انس لامہ'' بنے گا جبکہ دیگر حضرات نے ''ابن عمر بن عبداللہ بن ابوطلحہ'' کہا ہے اس صورت میں انس کا بھتیجا بنے گا۔

☆حفص، لیثی:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۴۰۹)

۱۴۳۷۔بخ،م،۴۔ حکّام ابن سَلْم، ابوعبدالرحمٰن رازی، کنانی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں آئی ہیں ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۳۸۔ ر،۴۔ حکم بن ابان عدنی، ابو عیسیٰ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۱۵۴ھ کو فوت ہوا اور ۸۰ھ میں پیدا ہوا تھا۔

☆حکم بن اعرج:

یہ ابن عبداللہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۴۶)

☆حکم بن اقرع:

یہ ابن عمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۵۶)

۱۴۳۹۔ ت، ق۔ حکم بن بشیر بن سلمان نہدی، ابو محمد بن ابو اسماعیل کوفی:

نیشاپور پور فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، اس کے بیٹے بشر بن حکم کا ذکر گزر چکا۔

☆حکم بن ثوبان:

درست ابن ابان ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۴۳۴)

۱۴۴۰۔ ت۔ حکم بن جُحل، ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۴۱۔ د۔ حکم بن حَزن کُلفی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆فق۔ حکم بن ابو خالد:

یہ ابن ظہیر ہے جیسا کہ ابن معین (رحمہ اللہ) نے بھی اسی تحقیق پر اعتماد کیا ہے، اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۱۴۴۵)

۱۴۴۲۔ د، س، ق۔ حکم بن سفیان ''سفیان بن حکم بھی کہا گیا ہے'':

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر اس کی حدیث میں اضطراب ہے۔

۱۴۴۳۔ ل۔ حکم بن سنان باہلی، قِربی، ابو عون:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۴۴۔مد۔حکم بن صلت مدنی،اعور:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،ایک واسطے سے اس نے (سیدنا) ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے جیسا کہ ابن حبان نے کہا ہے۔

۱۴۴۵۔ت۔حکم بن ظُہَیر فزاری،ابو محمد:

اس کے والد کی کنیت ابولیلیٰ ہے اور ابوخالد بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا متروک راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے، ۱۸۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۴۴۶۔حکم بن عبداللہ بن اسحاق بن اعرج بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆حکم بن عبداللہ بن خطاف،ابوسلمہ عاملی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۴۵)

۱۴۴۷۔خ،م،ت،س۔حکم بن عبداللہ،ابونعمان بصری،قیسی یا انصاری یا عجلی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے اوہام سرزد ہوئے ہیں۔

۱۴۴۸۔ت،ق۔حکم بن عبداللہ نصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۴۹۔ق۔حکم بن عبداللہ بلوی مصری:

اسے عبداللہ بن حکم بھی کہا گیا ہے،اور یہی درست جیسا کہ عنقریب آئے گا۔

۱۴۵۰۔س۔حکم بن عبدالرحمٰن بن ابونُعیم،کوفی بجلی:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۱۴۵۱۔بخ،ت،س،ق۔حکم بن عبدالملک قرشی بصری،کوفہ فروکش ہونیوالا:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۵۲۔ق۔حکم بن عبدہ رعینی یا شیبانی بصری:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۴۵۳۔ع۔حکم بن عُتَیبہ، ابو محمد کندی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، ستر برس سے زائد عمر پا کر ۱۳ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۴۵۴۔تمییز۔حکم بن عتیبہ بن نہاس، عجلی، قاضی کوفہ:

میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا اور یہ پہلے راوی کا ہم عصر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۴۵۵۔مد، ت۔حکم بن عطیہ عیشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۴۵۶۔خ، ۴۔حکم بن عمرو غفاری:

اسے حکم بن اقرع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے اور مرو میں ۵۰ھ میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۱۴۵۷۔س۔حکم بن فَرُّوخ، ابو بکار غزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۴۵۸۔بخ، ت۔حکم بن مبارک باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خاشتی ''خاشت بلخ کے ایک محلہ کا نام ہے'':

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۳ھ یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

۱۴۵۹۔عخ۔حکم بن مروان طبری، ابو مروان:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۴۶۰۔مد۔حکم بن مسلم بن حکم سالمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۶۱۔د،س،ق۔حکم بن مصعب مخزومی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' روای ہے۔

۱۴۶۲۔خت،م،مد،س،ق۔حکم بن موسیٰ بن ابوزہیر بغدادی، ابوصالح قنطری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۳۔م،صد،س،ق۔حکم بن میناء، انصاری مدنی:

صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی اولاد میں سے دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۶۴۔ع۔حکم بن نافع بہرانی، ابویمان حمصی ''اپنی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے'':

دسویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی اکثر احادیث شعیب سے مناولۃ ہیں، ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶۵۔س،ق۔حکم بن ہشام بن عبدالرحمٰن ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

دمشق فروکش ہوا ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆حکم زرقی:

درست مسعود بن حکم ہے۔ (=۶۶۰۹)

حکیم نام کے راویوں کا ذکر

۱۴۶۶۔ بخ، ق۔ حکیم بن افلح مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۶۷۔ مد، تم، س، ق۔ حکیم بن جابر بن طارق بن عوف احمسی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۵ھ میں ہوا اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے۔

۱۴۶۸۔ ۴۔ حکیم بن جبیر اسدی کوفی، مولی ثقیف:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۴۶۹۔ خ، ق۔ حکیم بن ابوحرہ، اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۰۔ ع۔ حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابوخالد مکی:

ام المؤمنین (سیدہ) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بھتیجے ہیں، ۷۴ برس کی عمر میں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور صحابی (رضی اللہ عنہ) بنے اور پھر ۵۴ھ یا اس کے بعد زندہ رہے، نسب کے عالم تھے۔

۱۴۷۱۔ ۴۔ حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، اوسی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۲۔ بخ، د، ت، س۔ حکیم بن دیلم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۷۳۔د،س۔حکیم بن سیف بن حکیم اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعمرو، رقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۷۴۔بخ۔حکیم بن شریک بن نملہ، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۴۷۵۔د۔حکیم بن شریک ہذلی، مصری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۴۷۶۔د،ق۔حکیم بن عمیر بن احوص۔ابواحوص حمصی:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۴۷۷۔بخ،س۔حکیم بن قیس بن عاصم منقری، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عہد نبوی ﷺ میں پیدا ہوا تھا اور بن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۴۷۸۔خت،۴۔حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری، بہز کا والد:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۱۴۷۹۔تم۔حکیم بن معاویہ زیادی، بصری:

دسویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۱۴۸۰۔ت،س۔حکیم بن معاویہ نمیری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، اس سے حدیث آئی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے درست بات یہ ہے کہ یہ تابعی ہے اور دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۴۸۱۔۴۔حکیم اثرم، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۴۸۲۔خت۔حکیم، صنعانی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

حُکیم نام کے راویوں کا ذکر اور چار ہیں

14

۱۴۸۳۔ بخ،س۔ حکیم بن سعد حنفی، ابو تحیٰی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۸۴۔ م،۴۔ حکیم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۵۔ قد۔ حکیم بن عبدالرحمٰن، ابو غسان مصری، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۸۶۔ س۔ حکیم بن محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مدنی:

اس کے چچا کا ذکر گزر چکا اور یہ چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۴۸۷۔ ع۔ حماد بن اسامہ قرشی ''ولاء کی وجہ سے'' کوفی، ابو اسامہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور نوویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ پختہ کار راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے اور آخر عمر میں دوسروں کی کتابوں سے بیان کرتا تھا عمر ۸۰ برس ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۸۔ م،س۔ حماد بن اسماعیل ابن علیہ بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۸۹۔ بخ۔ حماد بن بشیر جہضمی، ابو عبداللہ، بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۴۹۰۔ تمییز۔ حماد بن بشیر ربعی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۴۹۱۔ مت۔ حماد بن جعد ہذلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۴۹۲۔ ق۔ حماد بن جعفر بن زید عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۴۹۳۔ م۔ حماد بن حسن بن عنبسہ وراق نہشلی، ابوعبید اللہ بصری:

سامراء فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۹۴۔ خ۔ حماد بن حمید خراسانی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے کہا اس نے ہم سے عبید اللہ بن معاذ کی زندگی میں ہی ان سے حدیث بیان کی ہے۔

۱۴۹۵۔ تمییز۔ حماد بن حمید عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ حماد بن ابوحمید:

اس کا محمد نام کے راویوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۵۸۳۶)

۱۴۹۶۔ م، ۴۔ حماد بن خالد خیاط، قرشی ابوعبداللہ بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ امی'' راوی ہے۔

۱۴۹۷۔ د۔ حماد بن دُلیل، ابوزید، قاضی مدائن:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حضرات نے اس کی رائے کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا۔

۱۴۹۸۔ ع۔ حماد بن زید بن درہم ازدی، جہضمی ابواسماعیل بصری:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، شاید (بعد میں) ان پر نابینا پن طاری ہوا ہو کیونکہ یہ بات صحیح طور پر آئی ہے کہ یہ لکھا کرتے تھے، بعمر ۸۱ برس ۱۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۹۹۔ خت، م، ۴۔ حماد بن سلمہ بن دینار بصری، ابوسلمہ:

آٹھویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور ثابت کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا، ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۰۔ بخ، م، ۴۔ حماد بن ابوسلیمان مسلم اشعری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواسماعیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''فقیہ صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۰۱۔ عس۔ حماد بن عبدالرحمٰن انصاری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۰۲۔ ق۔ حماد بن عبدالرحمٰن کلبی، ابوعبدالرحمٰن قنسرینی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۰۳۔ ت، ق۔ حماد بن عیسی بن عبیدہ بن طفیل جہنی، واسطی۔ بصرہ فروکش ہونیوالا:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ۲۰۸ھ میں جحفہ کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۵۰۴۔ تمییز۔ حماد بن عیسی عبسی:

بلال عبسی سے روایت کرتا ہے نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۵۰۵۔ ع۔ حماد بن مسعدہ تمیمی، ابوسعید بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰۶۔ خت، س، ق۔ حماد بن نجیح اسکاف، سدوسی ابوعبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۰۷۔ تمییز۔ حماد بن نجیح عصاب، رازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۰۸۔ ت۔ حماد بن واقد عیشی، ابوعمر صفار بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۰۹۔قد،ت۔حماد بن یحییٰ اَبَحّ،ابوبکر سلمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے خطاء کر جاتا ہے۔

۱۵۱۰۔تمییز۔حماد بن نُحَیّ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حماد،ابوخطاب:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۶۹)

۱۵۱۱۔س۔حِمّان'' حاء کے نیچے کسرہ ہے اور اسے فتحہ اور ضمہ کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے''

اسے جمان اور جماز اور حمران بھی کہا جاتا ہے،ابو شیخ ہُنائی کا بھائی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆حمدان بن عمر:

احمد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(۸۴)

☆حمدان سلمی:

یہ احمد بن یوسف ہے۔(=۱۳۰)

۱۵۱۲۔فق۔حمدون بن عمارہ بغدادی،ابوجعفر بزاز:

اس کا نام محمد ہے اور لقب حمدون ہے جو کہ اس کے نام پر غالب ہے۔گیارھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۱۳۔ع۔حُمْرَان ابن ابان،غلام عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ):

(سیدنا) عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) نے اسے (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں خریدا تھا،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا وقیل غیر ذالک۔

۱۵۱۴۔ق۔حمران بن اعین کوفی،بنو شیبان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۱۵۔س۔حمران، مولیٰ عبلات:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۱۶۔خ، د، ق۔حمزہ بن ابواُسید، انصاری ساعدی، ابو مالک مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ولید بن عبدالملک کے دورِ خلافت میں فوت ہوا۔

۱۵۱۷۔س، ق۔حمزہ بن حارث بن عمیر عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمارہ بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۱۸۔م، ۴۔حمزہ بن حبیب زیات قاری، ابوعمارہ کوفی تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں فوت ہوا اور ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۵۱۹۔ت۔حمزہ بن ابوحمزہ جعفی، جزری نصیبی:

اس کے والد کا نام میمون ہے اور عمرو بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا متروک متہم بالوضع راوی ہے۔

۱۵۲۰۔قد۔حمزہ بن دینار:

حسن سے روایت کرتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۲۱۔ل۔حمزہ بن سعد مروزی، ابوسعید:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۲۲۔ت۔حمزہ بن سفینہ بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۲۳۔ق۔حمزہ بن صہیب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۲۴۔ع۔حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب مدنی، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۲۵۔ص۔حمزہ بن عبداللہ:

شریک قاضی کے مشائخ سے روایت کرتا ہے اور چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۲۶۔تمییز۔حمزہ بن عبداللہ قرشی ، حسن ابن عمرو فقیمی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے مگر (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے پہلے سے اسے جدا کیا ہے۔

مذکورہ حضرات کے علاوہ درج ذیل دو راویوں کو بھی حمزہ بن عبداللہ کہا جاتا ہے۔

۱۵۲۷۔پہلا: ثقفی ہے۔

۱۵۲۸۔اور دوسرا: دارمی ہے۔

یہ دونوں چھٹے طبقہ کے ''مجہول'' راوی ہیں۔

۱۵۲۹۔خت،م،د،س۔حمزہ بن عمرو بن عویمر اسلمی ، ابوصالح یا ابومحمد مدنی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۱ھ میں فوت ہوئے اس وقت ان کی عمر ۷۱ برس تھی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ برس تھی۔

۱۵۳۰۔م،د،س۔حمزہ بن عمرو عائذی ، ابوعمرو ضبی ، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ، ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے جیم اور راء کے ساتھ ضبط کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۵۳۱۔د۔حمزہ بن محمد بن حمزہ بن عمرو ، اسلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۲۔ت۔حمزہ بن ابومحمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۵۳۳۔م،س،ق۔حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۳۴۔تمییز۔حمزہ بن مغیرہ بن نشیط مخزومی کوفی، عابد:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۳۵۔تمییز۔حمزہ بن مغیرہ:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۳۶۔بخ۔حمزہ بن نجیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''کمزور'' راوی ہے اس پر اعتزال کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۵۳۷۔د۔حمزہ بن نصیر بن حمزہ بن نصیر اسلمی، ابوعبداللہ عسال مصری:

ابن یونس نے اس کا یہی نسب بیان وضبط کیا ہے جس نے اسے ابن نصیر بن فرج گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے کیونکہ وہ طرطوسی ہے اور یہ مصری ہے، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۳۸۔تمییز۔حمزہ بن نصیر بیوردی:

کہا جاتا ہے یہ پہلے راوی کا دادا ہے اور اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے، نوویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۳۹۔ق۔حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام:

کہا جاتا ہے کہ یوسف اس کا دادا ہے اور اس کے والد کا نام محمد ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۴۰۔بخ۔حمل ابن بشیر بن ابوحدرہ اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۴۱۔د،س،ق۔حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی، ابونضلہ:

بصرہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا صحیحین میں ذکر آتا ہے۔

۱۵۴۲۔خ،م۔حمید بن اسود بن اشقر بصری ابوالاسود کرابیسی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے۔

☆حمید بن مخیر:

یہ صفوان کا بھانجا ہے اس کا ترجمہ آ رہا ہے۔(=۱۵۶۹)

۱۵۴۳۔د۔حمید بن حماد بن خُوار ''ابن ابو خوار تمیمی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالجہم:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۵اھ میں فوت ہوا۔

۱۵۴۴۔ع۔حمید بن ابو حمید طویل، ابو عبیدہ بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے دس کے قریب اقوال پائے جاتے ہیں، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ مدلس'' راوی ہے شاہی عہدہ میں داخل ہونے کی وجہ سے زائدہ نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔ بعمر ۷۵ برس ۴۲اھ میں حالت نماز میں فوت ہوا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۴۳اھ میں ہوا۔

☆حمید بن ابو حمید:

یہ حمید شامی ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۵۶۷)

☆حمید بن خوار:

یہ ابن حماد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۵۴۳)

۱۵۴۵۔تمییز۔حمید بن زادویہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے ان دونوں کو جدا کیا ہے۔

☆حمید بن زنجویہ:

یہ ابن مخلد بن زنجویہ ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۱۵۵۸)

۱۵۴۶۔بخ، م، د، ت، عس، ق۔حمید بن زیاد، ابو صخر ابن ابو المخارق خراط، صاحب عباء مدنی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ''حمید بن صخر ابو مودود خراط'' ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔ مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۸۹اھ میں فوت ہوا۔

۱۵۴۷۔تمییز۔حمید بن زیاد لخمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور سابق راوی سے بہت پہلے فوت ہوا۔

۱۵۴۸۔ تمییز۔ حمید بن زیاد" کہا گیا ہے کہ یہ ایک دوسرا راوی ہے" دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۴۹۔ تمییز۔ حمید بن زیاد یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۵۰۔ ق۔ حمید بن ابوسوید مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ حمید بن صخر:

حمید بن زیاد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۵۴۶)

☆ س۔ حمید بن طرخان:

اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں بیان کر چکا ہوں کہ یہ طویل ہے، اور ابن احمر کی روایت میں موصوفاً آیا ہے۔

۱۵۵۱۔ ع۔ حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن رُؤاسی، ابوعوف کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۹ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے ۹۰ھ میں ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۵۵۲۔ ع۔ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۰۵ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کی (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت مرسل ہوتی ہے۔

۱۵۵۳۔ تمییز۔ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رؤاسی:

تیسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے۔

۱۵۵۴۔ ع۔ حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

☆حمید بن عطاء یا ابن علی ''اس کے علاوہ بھی کہا گیا ہے''

یہ اعرج ہے اس کا ذکر آئے گا۔(=١٥٦٦)

١٥٥٥۔ بخ۔ حمید بن ابوغنیّہ، اصبہانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

١٥٥٦۔ ع۔ حمید بن قیس مکی اعرج، ابوصفوان قاری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ١٣٠ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

١٥٥٧۔ بخ۔ حمید بن مالک بن خثیم ''مشہور قول کے مطابق مصغر ہے'':

کہا جاتا ہے مالک اس کے دادا کا نام ہے اور اس کے والد کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

١٥٥٨۔ د،س۔ حمید بن مخلد بن قتیبہ بن عبداللہ ازدی، ابواحمد ابن زنجویہ ''یہ اس کے والد کا لقب ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار صاحبِ تصانیف'' راوی ہے ٢٤٨ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٢٥١ھ میں ہوا۔

١٥٥٩۔ م،٤۔ حمید بن مسعدہ بن مبارک، سامی یا باہلی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٢٤٤ھ میں فوت ہوا۔

١٥٦٠۔ ت،س۔ حمید بن ابوحمید مہران خیاط، کندی یا مالکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

١٥٦١۔ ع۔ حمید بن نافع انصاری، ابوافلح مدنی:

اسے حمید صفیراء بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

١٥٦٢۔ بخ،م،٤۔ حمید بن ہانی، ابوہانی خولانی، مصری:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور یہ ابن وہب کا سب سے بڑا استاذ ہے ١٤٢ھ میں فوت ہوا۔

١٥٦٣۔ ع۔ حمید بن ہلال عدوی، ابونصر بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے ابن سیرین نے اس کے بارے

توقف کیا ہے۔

۱۵۶۴۔د،ق۔حمید بن وہب قرشی، ابو وہب مکی یا کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۱۵۶۵۔د۔حمید بن یزید بصری، ابو خطاب:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۵۶۶۔ت۔حمید اعرج، کوفی، قصے باز، ملائی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عطاء یا ابن علی یا اس کے علاوہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆حمید اعرج مکی:

یہ ابن قیس ہے گزر چکا۔(=۱۵۵۶)

۱۵۶۷۔حمید شامی:

یہ ابن ابوحمید حمصی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۶۸۔ت۔حمید مکی، ابن علقمہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۶۹۔د،س۔حمید ابن اخت صفوان ''کہا گیا ہے کہ اس کا نام جعید ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆حمید، ابو ملیح، فارسی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۳۹۱)

۱۵۷۰۔بخ،م،ت،س۔حمیری ''نسبتی لفظ کے ساتھ ہے'' ابن بشیر، ابو عبداللہ جُسری:

اپنی کنیت سے معروف ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۵۷۱۔د،ق۔حُمَیْضَہ ابن شَمَرْدَل ''سفرجل کے وزن پر ہے'' اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ابن ماجہ میں حمیضہ بنت شمردل آیا ہے۔

۱۵۷۲۔ بخ،م،د،س۔ حُمیل ''حمید کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں لام ہے'' ابن بَصرہ، ابن وقاص، ابوبصرہ غفاری:

مصر فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں وہیں فوت ہوئے۔

۱۵۷۳۔ د،س۔ حنان ابن خارجہ سلمی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۷۴۔ مد،ت۔ حنان اسدی کوفی، مسدد کا چچا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۷۵۔ بخ۔ حَنَش ابن حارث بن لقیط نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۵۷۶۔ م،۴۔ حنش بن عبداللہ ''ابن علی بن عمرو سَبائی، ابو رشدین صنعانی:

افریقہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

☆ حنش بن قیس:

حسین کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۳۴۲)

۱۵۷۷۔ د،ت،س۔ حنش بن معتمر کنانی، ابو معتمر کوفی:

اسے ابن ربیعہ کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ حنش بن ربیعہ بن معتمر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔ تیسرے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام راوی ہے ارسال کرتا ہے جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۱۵۷۸۔ بخ۔ حنظلہ بن حِذیَم ابن حنیفہ تمیمی:

اپنے والد اور دادا کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور اس وقت چھوٹا تھا، اس کا پوتا ذیال بن عبید بن حنظلہ اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۱۵۷۹۔قد۔حنظلہ بن ابوحمزہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۸۰۔س۔حنظلہ بن خویلد ''ابن سوید بھی کہا جاتا ہے'' عنبری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۱۔م،ت،س،ق۔حنظلہ بن ربیع بن صَیْفی، تمیمی:

(سیدنا) حنظلہ (رضی اللہ عنہ) کاتب کے لقب سے معروف ہیں اور کوفہ فروکش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے بعد فوت ہوئے۔

۱۵۸۲۔ع۔حنظلہ بن ابوسفیان بن عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حجہ'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

☆حنظلہ بن سوید:

ابن خویلد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۱۵۸۰)

۱۵۸۳۔ت،ق۔حنظلہ سدوسی، ابوعبدالرحیم:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس کے والد کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے پس کہا گیا ہے کہ عبیداللہ یا عبدالرحمٰن ہے۔

۱۵۸۴۔بخ،م،د،س،ق۔حنظلہ بن علی بن اسقع اسلمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۵۔بخ۔حنظلہ بن عمرو بن حنظلہ بن قیس زرقی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۶۔خ،م،د،س،ق۔حنظلہ بن قیس بن عمرو بن حصن بن خلدہ زرقی، مدنی:

پہلے راوی کا دادا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہلا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۵۸۷۔عس۔حُنَیف ابن رستم مؤذن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۵۸۸۔د۔حنیفہ،ابوحرہ رَقاشی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے،کہا گیا ہے کہ اس کا نام حکیم ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۸۹۔د،س۔حُنَین ابن ابوحکیم اموی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۹۰۔س۔حنین ابوعبداللہ مکی،عبداللہ کا والد،ابن عباس کا غلام:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اپنے چچا عباس (رضی اللہ عنہ) کو ہبہ کر دیا تھا۔

۱۵۹۱۔د۔حَوثَرہ ابن محمد،ابوازہر بصری،وراق:

دسویں طبقہ کے چھوٹے راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۹۲۔د،س،ق۔حَوشَب ابن عقیل،ابودحیہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۹۳۔تمییز۔حوشب بن مسلم ثقفی،ابوبشر ''یہ بے نسبت حوشب ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۵۹۴۔خ،م،س۔حویطب بن عبدالعزی بن ابوقیس عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اور مکہ کے احوال سے بخوبی واقف تھے،۱۲۰ برس زندگی پا کر ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆حُوَی،ابوعبید،حاجب سلیمان:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۸۲۲۷)

۱۵۹۵۔ق۔حَیّان ابن بسطام ہذلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۹۶۔م، د، س۔حیان بن حصین، ابوالہیاج اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۵۹۷۔م، د، س۔حیان بن عمیر قیسی، جُرَیری، ابوالعلاء بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۵۹۸۔د، س۔حیان بن علاء ''ابن مخارق بھی کہا جاتا ہے'' ابوالعلاء:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۵۹۹۔ق۔حیان:

سلیمان تیمی سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆حیوان، ابوشیخ:

کنیتوں میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۸۱۶۶)

۱۶۰۰۔ع۔حَیْوَہ ابن شریح بن صفوان تجیبی، ابوزرعہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ زاہد'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۱۶۰۱۔خ، د، ت، ق۔حیوہ بن شریح بن یزید حضرمی، ابوعباس حمصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۲۔بخ، ت۔حیہ بن حابس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۰۳۔بخ، د، س، ق۔حَیّ ابن یُؤمن، ابوعُشّانہ مصری:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۴۔ق۔حی، ابو حیہ کوفی، ابو جناب کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۰۵۔۴۔حُیَی ابن عبداللہ بن شریح معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۰۶۔عخ، قد، ت، س۔حیی بن ہانی بن ناضر، ابو قَبِیْل معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے، برلس کے مقام پر ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

حرف الخاء

۱۶۰۷۔ بخ،د۔ خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث جہنی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' روای ہے۔

۱۶۰۸۔ د،ت،ق۔ خرجہ بن حذافہ بن غانم قرشی عدوی:

مصر فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ایک خارجی نے ۴۰ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۱۶۰۹۔ع۔ خارجہ بن زید بن ثابت انصاری، ابوزید مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ خارجہ بن سلیمان:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۱۶۱۱)

۱۶۱۰۔ د،س۔ خارجہ بن صلب بُرجُمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۱۱۔ ت،س۔ خارجہ بن عبداللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری، ابوزید مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۲۔ ت،ق۔ خارجہ بن مصعب بن خارجہ، ابوحجاج سرخسی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اور کذاب راویوں سے تدلیس کرتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۳۔تمییز۔خارجہ بن مصعب بن خارجہ بن مصعب ، پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۱۴۔ر۔خازم ابن حسین، ابواسحاق حُمیسی ، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۶۱۵۔ق۔خازم بن مروان عَنزی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے، جس نے اسے حاء میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۱۶۔خت، خد، ق۔خالد بن اسلم قرشی ، عدوی، زید بن اسلم غلام عمر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۱۷۔ت، ق۔خالد بن الیاس یا ایاس بن صخر بن ابوالجہم بن حذیفہ، ابوالہیثم عدوی مدنی ، مسجد نبوی ﷺ کا امام:

ساتویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۱۸۔ت۔خالد بن ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ ابن عمر بن خطاب عدوی ، مدنی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ خالد بن ابوبلال:

درست خالد ہے ابن ابوبلال سے روایت کرتا ہے پس خالد یہ ابن معدان ہے۔(=۱۶۷۸)

۱۶۱۹۔ع۔خالد بن حارث بن عبید بن سلیم ہُجیمی ، ابوعثمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۲۰ھ کو پیدا ہوا اور ۱۸۶ھ کو فوت ہوا۔

☆ خالد بن حسین:

یہ ابن عبداللہ بن حسین ہے آئے گا۔(=۱۶۳۶)

۱۶۲۰۔تخ۔خالد بن حمید مَہری، ابوحمید الاسکندرانی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۱۔د۔خالد بن حویرث مخزومی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۲۲۔ق۔خالد بن حیان رقی، ابو یزید کندی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خراز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کرجاتا ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ خالد بن خالد:

اس کا سبیع بن خالد کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۲۲۱۰)

☆ خالد بن ابو خالد:

ابن طہمان کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۱۶۴۴)

۱۶۲۳۔بخ، م، کد، س۔خالد بن خِدَاش، ابو الہیثم مہلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۲۴۔خ، س۔خالد بن خلی ''علی کے وزن پر ہے'' کلاعی، ابو القاسم حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۵۔۴۔خالد بن دُرَیک ''کلیب کے وزن پر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۶۲۶۔د۔خالد بن دہقان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو مغیرہ دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۲۷۔خ، د، ت، س۔خالد بن دینار تمیمی سعدی، ابو خَلْدَہ، بصری خیاط:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۸۔ق۔خالد بن دینار نیلی ''نیل کی طرف نسبت ہے جو کہ واسط اور کوفہ کے درمیان ایک شہر ہے'' ابو ولید شیبانی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۲۹۔ع۔خالد بن ذکوان مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۳۰۔بخ۔خالد بن ربیع عبسی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۳۱۔س۔خالد بن روح ثقفی، ابوعبدالرحمٰن دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۳۲۔ت،س۔خالد بن زیاد ازدی، ابوعبدالرحمٰن ترمذی، قاضی ترمذ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۱۰۰ برس کی عمر میں فوت ہوا۔

۱۶۳۳۔ع۔خالد بن زید بن کلیب انصاری، ابوایوب:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے، آپ ﷺ کی جب مدینہ منورہ تشریف آوری ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کے ہاں قیام فرمایا، ۵۰ھ میں روم کی جنگ لڑتے ہوئے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۱۶۳۴۔د،س۔خالد بن زید یا ابن زید جہنی:

اس نے عقبہ سے تیراندازی کی فضیلت میں روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۳۵۔تمییز۔خالد بن زید بن خالد جہنی:

اس نے اپنے والد سے گری پڑی چیز کے متعلقہ روایت نقل کی ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے ان دونوں کو جدا کیا ہے اور خطیب بغدادی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی راوی ہیں۔

۱۶۳۶۔س۔خالد بن زید، ابوعبدالرحمٰن شامی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم ارسال کرتا تھا اور (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کے والد کا نام یزید بتلایا ہے۔

۱۶۳۷۔ ۴۔ خالد بن سارہ مخزومی، مکی:

اسے خالد بن عبید بن سارہ بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۳۸۔ خ، س، ق۔ خالد بن سعد کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۶۳۹۔ خ۔ خالد بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص۔ اسحاق بن سعید کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۴۰۔ د، ق۔ خالد بن سعید بن ابو مریم مدنی، ابن جدعان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۱۔ بخ، م، ۴۔ خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی کوفی المعروف فأفاء، مدنی الاصل:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ناصبیت اور ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔ بنوامیہ کے دور حکومت میں واسط کے مقام پر ۱۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۶۴۲۔ بخ، د، س، ق۔ خالد بن سُمیر سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق قلیل الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۴۳۔ ق۔ خالد بن ابوصلت بصری، مدنی الاصل:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے واسط کے مقام پر عامل تھا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۴۔ ت۔ خالد بن طہمان کوفی:

یہ خالد بن ابوخالد ہے جو کہ ابوالعلاء خفاف کی کنیت سے زیادہ تر مشہور ہے، پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بعد میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۶۴۵۔ م۔ خالد بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۱۶۴۶۔د،س،ق۔خالد بن عبداللہ بن حسین اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۴۷۔ع۔خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید الطحان الواسطی،المزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو پیدا ہوا اور ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۴۸۔م،س۔خالد بن عبداللہ بن محرز،مازنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۶۴۹۔عخ،د۔خالد بن عبداللہ بن یزید بن اسد قسری،امیر حجاز پھر کوفہ:

ان دونوں کے پاس اس کی کوئی روایت نہیں ہے ۱۲۶ھ میں قتل ہوا چوتھے طبقہ سے ہے۔

۱۶۵۰۔خ،ت،س۔خالد بن عبدالرحمٰن بن بکیر سلمی،ابوامیہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۱۶۵۱۔د،س۔خالد بن عبدالرحمٰن خراسانی،ابوہیثم:

دمشق کے ساحل پر فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۶۵۲۔تمییز۔خالد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن سلمہ مخزومی،مکی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی بنادیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۵۳۔تمییز۔خالد بن عبدالرحمٰن عبدی ابوہیثم عطار،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۵۴۔ق۔خالد بن عبید عتکی،ابوعصام بصری:

مروفروکش ہوا،جلالت شان کے باوصف ''روایت حدیث میں متروک'' راوی ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ خالد بن عداء بن ہوذہ:

درست عداء بن خالد ہے۔(=۴۵۳۷)

۱۶۵۵۔د،س۔خالد بن عرفجہ (د):

درست ابن عرفجہ (س) ہے، سالم بن عبید سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۵۶۔تخ،د،س۔خالد بن عرفطہ، ایک دوسرا راوی:

یہ حبیب بن سالم سے روایت کرتا ہے اور اس سے قتادہ روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۵۷۔ت،س۔خالد بن عرفطہ قضاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) سعد (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ پر قائم مقام مقرر کیا تھا ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۵۸۔س۔خالد بن عقبہ سکونی، ابوعتبہ کوفی:

گیارھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا

۱۶۵۹۔د،س،ق۔خالد بن علقمہ ابوحیہ، وداعی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) شعبہ (رحمہ اللہ) اس کے اور اس کے والد کے نام میں وہم کا شکار ہوکر اسے ''مالک بن عرفطہ'' کہتے تھے (امام) ابوعوانہ بھی اسی طرف گئے تھے تاہم بعد میں انہوں نے اس سے رجوع کرلیا تھا۔

۱۶۶۰۔د،ق۔خالد بن عمرو بن محمد بن عبداللہ بن سعید بن عاص اموی، ابوسعید کوفی:

(امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور صالح جزرہ (رحمہ اللہ) وغیرہ نے وضع کی طرف اس کی نسبت کی ہے۔

۱۶۶۱۔تمییز۔خالد بن عمرو سُلفی، حمصی:

گیارھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جعفر فریابی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۶۶۲۔م،د،ت،س۔خالد بن ابوعمران تجیبی، ابوعمر، قاضی افریقہ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۲۹ھ کو ہوا۔

۱۶۶۳۔م،تم،س،ق۔خالد بن عمیر عدوی، بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ مخضرمی ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۶۴۔بخ،م۔خالد بن غلّاق قیسی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۶۵۔د۔خالد بن فِرْز:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۶۶۔تمییز۔خالد بن فرز:

یہ ایک دوسرا متاخر، نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۶۶۷۔س۔خالد بن قثم بن عباس:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے خصائص علی میں کلاماً اس کی روایت نقل کی ہے اور کہا گیا ہے کہ ابواسحاق سے ہے، عبدالرحمٰن بن خالد نے قثم بن عباس سے سوال کیا تھا۔

۱۶۶۸۔م،د،تم،س،ق۔خالد بن قیس بن رباح ازدی، حُدّانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۶۶۹۔ق۔خالد بن کثیر ہمدانی، کوفی:

چھٹے طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، جس نے اسے صحابی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے نزدیک یہ ابن ابونوف ہے۔

۱۶۷۰۔س،ق۔خالد بن ابوکریمہ اصبہانی، ابوعبدالرحمٰن اسکاف:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور مرسل روایات لاتا ہے۔

۱۶۷۱۔بخ۔خالد بن کیسان، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۶۷۲۔ د، ت، ق۔ خالد بن لجلاج عامری، ابو ابراہیم حمصی ''دمشقی بھی کہا گیا ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ اس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے، جس نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۱۶۷۳۔ د۔ خالد بن لجلاج سلمی، محمد کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت نقل کی ہے اور اس کے والد کا نام ذکر نہیں کیا لیکن (امام) ابن مندہ (رحمہ اللہ) نے ذکر کیا ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جبکہ درست بات یہ ہے کہ یہ علیحدہ علیحدہ راوی ہیں۔

☆ خالد بن لجلاج ''حصین بھی کہا گیا ہے'':

اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۳۸۱)

۱۶۷۴۔ مد۔ خالد بن ابو مالک:

محمد بن سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۷۵۔ د۔ خالد بن محمد ثقفی دمشقی:

حمص فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۶۷۶۔ تمییز۔ خالد بن محمد بن خالد بن زبیر ثقفی:

مجہول ہے عمر سے ارسال کرتا ہے، ابن عساکر کا بیان ہے کہ بخاری اور ان کے متبعین نے اسے پہلے والے راوی سے الگ راوی بنایا ہے، جبکہ میرے نزدیک یہ ایک ہی ہے۔

۱۶۷۷۔ خ، م، کد، ت، س، ق۔ خالد بن مخلد قطوانی، ابوالہیثم بجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق شیعہ'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں ۲۱۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۸۔ع۔خالد بن معدان کلاعی حمصی، ابو عبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بکثرت ارسال کرتا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۶۷۹۔م۔خالد بن مہاجر بن خالد بن ولید بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے اور آپ (رضی اللہ عنہ) کو پا نہیں سکا۔

۱۶۸۰۔ع۔خالد بن مہران، ابو منازل بصری الحذاء (موچی):

کہا گیا ہے کہ موچیوں کے پاس بیٹھنے کی وجہ سے اسے حذاء (موچی) کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ "احذ علی هذا النحو" کہتا تھا اسی وجہ سے اس کو حذاء کہا جاتا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے، حماد بن زید نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ یہ جب شام آیا تو اس کا حافظہ بدل گیا تھا، شاہی عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے بعض حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

۱۶۸۱۔د،س۔خالد بن میسرہ طفاوی، ابو حاتم بصری، عطار:

ساتویں طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے۔

۱۶۸۲۔د،س۔خالد بن نزار غسانی، ایلی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۳۔س۔خلد بن ابو نوف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ خالد شیبانی ہے جو کہ ابن عباس سے ارسال کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن کثیر ہمدانی ہے۔

۱۶۸۴۔خ،م،د،س،ق۔خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، اللہ کی تلوار، ابو سلیمان:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان اسلام لائے اور مرتدین کے خلاف جنگوں اور دیگر فتوحات میں امیر لشکر رہے یہاں تک کہ ۲۱ھ یا ۲۲ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

۱۶۸۵۔د۔خالد بن وہبان، ابوذر کے خالہ زاد ہیں:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۸۶۔خ۔خالد بن یزید بن زیاد اسدی کاہلی، ابوالہیثم، طبیب، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۵ھ میں ہوا۔

۱۶۸۷۔مد، س، ق۔خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مُرّی، ابو ہاسم دمشقی، قاضیِ بلقاء:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا اور ۹۰ برس کے قریب عمر پائی۔

۱۶۸۸۔ق۔خالد بن یزید بن عبدالرحمٰن بن ابو مالک، ابو ہاشم دمشقی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا فقیہ ہونے کے باوصف روایت حدیث میں ضعیف راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اسے متہم بالکذب کیا ہے، بعمر ۸۰ برس ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۸۹۔ق۔خالد بن یزید بن عمر بن ہبیرہ فزاری، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا معروف النسب ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۶۹۰۔د۔خالد بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابو ہاشم دمشقی:

تیسرے طبقہ کا صدوق مذکور بالعلم راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۱۔ع۔خالد بن یزید جمحی ''سکسکی بھی کہا جاتا ہے'' ابوعبدالرحیم مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۹۲۔د، ت۔خالد بن یزید ازدی عتکی بصری، صاحب اللؤلؤ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۱۶۹۳۔تمییز۔خالد بن یزید ہدادی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا گیا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۶۹۴۔ د، ق۔ خالد بن یزید سلمی، ابو ہاشم ازرق دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ خالد بن یزید جہنی:

ابن زید کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۶۳۴)

☆ خالد بن یزید شامی یا ابن زید:

گزر چکا۔ (=۱۶۳۶)

۱۶۹۵۔ قد۔ خالد بن یزید:

حسین بن طلحہ نے عیسیٰ بن مریم کے متعلقہ اس کی حکایت نقل کی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۶۹۶۔ ق۔ خالد بن ابو یزید، مزرفی ''ابن یزید بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' روای ہے۔

۱۶۹۷۔ بخ، م، د، س۔ خالد بن ابو یزید بن سماک بن رستم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالرحیم حرانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید اور دادا کا نام سمّال ہے۔

☆ خالد سلمی:

ابن لجلاج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۶۷۳)

☆ خالد انجّ:

یہ ابن عبداللہ بن محرز ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۶۴۸)

☆ خالد قیسی، ابوالعیشی:

یہ ابن غلاق ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۶۶۴)

۱۶۹۸۔ ع۔ خباب ابن ارت تمیمی، ابوعبداللہ:

سابقین اسلام میں سے ہیں انہیں اللہ کی خاطر سخت اذیتیں دی جاتی تھیں، غزوہ بدر میں شریک ہوئے پھر کوفہ

فروکش ہوئے اور وہیں ۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۱۶۹۹۔م،د۔خباب مدنی،کشادہ مکان والے:

کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہے،دوسرے طبقہ سے ہے۔

۱۷۰۰۔د۔خُبَیب ابن سلیمان ابن سمرہ بن جندب،ابوسلیمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۰۱۔س۔خبیب بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۲۔ع۔خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب بن یساف انصاری،ابوحارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۰۳۔خ،م،س۔خُثَیم ابن عراک بن مالک غفاری،مدنی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۰۴۔ق۔خِدَاش ابن سلامہ،ابوسلمہ سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک ہی حدیث آئی ہے،انہیں راء کے ساتھ یعنی خِرَاش بھی کہا گیا ہے۔

۱۷۰۵۔ت۔خداش بن عیاش عبدی،بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۷۰۶۔خدیج ''کبیر کے وزن پر ہے'' رافع کا والد:

اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں،جس نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۰۷۔ع۔خَرَشَہ ابن حُر فزاری:

یتیمی میں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں رہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ صحابی (رسی

اللہ عنہ) ہیں اور (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے کبیر ثقہ تابعی کہا ہے پس یہ دوسرے طبقہ سے ہیں ۷۴ھ میں فوت ہوئے۔

۱۷۰۸۔ ۴۔ خُرَیم ابن فاتک اسدی، ابو یحییٰ:

یہ خریم بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فاتک ہیں اپنے دادا کے دادا کی طرف نسبت کیے گئے ہیں، حدیبیہ میں شریک ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں رقہ کے مقام پر فوت ہوئے۔

۱۷۰۹۔ بخ۔ خَزْرَج ابن عثمان سعدی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ ''صالح'' راوی ہے۔

۱۷۱۰۔ م، ۴۔ خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن ثعلبہ انصاری خطمی، ابو عمارہ مدنی، دو گواہیوں والا:

کبار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے ہے غزوہ بدر میں شریک ہوا اور جنگ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے شریک ہو کر ۳۷ھ میں قتل ہوا۔

۱۷۱۱۔ ت، ق۔ خزیمہ بن جزء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان تک صحیح سند نہیں پہنچتی۔

۱۷۱۲۔ د، ت، س۔ خزیمہ:

عائشہ بنت سعد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

۱۷۱۳۔ ق۔ خَشْخَاش، عنبری، حصین بن ابو حر کا دادا:

ان کے والد کا نام حارث ہے اس کے علاوہ بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک ہی حدیث آئی ہے۔

۱۷۱۴۔ ۴۔ خِشْف ابن مالک طائی:

دوسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۷۱۵۔ د، س۔ خُشَیْش ابن اصرم ابن اسود، ابو عاصم نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۱۶۔صد۔خُصیب ابن زید تمیمی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۱۷۔س۔خصیب بن ناصح حارثی بصری:

مصر فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۲۰۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۷ھ میں ہوا۔

۱۷۱۸۔خُصَیف ابن عبدالرحمٰن جزری، ابوعون:

پانچویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۱۹۔عس۔خِضر بن قواس:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۲۰۔س۔خضر بن محمد بن شجاع جزری، ابومروان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۱۔س۔خطاب بن جعفر بن ابومغیرہ خزاعی، قُمی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۲۲۔د۔خطاب بن صالح بن دینار انصاری، ظَفَری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۲۳۔خ،س۔خطاب بن عثمان طائی، فَوْزی، ابوعمر حمصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۱۷۲۴۔د،س۔خطاب بن قاسم حرانی، قاضی حران:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۱۷۲۵۔م۔خُفاف ابن إیماء غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۷۲۶۔ت۔خلف بن ایوب عامری، ابوسعید بلخی:

اہل رائے کا فقیہ ہے (امام) یحییٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تضعیف کی ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، نوویں طبقہ سے ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۷۔س، ق۔خلف بن تمیم بن ابوعتاب، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۲۸۔مت، عس۔خلف بن حوشب کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۲۹۔خ۔خلف بن خالد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالمہنا مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ سے پہلے فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی ایک حدیث آئی ہے۔

☆ خلف بن خالد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالمضاء مصری:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور (امام) ابن یونس (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ یہ ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۰۔تمییز۔خلف بن خالد عبدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۷۳۱۔بخ، م، ۴۔خلف بن خلیفہ بن صاعد اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد کوفی:

پہلے واسط پھر بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، اس نے عمرو بن حریث صحابی (رضی اللہ عنہ) کو دیکھنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) اور (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اس کا انکار کیا ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۲۔س۔خلف بن سالم مخرّمی ابو محمد مہلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' سندی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے ''مسند'' تصنیف کی ہے، تشیع اور قضاء کے عہدے میں داخل ہونے کی وجہ سے حضرات نے اس کی عیب جوئی کی ہے۔

۱۷۳۳۔تمییز۔خلف بن سالم نصیبی، ابوالجہم:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۳۴۔ق۔خلف بن محمد بن عیسی خشاب، قافِلانی، ابوالحسین بن ابوعبداللہ واسطی ''اس کا لقب کُردوس ہے'' ہے:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زیادہ عمر پا کر ۲۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۵۔س۔خلف بن مہران عدوی، ابوربیع بصری، مسجدِ ابن ابوعروبہ کا امام:

پانچویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے خلف بن مہران اور خلف بن ابوربیع میں فرق کیا ہے۔

۱۷۳۶۔بخ،س۔خلف بن موسی بن خلف عمّی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۳۷۔م،د۔خلف بن ہشام بن ثعلب بزار، مقرئ بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۳۸۔م،ت،س۔خلید بن جعفر بن طریف حنفی، ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں۔

۱۷۳۹۔ق۔خلید بن ابوخلید:

معاویہ بن قرہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوحلبس روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۱۷۴۰۔ تمییز۔ خلید بن دعلج سدوسی، بصری:

پہلے موصل پھر بیت المقدس فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۱۔ م، د۔ خلید بن عبداللہ عَصَری، ابوسلیمان بصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابودرداء (رضی اللہ عنہ) کا غلام ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۴۲۔ د، ت، س۔ خلیفہ بن حصین بن قیس بن عاصم تمیمی، منقری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۴۳۔ خ۔ خلیفہ بن خَیّاط ابن خلیفہ بن خیاط عُصفُری، ابوعمرو بصری:

اس کا لقب شَبَاب ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا، ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۴۔ تمییز۔ خلیفہ بن خیاط، پہلے راوی کا دادا ہے:

اس کی کنیت ابوہبیرہ ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۴۵۔ مد۔ خلیفہ بن صاعد اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، خلف کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۴۶۔ عخ۔ خلیفہ بن غالب لیثی، ابوغالب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۴۷۔ خ، م، س۔ خلیفہ بن کعب تمیمی، ابوذبیان بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۴۸۔ مق۔ خلیفہ بن موسیٰ بن راشد عُکلی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۷۴۹۔ د۔ خلیفہ مخزومی، کوفی، عمرو بن حریث کا غلام، فطر کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۷۵۰۔فق۔خلیل بن احمد ازدی فراہیدی، ابوعبدالرحمٰن بصری، لغوی، صاحب عروض ونحو:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عالم عابد'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۷۰ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۷۵۱۔بخ۔خلیل بن احمد مزنی یا سلمی، ابوبشر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے پہلے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے جو کہ وہم ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس پر متنبہ کیا ہے۔

۱۷۵۲۔ق۔خلیل بن زکریا شیبانی یا عبدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۷۵۳۔د۔خلیل بن زیاد محاربی، خواص کوفی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۵۴۔ق۔خلیل بن عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۵۵۔قد،س۔خلیل بن عمر بن ابراہیم عبدی، ابومحمد بصری:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات مخالفت کر جاتا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۶۔ق۔خلیل بن عمرو ثقفی، ابوعمرو بزاز بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کتاب الزہد میں اس سے روایت نقل کی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۵۷۔ت۔خلیل بن مرہ ضُبَعی بصری:

رقہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

☆خلیل یا ابن خلیل:

علی سے روایت کرتا ہے اور یہ عبداللہ بن خلیل ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۳۲۹۶)

☆خلیل:

محمد بن راشد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۷۵۳)

۱۷۵۸۔بخ۔ خُمیل ''بعض حضرات سے تصحیف ہوئی ہے اور انہوں نے اس کے پہلے لفظ کو گرادیا ہے عسکری نے اس پر متنبہ کیا ہے'' ابن عبدالرحمٰن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۵۹۔بخ۔خوات بن جبیر انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی، بعمر ۷۴ برس ۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

☆خویلد بن عمرو، ابوشریح خزاعی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔ (=۸۱۵۸)

۱۷۶۰۔ت، س۔خلاد بن اسلم صفار، ابوبکر بغدادی، اصلاً مرو سے ہے:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۷۶۱۔۴۔خلاد بن سائب بن خلاد بن سوید خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۲۔تمییز۔خلاد بن سائب جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا ہی راوی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۷۶۳۔س۔خلاد بن سلیمان حضرمی، ابوسلیمان مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۴۔د، س۔خلاد بن عبدالرحمٰن صنعانی، ابناوی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۱۷۶۵۔ت،ق۔خلاد بن عیسیٰ "ابن مسلم بھی کہا جاتا ہے" صفار، ابو مسلم کوفی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۷۶۶۔خ،د،ت۔خلاد بن یحییٰ بن صفوان سلمی، ابو محمد کوفی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور یہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۷ھ میں ہوا۔

۱۷۶۷۔ت۔خلاد بن یزید جعفی، کوفی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے، کہا گیا ہے کہ ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۸۔تمییز۔خلاد بن یزید باہلی بصری، المعروف ارقط، یونس بن حبیب نحوی کا سسر:

نویں طبقہ کا "جلیل القدر صدوق" راوی ہے۔

۱۷۶۹۔تمییز۔خلاد بن یزید بن حبیب تمیمی، بصری:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۰۔ع۔خِلاس ابن عمرو ہَجَری، بصری:

دوسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ارسال کرتا تھا اور (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) کی پلٹن کا کمانڈر تھا۔ اور یہ بات بھی صحیح ہے کہ اس نے عمار (رضی اللہ عنہ) سے سماع کیا ہے۔

۱۷۷۱۔د،س۔خِیَار ابن سلمہ، ابو زیاد شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۱۷۷۲۔ت،س۔خیثمہ بن ابو خیثمہ، ابو نصر بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے، چوتھے طبقہ کا "روایت حدیث میں کمزور" راوی ہے۔

۱۷۷۳۔ع۔خیثمہ بن عبدالرحمٰن بن ابو سَبْرَہ جعفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اور ارسال کرتا تھا ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۷۴۔م،مد،س۔خیر بن نعیم بن مرہ بن کریب حضرمی مصری،قاضیِ برقہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۳۷ھ میں فوت ہوا۔

☆خیوان،ابوشیخ ہنائی:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۶۶)

حرف الدال

۱۷۷۵۔ق۔دارم،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۷۷۶۔د۔داود بن امیہ ازدی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۷۷۔د،ت،ق۔داود بن بکر بن ابوفرات اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۷۸۔د،ق۔داود بن جمیل:

کہا جاتا ہے اس کا نام ولید ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۷۷۹۔ع۔داود بن حصین اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسلیمان مدنی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے سوائے عکرمہ کی روایات میں، اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۰۔د۔داود بن خالد بن دینار مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۸۱۔س۔داود بن خالد لیثی، ابوسلیمان عطار، مدنی یا مکی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۷۸۲۔تخ۔داود بن ابوداود انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام مازن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۸۳۔د،س۔داود بن راشد طفاوی، ابو بحر کرمانی پھر بصری، صائغ:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۱۷۸۴۔خ،م،د،س،ق۔داود بن رُشَید ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خوارزمی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۸۵۔ت،ق۔داود بن زبرقان رقاشی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۷۸۶۔قد۔داود بن ابوسلیک سعدی ''جمّانی بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۸۷۔س،ق۔داود بن سلیمان بن حفص عسکری، ابوسہل دقاق، غلامِ بنوہاشم:

اس کا لقب بنان ہے، دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے۔

☆داود بن سوار:

یہ سوار بن داود ہے۔ (=۲۶۸۲)

۱۷۸۸۔خ،ت،س۔داود بن شابور، ابوسلیمان مکی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے اور شابور اس کا دادا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۸۹۔خ،د،ق۔داود بن شبیب باہلی، ابوسلیمان بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۱ھ یا ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۹۰۔د،ق۔داود بن صالح بن دینار تمار مدنی، غلامِ انصار:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۷۹۱۔د۔داود بن ابوصالح لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۱۷۹۲۔ تمییز۔ داود بن ابو صالح، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۹۳۔ خت، د، س۔ داود بن ابو عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۹۴۔ م، د، ت۔ داود بن عامر بن سعد بن ابو وقاص زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۹۵۔ کن، ق۔ داود بن عبداللہ بن ابو کرام محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر بن ابو طالب ہاشمی جعفری، ابو سلیمان مدنی:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۷۹۶۔ ۴۔ داود بن عبداللہ اودی، زعافری، ابو العلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ عبداللہ بن ادریس کے چچا نہیں ہے۔

۱۷۹۷۔ بخ، ت۔ داود بن ابو عبداللہ، غلامِ بنو ہاشم:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۹۸۔ ع۔ داود بن عبدالرحمٰن عطار، ابو سلیمان مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا اس پر کلام کرنا ثابت نہیں ۱۷۴ھ یا ۱۷۵ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۱۷۹۹۔ س۔ داود بن عبیداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۰۰۔ ق۔ داود بن عجلان بلخی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۰۱۔ق۔داود بن عطاء مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسلیمان مدنی یا مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۰۲۔بخ،ت۔داود بن علی بن عبداللہ بن عباس:

داود بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابوسلیمان، امیر مکہ وغیرہا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۵۲ برس ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۰۳۔م،س۔داود بن عمرو بن زہیر بن عمرو بن جمیل ضبی، ابوسلیمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا، اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۱۸۰۴۔د۔داود بن عمرو ازدی، دمشقی، عامل واسط:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۵۔ت،س،ق۔داود بن ابوعوف سوید تمیمی، برجمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالجحاف:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق شیعی'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۰۶۔خ،ت،س،ق۔داود بن ابوفرات عمرو بن فرات کندی، مروزی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۰۷۔داود بن ابوفرات:

یہ ابن بکر ہے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (۱۷۷۷)

۱۸۰۸۔خت،م،۴۔داود بن قیس فراء دباغ، ابوسلیمان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۱۸۰۹۔تمییز۔داود بن قیس صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۱۰۔ص۔داود بن کثیر رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۱۸۱۱۔قد،ق۔داود بن مُحَبَّر ابن قَحْذَم ثقفی،بکراوی،ابوسلیمان بصری:

بغداد فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا''متروک''راوی ہے اس کی تصنیف شدہ کتاب''کتاب العقل''میں زیادہ تر موضوع روایتیں ہیں ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۲۔د۔داود بن مخراق''ابن محمد بن مخراق بھی کہا جاتا ہے''فریابی:

دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۸۱۳۔ق۔داود بن مدرک:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۱۸۱۴۔د،س۔داود بن معاذ عتکی،ابوسلیمان،مخلد بن حسین کا نواسہ یا بھانجا،بصری:

مصیصہ فروکش ہوا دسویں طبقہ سے ہے ۲۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆داود بن معاویہ:

درست ہارون ہے۔(=۲۴۱ے)

۱۸۱۵۔س۔داود بن منصور نسائی،ابوسلیمان ثغری:

پہلے بغداد پھر مصیصہ فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے وہم کرجاتا ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے عہدہ قضاء کے لئے اسے ناپسند کیا ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۶۔س۔داود بن نُصَیر،ابوسلیمان طائی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا''ثقہ فقیہ زاہد''راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۷۔خت،م،۴۔داود بن ابو ہند قشیری''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوبکر یا ابومحمد،بصری:

پانچویں طبقہ کا''ثقہ متقن''راوی ہے آخر عمر میں وہم کرجاتا تھا ۱۴۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۱۸۱۸۔بخ،ت،ق۔داود بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی،زَعافری،ابویزید کوفی،اعرج:

عبداللہ بن ادریس کا چچا ہے اور چھٹے طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۱۹۔س۔داود،سراج ثقفی،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆داود طفاوی:

یہ ابن راشد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۷۸۳)

۱۸۲۰۔د،س۔داود،وراق،ابوسلیمان بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ داود بن ابو ہند ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆داود،عروہ بن مسعود کی اولاد میں سے ایک شخص ہے:

یہ ابن ابو عاصم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۱۷۹۳)

۱۸۲۱۔د۔دحیہ بن خلیفہ بن فروہ بن فضالہ کلبی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، مزہ فروکش ہوئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۸۲۲۔د۔دَخِیل ابن ایاس بن نوح حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۱۸۲۳۔عخ،د،س،ق۔دُخَین ابن عامر حُجری، ابولیلیٰ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۴۔بخ،۴۔دَرَّاج ابن سمعان، ابوسَمح سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، قصہ گو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے اور دراج لقب ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم ہیثم سے اس کی حدیث ضعیف پایا جاتا ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۲۵۔د،ق۔دُرُست ابن زیاد عنبری، بصری:

بنو قشیر میں فروکش ہوا تھا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۲۶۔تم۔دَغفل ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن حنظلہ بن زید سدوسی، نسابہ:

مخضرمی ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، بصرہ فروکش ہوا، ۶۰ھ سے پہلے خوارج سے قتال میں فارس کے مقام پر غرق ہوا۔

۱۸۲۷۔ق۔دَقّاع ابن دغفل قیسی یا سدوسی، ابوروح بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۲۸۔د۔دُکین ابن سعد یا سعید، مری ''خثعمی بھی کہا گیا ہے'':

کوفہ فروکش ہوا، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۱۸۲۹۔د۔دَلہم ابن اسود بن عبداللہ بن حاجب عُقیلی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۳۰۔د،ت،ق۔دلہم بن صالح کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۸۳۱۔ق۔دَہثم ابن قُرّان عکلی ''حنفی بھی کہا جاتا ہے'' یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۱۸۳۲۔د،س،ق۔دوید بن نافع اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعیسیٰ شامی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔ اسے ذوید بھی کہا گیا ہے۔

۱۸۳۳۔د۔دُیسم، سدوسی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۳۴۔ق۔دَیلم بن غزوان عبدی، ابوغالب برّاء، بصری:

آٹھویں طبقہ کا صدوق راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۱۸۳۵۔د۔دیلم حمیری، جَیشانی:

انہیں یمن میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سب سے پہلے آنے کی سعادت حاصل ہے۔ یہ (سیدنا) معاذ (رضی

اللہ عنہ) کر بھیجنے پر آئے تھے، پھر فتح مصر میں شریک ہوئے اور وہیں فروکش ہو گئے، جس نے اسے ابو وہب جیشانی کہا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

☆ دیلم، ابو وہب جیشانی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۴۴۱)

۱۸۳۶۔ بخ، ق۔ دینار بن عمر اسدی، ابو عمر بزار، کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''صالح الحدیث'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۳۷۔ م، س۔ دینار، ابو عبداللہ قرّاظ، خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۸۳۸۔ عخ، د، ت۔ دینار کوفی، عیسیٰ کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۳۹۔ د، ت، ق۔ دینار:

کہا گیا ہے کہ یہ عدی بن ثابت کا دادا ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ دینار، ابو حازم تمار:

اس کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۸۰۳۲)

☆ دینار، سفیان عصفری کا والد:

اس کا نام زیاد ہے۔ (=۲۱۰۸)

حرف الذال

۱۸۴۰۔ع۔ذر بن عبداللہ مُرہبی:

ذر بن عبداللہ مُرہبی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۴۱۔ع۔ذکوان، ابوصالح سمان زیات، مدنی:

ذکوان ابوصالح، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔ مختلف علاقوں سے زیتون کا تیل لا کر کوفہ میں بیچا کرتا تھا ۱۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۴۲۔خ،م،د،س۔ذکوان، ابوعمرو مولی عائشہ، مدنی:

ذکوان، ابوعمرو مولی عائشہ، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۴۳۔ق۔ذُہَیل ابن عوف بن شماخ تمیمی، طُہوی:

ذُہَیل ابن عوف بن شماخ تمیمی، طُہَوی، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۴۴۔ت،ق۔ذوار بن عُلَبہ حارثی، ابومنذر کوفی:

ذوار بن عُلَبہ حارثی، ابومنذر کوفی، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے۔

۱۸۴۵۔م،ف،ق۔ذؤیب بن حَلحلہ ابن عمرو بن کلیب خزاعی، قبیصہ کا والد:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں فوت ہوا۔

۱۸۴۶۔د۔ذوالجَوشن ضبابی، شمر کا والد:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد کا نام شرحبیل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اوس ہے۔ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے۔ ابواسحاق ان سے ارسال کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور ان سے روایت نہیں کرتا۔

۱۸۴۷۔د۔ذوالزوائد:

مدینہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ جہنی ہیں۔

۱۸۴۸۔ت۔ذوالغرہ جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یعیش ہے، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی ان سے روایت کرتا ہے، ابن ماکولا نے بعض حضرات سے نقل کیا ہے کہ یہ براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۴۹۔قد۔ذواللحیہ، کلابی:

ذواللحیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۴۹۔قد۔ذواللحیہ، کلابی:

ذواللحیہ، کلابی، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔

۱۸۵۰۔د،ق۔ذومخمر، حبشی:

ذومخمر، حبشی، شام فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ نجاشی کے بھتیجے ہیں۔

☆ذوید بن نافع:

دال میں اس کا ترجمہ گزر چکا۔ (=۱۸۳۲)

۱۸۵۱۔بخ۔ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی، اعرابی (دیہاتی):

ذیال بن عبید بن حنظلہ حنفی اعرابی، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

حرف الراء 17

۱۸۵۲۔تم۔راشد بن جندل یافعی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۵۳۔س۔راشد بن داود صنعانی،صنعاء دمشق،ابومہلب یا ابوداود،بَرسَمی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہیں اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۱۸۵۴۔بخ،۴۔راشد بن سعد مُقرَئی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الارسال'' راوی ہے ۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۵۔ق۔راشد بن سعید بن راشد قرشی،ابوبکر رملی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۵۶۔بخ،م،ت،ق۔راشد بن کیسان عبسی،ابوفزارہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۵۷۔بخ،ق۔راشد بن نجیح حمّانی،ابومحمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۸۵۸۔ق۔راشد:

وابصہ سے روایت کرتا ہے اسے راشد بن ابوراشد بھی کہا جاتا ہے۔مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ راشد بن سعد مقرئی ہو۔

۱۸۵۹۔ت،ق۔رافع بن اسحاق مدنی،شفاء کا غلام:

اسے ابوطلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۶۰۔س۔رافع بن اسید بن ظہیر انصاری،خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۶۱۔ع۔رافع بن خدیج بن رافع بن عدی حارثی،اوسی،انصاری:

ان کی شرکت کا پہلا معرکہ احد پھر خندق ہے ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۱۸۶۲۔د۔رافع بن رفاعہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے باندی کی اجرت سے متعلقہ حدیث آئی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ تابعی ہیں اور ان کی حدیث مرسل ہے۔اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رافع بن خدیج ہیں۔

۱۸۶۳۔د،س۔رافع بن سلمہ بن زیاد بن ابو جعد غطفانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۶۴۔عس۔رافع بن سلمہ بجلی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۶۵۔د،س۔رافع بن سنان اوسی،ابوالحکم مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے مگر اس کی سند مختلف فیہ ہے۔

۱۸۶۶۔م،د،ت،ق۔رافع بن عمرو غفاری،ابو جبیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا اہل بصرہ میں شمار ہوتا ہے۔

۱۸۶۷۔د،س،ق۔رافع بن عمرو مزنی،عائذ بن عمرو کا بھائی:

بصرہ فروکش ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے۔

۱۸۶۸۔خ۔رافع بن مالک بن عجلان انصاری:

اہل عقبہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کا بیٹا رفاعہ غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا۔

۱۸۶۹۔د۔رافع بن مَکِیث:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور فتح مکہ میں شریک ہوئے اور فتح مکہ میں جہینہ کا عَلَم انہی کے پاس تھا۔

۱۸۷۰۔م۔رافع، ابوالجعد غطفانی کوفی، سالم کا والد:

مخضرمی ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۱۸۷۱۔خ،م،ت،س۔رافع، مروان بن حکم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

رَباح نام کے راویوں کا ذکر

۱۸۷۲۔د،س،ق۔رباح بن ربیع اُسَیّدی،حنظلہ کاتب کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے،انہیں ریاح بھی کہا جاتا ہے۔

۱۸۷۳۔د،س۔رباح بن زید قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' صنعانی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۸۱ برس ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۴۔ت،ق۔رباح بن عبدالرحمٰن بن ابوسفیان بن حویطب قرشی عامری،ابوبکر حویطبی ،مدنی،قاضی حویطب:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے۔پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں قتل ہوا۔

۱۸۷۵۔بخ،م،ت،س۔رباح بن ابومعروف بن ابوسارہ مکی:

چھٹے طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزدھوئے ہیں۔

۱۸۷۶۔د۔رباح بن ولید بن یزید بن نمران ذِماری:

بعض حضرات نے اسے الٹ کر ولید بن رباح کہہ دیا ہے۔آٹھویں طبقہ کا صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۷۷۔رباح،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۸۷۸۔بخ،قد،ت۔ربعی ابن ابراہیم بن مقسم اسدی،ابوالحسن بصری،اسماعیل بن علیہ کا چھوٹا بھائی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ صالح'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۷۹۔ع۔ربعی بن حراش، ابو مریم عبسی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد مخضرمی'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۰۔بخ،د۔ربعی بن عبداللہ بن جارود بن ابوسَبْرَہ، ہذلی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۸۸۱۔د،تم،ق۔رُبَیح ابن عبدالرحمٰن بن ابوابوسعید خدری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سعید ہے اور ربیح لقب ہے۔ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۸۸۲۔۴۔ربیع بن انس بکری یا حنفی۔بصری:

خراسان فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۸۳۔ت،ق۔ربیع بن بدر بن عمرو بن جراد تمیمی سعدی، ابوالعلاء بصری:

اس کا لقب عُلَیْلَہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۸۴۔ت،س۔ربیع بن براء بن عازب انصاری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۸۵۔ق۔ربیع بن حبیب بن ملاح کوفی عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' احول، عائذ بن حبیب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے نوفل بن عبدالملک سے روایت لینے کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے (امام) ابواحمد حاکم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس روایت کا بوجھ نوفل کے سر پر ہے۔

۱۸۸۶۔تمییز۔ربیع بن حبیب حنفی، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۱۸۸۷۔د۔ربیع بن خالد ضبی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جماجم میں قتل ہوا۔

۱۸۸۸۔خ،م،قد،ت،س،ق۔ربیع بن خُثَیم ابن عائذ بن عبداللہ ثوری، ابو یزید کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد مخضرمی'' راوی ہے، (سیدنا) ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) نے اس کے بارے میں کہا کہ

اگر اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہوتا تو میں اس سے بہت محبت کرتا ۶۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۳ھ میں ہوا۔

۱۸۸۹۔د،س۔ربیع بن روح لاحونی حمصی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۰۔د،س۔ربیع بن زیاد حارثی، بصری:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے، صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ یہ ابوفراس ہے جس نے (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے مگر (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا رد کیا ہے۔

۱۸۹۱۔مد،س۔ربیع بن زیاد خزاعی:

اسے ربیعہ اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کر کے کہا ہے کہ مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۱۸۹۲۔م،۴۔ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۳۔د،س۔ربیع بن سلیمان بن داود جیزی، ابومحمد ازدی مصری، اعرج:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۴۔۴۔ربیع بن سلیمان بن عبدالجبار مرادی، ابومحمد مصری مؤذن، شافعی کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۵۔خت، ت، ق۔ربیع بن صبیح سعدی بصری:

ساتویں طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے اور عبادت گزار مجاہد تھا، رامہرمزی کا کہنا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں کتابیں تصنیف کیں، ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۸۹۶۔بخ۔ربیع بن عبداللہ بن خُطّاف احدب، ابومحمد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۱۸۹۷۔م،۴۔ربیع بن عُمَیلَہ،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۸۔س۔ربیع بن لوط انصاری:

براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کی اولاد میں سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا بھتیجا ہے۔چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۸۹۹۔س۔ربیع بن محمد بن عیسیٰ کندی،ابوالفضل لاذقی:

گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۱۹۰۰۔د۔ربیع بن محمد،تابعی:

مرسل حدیث نقل کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۰۱۔بخ،م،د،ت،س۔ربیع بن مسلم جمحی،ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۲۔خ،م،د،س،ق۔ربیع بن نافع،ابوتوبہ حلبی:

طرطوس فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ حجہ عابد'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۳۔خ،د۔ربیع بن یحییٰ بن مقسم اُشنائی،ابوالفضل بصری:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے صدوق صاحب اوہام راوی ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۰۴۔ت،س۔ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی،نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دورخلافت میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آخر میں ہوا۔

☆ربیعہ بن زیاد:

ربیع کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۱۸۹۱)

۱۹۰۵۔ت۔ ربیعہ بن سلیم یا ابن ابو سلیم تجیبی ۔ابو مرزوق یا ابو عبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۰۶۔د،ت،س۔ ربیعہ بن سیف بن مانع معافری اسکندرانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر روایتیں آئی ہیں ۱۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۱۹۰۷۔۴۔ ربیعہ بن شیبان سعدی، ابوالحوراء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۰۸۔س۔ ربیعہ بن عامر بن بجاد ''ابن ہاد بھی کہا گیا ہے'' ازدی یا دیلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۱۹۰۹۔خ،د۔ ربیعہ بن عبداللہ بن ہُدَیر:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبداللہ اور ہدیر کے درمیان ربیعہ ہے۔ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۰۔عخ،د۔ ربیعہ بن عبدالرحمٰن بن حصن غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۱۱۔ع۔ ربیعہ بن ابو عبدالرحمٰن تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عثمان مدنی، المعروف ربیعۃ الرائے:

اس کے والد کا نام فروخ ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۳۶ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۳ھ میں ہوا (امام) باجی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ ۱۴۲ھ میں ہوا۔

۱۹۱۲۔د،عس۔ ربیعہ بن عتبہ ''ابن عبید بھی کہا جاتا ہے'' کنانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۱۳۔م،س،ق۔ ربیعہ بن عثمان بن ربیعہ بن عبداللہ بن ہدیر تیمی، ابو عثمان مدنی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۱۴۔م،س۔ ربیعہ بن عطاء زہری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، ابن سباع کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۱۵۔ ٤۔ ربیعہ بن عمرو ''اسے ابن حارث دمشقی بھی کہا جاتا ہے'':

یہ ربیعہ بن غاز، ابوغاز جُرشی ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ۶۴ھ میں مرج راہط کے دن قتل ہوا اور فقیہ تھا، (امام) دارقطنی وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۱۹۱۶۔ بخ۔م۔ ٤۔ ربیعہ بن کعب بن مالک اسلمی، ابوفراس مدنی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بعض حضرات نے ربیعہ اور ابوفراس اسلمی میں فرق کیا ہے، ربیعہ ۶۳ھ میں واقعہ حرہ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۱۷۔ بخ،م،س۔ ربیعہ بن کلثوم بن جَبْر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے۔

۱۹۱۸۔س،ق۔ ربیعہ بن ناجد، ازدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ ابوصادق اس سے روایت کرتا ہے اور اس کا بھائی ہے۔

۱۹۱۹۔ع۔ ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوشعیب ایادی، قصیر (بونا):

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۱ھ یا ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۰۔خت،م، ٤۔ رجاء بن حَیْوہ کندی، ابومقدام ''ابونصر بھی کہا جاتا ہے'' فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۱۔م،د،س،ق۔ رجاء بن ربیعہ زُبیدی، ابواسماعیل کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۲۲۔ بخ۔ رجاء بن ابورجاء باہلی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۲۳۔تمییز۔رجاء بن ابو رجاء:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ رجاء بن حارث ہے جو کہ ایک ضعیف راوی ہے۔

۱۹۲۴۔مد،س،ق۔رجاء بن ابوسلمہ مہران ابومقدام فلسطینی، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے، بعمر ۷۰ برس ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۵۔(خ) رجاء بن سندی، نیشاپوری، ابومحمد اسفرائینی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کا اپنی صحیح میں اس سے روایت کرنا ثابت نہیں۔

۱۹۲۶۔ت۔رجاء بن صبیح حرشی، ابویحییٰ بصری، صاحب سقط:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۲۷۔ت۔رجاء بن محمد بن رجاء عذری، ابوالحسن بصری، سقطی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۲۸۔د،ق۔رجاء بن مرجی غفاری، مروزی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۲۹۔د،ق۔رجاء انصاری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۳۰۔ت۔رُحَیل ابن معاویہ بن حُدَیج جعفی، ابوخیثمہ زہیر کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۳۱۔بخ،د۔رَدَّاد، لیثی ''بعض حضرات نے ابورَدَّاد کہا ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے'' حجازی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۳۲۔بخ۔رُدَیح ابن عطیہ قرشی، بیت المقدس کا مؤذن:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۱۹۳۳۔عس۔رِزَام ابن سعید ضبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۳۴۔س،ق۔رزق اللہ بن موسیٰ ناجی، بغدادی اسکافی ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے'':

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۵۔خت،س۔رُزَیق ابن حُکَیم، ابوحکیم اَیلی:

اسے زریق بن حیان بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۳۶۔م۔رُزَیق بن حیان دمشقی، ابومقدام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعید بن حیان ہے اور رزیق لقب ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بعمر ۸۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۳۷۔د۔رزیق بن سعید بن عبدالرحمٰن مدنی:

اسے رِزْق بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۳۸۔ق۔رزیق، ابوعبداللہ اَلہانی حمصی:

پانچویں طبقہ کا صدوق صاحبِ اوہام راوی ہے۔

۱۹۳۹۔ت۔رَزِین ابن حبیب جہنی یا بکری، کوفی رُمَّانی، تمار بیاع الانماط:

کہا جاتا ہے کہ رزین جہنی رمانی، رزین بیاع الانماط نہیں ہے، جہنی وہ ہے جس کی ترمذی نے روایت نقل کی ہے اور (امام) احمد (رحمہ اللہ) اور (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ دوسرا مجہول ہے اور یہ دونوں دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۱۹۴۰۔س۔رزین بن سلیمان احمری:

بعض حضرات نے اس کے نام کو الٹ دیا ہے ہے اور اسے سالم بن رزین بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆رزین بن عبدالرحمٰن، ابوخصیب:

درست زیاد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۸۹)

۱۹۴۱۔عس۔رزین بن عقبہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۴۲۔ تت،ق۔رِشْدِ ین ابن سعد بن مفلح مَہری، ابوالحجاج مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے اس پر ابن لہیعہ کو ترجیح دی ہے، ابن یونس (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ دین کے لحاظ سے صالح تھا تو صالحین کی غفلت اس پر حدیث کے بارے میں اثر انداز ہوئی، ۷۸ برس عمر پا کر ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۴۳۔ت،ق۔رشدین بن کریب بن ابومسلم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوکریب مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۴۴۔عس۔رفاعہ بن ایاس بن نذیر ضبی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۴۵۔خ، د، ت، س۔رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، حارثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۴۶۔خ،۴۔رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان، ابومعاذ انصاری:

بدری (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کا ذکر گزر چکا۔(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دورِ خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۴۷۔س،ق۔رفاعہ بن شداد بن عبداللہ بن قیس قِتبانی، ابوعاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆رفاعہ بن عبدالمنذر، ابولبابہ انصاری:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(۸۳۲۹)

۱۹۴۸۔س،ق۔رفاعہ بن عرابہ جہنی ،مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۱۹۴۹۔م۔رفاعہ بن ہیثم بن حکم واسطی،ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆رفاعہ بن یثربی،ابورمثہ:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۰۲)

۱۹۵۰۔د،ت،س۔رفاعہ بن یحییٰ بن عبداللہ بن رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری،مسجد بنوزریق کا امام:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۵۱۔د۔رفاعہ بن عوف،ابومطیع:

اسے ابورفاعہ بھی کہا جاتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۵۲۔ق۔رِفدہ ابن قضاعہ غسانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۵۳۔ع۔رُفَیع ابن مہران،ابوعالیہ ریاحی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الارسال'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۳ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۱۹۵۴۔خ،م،د،ت،س،فق۔رقبہ ابن مصقلہ عبدی کوفی،ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے اور مزاق کیا کرتا تھا،۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۵۔د،ت،ق۔رُکانہ ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف مطلبی:

فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور پھر مدینہ منورہ رہائش پزیر ہو گئے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۱۹۵۶۔ بخ،م،ہ۔ رُکین ابن ربیع بن عَمیلہ فزاری، ابوربیع کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۵۷۔ ت۔ رُمیح، جذامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۵۸۔ ق۔ رَوّاد ابن جراح، ابوعصام عسقلانی، خراسانی الاصل:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا جس کی وجہ سے ترک کردیا گیا اور ابراہیم نخعی سے اس کی احادیث میں شدید ضعف پایا جاتا ہے۔

۱۹۵۹۔ خت۔ رُؤبہ ابن عجاج، مشہور رجزیہ شاعر، تمیمی پھر سعدی:

''فصیح، روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے، جنگل میں ۱۴۵ھ کو فوت ہوا، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔

۱۹۶۰۔ ت۔ روح بن اسلم باہلی، ابوحاتم بصری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۱۔ ت،ق۔ روح بن جناح ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعد دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۱۹۶۲۔ ع۔ روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی، ابومحمد بصری:

روح بن عبادہ بن علاء بن حسان قیسی، نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل، صاحب تصانیف'' راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۳۔ خ۔ روح بن عبدالمؤمن ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالحسن بصری مقریٔ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۴۔ ق۔ روح بن عنبسہ بن سعید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۶۵۔ق۔روح بن فرج بزاز، ابوالحسن بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۶۔تمییز۔روح بن فرج سواق، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۷۔تمییز۔روح بن فرج قطان، ابوزِنباع، مصری:

روح بن فرج قطان، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۴ھ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۶۸۔تمییز۔روح بن فرج بن زکریا بن عبداللہ بغدادی، ابوحاتم مؤدب:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۶۹۔تمییز۔روح بن فرج بصری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۷۰۔خ،م،د،س،ق۔روح بن قاسم تمیمی عنبری، ابوغیاث بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن حبان کے بیان کے مطابق ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۱۔بخ،د،ت،س۔رویفع ابن ثابت بن سکن بن عدی بن حارثہ انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فروکش ہوئے اور برقہ کے مقام پر گورنر مقرر ہوئے اور وہیں ۵۶ھ میں فوت ہوئے۔

۱۹۷۲۔د،س،ق۔ریاح ابن حارث نخعی، ابوالمثنٰی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ریاح بن ربیع:

رباح کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۱۸۷۲)

۱۹۷۳۔خد۔ریاح بن عبیدہ باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

حجاز فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۷۴۔د،س۔ریحان بن سعید بن مثنی سامی، ناجی، ابوعصمہ بصری:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۱۹۷۵۔د،ت۔ریحان بن یزید عامری:

تیسرے طبقہ کا مقبول راوی ہے۔

حرف الزاء

۱۹۷۶۔ بخ،م،۴۔زاذان،ابوعمر کندی،بزاز:

اس کی کنیت ابوعبداللہ ہے۔دوسرے طبقہ کا صدوق،شیعہ راوی ہے ارسال کرتا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۷۷۔زاذان،ابویحیٰ قتات:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۴۴)

۱۹۷۸۔بخ،د۔زارع بن عامر عبدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا شمار بصرہ کے دیہاتی حضرات میں ہوتا ہے۔

۱۹۷۹۔ت،س،ق۔زافر ابن سلیمان ایادی،ابوسلیمان قُہستانی:

پہلے ری پھر بغداد فروکش ہوا اور سجستان میں قضاء کے عہدہ پر متعین رہا،نوویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الاوہام'' راوی ہے۔

۱۹۸۰۔خ۔زاہر بن اسود بن حجاج اسلمی،مجزاۃ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہا۔

۱۹۸۱۔س۔زائدہ بن ابورُقاد،باہلی،ابومعاذ بصری صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۱۹۸۲۔ع۔زائدہ بن قدامہ ثقفی،ابوصلت کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار متبع سنت'' راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۱۹۸۳۔د،ت،ق۔زائدہ بن نَشِیط،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۸۴۔مد۔زبّان:

نبی کریم ﷺ سے مرسلاً روایت کرتا ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۱۹۸۵۔بخ،د،ت،ق۔زبان بن فائد،ابوجُوین حمراوی:

چھٹے طبقہ کا عبادت گزاری کے باوصف ''روایت حدیث میں ضعیف'' راوی ہے۔

۱۹۸۶۔د۔زبرقان بن عبداللہ ضمری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۸۷۔د،س،ق۔زبرقان بن عمرو بن امیہ ''ابن عبداللہ بن عمرو بن امیہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اکثر حضرات نے پہلے راوی اور اس میں فرق نہیں کیا۔

۱۹۸۸۔د۔زُبَیب ابن ثعلبہ بن عمرو تمیمی عنبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بصرہ فروکش ہوئے۔

۱۹۸۹۔ع۔زُبَید ابن حارث بن عبدالکریم بن عمرو بن کعب یامی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۲۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۰۔خ۔زبیر بن ابواسید ساعدی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام منذر ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۱۹۹۱۔ق۔زبیر بن بکار بن عبداللہ بن مصعب ابن ثابت بن عبداللہ بن زبیر اسدی مدنی، ابوعبداللہ ابن ابوبکر، قاضی مدینہ:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ثقہ راوی ہے سلیمانی نے اس کی تضعیف کر کے غلطی کی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۱۹۹۲۔ت۔زبیر بن جنادہ ہجری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۹۳۔خ،م،د،ت،ق۔زبیر بن خِرّیت بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۹۹۴۔د۔زبیر بن خُریق جزری، مولی عائشہ:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۱۹۹۵۔د،ت،ق۔زبیر بن سعید بن سلیمان بن سعید بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، مدنی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۱۹۹۶۔ق۔زبیر بن سلیم:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۱۹۹۷۔مد۔زبیر بن عبداللہ بن ابوخالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

اسے ابن رہمہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۹۹۸۔کن۔زبیر بن عبدالرحمٰن بن زَبیر قُرظی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کے دادا کے نام میں زاء پر فتحہ ہے۔

۱۹۹۹۔ق۔زبیر بن عبید:

نافع سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۰۰۔د۔زبیر بن عثمان بن عبداللہ بن سراقہ عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۳۱ھ یا ۱۳۲ھ کو قتل ہوا۔

۲۰۰۱۔ع۔زبیر بن عدی ہمدانی، یامی، ابوعبداللہ کوفی:

ری میں قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۲۔خ،ت،س۔زبیر بن عَرَبی، نمری، ابوسلمہ بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۰۰۳۔ع۔زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی بن کلاب، ابوعبداللہ قرشی، اسدی:

عشرہ مبشرہ (رضی اللہ عنہم) میں سے ہیں جنگ جمل سے لوٹنے کے بعد ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۲۰۰۴۔ق۔زبیر بن منذر بن ابواسید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہی راوی ہے جو گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک دوسرا راوی ہے، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۰۵۔قد۔زبیر بن موسیٰ بن میناء مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۰۶۔د،س۔زبیر بن ولید شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۰۷۔س۔زبیر تمیمی، حنظلی بصری، محمد کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۰۰۸۔ع۔زِرّ ابن حُبَیش ابن حُباشہ اسدی کوفی، ابومریم:

جلیل القدر ثقہ مخضرمی راوی ہے بعمر ۱۲۷ برس ۸۱ھ یا ۸۲ھ یا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۰۹۔ع۔زُرارہ ابن اوفی عامری، حَرَشی، ابوحاجب بصری، قاضیِ بصرہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۹۳ھ کو نماز کی حالت میں اچانک فوت ہوا۔

۲۰۱۰۔بخ،د،س۔زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو سہمی، باہلی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۱۱۔ت۔زرارہ بن مصعب بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۱۲۔تمییز۔زرارہ بن مصعب بن شیبہ عبدری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زرارہ:

وتر کے متعلقہ ابن ابزی سے اس نے روایت نقل کی ہے، درست عزرہ ہے۔

☆زرارہ:

عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت کرتا ہے، درست ابن زرارہ ہے جو کہ محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ ہے۔

۲۰۱۳۔ت،ق۔زَربی ابن عبداللہ ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابویحییٰ بصری، مسجد ہشام بن حسان کا امام:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۲۰۱۴۔ق۔زرعہ بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن انصاری بیاضی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عتبہ ہے۔

۲۰۱۵۔د،کن۔زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۰۱۶۔ر۔زرعہ بن عبدالرحمٰن، ابوعبدالرحمٰن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆زرعہ، ابوعمرو، سیبانی:

اس کا ترجمہ کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۷۴)

☆زرعہ، ابوعمرو:

ابوامامہ سے روایت کرتا ہے، درست ابوزرعہ یحییٰ بن ابوعمرو ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔ (=۷۶۱۶)

☆زریق بن حیان:

راء میں گزر چکا۔ (۱۹۳۶)

۲۰۱۷۔س۔زُفَر ابن اوس بن حَدَثان، نصری مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۰۱۸۔د،س۔زفر بن صعصعہ بن مالک:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۱۹۔د۔زفر بن وَثیمہ ابن مالک بن اوس بن حدثان، نصری دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۰۔ع۔زکریا بن اسحاق مکی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۰۲۱۔خت۔زکریا بن خالد:

ابوزناد سے روایت کرتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۲۔ع۔زکریا بن ابوزائدہ خالد ''ہبیرہ بھی کہاجاتا ہے'' ابن میمون بن فیروز ہمدانی وادعی، ابویحییٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے۔۱۴۷ھ یا ۱۴۸ھ یا ۱۴۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۲۳۔د،س۔زکریا بن سلیم، ابوعمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۲۴۔خ،م،مد،ت،س،ق۔زکریا بن عدی بن صلت تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ کوفی، یوسف کا بھائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ثقہ جلیل القدر حافظ حدیث راوی ہے ۲۱۱ھ یا ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۲۵۔تمییز۔زکریا بن عدی خطمی:

شعبی سے روایت کرتا ہے، اسے زکریا بن حکیم بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۲۶۔ق۔زکریا بن منظور بن ثعلبہ قرظی، ابویحییٰ مدنی:

اسے زکریا ابن یحییٰ بن منظور بھی کہاجاتا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۲۷۔ق۔زکریا بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۰۲۸۔س۔زکریا بن یحییٰ بن ایاس بن سلمہ سجزی، ابوعبدالرحمٰن:

دمشق فروکش ہوا، خیاط السنہ کے لقب سے مشہور ہے، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۹۴ برس ۲۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۲۹۔تمییز۔زکریا بن یحییٰ ساجی بصری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۳۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۰۔خ۔زکریا بن یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ وداعی، ابوزائدہ کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۰۳۱۔خ۔زکریا بن ابوزکریا یحیی بن صالح بن سلیمان بلخی، ابویحیی لولوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۵۶ برس ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۲۔م۔زکریا بن یحیی بن صالح قضاعی، ابویحیی مصری، حَرسی، کاتب عمری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۳۳۔بخ، د، س، ق۔زکریا بن یحیی بن عمارہ انصاری، ابویحیی ذارع بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۰۳۴۔خ۔زکریا بن یحییٰ بن عمر بن حصن طائی، ابوسکین، کوفی خزاز:

دسویں طبقہ کا صدوق راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں جس کی وجہ سے (امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اسے کمزور کہا ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۳۵۔م۔مد، ت، س، ق۔زمعہ ابن صالح جَندی یمانی، ابووہب:

مکہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے اور (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کے نزدیک اس کی حدیث مقرون ہے

(یعنی دوسرے ثقہ راوی کی روایت کے ساتھ ملا کر روایت کی گئی ہے)۔

۲۰۳۶۔د،س۔زُمَیل ابن عباس اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۳۷۔ق۔زنباع بن روح جذامی، فلسطینی، روح کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

۲۰۳۸۔ت۔زِنفل ''جعفر کے وزن پر ہے'' عَرَفی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۳۹۔خ،م،ت،س۔زہدم ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن مضرب جَرمی، ابو مسلم بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۴۰۔خ،ہ۔زُہرہ ابن معبد بن عبداللہ ابن ہشام قرشی تیمی، ابو عقیل مدنی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۳۵ھ کو ہوا۔

۲۰۴۱۔س۔زہرہ:

زید بن ثابت سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆زہیر بن اقمر، ابو کثیر:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۲۳)

۲۰۴۲۔خ،م،د،س،ق۔زہیر بن حرب بن شداد، ابو خیثمہ نسائی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے ایک ہزار سے بھی زائد حدیثیں اس سے نقل کی ہیں، بعمر ۷۴ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۳۔د،ق۔زہیر بن سالم عنسی، ابو مخارق شامی:

چوتھے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۲۰۴۴۔خ،د۔زہیر بن عبداللہ بن جدعان،ابوملیکہ تیمی،مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،ان کی (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) سے دو کتابوں میں حدیث آتی ہے اور یہ آپ (رضی اللہ عنہ) کے خاندان میں سے ہیں۔

۲۰۴۵۔بخ۔زہیر بن عبداللہ بن ابوجبل:

بصرہ فروکش ہوا،ایک جماعت نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اور ابن ابوحاتم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے اسی طرح ابن حبان نے بھی اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۰۴۶۔د،س۔زہیر بن عثمان ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ولیمہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۷۔م،س۔زہیر بن ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے اللہ پاک کے فرمان "وانذر عشیرتك" کی تفسیر کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۲۰۴۸۔ق۔زہیر بن محمد بن قُمیر مروزی:

پہلے بغداد رہائش پزیر ہوا پھر طرسوس کی سرحدی چھاؤنی میں منتقل ہوگیا،گیارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴۹۔ع۔زہیر بن محمد تیمی،ابومنذر خراسانی:

پہلے شام پھر حجاز فروکش ہوا،شامیوں کی اس سے روایت درست نہیں ہے چنانچہ اس وجہ سے یہ ضعیف ہے،(امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے ذکر کیا ہے کہ زہیر راوی جس سے شامی لوگوں نے روایت کیا ہے وہ اور ہے اور (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے اس نے ملک شام میں اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں تو اس کی اغلاط زیادہ ہوگئیں۔ساتویں طبقہ سے ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۰۔ق۔زہیر بن مرزوق:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۰۵۱۔ع۔زہیر بن معاویہ بن حدیج، ابوخیثمہ جعفی، کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے مگر ابواسحاق سے اس کا آخر میں سماع ہے ۱۷۲ھ یا ۱۷۳ھ یا ۱۷۴ھ میں فوت ہوا اور ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۰۵۲۔ل۔زہیر بن نعیم بابی، سلولی، ابوعبدالرحمٰن سجستانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''عابد'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۰۵۳۔قد۔زہیر بن ہُنَید عدوی، ابوذیال بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زہیر، بے نسبت:

اس سے ابن جریج نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن معاویہ، ابوخیثمہ ہے۔(=۲۰۵۱)

۲۰۵۴۔عخ، م، ت، ق۔زیاد ''یزید بھی کہا جاتا ہے'' بن اسماعیل مخزومی یا سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا صدوق برے حافظہ والا راوی ہے۔

۲۰۵۵۔بخ۔زیاد بن انعم شعبانی، عبدالرحمٰن کا والد:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۰۵۶۔خ، د، ت، س۔زیاد بن ایوب بن زیاد بغدادی، ابوہاشم طوسی الاصل:

اس کا لقب دلویہ ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے شعبۃ الصغیر کا لقب دیا ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۵۷۔د، ق۔زیاد بن بیان، الرقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۰۵۸۔س، ق۔زیاد بن ثُوَیب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۵۹۔د۔زیاد ''زید یا یزید بھی کہا جاتا ہے'' بن جاریہ تمیمی، دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے، ولید بن عبدالملک کے زمانہ میں اسے قتل کر دیا گیا کیونکہ اس نے عصر تک نماز جمعہ کی تاخیر کرنے سے انکار کیا تھا۔

۲۰۶۰۔ع۔زیاد بن جبیر بن حیہ ابن مسعود بن معتب ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا تھا۔

۲۰۶۱۔س۔زیاد بن جراح جزری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ زیاد بن ابو مریم ہے۔

۲۰۶۲۔ت۔زیاد بن ابو جعد رافع، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۳۔د،ت،ق۔زیاد بن حارث صُدائی:

اسے صحابیت اور وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۲۰۶۴۔د۔زیاد بن حُدَیر اسدی:

اس کا صحیح بخاری میں ذکر آیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۲۰۶۵۔س۔زیاد بن حِذَیم سعدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۶۶۔خ،د،س۔زیاد بن حسان بن قرہ باہلی المعروف اعلم:

پانچویں طبقہ کا (امام) احمد (رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۶۷۔ت۔زیاد بن حسن بن فرات قزاز تمیمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۰۶۸۔س۔زیاد بن حصین بن اوس یا قیس نہشلی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۶۹۔م،س،ق۔زیاد بن حصین بن قیس حنظلی یا ریاحی، ابوجہمہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ثقہ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۰۷۰۔م،۴۔زیاد بن خیثمہ جعفی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۷۱۔تمییز۔زیاد بن خیثمہ:

اوزاعی اور ان کے معاصرین سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۷۲۔خ،ت،ق۔زیاد بن ربیع یُحْمِدی، ابوخِداش بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۳۔د،ت،ق۔زیاد بن ربیعہ بن نعیم بن ربیعہ حضرمی، مصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۷۴۔م،س،ق۔زیاد بن ریاح، ابوقیس بصری یا مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۷۵۔تمییز۔زیاد بن ریاح ہذلی، ابوریاح بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۷۶۔م،ت،ق۔زیاد بن ابوزیاد میسرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۷۷۔ر۔زیاد بن ابوزیاد جصاص، ابومحمد واسطی، بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۷۸۔د۔زیاد بن زید سوائی، اعسم، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۰۷۹۔د۔زیاد ''زید بھی کہا جاتا ہے'' بن سعد بن ضمیرہ:

اسے زیاد بن ضمیرہ بن سعد بھی کہا جاتا ہے:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۸۰۔ع۔زیاد بن سعد بن عبدالرحمٰن خراسانی:

پہلے مکہ پھر یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، (امام) ابن عیینہ (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ زہری کے تمام اصحاب سے زیادہ قابل اعتماد ہے۔

۲۰۸۱۔د،ت،ق۔زیاد بن سلیم عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوامامہ المعروف اعجم، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۸۲۔د،ق۔زیاد بن ابوسودہ مقدسی، عثمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۸۳۔د،س۔زیاد بن صُبَیح ''تصغیر ہے ابوحاتم سے نقل کا گیا ہے کہ یہ فتح کے ساتھ ہے'' حنفی، ابومریم بصری ثم مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۸۴۔ق۔زیاد بن صَیفی ابن صہیب رومی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆زیاد بن ضمیرہ:

ابن سعد کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۰۷۹)

۲۰۸۵۔خ،م،ت،ق۔زیاد بن عبداللہ بن طفیل عامری، بَکّائی، ابومحمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مغازی میں صدوق پختہ کار'' راوی ہے تاہم ابن اسحاق کے علاوہ سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے (امام) وکیع (رحمہ اللہ) کا اس کی تکذیب کرنا ثابت نہیں اور صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر

متابعۃً اس کی حدیث آئی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۸۶۔ق۔زیاد بن عبداللہ بن عُلاثہ عُقَیلی، ابوسہل حرانی:

عہدہ قضاء پر اپنے بھائی کا نائب مقرر رہا (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۲۰۸۷۔ت۔زیاد بن عبداللہ نمیری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۰۸۸۔ق۔زیاد بن عبداللہ:

عاصم بن محمد سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔میرا گمان ہے کہ یہ انصاری ہے جس کے بارے میں خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے کہ یہ شعبی سے روایت کرتا ہے۔

۲۰۸۹۔د۔زیاد بن عبدالرحمٰن قیسی، ابونصیب بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۰۔تم۔زیاد بن عبیداللہ بن زیاد زیادی، بصری، محمد کا والد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۱۔بخ۔زیاد بن عبید بن نمران، حمیری مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۲۔ع۔زیاد بن عِلاقہ ثعلبی، ابومالک کوفی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے۔سو برس سے زائد عمر پا کر ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۳۔م،د،س۔زیاد بن فیاض خزاعی، ابوالحسن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

☆زیاد بن فیروز، ابوالعالیہ براء:

اس کا کنیتوں میں ذکر آئے گا۔(=۸۱۹۷)

۲۰۹۴۔س۔زیاد بن قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۵۔ت،س۔زیاد بن مُسیّب عدوی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۰۹۶۔م،د،ت،س۔زیاد بن کلیب حنظلی، ابو معشر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۹ھ یا ۱۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۰۹۷۔ق۔زیاد بن لبید بن ثعلبہ انصاری، خزرجی، ابو عبداللہ:

غزوہ بدر میں شریک ہوا اور نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضر موت پر عامل مقرر تھا ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۹۸۔بخ،د۔زیاد بن مخراق مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو الحارث بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۰۹۹۔ق۔زیاد بن ابو مریم جزری:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور ابو موسیٰ سے اس کا سماع ثابت نہیں اور اس کے شہر والوں کو اسی بات پر اعتماد ہے کہ یہ ابن جراح کے علاوہ دوسرا راوی ہے۔

۲۱۰۰۔مد۔زیاد بن مسلم یا ابن ابو مسلم ابو عمر فراء، بصری صفار:

ساتویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۱۰۱۔ت۔زیاد بن منذر، ابو جارود کوفی، اعمیٰ (نابینا):

ساتویں طبقہ کا رافضی راوی ہے (امام) یحیٰ بن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی تکذیب کی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۱۰۲۔ت،ق۔زیاد بن مینا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۰۳۔خت۔زیاد بن نافع تجیبی مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زیاد بن نعیم:

زیاد بن ربیعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۰۷۳)

۲۱۰۴۔ع۔زیاد بن یحییٰ بن حسان، ابوخطاب حسانی نکری بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ راوی ہے ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۰۵۔د،س۔زیاد بن یونس بن سعید حضرمی، ابوسلامہ اسکندرانی:

نوویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

☆زیاد، اجم:

یہ ابن سلیم ہے۔(=۲۰۸۱)

☆زیاد، اعلم:

یہ ابن حسان ہے گزر چکا۔(=۲۰۶۶)

۲۱۰۶۔مد۔زیاد، سہمی:

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن عاص کا غلام ہے۔

۲۱۰۷۔ت۔زیاد طائی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے (حضرت) ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۲۱۰۸۔س۔زیاد عصفری، سفیان کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زیاد نمیری:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(۲۰۸۷)

۲۱۰۹۔ زیاد، ابوابردمدنی، بنوخطمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ 1

۲۱۱۰۔ د۔ زیاد، ربیع بن انس کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۱۱۔ د،س۔ زیاد، ابویحییٰ مکی ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'' اعرج:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے۔

۲۱۱۲۔ مد۔ زیاد:

ابومنذر سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ زید بن اُثیع ''یثیع بھی کہا جاتا ہے'':

اس کا ترجمہ آئے گا۔ (۲۱۶۰)

۲۱۱۳۔ د،س۔ زیادہ ابن محمد انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۱۱۴۔ خ۔ ۴۔ زید بن اخزم طائی نبہانی، ابوطالب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۷ھ کو بصرہ کے مقام پر کائنۃ الزنج میں شہید ہوا۔

۲۱۱۵۔ د،ت،س۔ زید بن ارطاۃ فزاری، دمشقی، عدی کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۲۱۱۶۔ ع۔ زید بن ارقم بن زید بن قیس انصاری، خزرجی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور اللہ رب العزت نے سورۃ المنافقون میں ان کی تصدیق نازل کی، ۶۷ھ یا ۶۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۷۔ ع۔ زید بن اسلم عدوی، غلام عمر، ابوعبداللہ وابواسامہ، مدنی:

تیسرے طبقہ کے ''ثقہ عالم'' راوی ہیں اور ارسال کرتے تھے ۱۳۶ھ کو فوت ہوئے۔

۲۱۱۸۔ع۔زید بن ابوانیسہ جزری، ابواسامہ:

اصلاً کوفہ کا رہنے والا ہے بعد میں رہا کے مقام پر رہائش پزیر ہوگیا تھا، چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس سے متفرد احادیث آتی ہیں بعمر ۳۶ برس ۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۱۹۔ق۔زید بن ایمن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید بن بولا:

حرف کے آخر میں آئے گا۔(=۲۱۶۵)

۲۱۲۰۔ع۔زید بن ثابت بن ضحاک بن لوذان انصاری، نجاری، ابوسعید وابوخارجہ:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وحی لکھی ہے، (امام) مسروق (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے پختہ علم والے حضرات میں سے تھے ۴۵ھ یا ۴۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

☆زید بن جاریہ:

زیاد کے ترجمہ میں آئے گا۔(۲۰۵۹)

☆زید بن جاریہ، ایک دوسرا راوی:

مبہمات میں آئے گا۔

☆زید بن جاریہ:

یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔(۷۶۹۹)

۲۱۲۱۔ع۔زید بن جبیر بن حرمل، طائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۲۲۔ت،ق۔زید بن جبیرہ ابن محمود بن ابوجبیرہ بن ضحاک انصاری، ابوجبیرہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۱۲۳۔س،ق۔زید بن حرثہ بن شراحیل کلبی، ابواسامہ، غلام رسول اللہ ﷺ:

پہلے اسلام لانے والے حضرات میں سے جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بعمر ۵۵ برس نبی کریم ﷺ کی حیات میں ہی ۸ھ کو مؤتہ کے روز شہید ہوئے۔

۲۱۲۴۔ر،م،۴۔زید بن حُباب، ابوالحسین عُکلی، خراسانی الاصل، کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ثوری کی حدیث میں غلطی کرجاتا ہے ۲۰۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۵۔س،ق۔زید بن حِبان رقی، کوفی الاصل، ربیعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۶۔خ۔زید بن حدیر اسدی، کوفی، زیاد کا بھائی:

ثقہ مخضرمی راوی ہے، صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۱۲۷۔ت۔زید بن حسن قرشی، ابوالحسین کوفی، صاحب انماط:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۲۸۔تمییز۔زید بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۲۹۔تمییز۔زید بن حسن بن زید بن حسن، پہلے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۳۰۔تمییز۔زید بن حسن علوی، یحییٰ بن حسن بن جعفر کا شیخ:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۳۱۔۴۔زید بن حواری، ابوالحواری عمی بصری، قاضی ہراۃ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام مرہ ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۱۳۲۔س۔زید بن خارجہ بن ابوزہیر انصاری، خزرجی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان غنی (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے اور یہ وہی ہیں

جنہوں نے موت کے بعد تکلم کیا تھا۔

۲۱۳۳۔ع۔زید بن خالد جہنی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۸۵ برس ۶۸ھ یا ۷۸ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۲۱۳۴۔م،د۔زید بن خطاب بن نفیل عدوی، عمر کا بھائی:

غزوہ بدر میں شرکت کرنے والے قدیم الاسلام صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۲ھ کو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☆زید بن خیثمہ:

درست زیاد ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۰۷۱)

۲۱۳۵۔قد۔زید بن درہم ''زید بن ابو زیاد بھی کہا جاتا ہے'' ازدی، جہضمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، حماد کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۳۶۔خ،ت،ق۔زید بن رباح مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۳۷۔د،ت۔زید بن زائدہ ''اسے زائد بھی کہا جاتا ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۳۸۔د،س۔زید بن ابو الزرقاء یزید ثعلبی، موصلی، ابو محمد:

رملہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۳۹۔ع۔زید بن سہل بن اسود بن حرام انصاری، نجاری، ابو طلحہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں اور کبار صحابہ کرام میں سے ہیں، غزوہ بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے ۳۴ھ کو فوت ہوئے (امام) ابو زرعہ دمشقی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد ۴۰ برس زندہ رہے۔

۲۱۴۰۔بخ،م،۴۔زید بن سلام بن ابو سلام ممطور حبشی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۴۱۔د۔زید بن ابوالشعثاء عنزی، ابوالحکم بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید بن صامت، ابوعیاش:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا کنیتوں میں ترجمہ آئے گا۔ (=۸۲۹۱)

☆زید بن ضمیرہ:

زیاد بن سعد بن ضمیرہ کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (=۲۰۷۹)

☆زید بن طہمان:

درست یزید ہے۔ (=۷۷۳۵)

۲۱۴۲۔ت، س۔زید بن ظبیان، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۳۔خ، م، س، ق۔زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے دادا کے دور خلافت میں پیدا ہوا۔

☆زید بن عبداللہ:

بقیہ سے روایت کرتا ہے درست یزید ابن عبدربہ ہے۔ (=۷۷۴۵)

۲۱۴۴۔ق۔زید بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ یہ زید بن عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۵۔بخ، د، س، ق۔زید بن ابوعتاب ''زید ابوعتاب بھی کہا جاتا ہے'' شامی:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) یا ان کی ہمشیرہ ام حبیبہ (رضی اللہ عنہا) کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۴۶۔ت،س۔زید بن عطاء بن سائب کوفی،ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۴۷۔ت۔زید بن عطیہ خثعمی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۴۸۔د،ت،س۔زید بن عقبہ فزاری،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۴۹۔د،ت،عس،ق۔زید بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب،ابوالحسین مدنی:

چوتھے طبقہ کا ثقہ راوی ہے یہ وہی ہے جس کی طرف زیدیہ کی نسبت کی جاتی ہے،ہشام بن عبدالملک کے دور خلافت میں اس نے خروج کیا تو کوفہ کے مقام پر اسے ۲۲ھ میں قتل کر دیا گیا اور یہ ۸۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۱۵۰۔تمییز۔زید بن علی بن حسین بن زید بن علی ابن حسین،ابوالحسین،پہلے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۵۱۔س۔زید بن علی بن دینار نخعی،ابواسامہ رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۲۔د۔زید بن علی،ابوالقموص،عبدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۳۔۴۔زید بن عیاش،ابوعیاش مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۱۵۴۔س۔زید بن کعب بہزی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۱۵۵۔د۔زید بن مبارک صنعانی:

رملہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۱۵۶۔م،س۔زید بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۷۔۴۔زید بن مرُبع ابن قیظی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر مبہم آتے ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ ہے۔

☆زید بن نعیم:

درست یزید ہے۔(=۷۷۸۷)

۲۱۵۸۔خ،د،س،ق۔زید بن واقد قرشی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۵۹۔ع۔زید بن وہب جہنی، ابوسلیمان کوفی:

جلیل القدر ثقہ مخضرمی راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں خلل ہے اس نے اچھا نہیں کیا ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ کو ہوا۔

۲۱۶۰۔ت،س۔زید بن یثیع ہمدانی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۲۱۶۱۔د،س،ق۔زید بن یحییٰ بن عبید خزاعی، ابوعبداللہ دمشقی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۶۲۔م۔زید بن یزید ثقفی، ابومعن رقاشی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆زید بن یزید موصلی:

ابن ابوزرقاء کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۱۳۸)

۲۱۶۳۔س۔زید حجام،ابواسامہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ثقہ راوی ہے (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) اپنے اس قول کہ محدثین اس پر کلام کرتے ہیں میں مصیب نہیں ہیں۔

☆زید،خثعمی:

یہ ابن عطیہ ہے۔(=۲۱۴۷)

☆زید عمی:

یہ ابن حواری ہے۔(=۲۱۳۱)

☆زید،ابوالحکم:

یہ ابن ابوشعثاء ہے۔(=۲۱۴۱)

۲۱۶۴۔عخ۔زید نمیری:

حماد بن زید کے شیوخ میں سے ہے،چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆زید ابوعتاب:

یہ ابن ابوعتاب ہے۔(=۲۱۴۵)

☆زید ابوعیاش:

یہ ابن عیاش ہے۔(=۲۱۵۳)

۲۱۶۵۔د،ت۔زید،یسار کا والد،نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے،ابوموسیٰ مدینی نے ذکر کیا ہے کہ ان کے والد کا نام بولا ہے اور وہ نوبی (حبشیوں کا گروہ) تھے۔

۲۱۶۶۔د۔زید، ربیع بن انس کا دادا، زیاد کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اپنے بھائی کی طرح۔(=۲۱۱۰)

۲۱۶۷۔بخ۔زید، قیس حذاء کا غلام ''زیاد بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف السین

۲۱۶۸۔د،س،ق۔سابق بن ناجیہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۶۹۔ع۔سالم بن ابوامیہ،ابونضر،عمر بن عبیداللہ تیمی کا غلام،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ثقہ پختہ کار راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۷۰۔ع۔سالم بن ابوالجعد رافع غطفانی اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا۔۹۷ھ یا ۹۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۰ھ یا اس کے بعد ہوا۔

۲۱۷۱۔بخ،ت۔سالم بن ابوحفصہ عجلی،ابویونس کوفی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں صدوق راوی ہے مگر غالی شیعہ تھا۔۴۰ھ کے لگ بھگ فوت ہوا۔

☆سالم بن خربوز:

یہ ابن سرج ہے۔(۲۱۷۴)

۲۱۷۲۔د۔سالم بن دینار یا ابن راشد،ابوجمیع قزاز بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سالم بن رزین:

رزین کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۱۹۴۰)

۲۱۷۳۔م،د،س۔سالم بن ابوسالم سفیان بن ہانی جیشانی،مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۷۴۔ بخ، د، ق۔ سالم بن سَرْج ابونعمان مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے ابن خَرّبُوذ بھی کہا جاتا ہے۔

۲۱۷۵۔ م، س۔ سالم بن شَوّال ''مہینے کے لفظ سے ہے'' مکی، ام حبیبہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۷۶۔ ع۔ سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب قرشی، عدوی، ابوعمر یا ابوعبداللہ مدنی:

فقہاء سبعہ میں سے ہیں تیسرے طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''پختہ کار عابد فاضل'' راوی تھے، طور طریقوں اور سیرت میں اپنے والد کے مشابہہ تھے۔ صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۲۱۷۷۔ م، د، س، ق۔ سالم بن عبداللہ نصری، ابوعبداللہ مدنی:

اسے نصریین و مالک بن اوس، دوس اور مہری وشداد، ودوسی وسالم سَبَلان کا غلام کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۷۸۔ ت، ق۔ سالم بن عبداللہ خیاط بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے، اور یہ سالم وہ ہے جو عکاشہ کا غلام ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو راوی ہیں۔

۲۱۷۹۔ ق۔ سالم بن عبداللہ جزری، ابومہاجر ''ابن ابومہاجر بھی کہا جاتا ہے'' بنوکلاب کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۱۸۰۔ ت۔ سالم بن عبدالواحد مرادی اَنْعُمی، ابوالعلاء کوفی:

چھٹے طبقہ کا مقبول راوی ہے اور شیعہ تھا۔

۲۱۸۱۔ ۴۔ سالم بن عبید اشجعی:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۱۸۲۔ ق۔ سالم بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۸۳۔خ،د،س،ق۔سالم بن عجلان افطس اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو محمد حرانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۲ھ میں انتہائی سفاکی کے ساتھ اسے قتل کیا گیا۔

۲۱۸۴۔د،ت،س۔سالم بن غیلان تجیبی،مصری:

ساتویں طبقہ سے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۵۱ھ یا ۱۵۳ھ کو فوت ہوا۔

☆سالم بن ابو مہاجر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۱۷۹)

۲۱۸۵۔ح،م،د،ت،س۔سالم بن نوح بن ابو عطاء بصری،ابو سعید عطار:

نویں طبقہ کا صدوق صاحب اوہام راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆سالم،افطس:

یہ ابن عجلان ہے گزر چکا۔(=۲۱۸۳)

۲۱۸۶۔د،س۔سالم براد،ابو عبداللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سالم خیاط:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۲۱۷۸)

☆سالم سبلان:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۲۱۷۷)

۲۱۸۷۔د،س۔سالم سہمی،عبداللہ بن عمرو کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۸۸۔د،س۔سالم،فراء:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سالم، مرادی:

یہ ابن عبدالواحد ہے۔ (=۲۱۸۰)

۲۱۸۹۔د۔سالم مکی:

ایک دیہاتی صحابی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتا ہے، یہ خیاط یا ابن شوال ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆سالم، ابوجمیع:

یہ ابن دینار ہے۔ (=۲۱۷۲)

۲۱۹۰۔ع۔سالم ابوالغیث مدنی، ابن مطیع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سالم ابوالمہاجر:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۲۱۷۹)

۲۱۹۱۔د۔سالم:

عمرو بن وابصہ سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن ابوالجعد یا ابن ابوالمہاجر یا ابن عجلان ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۲۱۹۲۔ت۔سالم، حبیب کا والد، نعمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۱۹۳۔د،س۔سائب بن حُبیش کلاعی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۱۹۴۔تمییز۔سائب بن حبیش یا ابن ابوحبیش اسدی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے یا دوسرے طبقہ سے ہے۔

۲۱۹۵۔ق۔سائب بن خباب مدنی، ابومسلم، صاحب مقصورہ (کشادہ مکان والے):

فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ابن عمر سے پہلے فوت ہوئے۔

۲۱۹۶۔م۔سائب بن خلاد بن سوید خزرجی، ابوسہلہ مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے عمر کی طرف سے یمن پر عامل تھے ا۷ھ کوفوت ہوئے۔

۲۱۹۷۔د،س،ق۔سائب بن ابوسائب صیفی بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی:

بعثت سے پہلے نبی کریم ﷺ کا شریک تھا پھر اسلام لے لیا اور صحابی بن گیا اور حدیث کی سند میں اضطراب ہے۔

۲۱۹۸۔بخ،د،س۔سائب بن عمر بن عبدالرحمٰن بن سائب مخزومی، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۱۹۹۔ع۔سائب بن فروخ، ابوالعباس مکی، نابینا شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۰۰۔د۔سائب بن ابولبابہ بن عبدالمنذر انصاری:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے یزید بن عبدالملک کے عہد حکومت میں فوت ہوا اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۰۱۔بخ،م۔سائب بن مالک یا ابن زید کوفی، عطاء کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۰۲۔ع۔سائب بن یزید بن سعید بن ثمامہ کندی، المعروف نمر کا بھانجا:

نمر کے بھانجا سے مشہور ہیں ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے، صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم احادیث آتی ہیں، انہوں نے سات برس کی عمر میں حجۃ الوداع کیا اور (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) نے انہیں مدینہ کے بازار پر نگران مقرر کیا تھا ۹۱ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے اور یہ مدینہ میں فوت ہونے والے آخری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۲۲۰۳۔د،س۔سائب جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۰۴۔مد۔سائب،نکری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سائب:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے درست ابوسائب ہے۔(=۸۱۱۳)

۲۲۰۵۔ ۴۔سِباع ابن ثابت،حلیفِ بنوزہرہ:

اس کا اپنا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت کا دور پایا ہے(امام)بغوی(رحمہ اللہ)وغیرہ نے اسے صحابہ کرام(رضی اللہ عنہم)میں شمار کیا ہے اور ابن حبان نے ثقہ تابعین میں۔

۲۲۰۶۔ت۔سباع بن نضر،ابومزاحم سمرقندی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۰۷۔ت۔سَبُرَہ ابن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۰۸۔س۔سَبُرَہ بن فاکِہ،اسدی:

صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں،ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۲۰۹۔خت،م،۴۔سبرہ بن معبد یا ابن عوسجہ یا ابن حَرِیَۃ جہنی،ربیع کا والد:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوئے اور ذالمروہ فروکش ہو گئے تھے اور وہیں(سیدنا)معاویہ(رضی اللہ عنہ)کے دورِ خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۰۔د۔سبیع بن خالد یشکری بصری:

اسے خالد بن سبیع اور خالد بن خالد بھی کہا جاتا ہے،دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۱۔بخ۔سَخامہ ابن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن الاصم بصری یا واسطی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۲۔س۔ سُحَیم مدنی، بنوزہرہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۱۳۔ت۔ سَخْبَرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں ضعیف پایا جاتا ہے اور (امام) ترمذی کے نزدیک سخبرہ ازدی نہیں ہے جبکہ دیگر حضرات کا کہنا ہے کہ ازدی ہے۔

۲۲۱۴۔د۔ سِرَاج ابن مُجّاعہ ابن مرارہ حنفی، یمامی:

ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے انہیں بھی حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۲۲۱۵۔س۔ سَرَّار ابن مُجَشِّر، ابوعبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۶۔خ،۴۔ سراقہ بن مالک بن جُعْشُم کنانی ثم مدلجی، ابوسفیان:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۲۴ھ کو (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دورِ خلافت میں فوت ہوئے۔

۲۲۱۷۔ق۔ سُرَّق ابن اسد جہنی ''ان کا نسب اور طرح بھی بیان کیا گیا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے مصر پھر اسکندریہ فروکش ہوئے۔

۲۲۱۸۔خ،۴۔ سریج بن نعمان بن مروان جوہری، ابوالحسن بغدادی، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ثقہ راوی ہے کم وہم کرتا ہے، قربانی کے روز ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۱۹۔خ،م،س۔ سریج بن یونس بن ابراہیم بغدادی، ابوحارث، مروذی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۰۔س۔سریج بن عبداللہ واسطی، ابوعبداللہ جمال، خصی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۲۱۔ق۔سری بن اسماعیل ہمدانی، کوفی، شعبی کا چچازاد بھائی:

قضاء کے عہدے پر مقرر رہا، چھٹے طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔

۲۲۲۲۔ق۔سری بن مسکین، مدنی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۲۳۔بخ،س۔سری بن یحییٰ بن ایاس بن حرملہ شیبانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی سے غلطی ہوئی ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۴۔س۔سری بن ینعم جبلانی، شامی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۲۲۵۔ق۔سَعَّاد ابن سلیمان جعفی، کوفی ''اس کا نسب اور طرح بھی بیان کیا جاتا ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور شیعہ تھا۔

☆ سعد بن ابراہیم بن حابس:

ابوبکر سے روایت کرتا ہے درست سعد بن ابراہیم ہے حابس سے روایت کرتا ہے۔(=۲۲۲۷، ۹۹۲)

۲۲۲۶۔خ،س۔سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابواسحاق بغدادی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے واسط وغیرہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا، بعمر ۶۳ برس ۲۰۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۲۷۔ع۔سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف، پہلے راوی کا دادا:

مدینہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر تھا پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے، بعمر ۷۲ برس ۱۲۵ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے بعد میں ہوا۔

20
20

۲۲۲۸۔ت۔سعد بن اخرم طائی، کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اسے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں پھر تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆سعد بن ازرق:

یہ ابن عثمان ہے۔ (=۲۲۵۰)

۲۲۲۹۔۴۔سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ بلوی، مدنی، حلیفِ انصار:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۳۰۔ق۔سعد بن اطول بن عبد اللہ جہنی:

بصرہ فروکش ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۴ھ کو فوت ہوئے۔

۲۲۳۱۔د، ت، س۔سعد بن اوس عدوی یا عبدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطی سرزد ہوئیں ہیں۔

۲۲۳۲۔بخ ،۴۔سعد بن اوس عبسی، ابو محمد کاتب، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۲۳۳۔ع۔سعد بن ایاس ابو عمرو شیبانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے بعمر ۱۲۰ برس ۹۵ھ یا ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۴۔خ، س۔سعد بن حفص طلحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو محمد کوفی، المعروف ضخم:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سعد بن ابو حمید:

یہ ابن منذر ہے۔ (=۲۲۵۷)

۲۲۳۵۔د۔سعد بن ابو رافع:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عیادت اور طب کے متعلقہ حدیث آتی ہے جسے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے

سعد بلانسبت سے نقل کیا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے مسند سعد بن ابی وقاص میں تبعاً لغیرہ ذکر کیا ہے۔ اور ابن حبان، طبرانی اور باوردی نے اسے جدا ذکر کیا ہے۔

۲۲۳۶۔ق۔سعد بن سعید بن ابوسعید مقبری، مدنی، ابوسہل:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۲۳۷۔ خت، م، ۴۔ سعد بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری، یحیٰ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے ۱۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۳۸۔ سعد بن سنان ''سنان بن سعد بھی کہا جاتا ہے'' کندی، مصری:

بخاری اور ابن یونس نے دوسرے کو درست کہا ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں۔

۲۲۳۹۔ د۔ سعد بن ضمیرہ سلمی، حجازی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

۲۲۴۰۔ خت، م، ۴۔ سعد بن طارق، ابو مالک اشجعی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۲۴۱۔ ت، ق۔ سعد بن طریف اسکاف حنظلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے اور یہ رافضی تھا۔

۲۲۴۲۔ق۔ سعد بن عائذ یا ابن عبدالرحمٰن، انصار کے غلام:

سعد قرظ سے معروف ہیں قباء میں مؤذن تھے اور مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حجاز پر حجاج کے عہد حکومت تک زندہ رہے اور یہ ۷۴ھ کا دور ہے۔

۲۲۴۳۔ ۴۔ سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ انصاری خزرجی:

نقباء اور جود وسخا والے حضرات میں سے ایک ہیں اور قبیلہ خزرج کے سردار تھے، صحیح مسلم میں آیا ہے کہ غزوہ بدر میں

شریک ہوئے تھے جبکہ اہل مغازی کے ہاں معروف ہے کہ یہ نکلنے کی تیاری میں تھے کہ کتے نے آ کاٹااس لئے باز رہے۔شام کی سرزمین میں ۱۵ھ کوفوت ہوئے۔وقیل غیر ذالک۔

۲۲۴۴۔بخ۔سعد بن عبادہ زرقی ''سعد بن عمرو بن عبادہ انصاری بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۴۵۔مد۔سعد بن عبداللہ بن سعد ایلی ،حکم کے بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۴۶۔د۔سعد بن عبداللہ اغطش خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' شامی:

اسے سعید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۲۴۷۔ت،س،ق۔سعد بن عبدالحمید بن جعفر بن عبداللہ ابن حکم انصاری،ابومعاذ مدنی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ۱۹ھ کوفوت ہوا۔

۲۲۴۸۔ع۔سعد بن عبید زہری،عبدالرحمٰن بن ازہر کا غلام:

اس کی کنیت ''ابوعبید'' ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے نبی کریم ﷺ کا دور پانے کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۴۹۔ع۔سعد بن عبیدہ سلمی،ابوحمزہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عمر بن ہبیرہ کے عراق پر عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۲۲۵۰۔د،ت،س۔سعد بن عثمان رازی،عبداللہ دشتکی کے والد:

یہ سعد بن ازرق ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۱۔ق۔سعد بن عمار بن سعد قرظ،مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۲۵۲۔خت،د،تم،س۔سعد بن عیاض ثُمالی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے مرسل حدیث مروی ہے روم میں فوت ہوا۔

☆سعد بن مالک:

یہ ابن ابووقاص ہے۔(=۲۲۵۹)

۲۲۵۳۔ع۔سعد بن مالک بن سنان بن عبید انصاری،ابوسعید خدری:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے غزوہ احد میں چھوٹے قرار دے دیے گئے تھے تاہم بعد والے غزوات میں شریک ہوئے اور انہوں نے کافی احادیث روایت کی ہیں مدینہ منورہ میں ۶۳ھ یا ۶۴ھ یا ۶۵ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۴ھ کو ہوئے۔

۲۲۵۴۔ف۔سعد بن محیصہ بن مسعود انصاری:

اس کی روایت مرسل ہوتی ہے،کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت یا رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۵۵۔خ۔سعد بن معاذ بن نعمان انصاری،اشہلی،ابوعمرو،قبیلہ اوس کے سردار:

انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے غزوہ خندق میں تیر لگنے سے شہید ہوئے،ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں۔

☆سعد بن معاذ یا معاذ بن سعد ''شک پرمبنی ہے'':

آئے گا۔(=۶۷۳۲)

۲۲۵۶۔ق۔سعد بن معبد ہاشمی،حسن بن علی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۷۔صد۔سعد بن منذر بن ابوحمید ساعدی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۵۸۔ع۔سعد بن ہشام بن عامر انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہند کی سرزمین پر شہید ہوا۔

۲۲۵۹۔ع۔سعد بن ابووقاص مالک بن وہیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب زہری، ابواسحاق:

عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور یہ پہلے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنہوں نے اللہ کے راستے میں تیر پھینکا، ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں، مشہور قول کے مطابق ۵۵ھ کو عقیق کے مقام پر فوت ہوئے اور عشرہ مبشرہ میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے ہیں۔

۲۲۶۰۔ق۔سعد، مولی آلِ ابوبکر "انہیں سعید بھی کہا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ حسن بصری ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۲۲۶۱۔بخ۔سعد، مولیٰ آل ابوبکر:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۲۲۶۲۔خ، د، ت، ق۔سعد، ابومجاہد طائی، کوفی:

پانچویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۲۶۳۔ت۔سعد یا سعید، طلحہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ طلحہ، سعد کا غلام ہے، چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆سعد، ہود کا دادا:

درست مزیدہ ہے آئے گا۔ (=۶۵۸۳)

۲۲۶۴۔د۔سعد، بلانسبت:

زیاد بن جبیر کی روایت سے ان کی حدیث کتاب الزکوٰۃ میں آتی ہے، ابن مدینی، بغوی اور دارقطنی (رحمہم اللہ) نے اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ انصاری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے کہا ہے کہ یہ ابن ابووقاص ہیں اسے وہم ہوا ہے۔

۲۲۶۵۔خ، ت، ق۔سعدان بن بشر "بشیر بھی کہا جاتا ہے" جہنی، قُمی، کوفی:

کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے اور سعدان لقب ہے، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۲۶۶۔د۔سعدان بن سالم، ابوالصباح، ایلی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سعدان بن یحییٰ:

یہ سعید ہے آئے گا۔(=۲۴۱۶)

☆سعدی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے انساب میں آئے گا۔(=۸۴۹۹)

۲۲۶۷۔د،س۔سَعْر ابن سوادہ یا ابن دیسم کنانی، دؤلی:

سَعْر ابن سوادہ یا ابن دیسم کنانی، مخضرمی ہیں، کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۲۲۶۸۔قد۔سَعْوَہ مُہری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

سعید نام کے راویوں کا ذکر

۲۲۶۹۔ت۔سعید بن ابان:

یحییٰ بن یعلیٰ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اسماعیل بن ابان یا اس کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۲۷۰۔تمییز۔سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، یحییٰ کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۷۱۔د،س،ق۔سعید بن ابیض بن حمال مرادی، ابوہانی مأربی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابواُحَیحہ:

یہ ابن عمرو بن سعید بن عاص ہے۔(=۲۳۷۰)

☆سعید بن ازہر:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔(=۲۴۱۴)

۲۲۷۲۔د،ت۔سعید بن اوس بن ثابت، ابوزید انصاری، نحوی، بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۹۳ برس صحیح قول کے مطابق ۲۱۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۳۔ع۔سعید بن ایاس جُرَیری، ابومسعود بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنی وفات سے تین سال پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۱۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۷۴۔ع۔سعید بن ابوایوب خزاعی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری، ابویحییٰ بن مقلاس:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے ۱۶۱ھ میں فوت ہوا اس کے علاوہ بھی تاریخ وفات بتلائی جاتی ہے ۱۰۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۲۷۵۔ع۔سعید بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے اور ابن عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۲۲۷۶۔مہ۔سعید بن بشیر ازدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعبدالرحمٰن یا ابوسلمہ، شامی، بصری یا واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۶۸ھ یا ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۷۷۔د۔سعید بن بشیر انصاری:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆سعید بن تلید:

یہ ابن عیسیٰ ہے آئے گا۔(=۲۳۷۷)

۲۲۷۸۔ع۔سعید بن جبیر اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار فقیہ" راوی ہے اور اس کی (سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) و (سیدنا) ابوموسیٰ اشعری (رضی اللہ عنہ) اور ان جیسے حضرات سے روایت مرسل ہوتی ہے۔ ۹۵ھ کو حجاج کے سامنے اسے قتل کیا گیا اور یہ پچاس برس مکمل نہیں پا سکا۔

۲۲۷۹۔مہ۔سعید بن جُمہان اسلمی، ابوحفص بصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

☆سعید بن حارث عتقی:

حارث بن سعید کے ترجمہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔(۱۰۲۳)

۲۲۸۰۔ع۔سعید بن حارث بن ابوسعید بن معلّٰی انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۲۲۸۱۔ق۔سعید بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی ،مخزومی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے بھائی ہیں۔

۲۲۸۲۔د،ق۔سعید بن حسان ،حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۸۳۔م،ت،س،ق۔سعید بن حسان مخزومی ،مکی ،اہل مکہ کا قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۲۲۸۴۔ع۔سعید بن ابوالحسن بصری ،حسن کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۵۔س۔سعید بن حفص بن عمرو بن نُفَیل نُفَیلی ،ابوعمرو حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۸۶۔ع۔سعید بن حکم بن محمد بن سالم بن ابومریم جُمَحی ،ابومحمد مصری:

دسویں طبقہ کا کبار ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۲۸۷۔د،س۔سعید بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری ،بصری ،بہز کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۸۸۔م،تم،س۔سعید بن حویرث یا ابن ابوحویرث مکی ،ابویزید ،سائب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۸۹۔د،ت۔سعید بن حیان تیمی ،کوفی ،یحییٰ کا والد:

تیسرے طبقہ سے ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۲۹۰۔ق۔سعید بن خالد بن ابوطویل قرشی ،صیداوی:

پانچویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے ،بعض حضرات نے سعید بن خالد بن ابوطویل اور سعید بن خالد قرشی میں

فرق کیا ہے۔

۲۲۹۱۔د،س،ق۔سعید بن خالد بن عبداللہ بن قارظ، کنانی، مدنی، حلیفِ بنوزہرہ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۹۲۔م۔سعید بن خالد بن عمرو بن عثمان بن عفان مدنی:

دمشق فرو کش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۲۹۳۔د۔سعید بن خالد خزاعی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۲۹۴۔س،ق۔سعید بن ابو خالد احمسی، کوفی، اسماعیل کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۲۹۵۔ت،س۔سعید بن خُثَیم ابن رَشَد ہلالی، ابو معمر کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اغلاط'' راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۸۰ھ میں فوت ہوا

۲۲۹۶۔تمییز۔سعید بن خثیم بصری، قبیلہ بنوسلیط سے ہے:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اور دیگر حضرات نے اسے پہلے راوی سے الگ راوی بنایا ہے اور (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۲۲۹۷۔د،س،ق۔سعید بن ابو خَیرَہ، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۲۹۸۔خت۔سعید بن داود بن ابو زَنبر، زنبری۔ابو عثمان مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) مالک سے اس کی منکر حدیثیں مروی ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس پر بعض حدیثیں مختلط ہوگئی تھیں اور عبداللہ بن نافع نے (امام) مالک سے اس کے دعوٰی سماع کی تکذیب کی ہے ۲۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۲۹۹۔س۔سعید بن ذؤیب مروزی:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۲۳۰۰۔عس۔سعید بن ذی حُدّان، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۰۱۔ت،ق۔سعید بن ابوراشد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۰۲۔تمییز۔سعید بن ابوراشد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کی حدیث کی سند قابل نظر ہے جسے حسن بن سفیان وغیرہ نے نقل کیا ہے۔

۲۳۰۳۔خ،م،ت،س۔سعید بن ربیع عامی حَرَشی، ابوزید ہروی بصری:

نویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۴۔ت۔سعید بن زَرْبی، خزاعی بصری عبادانی، ابوعبیدہ یا ابومعاویہ:

ساتویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۳۰۵۔تمییز۔سعید بن زربی، ابوعبیدہ، صاحب موعظۃ:

ابن حبان نے کتاب الثقات میں تبعاً لابن معین اس میں اور پہلے راوی میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان دونوں کو ملا دیا ہے۔

۲۳۰۶۔ت۔سعید بن زرعہ حمصی، جرار، خزاف:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۳۰۷۔ل۔سعید بن زکریا الأدم، ابوعثمان مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق عابد'' راوی ہے اخمیم کے مقام پر ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۰۸۔ت،ق۔سعید بن زکریا قرشی، مدائنی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم حافظ حدیث نہیں تھا۔

۲۳۰۹۔خت، د،س۔سعید بن زیاد انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۱۰۔د،س۔سعید بن زیاد شیبانی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۱۱۔د،س۔سعید بن زیاد مکتب مؤذن، مدنی جہینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۱۲۔خت، م، د، ت، ق۔سعید بن زید بن درہم ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری، حماد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۱۳۔ق۔سعید بن زید بن عقبہ فزاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۱۴۔ع۔سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی، ابواعور:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۵۰ھ یا اس کے ایک یا دو سال بعد فوت ہوئے۔

۲۳۱۵۔د،س۔سعید بن سالم قداح، ابوعثمان مکی، خراسانی یا کوفی الاصل:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور فقیہ تھا۔

۲۳۱۶۔د،س،ق۔سعید بن سائب بن یسار ثقفی، طائفی:

یہ ابن ابو یسار ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۱۷۔ق۔سعید بن سعد بن ایوب، ابوعثمان بخاری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) ابوحاتم رازی سے ایک مہینہ پہلے فوت ہوا۔

۲۳۱۸۔س،ق۔سعید بن سعد بن عبادہ انصاری،خزرجی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے یمن کے بعض علاقوں پر والی مقرر تھے۔

۲۳۱۹۔س۔سعید بن سعید تَغْلَبی کوفی،ابوالصباح:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۰۔ت،ق۔سعید بن ابوسعید انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابوسعید زبیدی:

یہ ابن عبدالجبار ہے۔(=۲۳۴۳)

۲۳۲۱۔ع۔سعید بن ابوسعید کیسان مقبری،ابوسعد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے وفات سے چار سال پہلے اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا،(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور (سیدہ) ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے اس کی حدیث مرسل ہوتی ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۲۲۔تمییز۔سعید بن ابوسعید بَیروتی ساحلی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے،مقبری اور اس میں فرق کرنے کی وجہ سے خطیب بغدادی پر ابن عسا کرنے وہم کا حکم لگایا ہے مگر خطیب بغدادی ہی ٹھیک ہیں۔اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سعید بن خالد بن ابوطویل ہو۔

۲۳۲۳۔ت۔سعید بن سفیان جحدری بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۲۴۔ق۔سعید بن سفیان اسلوی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۵۔ت۔سعید بن سلمان یا ابن سلیمان ربعی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۲۶۔خت،م،د،س۔سعید بن سلمہ بن ابوحسام عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو مدنی:

یہ ابوعمرو سدوسی ہے جس سے عقدی نے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم جب حافظہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو غلطی کر جاتا ہے۔

۲۳۲۷۔س۔سعید بن سلمہ مخزومی، ابن ازرق کی آل میں سے ہے:

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۳۲۸۔بخ۔سعید بن سلیمان بن زید بن ثابت انصاری، مدنی، قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۲۹۔ع۔سعید بن سلیمان ضبی، ابوعثمان واسطی، بزاز، اس کا لقب سعدویہ ہے:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۲۲۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۳۰۔تمییز۔سعید بن سلیمان بصری، نشیطی ''اپنے نانا نشیط کی طرف نسبت کیا گیا ہے'':

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ابن عساکر کو اس کے نانا نشیط کے نام میں وہم ہوا ہے۔

☆سعید بن سلیمان:

ابن سلمان میں گزر چکا۔ (۲۳۲۵)

۲۳۳۱۔ر،د،ت،س۔سعید بن سمعان انصاری، زرقی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے اس کی تضعیف کر کے اچھا نہیں کیا۔

۲۳۳۲۔ر،م،د،ت،س،ق۔سعید بن سنان بُرجُمی، ابوسنان شیبانی اصغر، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۲۳۳۳۔ق۔سعید بن سنان حنفی یا کندی، ابومہدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے دار قطنی وغیرہ نے اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا ہے ۱۶۳ھ یا ۱۶۸ھ میں

فوت ہوا۔

۲۳۳۴۔د،س۔سعید بن شبیب، حضرمی، ابوعثمان مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۳۵۔خ،س،ق۔سعید بن شرحبیل کندی، کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۶۔د،فق۔سعید بن ابوصدقہ بصری، ابوقرہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۳۷۔بخ،مد،س،فق۔سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ان کے والد غزوہ بدر میں قتل ہو گئے تھے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی وفات کے وقت سعید کی نو برس عمر تھی اور انہیں صحابہ کرام میں ذکر کیا گیا ہے، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے کوفہ پر اور (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر رہے ہیں، ۵۸ھ میں فوت ہوئے وقیل غیر ذالک۔

۲۳۳۸۔ع۔سعید بن عامر ضُبَعی، ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ صالح'' راوی ہے (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ کہ بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۸۶ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۳۹۔ق۔سعید بن عامر:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' ہے۔

۲۳۴۰۔د،ت۔سعید بن عبداللہ بن جُریج اسلمی، ابوبرزہ کا غلام، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆سعید بن عبداللہ اغطش:

سعد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(۲۲۴۶)

21

۲۳۴۱۔ت،عس،ق۔سعید بن عبداللہ جہنی،حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۴۲۔م،د۔سعید بن عبدالجبار بن یزید قرشی،ابوعثمان کرابیسی بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۳۔ق۔سعید بن عبدالجبار زُبیدی،ابوعثمان حمصی:

یہ سعید بن ابوسعید ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) جریر (رحمہ اللہ) اس کی تکذیب کرتے تھے۔

۲۳۴۴۔تمیز۔سعید بن عبدالجبار بن وائل حضرمی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۵۔تمیز۔سعید بن عبدالجبار:

محمد بن جابر حنفی سے روایت کرتا ہے مجہول ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۲۳۴۶۔ع۔سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۴۷۔بخ۔سعید بن عبدالرحمٰن بن جحش جحشی،حجازی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۴۸۔ت،س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن حسان،ابوعبیداللہ مخزومی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۴۹۔م۔سعید بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا ربیع ہے۔(=۱۸۸۱)

۲۳۵۰۔تخ،م،د،س،ق۔سعید بن عبدالرحمٰن جمحی،ابوعبداللہ مدنی،قاضی بغداد،عامر بن حذیم کی اولاد میں سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے،بعمر

۷۲ برس ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۱۔س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ زُبیدی، ابوشیبہ کوفی، قاضیِ ری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۵۲۔س۔سعید بن عبدالرحمٰن بن عبدالملک بغدادی، ابوعثمان:

انطاکیہ فروکش ہوا، بارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۵۳۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن بن ابو مریاء، کنانی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۵۴۔بخ، د، ت۔سعید بن عبدالرحمٰن بن مُکَمِّل اَعشیٰ، زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۵۵۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن بن یزید بن رُقَیش، اسدی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۵۶۔د۔سعید بن عبدالرحمٰن غفاری، ابوصالح مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن یونس کا کہنا ہے کہ (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۲۳۵۷۔بخ۔سعید بن عبدالرحمٰن اموی ''ولاء کی جہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' ہے۔

۲۳۵۸۔بخ، م، ۴۔سعید بن عبدالعزیز تنوخی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ امام'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے اسے اوزاعی کے برابر کا قرار دیا ہے جبکہ ابومسہر نے مقدم کیا ہے مگر یہ آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا، ۷۰ سے کچھ سال زائد عمر پا کر ۱۶۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۵۹۔خ،ت،س،ق۔سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ ثقفی، جُبیری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆سعید بن عبید بن زید بن عقبہ:

درست سعید بن زید بن عقبہ ہے۔

۲۳۶۰۔د،ت،ق۔سعید بن عبید بن سباق ثقفی، ابوسباق مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۶۱۔خ،د،ت،س۔سعید بن عبید طائی، ابوہذیل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۶۲۔ت،س۔سعید بن عبید ہُنائی، بصری:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۳۶۳۔مد،ت۔سعید بن عبید، محمد کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۳۶۴۔د۔سعید بن عثمان بلوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۶۵۔ع۔سعید بن ابوعروبہ مہران یشکری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف کثیر التدلیس'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور قتادہ کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے، ۱۵۶ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۷ھ کو ہوا۔

۲۳۶۶۔ت۔سعید بن عطیہ لیثی، ابوسلمہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۶۷۔ق۔سعید بن عمارہ بن صفوان کلاعی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۳۶۸۔خ، م، ت۔سعید بن عمرو بن اشوع ہمدانی، کوفی، قاضیِ کوفہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۶۹۔س۔سعید بن عمرو بن سعید بن ابو صفوان سکونی، ابو عثمان حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۳۷۰۔خ، م، د، س، ق۔سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، مدنی ثم دمشقی ثم کوفی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۷۱۔عس۔سعید بن عمرو بن سفیان:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۷۲۔م، س۔سعید بن عمرو بن سہل کندی، اشعثی، ابو عثمان کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۷۳۔س۔سعید بن عمرو بن شرحبیل انصاری، مدنی:

سعد بن عبادہ کی اولاد میں سے ہے اور چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۷۴۔د۔سعید بن عمرو حضرمی، ابو عثمان حمصی، بابونی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے، صاحبِ کمال کو وہم ہوا اور انہوں نے اسے ماقبل میں گزرنے والے راوی ''سعید بن عمرو سکونی'' کے ساتھ ملا دیا ہے۔

☆سعید بن ابو عمران:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔(۲۳۸۰)

۲۳۷۵۔س۔سعید بن عمیر بن نیار:

یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمیر اور نیار کے درمیان عقبہ ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۷۶۔ت،ق۔سعید بن علاقہ ہاشمی" ولاء کی وجہ سے ہے" ابوفاختہ کوفی:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے، ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے کافی عرصے بعد ہوا۔

۲۳۷۷۔خ،س۔سعید بن عیسیٰ بن تلید، رُعینی قِتبانی:

دسویں طبقہ کے قدماء میں سے "ثقہ فقیہ" راوی ہے ۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۷۸۔د۔سعید بن غَزْوان، شامی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۲۳۷۹۔س۔سعید بن فرج بلخی، ابونضر بن ابوسعید:

گیارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۴۱ھ کو مکہ مکرمہ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۰۔ع۔سعید بن فیروز ابوالبَختَری ابن ابوعمران طائی" ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار کثیر الارسال" راوی ہے قدرے تشیع کی طرف مائل تھا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۸۱۔بخ،مد۔سعید بن کثیر بن عبید تیمی، ابوالعَنبس، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۲۳۸۲۔خ،م،قد،س۔سعید بن کثیر بن عُفَیر، انصاری" ولاء کی وجہ سے ہے"، مصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے انساب وغیرہ کا علم رکھتا تھا اور اس کی تضعیف میں سعدی کا ابن عدی نے رد کیا ہے ۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۳۸۳۔س۔سعید بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابواسماعیل مکی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۲۳۸۴۔ق۔سعید بن ابوکرب ہمدانی:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆سعید بن کیسان:

یہ ابن ابوسعید مقبری ہے۔(=۲۳۲۱)

۲۳۸۵۔د،س۔سعید بن محمد بن جبیر بن مطعم نوفلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۸۶۔خ،م،د،ق۔سعید بن محمد بن سعید جرمی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۳۸۷۔ت،ق۔سعید بن محمد وراق ثقفی، ابوالحسن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۳۸۸۔خ،م،خد،ت،س۔سعید بن مرجانہ، ابوعثمان حجازی:

مرجانہ اس کی والدہ کا نام ہے صحیح قول کے مطابق یہ عبداللہ کا بیٹا ہے جبکہ (امام) ذہلی (رحمہ اللہ) کا گمان ہے کہ یسار کا بیٹا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے تین سال پہلے فوت ہوا۔

۲۳۸۹۔بخ،ت،ق۔سعید بن مرزبان عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعد بقال، کوفی اعور:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف مدلس'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۰۔خ،ق۔سعید بن مروان بن علی ابوعثمان بغدادی:

نیشاپور فروکش ہوا، کلاباذی نے اس میں اور اس کے بعد والے آنے والے راوی ''رُہاوی'' میں فرق نہیں کیا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کی آواز لوگوں تک پہنچا تا تھا ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۹۱۔س۔سعید بن مروان، ابوعثمان ازدی، رہاوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے۔

☆سعید بن ابومریم:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔(=۲۲۸۶)

۲۳۹۲۔د،س۔سعید بن مزاحم بن ابو مزاحم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۳۹۳۔ع۔سعید بن مسروق ثوری، سفیان کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۳۹۴۔س، ق۔سعید بن مسلم بن بانک، مدنی ابو مصعب:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۳۹۵۔ت، ق۔سعید بن مسلمہ بن ہشام بن عبدالملک ابن مروان ''ولاء کی وجہ سے ہے'' جزیرہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۳۹۶۔ع۔سعید بن مسیب بن حزن بن ابو وہب ابن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم قرشی مخزومی:

پختہ کار علماء اور کبار فقہاء میں سے ایک ہیں محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ان کی مراسیل سب سے زیادہ صحیح ہیں، (امام) ابن مدینی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں تابعین میں ان سے زیادہ وسیع علم والا نہیں جانتا ۹۰ھ کے بعد فوت ہوئے ۸۰ برس عمر پائی۔

۲۳۹۷۔س۔سعید بن مغیرہ صیاد، ابو عثمان مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۳۹۸۔تمییز۔سعید بن مغیرہ موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے پہلے راوی سے تھوڑا سا متاخر ہے۔

۲۳۹۹۔ع۔سعید بن منصور بن شعبہ، ابو عثمان خراسانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مصنف'' راوی ہے یہ اپنی کتاب پر بہت زیادہ اعتماد کرنے کی وجہ سے اس میں جو کچھ بھی ہوتا تھا اس سے رجوع نہیں کرتا تھا ۲۲۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۰۰۔د۔سعید بن مہاجر یا ابن ابو مہاجر حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۰۱۔ بخ۔ سعید بن مہلب:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابن مہلب بن ابوصفرہ ہے۔

۲۴۰۲۔ ق۔ سعید بن میمون:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۰۳۔ خ، م، د، ت، ق۔ سعید بن میناء، بختری بن ابوذباب حجازی کا غلام، مکی یا مدنی:

اس کی کنیت ابوولید ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۰۴۔ د۔ سعید بن نُصَیر بغدادی، ابوعثمان یا ابومنصور دورقی، وراق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۰۵۔ تمییز۔ سعید بن نصیر شعیری، واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۰۶۔ خ۔ سعید بن نضر بغدادی، ابوعثمان:

جیحون فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۷۔ تمییز۔ سعید بن نضر بن شبرمہ حارثی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۴۰۸۔ س، ق۔ سعید بن ہانی خولانی، ابوعثمان مصری:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ شامی ثقہ راوی ہے تیسرے طبقہ سے ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۰۹۔ ع۔ سعید بن ابوہند فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوموسیٰ سے ارسال کرتا ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۴۱۰۔ ع۔ سعید بن ابوہلال لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالعلاء مصری:

کہا گیا ہے کہ اصلاً مدینہ کا باشندہ ہے جبکہ ابن یونس کا کہنا ہے کہ وہاں صرف پل کر جوان ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق''

راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن حزم کی موافقت کرنے والا سلف میں مجھے کوئی نہیں ملا البتہ (امام) ساجی (رحمہ اللہ) نے (امام) احمد (رحمہ اللہ) سے نقل کیا ہے کہ یہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۱۔ بخ، م، س۔ سعید بن وہب ہمدانی خَیْوانی، کوفی:

اسے قراد کہا جاتا تھا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۶ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۲۔ تمییز۔ سعید بن وہب ثوری ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۱۳۔ ع۔ سعید بن یُحْمِد ابو السَّفَر، ہمدانی ثوری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲اھ کو یا اس کے ایک سال بعد فوت ہوا۔

۲۴۱۴۔ م، ق۔ سعید بن یحییٰ بن ازہر بن نجیح واسطی، ابو عثمان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۳ھ یا ۲۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۵۔ خ، م، د، ت، س۔ سعید بن یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی، ابو عثمان بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۴۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۱۶۔ خ، س، ق۔ سعید بن یحییٰ بن صالح لخمی، ابو یحییٰ کوفی:

دمشق فروکش ہوا، اس کا لقب سعدان ہے نویں طبقہ کا ''صدوق وسط'' راوی ہے، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۴۱۷۔ خ۔ ت۔ سعید بن یحییٰ بن مہدی بن عبد الرحمٰن، ابو سفیان حمیری، حذاء (موچی) واسطی:

نویں طبقہ کا ''صدوق وسط'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۱۸۔ د۔ سعید بن یربوع بن عَنْکَثہ ابن عامر بن مخزوم قرشی مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام صرم تھا اصرم بھی کہا جاتا ہے جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا ۱۲۰ برس یا

اس سے کچھ زائد عمر پاکر ۵۴ھ کو فوت ہوئے ان سے سنن ابی داؤد میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۱۹۔ع۔سعید بن یزید بن مسلمہ ازدی ثم الطاحی، ابومسلمہ بصری قصیر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۲۰۔س۔سعید بن یزید بجلی ثم الاحمسی الکوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۲۱۔س۔سعید بن یزید بصری:

ابوحاتم نے کہا ہے کہ شیخ ہے اس سے قتادہ کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا، چھٹے طبقہ سے ہے مگر اپنے معاصرین میں سب سے پہلے فوت ہونے والا ہے۔

۲۴۲۲۔م،د،ت،س۔سعید بن یزید حمیری قِتبانی، ابوشجاع اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۳۔ع۔سعید بن یسار ابوالحباب، مدنی:

یہ کس کا غلام ہے اس میں اختلاف پایا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن مرجانہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۷۱ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک سال پہلے ہوا۔

۲۴۲۴۔د،ت،س۔سعید بن یعقوب طالقانی، ابوبکر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ابن حبان کا کہنا ہے کہ بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۲۵۔مد۔سعید بن یوسف رحبی ''زرقی بھی کہا جاتا ہے صنعاء دمشق سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حمص سے ہے''

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۴۲۶۔د۔سعید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سعید تبان، ابو عثمان:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۴۲)

۲۴۲۷۔صد۔سعید صراف، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۴۲۸۔بخ۔سعید، قیسی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۲۹۔تمییز۔سعید قیسی، ایک دوسرا راوی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سعید مقبری:

یہ ابن ابوسعید ہے گزر چکا۔(=۲۳۲۱)

۲۴۳۰۔د۔سعید، یزید بن نمران کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۳۱۔سی۔سعید، بے نسبت:

اس نے ابراہیم عن ابن الھاد سے روایت کیا ہے اور اس سے عثمان بن عمرو جزری نے روایت کیا ہے، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا، اور ایک نسخہ میں سعَید بن ابراہیم آتا ہے۔

۲۴۳۲۔م، ت، س۔سُعَیر ابن خِمس تمیمی، ابو مالک یا ابوالاحوص:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک حدیث وسوسہ کے متعلقہ آتی ہے۔

۲۴۳۳۔مد۔سَفّاح:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۳۴۔ق۔سَفْر ابن نُسَیر، ازدی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (سیدنا) ابو درداء (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کرتا ہے۔

۲۴۳۵۔بخ،د۔سفیان بن اَسِید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۳۶۔بخ،۴۔سفیان بن حبیب بصری بزاز، ابو محمد:

نو ویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۵۸ برس ۸۲ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۶ھ کو ہوا۔

۲۴۳۷۔خت،م،۴۔سفیان بن حسین بن حسن، ابو محمد یا ابو الحسن، واسطی:

ساتویں طبقہ سے ہے روایت حدیث میں باتفاق محدثین زہری کی احادیث کے علاوہ ثقہ ہے۔ری کے مقام پر مہدی کے ساتھ فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رشید کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆سفیان بن حکم:

اسے حکم بن سفیان بھی کہا گیا ہے حاء میں گزر چکا۔ (=۱۴۴۲)

۲۴۳۸۔بخ،ق۔سفیان بن حمزہ بن سفیان بن فروہ اسلمی، ابو طلحہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۳۹۔خ۔س۔سفیان بن دینار، تمار، ابو سعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۴۰۔تمییز۔سفیان بن دینار مکی:

اسے سعید بن دینار بھی کہا گیا ہے، اور یہی سب سے زیادہ صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۴۱۔خ،م،س،ق۔سفیان بن ابو زہیر ازدی، از دِشَنُوءۃ میں سے ہیں:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

۲۴۴۲۔ق۔سفیان بن زیاد بن آدم عُقیلی، ابو سعد بصری یا بلدی، المؤدب:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۴۳۔تمییز۔سفیان بن زیاد بغدادی رصافی مخرمی:

خطیب نے اس کی توثیق کی ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۲۴۴۴۔خ،۴۔سفیان بن زیاد''ابن دینار بھی کہا جاتا ہے''عصفری،ابوالورقاء احمری یا اسدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۲۴۴۵۔ع۔سفیان بن سعید بن مسروق ثوری،ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ عابد امام حجۃ''راوی ہے اور کبھی کبھار تدلیس کرتا تھا،بعمر ۶۴ برس ۱۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۴۶۔م،ت،س،ق۔سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث ثقفی،طائفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور حضرت عمر کی طرف سے طائف پر عامل مقرر تھے۔

۲۴۴۷۔س،ق۔سفیان بن عبدالرحمٰن یا ابن عبداللہ (ق) بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ ثقفی،مکی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۴۴۸۔م،د،ت۔سفیان بن عبدالملک مروزی:

ابن مبارک (رحمہ اللہ) کے کبار اصحاب میں سے ہے،ثقہ ہے دسویں طبقہ کے قدماء سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۴۴۹۔م،۴۔سفیان بن عقبہ سوائی،کوفی،قبیصہ کا بھائی:

نوویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۲۴۵۰۔د،ق۔سفیان بن ابوعوجاء سلمی،ابولیلیٰ حجازی:

تیسرے طبقہ کا:''ضعیف''راوی ہے۔

۲۴۵۱۔ع۔سفیان بن عیینہ بن ابوعمران میمون ہلالی،ابومحمد کوفی ثم المکی:

آٹھویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ امام حجۃ''راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور کبھی کبھار ثقہ راویوں سے تدلیس کرتا تھا،عمرو بن دینار کی احادیث میں سب لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد تھا،بعمر ۹۱ برس رجب کے مہینے میں

۹۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۵۲۔بخ۔سفیان بن معقد بن قیس مصری، قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۵۳۔م۔سفیان بن موسیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۵۴۔عخ۔سفیان بن نُشیط، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۵۵۔م،د،س۔سفیان بن ہانی مصری، ابوسالم جیشانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۴۵۶۔م،د،س۔سفیان بن ہانی مصری، ابوسالم جیشانی:

تابعی مخضرمی راوی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۲۴۵۷۔عس۔سفیان، عمرو کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۵۸۔م،۴۔سفینہ، نبی کریم ﷺ کا غلام:

ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے اور کہا جاتا ہے کہ نام مہران یا اس کے علاوہ کوئی اور تھا سفر میں بہت زیادہ بوجھ اٹھانے کی وجہ سے ان کا لقب سفینہ (بحری جہاز) پڑ گیا، مشہور (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۴۵۹۔صد۔سکن بن اسماعیل انصاری ''برجمی بھی کہا جاتا ہے'' ابومعاذ یا ابوعمرو بصری، الاصم:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۶۰۔ت۔سکن بن مغیرہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بزاز بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۶۱۔ر۔سُکَین، ابن عبدالعزیز بن قیس عبدی، عطار، بصری:

یہ سکین بن ابوفرات ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے۔

۲۴۶۲۔د،ق۔سَلم ابن ابراہیم وراق، ابومحمد بصری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۴۶۳۔د،ت۔سلم بن جعفر بکراوی، ابوجعفر اعمیٰ (نابینا):

ابن مدینی نے کہا کہ یہ اہل یمن میں سے ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے۔

۲۴۶۴۔ت،ق۔سلم بن جنادہ بن سلم سوائی، ابوسائب کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے، بعمر ۸۰ برس ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۶۵۔بخ،م،د۔سلم بن ابوذیال عجلان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے اس کی صحیح مسلم میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۶۶۔خ،م،س۔سلم بن زَریر عطاردی، ابوبشر بصری:

ابوحاتم نے اس کی توثیق کی ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ مضبوط نہیں ہے، چھٹے طبقہ سے ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۴۶۷۔فق۔سلم بن سلام، ابومسیّب واسطی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۶۸۔م،۴۔سلم بن عبدالرحمٰن نخعی، کوفی، حصین کا بھائی:

کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابوعبدالرحیم ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حضرات کے پاس اس کی ایک حدیث

آئی ہے۔

۲۴۶۹۔تمییز۔سلم بن عبدالرحمٰن جرمی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بعض حضرات نے اسے پہلے راوی سے ملادیا ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ الگ الگ راوی ہیں اور یہ اس سے بہت زیادہ متقدم ہے۔

۲۴۷۰۔س۔سلم بن عطیہ فُقَیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۴۷۱۔خ،م۔سلم بن قتیبہ شُعیری، ابوقتیبہ خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا۔نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۴۷۲۔تمییز۔سلم بن قتیبہ باہلی، امیر خراسان کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے منصور نے اسے بصرہ پر والی مقرر کیا تھا ۴۹ھ کو فوت ہوا (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۲۴۷۳۔بخ،د،تم،سی۔سلم بن قیس علوی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆سلمان بن توبہ:

درست سلیمان ہے آئے گا۔(=۲۵۴۰)

۲۴۷۴۔م۔سلمان بن ربیعہ بن یزید بن عمرو بن سہم باہلی، ابوعبداللہ، سلمان الخیل:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں کوفہ میں قضاء کے عہدے پر مقرر کیا تھا (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور میں ارمینیہ کے جہاد میں شریک ہوئے اور شہید ہوگئے۔

۲۴۷۵۔بخ۔سلمان بن سُمَیر، اَلْہَانی، شامی:

اسے سلیمان بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ت۔سلمان بن صخر:

سلمہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۲۴۹۶) 2

۲۴۷۶۔خ،۴۔سلمان بن عامر بن اوس بن حجر بن عمرو ابن حارث ضبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۲۴۷۷۔ع۔سلمان فارسی ابوعبداللہ:

اسے سلمان الاخیر بھی کہا جاتا ہے اصلاً اصبہان سے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رامہرمز سے ہے سب سے پہلے غزوہ خندق میں شریک ہوا تھا ۳۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۷۸۔ع۔سلمان، الاغر، ابوعبداللہ مدنی، جہینہ کا غلام، اصبہانی الاصل:

ثقہ راوی ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات سے ہے۔

۲۴۷۹۔ع۔سلمان، ابوحازم، اشجعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۴۸۰۔خ،م،د،س۔سلمان، ابورجاء، بصری، ابوقلابہ جرمی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ان محدثین کے ہاں اس کی ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۸۱۔س۔سلمان، اہل شام سے ہے:

اس نے جنادہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۲۔س۔سلمہ بن احمد بن سلیم فوزی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۸۳۔س،ق۔سلمہ بن ازرق، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلمہ بن اکوع:

یہ ابن عمرو بن اکوع ہے۔(=۲۵۰۳)

۲۴۸۴۔س،ق۔سلمہ بن امیہ تمیمی،کوفی،یعلی بن امیہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۲۴۸۵۔د۔سلمہ بن بشر سیفی،ابو بشر دمشقی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۶۔س۔سلمہ بن تمام،ابو عبداللہ شَقَری،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۸۷۔سلمہ بن تمام،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سلمہ بن جعفر:

درست سلم ہے۔(=۲۴۶۳)

۲۴۸۸۔س۔سلمہ بن جنادہ ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۴۸۹۔ع۔سلمہ بن دینار،ابوحازم،الاعرج الافزر التمار،مدنی،قصہ گو،اسود بن سفیان کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۴۹۰۔خ،ت،ق۔سلمہ بن رجاء تیمی،ابو عبدالرحمٰن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۲۴۹۱۔ق۔سلمہ بن روح بن زنباع جذامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۴۹۲۔س۔سلمہ بن سعید بن عطیہ یا عطاء بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۴۹۳۔خ۔م۔س۔سلمہ بن سلیمان مروزی،ابوسلیمان''ابوایوب بھی کہا جاتا ہے''المؤدب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن مبارک (رحمہ اللہ) کیلئے حدیثیں لکھا کرتا تھا،۲۰۳ھ کوفوت ہوا۔

۲۴۹۴۔م،ہ۔سلمہ بن شبیب مسمعی،نیشاپوری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۴۹۵۔(م)۔سلمہ بن صالح لخمی،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،صاحبِ کمال نے ذکر کیا ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے۔

۲۴۹۶۔د،ت،ق۔سلمہ بن صخر بن سلمان بن صمہ انصاری،خزرجی:

انہیں سلمان اور اسی طرح بیاضی بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،انہوں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا،(امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں اس کے سواءان کی کوئی مسند نہیں جانتا۔

۲۴۹۷۔ق۔سلمہ بن صفوان بن سلمہ انصاری،زرقی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۹۸۔م،د،ت،س۔سلمہ بن صہیب ''ابن صہیبہ وغیرہ بھی کہا جاتا ہے''ابوحذیفہ الارحبی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۴۹۹۔بخ،ت،ق۔سلمہ بن عبداللہ ''ابن عبیداللہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن محصن انصاری خطمی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۰۰۔ت۔سلمہ بن عبداللہ بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

بسااوقات اپنے دادا اور اپنے والد محترم کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے (امام) ترمذی (رحمہ اللہ) نے اس کی ایک حدیث نقل کی ہے مگر اس کا نام نہیں لیا اور عن رجل من ولد ام سلمہ کہہ دیا ہے جبکہ (امام) حاکم (رحمہ اللہ) نے اس کا نام

ذکر کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا۔

۲۵۰۱۔س۔سلمہ بن عبدالملک عوصی، حمصی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مخالفت کرتا ہے۔

۲۵۰۲۔خ،م،د،س،ق۔سلمہ بن علقمہ تمیمی، ابوبشر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۹ھ کو فوت ہوا۔

☆تمییز۔سلمہ بن علقمہ:

داود بن ابو ہند سے روایت کرتا ہے درست مسلمہ ہے۔(=۲۶۶۱)

۲۵۰۳۔ع۔سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی، ابومسلم وابوایاس:

بیعت رضوان میں شریک ہوا تھا ۷۴ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۰۴۔س۔سلمہ بن عیار ''اس کے والد کا نام احمد بن حصن ہے'' فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومسلم دمشقی، مصری الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۰۵۔د،ت،فق۔سلمہ بن فضل الابرش، انصار کا غلام، قاضی ری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۰۶۔ت،س،ق۔سلمہ بن قیس اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے کوفہ میں رہائش اختیار کر لی تھی۔

☆سلمہ بن قیس، عمرو کا والد:

آئے گا۔(=۲۵۱۹)

۲۵۰۷۔ق۔سلمہ بن کلثوم کندی، شامی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۰۸۔ع۔سلمہ بن کہیل حضرمی، ابویحییٰ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۰۹۔د،س،ق۔سلمہ بن محبق، ابوسنان:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن ربیعہ بن صخر ہذلی ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے بصرہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۰۔د،ق۔سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر عنسی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۱۱۔د،تم،س،ق۔سلمہ بن نُبیط ابن شریط، اشجعی، ابوفراس کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۲۵۱۲۔د۔سلمہ بن نعیم بن مسعود، اشجعی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۵۱۳۔س۔سلمہ بن نُفَیل، سکونی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے حمص فروکش ہوا۔

۲۵۱۴۔بخ،ت،ق۔سلمہ بن وردان لیثی، ابویعلیٰ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۵۱۵۔ت،ق۔سلمہ بن وہرام، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۱۶۔قد،س۔سلمہ بن یزید جعفی:

انہیں یزید بن سلمہ بھی کہا جاتا ہے مگر یہ نام پلٹ گیا ہے (درست سلمہ بن یزید ہی ہے) صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے ان کا صحیح مسلم میں ذکر آتا ہے۔

۲۵۱۷۔س،ق۔سلمہ انصاری،عبدالحمید کا والد یا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۲۵۱۸۔د،ق۔سلمہ لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۱۸۔بخ،ق۔سلمہ،مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۱۹۔خ،د،س۔سَلِمہ ابن قیس ''نفیع وغیرہ بھی کہا جاتا ہے'' جرمی،بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے اور یہ عمرو کے والد ہیں۔

☆سلمویہ:

یہ سلیمان بن صالح ہے آئے گا۔(=۲۵۷۲)

۲۵۲۰۔د،س۔سَلِیط ابن ایوب بن حکم انصاری،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۲۱۔ق۔سلیط بن عبداللہ طُہَوی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۲۲۔تمییز۔سلیط بن عبداللہ بن یسار،ایوب کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۲۳۔م،د،ت،س۔سُلَیم ابن اخضر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ ضابط'' راوی ہے ۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۴۔ع۔سلیم بن اسود بن حنظلہ،ابوشعثاء محاربی،کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے بالاتفاق ''ثقہ'' ہے،حجاج کے دور میں فوت ہوا (امام) ابن قانع (رحمہ

اللہ) نے اس کی تاریخ وفات ۸۳ھ بتلائی ہے۔

۲۵۲۵۔ص۔ سلیم بن بلج فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلیم بن جابر ہجیمی:

جابر بن سلیم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۸۶۶)

۲۵۲۶۔بخ،م،د،ت۔ سلیم بن جبیر دوسی، ابو یونس مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۷۔بخ،م،۴۔ سلیم بن عامر کلاعی ''خبائری بھی کہا جاتا ہے'' ابو یحیی احمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس شخص سے غلطی ہوئی ہے جس نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے ، ۱۳۰ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۲۸۔تمییز۔ سلیم بن عامر شامی، ابو عامر:

اس نے (سیدنا) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے پیچھے نماز پڑھی ہے دوسرے طبقہ سے ہے ابن عساکر نے پہلے راوی اور اس میں فرق کیا ہے۔

۲۵۲۹۔د۔ سلیم بن مطیر، وادی قری کے حضرات میں سے ہے:

آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۳۰۔بخ،خد،س۔ سلیم مکی، ابو عبید اللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سلیم ابو میمونہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۴۰۸)

۲۵۳۱۔ع۔ سلیم ابن حیان، ہذلی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۳۲۔د،ت،س۔سلیمان بن ارقم بصری،ابومعاذ:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۳۳۔ت،س۔سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر ابن شداد ازدی،سجستانی،ابوداؤد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ سنن وغیرہ کا مصنف'' راوی ہے کبار علماء میں سے ہے،۲۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۴۔س۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن داود بن حذلم اسدی،ابوایوب دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۹ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۳۵۔تمییز۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان،ابوایوب،صاحب بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۶۔تمییز۔سلیمان بن ایوب بن سلیمان بن موسیٰ ابن طلحہ تیمی:

نویں طبقہ کا ''صدوق خطاء کار'' راوی ہے۔

۲۵۳۷۔س۔سلیمان بن بابیہ مکی،بنونوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۳۸۔م،۴۔سلیمان بن بریدہ بن حصیب اسلمی،مروزی،قاضی مرو:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۳۹۔ع۔سلیمان بن بلال تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد وابوایوب مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۰۔ق۔سلیمان بن توبہ نہروانی ''سلمان بھی کہا جاتا ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۲۵۴۱۔ت،س۔سلیمان بن جابر ہجری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۴۲۔د،ت،ق۔سلیمان بن جنادہ بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۲۵۴۳۔د،س،ق۔سلیمان بن جہم بن ابوجہم انصاری، حارثی، ابوجہم جوزجانی، براء کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن حبان:

اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۴۳۲)

۲۵۴۴۔خ،د،ق۔سلیمان بن حبیب محاربی، ابوایوب دارانی، قاضی دمشق:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۴۵۔ع۔سلیمان بن حرب ازدی، واشحی، بصری، قاضی مکہ:

نویں طبقہ کا ''ثقہ امام حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس۲۲۴ھ میں فوت ہوئے۔

۲۵۴۶۔قد۔سلیمان بن حفص قرشی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۴۷۔ع۔سلیمان بن حیان ازدی، ابوخالد احمر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے ۷۰ سے کچھ زائد سال عمر پا کر ۱۹۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۴۸۔تم۔سلیمان بن خارجہ بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۴۹۔د۔سلیمان بن خَرَّبُوذ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۵۰۔خت،م،۴۔سلیمان بن داود بن جارود ابوداؤد طیالسی بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے روایت حدیث میں اس سے غلطیاں بھی ہوئی ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۱۔د،س۔سلیمان بن داؤد بن حماد مہری، ابوربیع مصری، رشدین کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۲۔عخ،۴۔سلیمان بن داؤد بن داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس، ابوایوب بغدادی، ہاشمی فقیہ:

دسویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے (امام) احمد بن حنبل (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ بار خلافت سنبھالنے کی پوری اہلیت رکھتا تھا ۲۱۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۵۵۳۔م۔سلیمان بن داؤد بن رشید بغدادی، احول، ابوربیع ختّلی:

گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۴۔ق۔سلیمان بن داؤد بن مسلم ہنائی بصری، صائغ مؤذن:

بس اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۵۵۵۔مد،س۔سلیمان بن داؤد خولانی، ابوداؤد دمشقی:

داریا فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۵۶۔خ۔م۔د۔س۔سلیمان بن داؤد عتکی، ابوربیع زہرانی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر کسی نے بھی دلیل کے ساتھ تکلم نہیں کیا ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۵۷۔م،س۔سلیمان بن داؤد مبارکی ''سلیمان بن محمد بھی کہا جاتا ہے اور یہ زیادہ مضبوط ہے'' ابوداؤد واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۵۸۔بخ۔سلیمان بن راشد مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۵۹۔تم،ق۔سلیمان بن زیاد حضرمی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۶۰۔ بخ۔ سلیمان بن زید بن ثابت انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۶۱۔ بخ۔ سلیمان بن زید محاربی یا ازدی ابوادام کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے یحیٰی بن معین نے اس پر الزام لگایا ہے۔

۲۵۶۲۔ م، د، س، ق۔ سلیمان بن سحیم، ابوایوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۶۳۔ ت۔ سلیمان بن سفیان تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسفیان مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۴۔ تمییز۔ سلیمان بن سفیان، عراقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۵۶۵۔ د، ت، س۔ سلیمان بن سلم بن سابق ہدادی، ابوداؤد مصاحفی بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۶۔ ۴۔ سلیمان بن سلیم کلبی، ابوسلمہ شامی، قاضی حمص:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۶۷۔ ت۔ سلیمان بن ابوسلیمان ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۶۸۔ ع۔ سلیمان بن ابوسلیمان، ابواسحاق شیبانی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ سلیمان بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ یہ منبوذ کا نام ہے آئے گا۔ (=۶۸۸۰)

۲۵۶۹۔د۔سلیمان بن سمرہ بن جندب فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۷۰۔س۔سلیمان بن سنان مزنی، مدنی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۷۱۔س۔سلیمان بن سیف بن یحییٰ بن درہم طائی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوداؤد حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۲۔خ،س۔سلیمان بن صالح لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصالح مروزی:

اس کا لقب سلمو یہ ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۷۳۔مد۔سلیمان بن ابوصالح ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۵۷۴۔ع۔سلیمان بن صُرَد ابن جون خزاعی، ابومطرف کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۵ھ میں عین وردہ کے مقام پر قتل ہوئے۔

۲۵۷۵۔ع۔سلیمان بن طرخان تیمی، ابومعتمر بصری:

تیم میں فروکش ہوا اور انہیں کی طرف منسوب کیا گیا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے، بعمر ۹۷ برس ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷۶۔س،فق۔سلیمان بن عامر بن عمیر کندی، مروزی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۷۷۔س۔سلیمان بن عبداللہ بن حارث ہاشمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۵۷۸۔ق۔سلیمان بن عبداللہ بن زبرقان ''ابن عبدالرحمٰن بن فیروز بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۷۹۔مد۔سلیمان بن عبداللہ بن عویمر اسلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۰۔س۔سلیمان بن عبداللہ بن محمد بن سلیمان ابن ابوداؤد حرانی، ابوایوب:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۱۔عس۔سلیمان بن عبداللہ، ابوفاطمہ:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۲۵۸۲۔د۔سلیمان بن ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۳۔ت۔سلیمان بن عبدالجبار بن زُرَیق خیاط، ابوایوب بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۵۸۴۔د۔سلیمان بن عبدالحمید بن رافع بہرانی، ابوایوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے نسائی نے اس کے بارے میں نامناسب کلمات کہے ہیں ۲۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۵۔تمییز۔سلیمان بن عبدالحمید بن عبدالعزیز حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۶۔س۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن ثوبان عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۸۷۔د۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن حماد بن عمران بن موسیٰ بن طلحہ تیمی، ابوداؤد تمار کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۸۔خ۔۴۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ تمیمی دمشقی، ابوایوب، شرحبیل کا نواسہ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۸۹۔۴۔سلیمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ بصری، خراسانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۹۰۔م،س۔سلیمان بن عبیداللہ بن عمرو بن جابر غیلانی مازنی، ابوایوب بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۶ھ یا ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۱۔ت،ق۔سلیمان بن عبیداللہ انصاری، ابوایوب الرقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق غیر قوی'' راوی ہے۔

۲۵۹۲۔قد،ق۔سلیمان بن عتبہ بن ثور بن یزید بن اخنس، ابوربیع دارانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں۔

۲۵۹۳۔م،د،س،ق۔سلیمان بن عتیق مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے ابن عتیک کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۴۔ق۔سلیمان بن عطاء بن قیس قرشی، ابوعمر جزری:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۵۹۵۔تمییز۔سلیمان بن عطاء مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۵۹۶۔س،ق۔سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، احد الاشراف، دو خلیفوں سفاح اور منصور کا چچا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۵۹ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۹۷۔م،س،ق۔سلیمان بن علی ربعی، ازدی، بصری، ابوعکاشہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۵۹۸۔ ۴۔ سلیمان بن عمرو بن احوص جشمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۵۹۹۔ بخ، ۴۔ سلیمان بن عمرو بن عبد یا عبید، لیثی ابو ہیثم مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ سلیمان بن فیروز:

یہ ابن ابو سلیمان ہے گزر چکا۔ (= ۲۵۶۸)

۲۶۰۰۔ خت، د، ت، س۔ سلیمان بن قرم ابن معاذ، ابوداؤد بصری، نحوی:

یہ ان راویوں میں سے ہے جن کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی جاتی ہے، ساتویں طبقہ کا ''برے حافظہ والا شیعہ'' راوی ہے۔

☆ سلیمان بن قسیم:

یہ ابن یسیر ہے آئے گا۔ (= ۲۶۲۰)

۲۶۰۱۔ ت، ق۔ سلیمان بن قیس یشکری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۰۲۔ ع۔ سلیمان بن کثیر عبدی، بصری، ابوداؤد وابو محمد:

ساتویں طبقہ سے ہے زہری کی احادیث کے علاوہ اس سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں، ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۰۳۔ د۔ سلیمان بن کنانہ اموی، عثمان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۲۶۰۴۔ د۔ سلیمان بن کندیر، ابو صدقہ عجلی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ سلیمان بن کیسان، ابو عیسیٰ خراسانی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (= ۸۲۹۵)

۲۶۰۵۔س۔سلیمان بن محمد بن سلیمان رعینی، ابوایوب حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ میں اس سے مروی کسی روایت پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆سلیمان بن محمد مبارکی:

ابن داؤد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۵۵۷)

۲۶۰۶۔صد۔سلیمان بن محمد بن محمود بن عبداللہ بن محمد بن مسلمہ انصاری، حارثی، مدنی:

بعض حضرات نے اس کے نسب میں عبداللہ کو گرادیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۰۷۔مد۔سلیمان بن محمد بن یحیٰی بن عروہ بن زبیر اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن مسکین:

سلام کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۷۱۰)

۲۶۰۸۔ع۔سلیمان بن ابومسلم مکی، احول، ابن ابونجیح کا ماموں:

کہا گیا ہے کہ کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے پانچویں طبقہ کا (امام(احمد(رحمہ اللہ) کے بیان کے مطابق ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۰۹۔م،د،س۔سلیمان بن مسہر فزاری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ کرام میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۶۱۰۔س۔سلیمان بن مطر نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆سلیمان بن معاذ:

یہ ابن قرم ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۶۰۰)

۲۶۱۱۔م،ت،س۔سلیمان بن معبد بن کوسجان،ابوداؤد سنجی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث رحال (حصول حدیث کے لیے دوردراز ممالک کے سفر کرنے 23
والا) ادیب'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۲۔ع۔سلیمان بن مغیرہ قیسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری،ابوسعید:

ساتویں طبقہ سے ہے یحییٰ بن معین کے بیان کے مطابق ثقہ ثقہ ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث مقروناً وتعلیقاً نقل کی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۱۳۔ق۔سلیمان بن ابومغیرہ عبسی،کوفی،ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۱۴۔س۔سلیمان بن منصور بلخی،بزاز ذہبی ''اس کا لقب زَرْغَنْدَہ ہے'':

دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۱۵۔ع۔سلیمان بن مہران اسدی کاہلی،ابومحمد کوفی،اعمش:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ قراءت کا علم رکھنے والا بڑا پرہیزگار'' راوی ہے مگر تدلیس کرتا ہے ۴۷ھ یا ۴۸ھ میں فوت ہوا جبکہ ۶۱ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۲۶۱۶۔م،۴۔سلیمان بن موسیٰ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی،الاشدق:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے وفات سے پہلے اس کا تھوڑا سا حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۲۶۱۷۔د۔سلیمان بن موسیٰ زہری،ابوداود کوفی،خراسانی الاصل:

پہلے کوفہ پھر دمشق فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ سے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۲۶۱۸۔د۔سلیمان بن ابویحییٰ،حجازی:

چوتھے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

23
23

☆سلیمان بن یزید، ابوثنیٰ کعبی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۴۰)

۲۶۱۹۔ع۔سلیمان بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام ''یہ بھی کہا گیا ہے کہ ام سلمہ کا غلام ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''فقہاء سبعہ میں سے ایک ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۲۶۲۰۔ق۔سلیمان بن یسیر ''ابن قسیم بھی کہا گیا ہے'' ابوصباح نخعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۶۲۱۔د،ت۔سلیمان اسود ناجی، بصری ابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆سلیمان کلابی:

درست عبدہ بن سلیمان ہے۔(=۴۲۶۹)

۲۶۲۲۔د،فق۔سلیمان، منبہی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۲۳۔س۔سلیمان ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سلیمان، ابوفاطمہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۵۸۱)

☆سلیمان ابوفاطمہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۵۸۱)

☆سلیمان، ام علی کا غلام:

یہ سلیم مکی ہے۔(=۲۵۳۰)

☆سلیمان ابوایوب:

اسے عبداللہ بن ابوسلیمان بھی کہا جاتا ہے آئے گا۔(=۳۳۷۳)

☆سلیمان، احول:

یہ ابن ابومسلم ہے۔(=۲۶۰۸)

☆سلیمان الاعمش:

یہ ابن مہران ہے۔(=۲۶۱۵)

☆سلیمان تیمی:

یہ ابن طرخان ہے۔(=۲۵۷۵)

☆سلیمان، شیبانی:

یہ ابن ابوسلیمان ہے۔(=۲۵۶۸)

☆سلیمان، یشکری:

یہ ابن قیس ہے۔(=۲۶۰۱)

۲۶۲۴۔ خت، م، ۴۔ سماک ابن حرب بن اوس بن خالد ذہلی، بکری کوفی، ابومغیرہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور عکرمہ سے اس کی روایت خاص طور پر مضطرب ہوتی ہے اور آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا بسا اوقات تلقین کیا جاتا تھا، ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۲۵۔ بخ۔ سماک بن سلمہ ضبی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۶۔ خ، م، د۔ سماک بن عطیہ بصری، مربدی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۷۔د،ت،س۔سماک بن فضل خولانی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۲۸۔بخ،م،۴۔سماک بن ولید حنفی، ابوزُمَیل، یمامی ثم الکوفی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۲۹۔خ،م،د،ت۔سَمُرہ ابن جنادہ سُوائی، جابر کا والد:

اسے اور اس کے بیٹے کو صحابیت کا شرف کا حاصل ہے۔

۲۶۳۰۔ع۔سمرہ بن جندب بن ہلال فزاری، حلیفِ انصار:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں، بصرہ میں ۵۸ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۳۱۔ت،س،ق۔سمرہ بن سہم قرشی، اسدی:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۳۲۔د،س۔سمعان بن مُشَنَّج ''مشرج بھی کہا گیا ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۳۳۔۴۔سمعان، ابویحییٰ اسلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۶۳۴۔د،ت،س۔سُمَیّ ابن قیس یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۳۵۔ع۔سمی، ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو قدید کے مقام پر قتل ہوا۔

۲۶۳۶۔س۔سَمَیْدَ ع ابن واہب بن سوار بن زہدم جرمی، بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

۲۶۳۷۔ت۔سمیر ''پہلے راوی کے وزن پر ہے مگر اس کے آخر میں راء ہے'' ابن نہار عبدی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ شتیر ہے۔

۲۶۳۸۔بخ،م،س،ق۔سمیط بن عمیر ''ابن سمیر بھی کہا جاتا ہے'' سدوسی، بصری، ابوعبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۳۹۔خ،د،ت،ق۔سنان بن ربیعہ باہلی، بصری، ابوربیعہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس کی مقروناً حدیث نقل کی ہے۔

☆سنان بن سعد:

اسے سعد بن سنان بھی کہا جاتا ہے۔(=۲۲۳۸)

۲۶۴۰۔م،د،س،ق۔سنان بن سلمہ بن محبق، بصری ہذلی:

حنین کے روز پیدا ہوا، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے مرسل حدیثیں بیان کی ہیں، حجاج کے عہد حکومت کے آخر میں فوت ہوا۔

۲۶۴۱۔خ،م،ت،س۔سنان بن ابوسنان دیلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۱ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۲۔ق۔سنان بن سنہ، اسلمی مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ۳۲ھ کو فوت ہوئے۔

۲۶۴۳۔د۔سنان بن قیس، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے سیار بھی کہا جاتا ہے۔

☆سنان بن منظور:

درست سیار ہے۔(=۲۷۱۷)

۲۶۴۴۔ت۔سنان بن ہارون برجمی، ابوبشر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۲۶۴۵۔فق۔سنان بن یزید تمیمی، ابوحکیم رہاوی، ابوفروہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے علی پھر عمر کو بھی دیکھا ہے یہاں تک کہ ۱۲۶ھ تک جا پہنچا۔

۲۶۴۶۔ق۔سُنَید ابن داود مصیصی محتسب:

اس کا نام حسین ہے امامت ومعرفت کے باوصف روایت حدیث میں اس کی تضعیف کی گئی ہے یہ اپنے شیخ حجاج بن محمد کو تلقین کرتا تھا، ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۴۷۔خ، کد، کن۔سنین ''پہلے کی طرح ہے مگر اس کے آخر میں نون ہے'' ابوجمیلہ، سلمی:

کہا جاتا ہے کہ ان کے والد محترم کا نام فرقد ہے صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی صحیح بخاری میں ایک حدیث آتی ہے۔

۲۶۴۸۔فق۔سہل بن اسحاق بن ابراہیم مازنی، ابوہشام واسطی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہم ہے، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۴۹۔ت۔سہل بن اسلم عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابوسعید:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۰۔م،۴۔سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، مدنی:

مصر فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۲۶۵۱۔خ، د، س۔سہل بن بکار بن بشر دارمی، بصری، ابوبشر مکفوف:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۲۷ھ یا ۲۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۲۶۵۲۔د۔سہل بن تمام بن بَزِیع، سعدی بصری، ابوعمرو:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

٢٦٥٣۔ع۔سہل بن ابوحثمہ بن ساعدہ بن عامر انصاری خزرجی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ہجرت کے تیسرے سال پیدا ہوئے ان سے احادیث آتی ہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

٢٦٥٤۔م،٤۔سہل بن حماد، ابوعتاب، الدلال، بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٢٠٨ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

٢٦٥٥۔بخ،د،س۔سہل بن حنظلیہ، انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حنظلیہ ان کی والدہ ہیں یا ان کی امہات میں سے ہے اور ان کے والد محترم کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

٢٦٥٦۔ع۔سہل بن حنیف بن واہب انصاری، اوسی:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) علی (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بصرہ پر حاکم مقرر کیا تھا اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں ہی فوت ہوئے۔

٢٦٥٧۔ق۔سہل بن زنجلہ بن ابوصغدی رازی، ابوعمرو خیاط، الاشتر الحافظ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٢٤٠ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

٢٦٥٨۔ع۔سہل بن سعد بن مالک بن خالد انصاری خزرجی ساعدی، ابوالعباس:

انہیں اور ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے مشہور (صحابی رضی اللہ عنہ) ہیں ١٠٠ برس سے زائد عمر پا کر ٨٨ھ میں فوت ہوئے۔

☆سہل بن ابوسہل:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔ (=٢٦٥٧)

٢٦٥٩۔د،س۔سہل بن صالح بن حکیم انطاکی، ابوسعید بزار:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۶۰۔تمییز۔سہل بن صالح،ابومغیوف:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۶۱۔تمییز۔سہل بن صالح بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆سہل بن ابوسغدی:

یہ ابن زنجلہ ہے گزر چکا۔(=۲۶۵۷)

۲۶۶۲۔ق۔سہل بن صقیر،ابوالحسن خلاطی،بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے خطیب نے اسے متہم بالوضع کیا ہے۔

۲۶۶۳۔قد۔سہل بن ابوصلت عیشی،بصری،السراج:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث مروی ہیں،قطان (رحمہ اللہ) اس سے خوش نہیں تھے۔

۲۶۶۴۔م۔سہل بن عثمان بن فارس کندی،ابومسعود عسکری:

روی کے مقام پر فروکش ہوا،حفاظ میں سے ایک ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں دسویں طبقہ سے ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل بن ابوعقیل:

یہ ابن ہاشم ہے آئے گا۔(=۲۶۶۸)

۲۶۶۵۔د،س۔سہل بن محمد بن زبیر عسکری:

بصرہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوزرعہ نے اسے پہلے راوی پر ترجیح دی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۶۶۔د،س۔سہل بن محمد بن عثمان،ابوحاتم سجستانی نحوی مقری،بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کے مزاج میں مزاح پایا جاتا ہے،۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل بن مروان:

درست سہیل بن مہران ہے۔(=۲۶۷۲)

۲۶۶۷۔بخ،د،ت،ق۔سہل بن معاذ بن انس جہنی:

مصر فروکش ہوا،اس میں کوئی خرابی نہیں ہے مگر اس سے زبان کی روایات میں۔

۲۶۶۸۔س۔سہل بن ہاشم بن بلال،ابوسلام حبشی کی اولاد میں سے ہے،واسطی الاصل:

شام فروکش ہوا،اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نو ویں طبقہ سے ہے۔

۲۶۶۹۔بخ،ہم۔سہل بن یوسف انماطی،بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے،۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆سہل ابوالاسد:

علی نام کے راویوں کے آخر میں آئے گا۔(=۴۸۱۸)

☆سہل السراج:

یہ ابن ابوصلت ہے گزر چکا۔(=۲۶۶۳)

☆سہم بن اسحاق:

سہل کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۲۶۴۸)

۲۶۷۰۔س۔سہم بن معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۱۔م،د،تم،س،ق۔سہم بن منجاب بن راشد ضبی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،اگر ثابت ہو جائے کہ یہ وہی راوی ہے جس نے علاء بن حضرمی سے روایت کیا ہے تو پھر یہ تیسرے طبقہ سے ہے مگر ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۲۶۷۲۔ہم۔سُہَیل ابن ابوحزم مہران یا عبداللہ قُطعی،ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆سہیل بن خلیفہ بن عبدہ، ابوسویہ فقیمی:

یہ بات صحیح نہیں ہے کہ (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اس سے روایت کیا ہے عنقریب کنیتوں میں اس کا بیان آئے گا۔ (=۸۱۵۵)

۲۶۷۳۔س۔سہیل بن خلاد عبدی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۴۔بخ۔سہیل بن ذراع، ابوذراع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۵۔ع۔سہیل بن ابوصالح ذکوان سمان، ابویزید مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اس سے مقروناً وتعلیقاً روایت کیا ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆سہیل بن عبداللہ:

یہ ابن مہران ہے جو کہ ابن ابوحزم ہے گزر چکا۔ (=۲۶۷۲)

۲۶۷۶۔بخ،ق۔سواء بن خالد حبہ کا بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آئی ہے۔

۲۶۷۷۔د،س۔سواء، خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۷۸۔م۔سوادہ بن ابواسود عبداللہ یا مسلم بن مخراق قطان بصری، ابوبکرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ یہ مسلم قُرَّی ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۷۹۔س۔سوادہ بن ابوالجعد یا ابن الجعد الجعفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۸۰۔م،د،ت،س۔سوادہ بن حنظلہ قشیری،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۱۔(م)۴۔سوادہ بن عاصم عنزی،ابوحاجب بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے اس کی حدیث نقل کی ہے۔

۲۶۸۲۔د،ق۔سوّار ابن داود مزنی،ابوحمزہ صیرفی بصری،صاحب حلی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے وہم سرزد ہوئے ہیں۔

۲۶۸۳۔کد۔سوار بن سہل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۸۴۔د،ت،س۔سوار بن عبداللہ بن سوار بن عبداللہ ابن قدامہ تمیمی عنبری،ابوعبداللہ بصری،رصافہ وغیرہ کا قاضی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس پر تکلم کیا ہے اس نے غلطی کی ہے،بعمر ۶۳ برس ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۵۔تمییز۔سوار بن عبداللہ بن قدامہ تمیمی،عنبری ''پہلے راوی کا دادا:

یہ بصرہ پر قاضی تھا اور پہلے راوی سے قضاء میں بہت زیادہ مشہور تھا اور وہ حدیث میں اس سے بہت زیادہ مشہور تھا،ساتویں طبقہ کا ''صدوق محمود السیرۃ'' راوی ہے قضاء کے عہدے میں چلے جانے کی وجہ سے ثوری نے اس پر کلام کیا ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۸۶۔مد۔سوار بن عمارہ ربعی،رملی،ابوعمارہ:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆سوار،ابوادریس مرہبی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۲۸ے)

۲۶۸۷۔بخ۔سوید بن ابراہیم جحدری،ابوحاتم حناط بصری:

اسے صاحب طعام کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔

ابن حبان نے اس کے بارے میں نازیبا کلمات کہے ہیں۔

۲۶۸۸۔م،۴۔سوید بن حُجیر باہلی، ابوقزعہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے عمران بن حصین سے سماع نہیں کیا۔

۲۶۸۹۔د،ق۔سوید بن حنظلہ کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث اور وائل بن حجر کے ساتھ قصہ مروی ہے، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۰۔م،ق۔سوید بن سعید بن سہل ہروی الاصل ثم حَدَثانی ''اسے انباری بھی کہا جاتا ہے'' ابومحمد:

فی نفسہ صدوق راوی ہے مگر اندھا ہو گیا تھا اور ایسی باتوں کو قبول کرتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ابن معین کا اس کے بارے میں قول حد سے زیادہ غلط ہے، دسویں طبقہ کے قدماء رواۃ میں سے ہے بعمر ۱۰۰ برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۱۔تمییز۔سوید بن سعید، دوسرا:

اسے طحان کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۶۹۲۔ت،ق۔سوید بن عبدالعزیز بن نمیر سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

کہا گیا ہے کہ یہ حمصی الاصل ہے، نویں طبقہ کے کبار رواۃ میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۳۔عس۔سوید بن عبید عجلی، صاحب قصب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) نے اپنی تاریخ میں کہا ہے کہ اس نے ابوموسیٰ سے سماع کیا ہے۔

۲۶۹۴۔م،ت،س،ق۔سوید بن عمرو کلبی، ابوالولید کوفی عابد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۳ھ یا ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں مگر ان پر دلیل نہیں لائے۔

☆سوید بن العلاء:

اسود کے ترجمہ میں ہے۔ (=۵۰۵)

۲۶۹۵۔ع۔سوید بن غَفلہ، ابوامیہ جعفی:

کبار تابعین میں سے مخضرمی راوی ہے جس دن نبی کریم ﷺ کو دفن کیا گیا اسی دن مدینہ منورہ آیا اور اپنی پوری زندگی مسلمان رہا پھر کوفہ فروکش ہو گیا اور ۱۳۰ برس عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۶۹۶۔۴۔سوید بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے شلواروں کے متعلقہ حدیث آتی ہے، کوفہ فروکش ہوا۔

☆سوید بن قیس، ابومرحب:

مرحب میں ہے۔ (=۶۵۵۱)

۲۶۹۷۔د،س،ق۔سوید بن قیس تُجیبی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۹۸۔بخ،م،د،ت،س۔سوید بن مقرن مزنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۶۹۹۔ت،س۔سوید بن نصر بن سوید مروزی، ابوالفضل:

اس کا لقب شاہ ہے اور ابن مبارک (رحمہ اللہ) سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۰۔خ،س،ق۔سوید بن نعمان بن مالک انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، غزوہ احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے تھے، بشیر بن یسار کے سواء ان سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۷۰۱۔د۔سوید بن وہب:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۷۰۲۔ق۔سَلاّم ابن سلیم یا سلم، ابوسلیمان مدائنی:

اسے طویل کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۳۔ع۔سَلاَّم بن سلیم حنفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالاحوص کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ متقن صاحبِ حدیث'' راوی ہے ۹ےھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۴۔ق۔سلام بن سلیمان بن سوار مدائنی، شبابہ کا بھتیجا:

دمشق فروکش ہوا، کبھی اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کے صغار رواۃ میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۲۱۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۰۵۔ت،س۔سلام بن سلیمان مزنی، ابومنذر قاری، نحوی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کرجاتا ہے، اس نے (مشہور قاری) عاصم سے فن قراءت حاصل کیا ا ےھ میں فوت ہوا۔

۲۷۰۶۔د۔سلام بن ابوسلام حبشی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۷۰۷۔بخ،ق۔سلام بن شرحبیل، ابوشرحبیل:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۰۸۔بخ۔سلام بن عمرو یشکری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۰۹۔ت۔سلام بن ابوعمرہ خراسانی، ابوعلی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۷۱۰۔خ،م،د،س،ق۔سلام بن مسکین بن ربیعہ ازدی، بصری، ابوروح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۱۔خ،م،ل،ت،س،ق۔سلام بن ابومطیع، ابوسعید خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ متبع سنت'' راوی ہے قتادہ سے اس کی روایت میں ضعف پایا جاتا ہے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا اور یہ

بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۱۲۔کن۔سَلامہ ابن بشر بن بدیل عذری، ابوکلثم، دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۱۳۔خت،س،ق۔سلامہ بن روح بن خالد، ابوروح ائلی، عقیل بن خالد کا بھائی:

اس کی کنیت ابوخُرَیق ہے ''تصغیر کے صیغہ کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'' نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس نے اپنے چچا سے سماع نہیں کیا ان کی کتابوں سے احادیث بیان کرتا ہے، ۱۹۷ھ یا ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۴۔ت،س،ق۔سَیّار ابن حاتم عنزی، ابوسلمہ بصری:

نوویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۰۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۱۵۔ع۔سیار بن سلامہ ریاحی، ابومنہال بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۶۔د،ق۔سیار بن عبدالرحمٰن صدفی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۱۷۔د،س۔سیار بن منظور بن سیار فزاری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۱۸۔ع۔سیار ابوالحکم عنزی:

اس کے والد محترم کی کنیت ابوسیار ہے اور اس کا نام وردان ہے وردو غیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے مساور وراق کا بھائی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ وہ راوی نہیں ہے جو طارق بن شہاب سے روایت کرتا ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱۹۔بخ،د،ت،ق۔سیار، ابوحمزہ، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، سند میں ''عن سیار ابی الحکم عن طارق'' آیا ہے جبکہ درست ''عن سیار ابی

حمزۃ" ہے۔

۲۷۲۰۔ت۔سیار اموی "ولاء کی وجہ سے ہے" دمشقی:

بصرہ فروکش ہوا، طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے۔

۲۷۲۱۔خ۔سِیدَان ابن مضارب باہلی، بصری، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۲۷۲۲۔خ،م،د،س،ق۔سیف بن سلیمان یا ابن ابوسلیمان مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، آخر میں بصرہ فروکش ہو گیا تھا ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۲۳۔س۔سیف بن عبیداللہ جرمی، ابوالحسن سراج، بصری:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۷۲۴۔ت۔سیف بن عمر تمیمی، صاحب کتاب الردۃ، کوفی:

اسے ضبی وغیرہ بھی کہا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں ضعیف اور تاریخ میں عمدہ راوی ہے، ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں، رشید کے دور میں میں فوت ہوا۔

۲۷۲۵۔تمییز۔سیف بن عمیرہ کوفی نخعی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحبِ اوہام" راوی ہے۔

۲۷۲۶۔ت۔سیف بن محمد کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ہے ۱۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۲۷۔ت،ق۔سیف بن ہارون بُرجُمی، ابوورقاء کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار رواۃ میں سے "ضعیف" راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں گھٹیا کلمات کہے ہیں۔

۲۷۲۸۔ بخ۔ سیف بن وہب تمیمی، ابووہب بصری:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۷۲۹۔ د،س۔ سیف، شامی:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

حرف الشین

۲۷۳۰۔ د،س۔ شاذ ابن فیاض، ابوعبیدہ یشکری، بصری:

اس کا نام ہلال تھا مگر (اس کا لقب) شاذ اس پر غالب آ گیا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات اور متفرد احادیث آئی ہیں۔

۲۷۳۱۔ ل۔ شاذ بن یحییٰ واسطی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے

۲۷۳۲۔ تمییز۔ شاذ بن یحییٰ خراسانی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ شاذان:

یہ اسود بن عامر ہے گزر چکا۔ (=۵۰۳)

☆ شاذان بن عثمان:

اس کا نام عبدالعزیز ہے آئے گا۔ (=۴۱۱۲)

☆ شباب، عُصْفُری:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے گزر چکا۔ (=۱۷۴۳)

۲۷۳۳۔ ع۔ شبابہ بن سوار مدائنی، خراسانی الاصل، بنوفزارہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مروان تھا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۳۴۔د،س،ق۔شِباک،ضبی کوفی،اعمیٰ(نابینا):

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے اس کا صحیح مسلم میں ذکر آیا ہے اور یہ تدلیس کرتا تھا۔

۲۷۳۵۔د،س۔شَبَث ابن ربعی،تمیمی یربوعی،ابوعبدالقدوس کوفی،مخضرمی:

سجاح کا مؤذن تھا(منافقانہ طور)پر اسلام آیا اور(سیدنا)عثمان(رضی اللہ عنہ)کے مخالفین کا مددگار بنا،پھر حضرت علی(رضی اللہ عنہ)کا ساتھی بنا بعدہ حضرت علی کیخلاف خوارج کے ساتھ جاملا،پھر(منافقانہ طور)پر اس نے توبہ کی اور(حضرت)حسین(رضی اللہ عنہ)کے قتل میں شریک ہوا،اور پھر مختار کے ساتھ(حضرت)حسین(رضی اللہ عنہ)کے خون کے قصاص کا مطالبہ کرنے والوں کے ساتھ جا کھڑا ہوا پھر کوفہ میں پولیس کا نگران مقرر رہا بعدہ مختار کے قتل میں شریک ہوا اور کوفہ کے مقام پر ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۳۶۔س۔شبل بن حامد یا ابن خلید مزنی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے جس نے اسے شبل بن معبد کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۷۳۷۔خ،د،س،فق۔شبل بن عباد مکی،قاری:

پانچویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے،کہا گیا ہے کہ ۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۷۳۸۔ت،ق۔شبیب''طویل کے وزن پر ہے''ابن بشر،ابوبشر بجلی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۲۷۳۹۔خ،خد،س۔شبیب بن سعید تمیمی حبطی،بصری،ابوسعید:

اس سے ابن وہب اور اس کے بیٹے احمد کی نقل کردہ حدیث میں کوئی خرابی نہیں ہے،آٹھویں طبقہ کے صغار راویوں سے ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۰۔ت۔شبیب بن شیبہ بن عبداللہ تمیمی،مقری،ابومعمر بصری،الخطیب البلیغ:

ساتویں طبقہ کا''مؤرخ صدوق''راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کرجاتا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۴۱۔د۔شبیب بن شیبہ، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ درست شعیب بن رزیق ہے۔

۲۷۴۲۔د،س۔شبیب بن عبدالملک تمیمی، بصری:

خرسان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے جوانی میں ہی فوت ہو گیا تھا، اس سے معتمر بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور وہ اس سے بڑے ہیں۔

۲۷۴۳۔ع۔شبیب بن غرقدہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۷۴۴۔د،س۔شبیب بن نعیم، ابوروح:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے۔

۲۷۴۵۔د۔شُبَیل ابن عَزرہ، ضبعی، ابوعمرو، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۷۴۶۔تخ۔شبیل بن عوف احمسی، ابوطفیل کوفی ''تصغیر کے بغیر شبل بھی کہا جاتا ہے'':

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے جنگ قادسیہ میں شریک ہوا تھا۔

۲۷۴۷۔تخ،م،۴۔شُتَیر ابن شَکَل عبسی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆شتیر بن نہار:

سمیر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۲۶۳۷)

۲۷۴۸۔تخ،م،۴۔م،د،ق۔شجاع بن مخلد فلاس، ابوفضل بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اسے صرف ایک حدیث میں وہم ہوا ہے اس نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے حالانکہ وہ موقوف تھی عقیلی نے اسی علت کے ساتھ اسے ذکر کیا ہے، ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۴۹۔عخ۔شجاع بن ابونصر بلخی، ابونعیم مقری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۵۰۔ع۔شجاع بن ولید بن قیس سکونی، ابوبدر کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق بڑا پرہیزگار'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۵۱۔خ۔شجاع بن ولید بخاری، ابولیث، مؤدب:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بخاری میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۲۷۵۲۔ع۔شداد بن اوس بن ثابت انصاری، ابویعلیٰ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد شام کی سرزمین پر فوت ہوئے اور یہ حسان بن ثابت کے بھتیجے ہیں۔

۲۷۵۳۔بخ، د، ت، ق۔شداد بن حی، ابوحی حمصی، مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۵۴۔تمییز۔شداد بن حی، ابوعبداللہ شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۵۵۔م، صد، ت، س۔شداد بن سعید، ابوطلحہ راسبی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۲۷۵۶۔بخ، م، ۴۔شداد بن عبداللہ قرشی، ابوعمار دمشقی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۵۷۔د۔شداد بن ابوعمرو بن حماس، لیثی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۷۵۸۔ عخ۔شداد بن معقل کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح بخاری میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۲۷۵۹۔س۔شداد بن ہاد لیثی:

کہا گیا ہے اس کا نام اسامہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھا۔

۲۷۶۰۔د۔شداد، عیاض جزری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۲۷۶۱۔بخ، م، ۴۔شراحیل بن آدہ، ابوالاشعث صنعانی:

کہا جاتا ہے کہ آدہ اس کے والد محترم کا دادا ہے اور یہ ابن شرحبیل بن کلیب ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے فتح دمشق میں شریک تھا۔

۲۷۶۲۔(م)۔شراحیل بن مرثد، ابوعثمان صنعانی:

مخضری ''ثقہ'' راوی ہے جنگ یمامہ میں شریک ہوا تھا (امام) مسلم (رحمہ اللہ) کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۲۷۶۳۔عخ، م۔شراحیل بن یزید معافری، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆شُرحبیل ابن حسنہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۲۷۶۹)

۲۷۶۴۔بخ، د، ق۔شرحبیل بن سعد، ابوسعد مدنی، غلامِ انصار:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخری عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پاکر ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۶۵۔س۔شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۶۶۔م،۴۔شرحبیل بن سِمْط، کندی، شامی:

ابن سعد کو اس بات پر اعتماد ہے کہ اسے وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے پھر جنگ قادسیہ اور فتح مصر میں شریک ہوا اور وہیں (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے عامل مقرر رہا۔ ۴۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۶۷۔بخ،م،د،ت،س۔شرحبیل بن شریک معافری، ابومحمد مصری:

اسے شرحبیل بن عمرو بن شریک بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۶۸۔ق۔شرحبیل بن شُفْعَہ شامی، ابویزید:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۶۹۔ق۔شرحبیل بن عبداللہ بن مطاع کندی، بنوزہرہ کا حلیف:

یہ حسنہ کا بیٹا ہے اور وہ اس کی ماں ہے یا اس نے اسے پال پوس کر بڑا کیا ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے فتح مصر میں امیر لشکر تھا اور وہیں ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۰۔س۔شرحبیل بن مدرک جعفی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۷۷۱۔د،ت،ق۔شرحبیل بن مسلم بن حامد خولانی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

☆شرحبیل بن یزید معافری:

کہا گیا ہے کہ یہ ابن شریک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شراحیل بن یزید ہے اور یہ دونوں گزر چکے ہیں۔(=۲۷۶۷،۲۷۶۳)

۲۷۷۲۔قد۔شَرَقی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے شعبہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۲۷۷۳۔س۔شریح بن ارطاۃ نخعی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۷۴۔بخ،س۔شریح بن حارث بن قیس کوفی نخعی،قاضی،ابوامیہ:

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے،۱۰۸برس یا اس سے زائد عمر پا کر ۸۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۵۔د،س،ق۔شریح بن عبید بن شریح،حضرمی،حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا،۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۷۶۔خ،س۔شریح بن مسلمہ تنوخی،کوفی:

دسویں طبقہ کے قدماء میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۷۷۔ ہ۔شریح بن نعمان صائدی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۷۷۸۔بخ،م،ہ۔شریح بن ہانی بن یزید حارثی،مذحجی،ابومقدام کوفی:

مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے،ابن ابوبکرہ کے ساتھ بحستان میں قتل ہوا۔

۲۷۷۹۔تمییز۔شریح بن ہانی حارثی اصغر،موصلی:

یہ پہلے راوی کی اولاد میں سے ہے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۷۸۰۔د،س۔شریح بن یزید حضرمی،ابوحیوہ حمصی،مؤذن:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۱۔خت۔شریح حجازی:

اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۲۷۸۲۔ت۔شرتح:

بنوزہرہ کے کسی شیخ سے اس نے روایت کیا ہے حدیث طلحہ میں محبوبی کی روایت میں اسی طرح آیا ہے جبکہ (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ شیخ بنوزہرہ کی زیادتی اس کے سوا کسی نے ذکر نہیں کی۔

۲۷۸۳۔بخ،م،د،تم،س،ق۔شرید"طویل کے وزن پر ہے" ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیعت رضوان میں شریک ہوئے تھے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مالک تھا۔

۲۷۸۴۔د،س۔شریق،ہوزنی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۸۵۔د،ت۔شریک بن حنبل عبسی،کوفی ''ابن شرحبیل بھی کہا گیا ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی صحبت ثابت نہیں ہے۔

۲۷۸۶۔س۔شریک بن شہاب حارثی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۸۷۔خت،م،۴۔شریک بن عبداللہ نخعی،کوفی،قاضی واسط ثم کوفہ،ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے کوفہ میں جب قضاء کے عہدے پر مقرر ہوا تو اس وقت اس کا حافظہ بدل گیا تھا اور ''عادل فاضل عابد اہل بدعت کے بارے میں انتہائی سخت'' تھا۔ ۱۷۷ھ یا ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۸۸۔خ،م،د،تم،س،ق۔شریک بن عبداللہ بن ابونمر،ابوعبداللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے سن۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۷۸۹۔بخ۔شریک بن نملہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۷۹۰۔ع۔شعبہ بن حجاج بن ورد عتکی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبسطام واسطی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ متقن'' راوی ہے (امام) ثوری (رحمہ اللہ) اسے امیر المؤمنین فی الحدیث کہا کرتے تھے

اور یہ پہلا شخص ہے جس نے عراق میں راویوں کی جانچ پڑتال کی اور سنت کی حمایت کی اور عبادت گزار تھا، ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۱۔س۔شعبہ بن دینار کوفی:

چھٹے طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۷۹۲۔د۔شعبہ بن دینار ہاشمی ''ابن عباس کا غلام، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا راوی ہے ہشام کی خلافت کے وسط میں فوت ہوا۔

۲۷۹۳۔خ،م،د،س،ق۔شعیب بن اسحاق بن عبدالرحمٰن اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری ثم دمشقی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے اور ابن ابوعروبہ سے اس کا سماع آخر میں ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۴۔د۔شعیب بن ایوب بن رزیق صریفینی، قاضی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس کرتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۵۔س۔شعیب بن بیان بن زیاد صفار بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۷۹۶۔خ،م،د،ت،س۔شعیب بن حبحاب ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصالح بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۷۔خ،د،س۔شعیب بن حرب مدائنی، ابوصالح:

مکہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۹۸۔ع۔شعیب بن ابوحمزہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبشر حمصی:

اس کے والد محترم کا نام دینار ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔(امام) ابن معین (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ زہری کی احادیث میں بہت زیادہ قابل اعتماد لوگوں میں سے ہے ۶۲ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۷۹۹۔د۔شعیب بن خالد بجلی رازی، قاضی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۲۸۰۰۔تمییز۔شعیب بن خالد خثعمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۱۔قد، ت۔شعیب بن رزیق، شامی، ابوشیبہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۸۰۲۔س۔شعیب بن شعیب بن اسحاق دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۳۔م، تم، س۔شعیب بن صفوان بن ربیع ثقفی، ابویحییٰ کوفی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۴۔ق۔شعیب بن عمرو بن سلیم انصاری:

ابن حبان نے گمان کیا ہے کہ یہ صہیب رومی کا پوتا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۰۵۔د، س۔شعیب بن لیث بن سعد فہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالملک مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ شریف فقیہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۰۶۔ر، ۴۔شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت ہے۔

۲۸۰۷۔عس، فق۔شعیب بن میمون واسطی، صاحب بزور:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے۔

۲۸۰۸۔س۔شعیب بن یحییٰ بن سائب تجیبی مصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۲۸۰۹۔س۔شعیب بن یوسف نسائی، ابوعمرو:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۲۸۱۰۔د۔شعیب، طیلسان فروخت کرنے والا:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام بیان ہے۔

☆شعیب، ابواسرائیل جشمی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۸ ۷)

۲۸۱۱۔د۔شعیث ابن عبیداللہ بن زُبَیب، تمیمی عنبری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۱۲۔د۔شفعہ مسمعی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۱۳۔عخ،د،ت،س،فق۔شُفَیّ ابن ماتع، اصبحی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے مگر یہ خطاء ہے، خلیفہ کے بیان کے مطابق ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۴۔ت۔شُقْران نبی کریم ﷺ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے، غزوہ بدر میں شریک ہوا پہلے غلام تھا پھر آزاد کر دیا گیا، میرے گمان کے مطابق ((سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا ہے۔

۲۸۱۵۔س۔شقیق بن ثور بن عفیر، سدوسی، ابوفضل بصری:

صدوق مخضرمی راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۱۶۔ع۔ شقیق بن سلمہ اسدی، ابووائل کوفی:

ثقہ مخضرمی راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۲۸۱۷۔س۔ شقیق بن ابوعبداللہ کوفی، مولی آل الحضرمی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۱۸۔م، خد۔ شقیق بن عقبہ عبدی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆شقیق عقیلی:

ایک موہومہ روایت میں آیا ہے، جبکہ درست ''عن عبداللہ بن شقیق عن عبداللہ بن ابی الحمساء'' ہے۔
(=۳۳۸۵، ۳۲۸۳)

۲۸۱۹۔د۔ شقیق ابولیث:

اس نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے عاصم بن شنتم بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۲۰۔بخ، د، ت، س۔ شکل ابن حمید عبسی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۸۲۱۔مد، ت، س۔ شمر ابن عطیہ اسدی کاہلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۲۲۔د، س، ق۔ شمعون بن زید، ابوریحانہ ازدی، حلیفِ انصار:

انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح دمشق میں شریک ہوئے، مصر تشریف لائے اور بیت المقدس میں فروکش ہو گئے۔

۲۸۲۳۔د، ت، س۔ شمیر بن عبدالمدان، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆شمیط:

مہملہ میں ہے۔(=۲۶۳۸)

۲۸۲۴۔د۔شُتَیم:

(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے ''شقیق عن عاصم عن ابیہ'' کی سند سے حدیث روایت کی ہے جبکہ ابن قانع نے اسے روایت کرتے ہوئے ''عن عاصم بن شتیم'' کہا ہے، الصحابہ میں (امام) بغوی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ میں نے اس کا صرف اسی حدیث میں ذکر سنا ہے۔

۲۸۲۵۔د۔شہاب بن خراش بن حوشب شیبانی، ابوصلت واسطی، عوام بن حوشب کا بھتیجا:

کوفہ فروکش ہوا، اس کا مسلم کے مقدمہ میں ذکر آتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۲۸۲۶۔خ،م،ت،ق۔شہاب بن عباد عبدی، ابوعمر کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۲۷۔بخ۔شہاب بن عباد عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۲۸۔ت۔شہاب بن مجنون:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد محترم کا نام کلیب یا شتیر ہے اور یہ عاصم بن کلیب کا دادا ہے صحابہ میں مذکور ہے۔

۲۸۲۹۔بخ۔شہاب بن معمر بلخی، ابوازہر، بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۲۸۳۰۔بخ،م،۴۔شہر بن حوشب اشعری، شامی، اسماء بنت یزید بن سکن کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق کثیر الارسال والاوہام'' راوی ہے ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۱۔تم۔شُوَیس ابن جیاش، عدوی بصری:

اس کی کنیت ابورُقّاد ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۳۲۔د۔شیبان بن امیہ یا ابن قیس قِتْبَانی، ابوحذیفہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۳۔ع۔شیبان بن عبدالرحمٰن تمیمی ''ولاء کی وجہ سے۔ یہ'' نحوی، ابومعاویہ بصری:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب کتاب'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بنوازد کے ایک قبیلہ نحو کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے نحوی کہلاتا ہے نہ کہ علم نحو کی وجہ سے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۴۔م،د،س۔شیبان بن فروخ ابوشیبہ حَبَطی، اُبُلّی، ابومحمد:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے (امام) ابوحاتم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ آخر عمر میں لوگ اس سے حدیث لینے پر مجبور ہوئے، نوے سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۲۳۵ھ یا ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۳۵۔عس۔شیبان بن مُخَرَّم ''اس لفظ کو ابن ماکولا نے قلمبند کیا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۳۶۔ق۔شیبہ بن احنف، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۷۔تمییز۔شیبہ بن احنف واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۳۸۔خ،د،ق۔شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدری حجبی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے حضرات میں سے ہیں انہیں صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

۲۸۳۹۔س۔شیبہ بن نِصاح، قاری مدنی، قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆شیبہ، بے نسبت:

ابو جعفر سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن نصاح ہے۔ (=۲۸۳۹)

۲۸۴۰۔س۔شیبہ حُضْری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۴۱۔د،ت،س۔شُیَیم ابن بیتان ''لفظ بیت کے تثنیہ سے ہے'' قِتْبانی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

2

حرف الصاد

۲۸۴۲۔ت،ق۔صاعد بن عبید بجلی، ابومحمد یا ابوسعید حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

صالح نام کے راویوں کا ذکر

۲۸۴۳۔خ،م۔صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری،ابوعبدالرحمٰن مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابراہیم بن ہشام کے عہد حکومت میں ۱۲۷ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۸۴۴۔ص۔صالح بن ابوالاخضر یمامی، ہشام بن عبدالملک کا غلام:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث معتبر ہیں ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۴۵۔ت۔صالح بن بشیر بن وادع مُرّی،ابوبشر بصری،قصہ گو،زاہد:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۲۸۴۶۔عخ۔صالح بن جبیر صُدَائی،ابومحمد طبرانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا کاتب ہے۔

۲۸۴۷۔ت۔صالح بن ابوجبیر غفاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۴۸۔م۔صالح بن حاتم بن وردان بصری،ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۴۹۔مد،ت،ق۔صالح بن حسان نَضری،ابوحارث مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۸۵۰۔ت،س۔صالح بن ابوحسان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۵۱۔فق۔صالح بن حیان قرشی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆صالح بن حیان:

یہ صالح بن صالح بن حیان ہے بخاری کے کتاب العلم میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۸۵۲۔ع۔صالح بن خَوَّات بن جبیر بن نعمان انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۵۳۔خ۔صالح بن خوات بن صالح بن خوات ''پہلے راوی کا پوتا'' آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۴۔د۔صالح بن خَیْوان،سَبَئی ''خولانی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۵۔د۔صالح بن درہم باہلی،ابوالازہر بصری:

چوتھے طبقہ سے ہے (امام) ابن معین (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۸۵۶۔س۔صالح بن دینار جعفی یا ہلالی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۷۔ق۔صالح بن دینار مدنی التمار،انصار کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆صالح بن ذکوان السمان:

یہ ابن ابوصالح ہے آئے گا۔(=۲۸٦٦)

۲۸۵۸۔س۔صالح بن ربیعہ بن ہدیر تیمی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۵۹۔ق۔صالح بن رزیق عطار، ابوشعیب:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۶۰۔د۔صالح بن رستم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالسلام دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق یہ اس ابوعبدالسلام کے علاوہ ہے جس نے ثوبان سے روایت کیا ہے۔

۲۸۶۱۔خت، م۴۔صالح بن رستم مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعامر خزاز، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆صالح بن رومان:

موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں ہے۔ (=۷۰۱۱)

۲۸۶۲۔س۔صالح بن زیاد بن عبداللہ، ابوشعیب مقری سوسی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۶۳۔س۔صالح بن سُعید، مؤذن، حجازی، ابوطالب یا ابوغالب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۴۔د۔صالح بن سہیل نخعی، ابواحمد کوفی، ابن ابوزائدہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۵۔ع۔صالح بن صالح بن حی:

کہا جاتا ہے کہ ابن صالح اور حی کے درمیان مسلم ہے، حیان بھی کہا جاتا ہے اور حی حیان کا لقب ہے اور بعض دفعہ اسے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کر کے صالح بن حی اور صالح بن حیان کہا جاتا ہے۔ (امام) احمد (رحمہ اللہ) نے ''ثقہ ثقہ'' کہا ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا، (حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے بھی اس کی توثیق کی ہے اور سابقہ صفحات میں گزرنے والے راوی ''صالح بن حیان قرشی'' کی تضعیف کی ہے۔

۲۸۶۶۔م،ت۔صالح بن ابوصالح السمان،ابوعبدالرحمٰن:

اس کے والد کا نام ذکوان ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۶۷۔مد،ت۔صالح بن ابوصالح کوفی،عمرو بن حریث کا غلام:

اس کے والد کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۸۶۸۔س۔صالح بن ابوصالح اسدی،شعبی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۶۹۔تمییز۔صالح بن صالح اسدی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆صالح بن ابوصالح،توامہ کا غلام:

یہ ابن نبہان ہے آئے گا۔(=۲۸۹۲)

۲۸۷۰۔ق۔صالح بن صہیب بن سنان رومی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆صالح بن عامر:

اس نے بنوتمیم کے کسی شیخ سے روایت کیا ہے،درست صالح ابو عامر ہے اور یہ خزاز ہے سعید بن منصور نے اسے اپنی سنن میں بیان کیا ہے۔(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) کو اس سلسلے میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہہ دیا ہے کہ درست ''صالح عن عامر ای ابن حی عن الشعبی'' ہے مگر معاملہ ایسا نہیں ہے جیسا انہوں نے کہا ہے۔

۲۸۷۱۔ت۔صالح بن عبداللہ بن ذکوان باہلی،ابوعبداللہ ترمذی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۷۲۔ق۔صالح بن عبداللہ بن صالح عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۷۳۔ق۔صالح بن عبداللہ بن ابوفروہ، ابوعروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۸۷۴۔ت۔صالح بن عبدالکبیر بن شعیب بن حبحاب بصری، معولی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۸۷۵۔تمییز۔صالح بن عبدالکبیر مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۶۔د۔صالح بن عبید:

قبیصہ بن وقاص سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ وہ نہیں ہے جس سے عمرو بن حارث مصری نے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۷۔ی۔صالح بن عبید یمانی، ابومصعب:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۸۔د،ق۔صالح بن عجلان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۷۹۔س۔صالح بن عدی بن ابوعمارہ نمیری، ابوہیثم بصری ذارع:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۸۰۔د،س،ق۔صالح بن ابوعریب:

اس کا نام قلیب ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۱۔خ،م۔صالح بن عمرو واسطی:

حلوان فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۲۸۸۲۔س۔صالح بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب قرشی جمحی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۳۔مد۔صالح بن کثیر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۴۔ع۔صالح بن کیسان مدنی، ابومحمد یا ابوحارث، عمر بن عبدالعزیز کی اولاد کے اتالیق:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ یا ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۵۔۴۔صالح بن محمد بن زائدہ مدنی، ابوواقد لیثی، صغیر:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۸۸۶۔کد،ق۔صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۸۷۔ع۔صالح بن ابومریم ضبعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوخلیل بصری:

ابن معین اور نسائی نے اس کی توثیق کی ہے اور ابن عبدالبر نے تعجب خیز بات کی ہے کہ اس سے احتجاج نہ کیا جائے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆صالح بن مسلم بن رومان:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس کی وضاحت موسیٰ بن مسلم بن رومان کے ترجمہ میں آئے گی۔

۲۸۸۸۔م،ت۔صالح بن مسمار سلمی، ابوفضل ''ابوعباس بھی کہا جاتا ہے'' مروزی، کشمیہنی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۲۸۸۹۔تمییز۔صالح بن مسمار، بصری:

جزیرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۸۹۰۔س۔صالح بن مہران شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسفیان اصبہانی:

اسے حکیم کہا جاتا تھا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے۔

☆صالح بن مہران:

یہ ابن ابوصالح ہے اس کا ترجمہ گزر چکا۔(=۲۸۶۷)

۲۸۹۱۔ت،ق۔صالح بن موسیٰ بن اسحاق بن طلحہ تیمی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۲۸۹۲۔د،ت،ق۔صالح بن نبہان مدنی،تَوْ اَمَہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا،(حافظ)ابن عدی(رحمہ اللہ)نے کہا ہے کہ اس سے قدماء جیسے ابن ابوذئب اور ابن جریج وغیرہ کی روایت میں کوئی خرابی نہیں ہے۱۲۵ھ یا ۱۲۶ھ میں فوت ہوا اور جس نے گمان کیا ہے کہ(امام)بخاری(رحمہ اللہ)نے اس سے روایت نقل کی ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۲۸۹۳۔ق۔صالح بن ہیثم واسطی،ابوشعیب صیرفی،الطحان:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۸۹۴۔د،س،ق۔صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب کندی شامی:

چھٹے طبقہ کا کمزور راوی ہے۔

☆صالح اسدی:

یہ ابن ابوصالح ہے گزر چکا۔(=۲۸۶۸)

۲۸۹۵۔صالح،بیاع الاکسیہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆صالح،ابوخلیل:

یہ ابن ابومریم ہے۔(=۲۸۸۷)

☆صالح،مولی توامہ:

یہ ابن نبہان ہے گزر چکا۔(=۲۸۹۲)

۲۸۹۶۔ عخ۔ صباح بن عبداللہ عبدی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۸۹۷۔ ق۔ صباح بن محارب تیمی، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

۲۸۹۸۔ ت۔ صباح بن محمد بن ابوحازم بجلی، احمسی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۲۸۹۹۔ د۔ صُبیح بن محرز، مُقرَئی، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اس بات میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا اس کا نام مصغر ہے یا اس کے پہلے لفظ کے اوپر فتحہ ہے۔

۲۹۰۰۔ ت، ق۔ صُبَیح، ام سلمہ کا غلام ''زید بن اسلم کا بھی غلام کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ صَبیح:

یہ ابوملیح ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۹۱)

۲۹۰۱۔ د، س، ق۔ صُبَیّ ابن معبد تغلبی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے کوفہ فروکش ہوا۔

۲۹۰۲۔ د۔ صخر بن اسحاق، بنوغفار کا غلام، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۹۰۳۔ د۔ صخر بن بدر عجلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۰۴۔خ،م،د،ت،س۔صخر بن جویریہ،ابو نافع ،بنو تمیم یا بنو ہلال کا غلام:

(امام)احمد(رحمہ اللہ) نے کہا کہ ''ثقہ ثقہ'' ہے(امام) قطان (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ اس کی کتاب گم ہوگئی تھی پھر مل گئی اسی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۲۹۰۵۔خ،م،د،ت،س۔صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس ابن عبد مناف اموی،ابوسفیان:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوئے۔

۲۹۰۶۔د۔صخر بن عبداللہ بن بریدہ بن حُصَیب ،اسلمی ،مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۰۷۔ت۔صخر بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی،حجازی:

مقبول راوی ہے۔ابن جوزی سے غلطی ہوئی ہے انہوں نے نقل کیا ہے کہ ابن عدی نے اسے متہم کیا ہے حالانکہ ابن عدی نے صخر بن عبداللہ حاجی کو متہم کیا ہے۔

۲۹۰۸۔د۔صخر بن عَیْلَہ ابن عبداللہ بن ربیعہ احمسی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ عیلہ ان کی والدہ محترمہ کا نام ہے۔

۲۹۰۹۔۴۔صخر بن وحداعہ غامدی،حجازی:

طائف فروکش ہوئے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں (حافظ) ازدی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے صرف عمارہ بن حدید نے ہی روایت کیا ہے۔

۲۹۱۰۔ق۔صدقہ بن بشیر ،مدنی،مولی آل عمر،ابو محمد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۱۱۔خ،د،س،ق۔صدقہ بن خالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۱۲۔قد،س،ق۔صدقہ بن سعید حنفی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۱۳۔ت،س،ق۔صدقہ بن عبداللہ سمین،ابو معاویہ یا ابو محمد،دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۴۔فق۔صدقہ بن عمرو غسانی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۱۵۔تمییز۔صدقہ بن عمرو مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۱۶۔خت،م،ق۔صدقہ بن ابو عمران کوفی،قاضیِ اہواز:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۱۷۔صدقہ بن عیسی حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اصحاب صحاح ستہ نے اس کی حدیث نقل نہیں کی،عبدالغنی کو اس کے ذکر میں وہم ہوا ہے۔

۲۹۱۸۔خ۔صدقہ بن فضل،ابو فضل مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳ھ یا ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۱۹۔د،س،ق۔صدقہ بن مثنیٰ بن ریاح حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۲۰۔تمییز۔صدقہ بن مثنیٰ کعبی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۲۱۔بخ،د،ت۔صدقہ بن موسیٰ دقیقی،ابومغیرہ یاابومحمد،سلمی،بصری:

ساتویں طبقہ کا''صدوق صاحبِ اوہام''راوی ہے۔

۲۹۲۲۔م،د،س،ق۔صدقہ بن یسار جزری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۱۳۲ھ کو بنوعباس کے ابتدائی دورخلافت میں فوت ہوا۔

۲۹۲۳۔ع۔صُدَیّ ابن عجلان،ابوامامہ باہلی:

مشہور صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں،شام فروکش ہوئے اور رہیں ۸۶ھ میں فوت ہوئے۔

۲۹۲۴۔د۔صُرَد ابن ابومنازل،بصری:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۹۲۵۔ع۔صَعب ابن جَثّامہ،لیثی:

صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں،کہا گیا ہے کہ خلافت صدیقی میں فوت ہوئے،مگر زیادہ صحیح یہ ہے کہ خلافت عثمانی تک زندہ رہے۔

۲۹۲۶۔بخ۔صعب بن حکیم بن شریک کوفی:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۹۲۷۔د،س۔صعصعہ بن صُوحان،عبدی:

کوفہ فروکش ہوا،کبیر تابعی ہے اور مخضرمی،فصیح،ثقہ راوی ہے(سیدنا)معاویہ(رضی اللہ عنہ)کے دورخلافت میں فوت ہوا(حافظ)مزی(رحمہ اللہ)نے''د''کی علامت چھوڑ دی ہے حالانکہ(سنن ابی داؤد کے)کتاب الادب(باب الشعر)میں اس کی حدیث موجود ہے۔

۲۹۲۸۔د۔صعصعہ بن مالک:

چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۲۹۲۹۔بخ،س،ق۔صعصعہ بن معاویہ بن حصین تمیمی،سعدی،احنف کا چچا:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخضرمی ہیں،عراق پر حجاج کے عہد حکومت میں فوت

ہوئے۔

۲۹۳۰۔س۔صعصعہ بن ناجیہ بن عقال تمیمی،مجاشعی،فرزدق کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۲۹۳۱۔بخ،م،مد،س۔صعق بن حزن ابن قیس بکری،بصری ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور زاہد تھا۔

۲۹۳۲۔خت،م،۴۔صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب بن قدامہ بن جمح قرشی،جمحی،مکی:

مؤلفۃ القلوب حضرات میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی شہادت کے ایام میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۱ھ یا ۴۲ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے ابتدائی دور میں فوت ہوئے۔

۲۹۳۳۔ع۔صفوان بن سلیم مدنی،ابوعبداللہ زہری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ مفتی عابد'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۷۲ برس ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۴۔د،ت،س،فق۔صفوان بن صالح بن صفوان ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالملک دمشقی:

ابوزرعہ دمشقی نے کہا ہے کہ ثقہ ہے اور تدلیس تسویہ کرتا تھا،دسویں طبقہ سے ہے،بعمر ۷۰ برس ۳۷ھ یا ۳۸ھ یا ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۳۵۔تمیز۔صفوان بن ابوصہباء تیمی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،ابن حبان کا اس کے بارے اختلاف ہے۔

۲۹۳۶۔بخ،م،س،ق۔صفوان بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ قرشی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆س،ق۔صفوان بن عبداللہ بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی:

درست صفوان بن یعلیٰ ہے عنقریب آئے گا۔(=۲۹۴۵)

۲۹۳۷۔ت،س،ق۔صفوان بن عسال،مرادی:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،کوفہ فروکش ہوئے۔

۲۹۳۸۔بخ،م،۴۔صفوان بن عمرو بن ہرم سکسکی،ابوعمرو حمصی:

پانچویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۱۵۵ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۳۹۔س۔صفوان بن عمرو حمصی،صغیر:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۲۹۴۰۔خت،م،۴۔صفوان بن عیسیٰ زہری،ابومحمد بصری القسام:

نویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے تھوڑا سا پہلے یا بعد میں فوت ہوا۔

۲۹۴۱۔خ،م،ت،س،ق۔صفوان بن محرز بن زیاد مازنی یا باہلی:

چوتھے طبقہ کا''ثقہ عابد''راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۴۲۔س۔صفوان بن موہب،حجازی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۹۴۳۔ق۔صفوان بن ہبیرہ عیشی،ابوعبدالرحمٰن بصری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۴۴۔بخ،س۔صفوان بن ابویزید''ابن سلیم مدنی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۲۹۴۵۔ع۔صفوان بن یعلیٰ بن امیہ تمیمی،مکی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۲۹۴۶۔بخ۔صقعب''جعفر کے وزن پر ہے''ابن زہیر ابن عبداللہ بن زہیر ازدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۲۹۴۷۔ت،ق۔صَلْت ابن دینارازدی ہنائی، بصری ابوشعیب مجنون:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''متروک ناصبی'' راوی ہے۔

۲۹۴۸۔د،ت۔صلت بن عبداللہ بن نوفل بن حارث ابن عبدالمطلب، عبداللہ بن حارث کا چچازاد بھائی:

اس کا لقب ببہ ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۴۹۔خ،م۔صلت بن محمد بن عبدالرحمٰن بصری، ابوہمام خارکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۹۵۰۔م۔صلت بن مسعود بن طریف جحدری، ابوبکر یا ابومحمد، بصری قاضی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۴۰ھ یا اس سے ایک سال پہلے فوت ہوا۔

۲۹۵۱۔مد۔صلت، سدوسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''تابعی، روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۲۹۵۲۔ع۔صِلَہ ابن زُفَر عبسی، ابوالعلاء یا ابوبکر، کوفی:

کبیر تابعی ہے دوسرے طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۲۹۵۳۔ق۔صُنابح ابن اعسر احمسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، جس نے اس کے بارے میں صنابحی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۲۹۵۴۔ع۔صہیب بن سنان ابویحییٰ رومی، نمری الاصل:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدالملک تھا اور صہیب لقب ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت علی کے دورخلافت میں ۳۸ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۲۹۵۵۔بخ۔صہیب، عباس کا غلام:

اسے صُہبان بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۵۶۔م،د،س۔صہیب،ابوصہباء بکری،بصری یا مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۷۔س۔صہیب حذاء،ابوموسیٰ مکی،ابن عامر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۸۔س۔صہیب،عُتْوَارِیِّیْن:

نعیم مجمر اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور جس نے اس کے علاوہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۵۹۔ت۔صیفی بن رِبْعی انصاری،ابوہشام کوفی:

نوویں طبقہ کا صدوق راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۶۰۔م،د،ت،س۔صیفی بن زیاد انصاری''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوزیاد یا ابوسعید،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۶۱۔ق۔صیفی بن صہیب بن سنان:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الضاد

۲۹۶۲۔ بخ، د، س، ق۔ ضُبارہ ابن عبداللہ بن مالک بن ابو سَلیل حضرمی، ابوشریح حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۶۳۔ م، د، ت۔ ضبہ بن محصن عنزی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۶۴۔ د۔ ضُبَیعہ ابن حصین ثعلبی ''ثعلبہ بن ضبیعہ بھی کہا جاتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۶۵۔ ق۔ ضحاک بن ایمن کلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۶۶۔ ت۔ ضحاک بن حُمرہ، اُملوکی، واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۲۹۶۷۔ ۴۔ ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب بن ابی بکر بن کلاب کلابی، ابوسعید:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، صدقات کی وصولی پر مقرر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمال میں سے تھے۔

۲۹۶۸۔ خ، م، ص۔ ضحاک بن شراحیل ''شرحبیل بھی کہا جاتا ہے'' مِشْرَقی، ہمدانی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۹۶۹۔ د، ت، ق۔ ضحاک بن شرحبیل غافقی، ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۷۰۔س۔ضحاک بن عبدالرحمٰن بن ابوحوشب نصری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۷۱۔قد، ت، ق۔ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عَرْزَب، ابوعبدالرحمٰن یا ابوزرعہ طبرانی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۲۔م،۴۔ضحاک بن عثمان بن عبداللہ بن خالد ابن حزام اسدی، حزامی، ابوعثمان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۷۳۔تمییز۔ضحاک بن عثمان بن ضحاک بن عثمان حزامی، پہلے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''علامہ مؤرخ صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۷۴۔تمییز۔ضحاک بن عثمان عزربی:

دسویں طبقہ کا غیر مشہور راوی ہے۔

۲۹۷۵۔د، ت، ق۔ضحاک بن فیروز دیلمی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۷۶۔س۔ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب فہری، ابوانیس، الامیر المشہور:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۴ھ میں راہط کی چراگاہ کے واقعہ میں قتل ہوئے۔

۲۹۷۷۔ع۔ضحاک بن مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابوعاصم النبیل البصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۱۲ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۸۔۴۔ضحاک بن مزاحم ہلالی، ابوقاسم یا ابومحمد، خراسانی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الارسال'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۹۷۹۔س، ق۔ضحاک بن منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۸۰۔بخ۔ضحاک بن نِبراس ازدی، جہضمی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۹۸۱۔ق۔ضحاک مَعَافِری، دمشقی بزاز:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۸۲۔عخ۔ضِرار ابن صُرَد تیمی، ابونعیم الطحان، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات اور غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور فرائض کا عالم تھا، ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۳۔بخ،م،مد،ت،س۔ضرار بن مرہ کوفی، ابوسنان شیبانی اکبر:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۴۔م،۴۔ضُرَیب ابن نُقَیر ابوالسَّلِیل، قیسی جُرَیری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۸۵۔بخ۔ضِمام ابن اسماعیل بن مالک مرادی، ابواسماعیل مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، بعمر ۸۸ برس ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۶۔۴۔ضمرہ بن حبیب بن صہیب زُبَیدی، ابوعتبہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۷۔تمییز۔ضمرہ بن حبیب مقدسی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۸۸۔بخ،۴۔ضمرہ بن ربیعہ فلسطینی، ابوعبداللہ، دمشقی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے۔۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۹۸۹۔م،ہم۔ضمرہ بن سعید بن ابوحنّہ، انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۹۰۔د،س۔ضمرہ بن عبداللہ بن انیس جہنی، حلیفِ انصار:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۹۱۔ہم۔ضمضم بن جَوس ''ابن حارث بن جوس بھی کہا جاتا ہے'' یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۹۹۲۔د،فق۔ضمضم بن زرعہ بن ثُوب، حضرمی، حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۲۹۹۳۔بخ۔ضمضم بن عمرو حنفی، ابوالاسود بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۹۹۴۔د،ق۔ضمضم بن ابومثنیٰ املوکی، حمصی:

چوتھے طبقہ سے ہے (حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے۔

۲۹۹۵۔د،ق۔ضمیرہ اسلمی، سعد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ حنین میں شریک ہوئے تھے۔

حرف الطاء

۲۹۹۶۔خ،م،ت،س،ق۔طارق بن اشیم ''احمر کے وزن پر ہے''ابن مسعود اشجعی،ابو مالک کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں (امام) مسلم (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ ان سے اس کے بیٹے کے سواء کسی نے روایت نہیں کیا۔

۲۹۹۷۔قد۔طارق بن ابوحسناء:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۹۸۔ص۔طارق بن زیاد،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۹۹۹۔د،ق،طارق بن سوید یا سوید بن طارق،حضرمی ''جعفی بھی کہا جاتا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے پینے کی اشیاء کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۳۰۰۰۔ع۔طارق بن شہاب بن عبدشمس بجلی،احمسی،ابوعبداللہ کوفی:

(امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے مگر آپ ﷺ سے سماع نہیں کیا ۸۲ھ یا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۱۔عخ،س۔طارق بن عبداللہ محاربی،کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو یا تین حدیثیں مروی ہیں۔

۳۰۰۲۔د۔طارق بن عبدالرحمٰن بن قاسم قرشی،حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۳۔ع۔طارق بن عبدالرحمٰن بجلی احمسی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۳۰۰۴۔م،د۔طارق بن عمرو مکی اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

عبدالملک کی طرف سے مدینہ کا امیر تھا، ابوزرعہ نے حدیث میں اس کی توثیق کی ہے اور مشہور ہے کہ یہ ظالم حکمرانوں میں سے تھا، تیسرے طبقہ کا ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۰۵۔د،س۔طارق بن مخاسن، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۰۶۔س۔طارق بن مرقع، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض یہ وہی ہے جس سے کردم نے نبی کریم ﷺ کے پاس جھگڑا کیا تھا۔

۳۰۰۷۔د۔طالب بن حبیب بن عمرو بن سہل انصاری، مدنی:

اسے ابن ضجیع بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۰۸۔بخ،ت۔طالب بن حجیر، عبدی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۰۹۔ع۔طاؤس بن کیسان یمانی ابوعبدالرحمٰن حمیری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' فارسی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ذکوان ہے اور طاؤس لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۰۱۰۔د،س۔طخفہ، ابن قیس غفاری ''قیس بن طخفہ بھی کہا جاتا ہے'':

انہیں طہفہ، طغفہ وغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پیٹ کے بل سونے کے بارے میں ان سے حدیث آئی ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۰۱۱۔د۔طرفہ ابن عرفجہ ابن اسعد تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۱۲۔د۔طرفہ حضرمی،ابن ابواوفی کا ساتھی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابوداؤد کی روایت میں اس کا نام نہیں آیا۔

☆طریف بن سلمان،ابوعاتکہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۹۳)

۳۰۱۳۔ت،ق۔طریف بن شہاب یا ابن سعد سعدی،بصری،الاشل:

اسے اعسم بھی کہا جاتا ہے،چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۰۱۴۔خ،۴۔طریف بن مجالد ہجیمی،ابوتمیمہ،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے ۹۷ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۱۵۔د،ت۔طعمہ بن عمرو جعفری،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۳۰۱۶۔عس۔طعمہ بن غیلان جعفی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆طغفہ:

طخفہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۳۰۱۷۔بخ،ت،ق۔طفیل بن ابی بن کعب انصاری،خزرجی:

پیٹ بڑھ جانے کی وجہ سے اسے ابوبطن کہا جاتا تھا دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا۔

۳۰۱۸۔ق۔طفیل بن سخبرہ''ابن عبداللہ بن حارث بن سخبرہ بھی کہا جاتا ہے:

والدہ کی طرف سے عائشہ کے بھائی اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۱۹۔ت،س،ق۔طلحہ بن خراش ابن عبدالرحمٰن انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۲۰۔ق۔طلحہ بن زید قرشی، ابومسکین یا ابومحمد، الرقی، دمشقی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، (امام) احمد (امام) علی اور (امام) ابوداؤد (رحمہم اللہ) نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا۔

۳۰۲۱۔خ،س۔طلحہ بن ابوسعید اسکندرانی، ابوعبدالملک قرشی، مدنی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۲۔(د)۔طلحہ بن عبداللہ بن خلف بن اسعد بن عامر خزاعی، المعروف طلحہ طلحات، ابومطرف بصری، امیرِ سجستان:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہے تیسرے طبقہ کا ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) کا اس سے روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۰۲۳۔قد،س،ق۔طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۲۴۔خ،د،س۔طلحہ بن عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ ابن معمر تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۵۔خ،ہم۔طلحہ بن عبداللہ بن عوف زہری، مدنی قاضی، عبدالرحمٰن کا بھتیجا:

طلحہ ندی کے لقب سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مکثر فقیہ'' راوی ہے بعمر ۷۲ برس ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۲۶۔خ،ہم۔طلحہ بن عبدالملک ایلی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۷۔ع۔طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی، ابومحمد مدنی:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۳۶ھ کو جنگ جمل میں شہید ہوئے۔

۳۰۲۸۔م،د۔طلحہ بن عبید اللہ بن کریز خزاعی، ابو مطرف:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۲۹۔تمییز۔طلحہ بن عبید اللہ عقیلی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۳۰۔ق۔طلحہ بن عمرو بن عثمان حضرمی، مکی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۱۔فق۔طلحہ بن العلاء، احمسی، ابو العلاء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۳۲۔مد۔طلحہ بن ابو قنان عبدری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو قنان دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۰۳۳۔ت۔طلحہ بن مالک خزاعی یا سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۰۳۴۔ع۔طلحہ بن مصرف بن عمرو بن کعب یامی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ قاری فاضل'' راوی ہے ۱۱۲ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۳۵۔ع۔طلحہ بن نافع واسطی، ابو سفیان اسکاف:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مکہ مکرمہ فروکش ہوا۔

۳۰۳۶۔م،۴۔طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۳۷۔خ،م،د،س،ق۔طلحہ بن یحییٰ بن نعمان بن ابو عیاش زرقی انصاری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۳۸۔خ،ہ۔ طلحہ بن یزید ائلی، ابوحمزہ، غلامِ انصار:

کوفہ فروکش ہوا، (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۳۹۔د۔ طلحہ:

سر کے مسح کے متعلقہ ''عن ابیہ عن جدہ'' کی سند سے اس نے حدیث روایت کی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن مصرف ہے وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۳۰۴۰۔بخ،م،ہ۔ طلق ابن حبیب عنزی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۴۱۔س۔ طلق بن سَمُح، ابوسمح مصری، اسکندرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۰۴۲۔ہ۔ طلق بن علی بن منذر حنفی سحیمی، ابوعلی یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں وفد میں آنے کا شرف حاصل ہے۔

۳۰۴۳۔خ،ہ۔ طلق بن غنام ابن طلق ابن معاویہ نخعی، ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۱ھ کو رجب کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۰۴۴۔بخ،م،س۔ طلق بن معاویہ نخعی، ابوعتاب، کوفی، پہلے راوی کا دادا:

کبیر تابعی مخضرمی ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۴۵۔تمییز۔ طلق بن معاویہ بن یزید:

ثوری سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۰۴۶۔ق۔ طلیق ابن عمران بن حصین ''ابن محمد بن عمران بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۴۷۔بخ،۴۔طلیق بن قیس حنفی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۳۰۴۸۔س۔طلیق بن محمد بن سکن بن مروان واسطی،ابو سہل بزاز:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ''راوی ہے۔

☆طہفہ:

طخفہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۳۰۴۹۔س۔طوؤ دابن عبدالملک قیسی،بصری:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۰۵۰۔بخ،ل۔طَیسَلَہ ابن علی بہدلی،یمامی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے،بردیجی نے کہا ہے کہ یہ ابن میاس ہے اور یہ علی کا لقب ہے۔

☆طیسلہ بن میّاس:

یہ پہلے والا ہی راوی ہے،(حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے ان دونوں میں فرق کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے اور میں اصل (یعنی تہذیب التہذیب) میں اسے بیان کر چکا ہوں۔

حرف الظاء

☆ظالم،ابوالاسود دؤلی:

کنیتوں میں آئے گا۔(۷۹۴۰)

☆ظلیم،ابونجیب:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۰۹)

۳۰۵۱۔خ،م،س،ق۔ظُہَیر ابن رافع بن عدی انصاری،اوسی:

کبار صحابہ کرام(رضی اللہ عنہم)میں سے ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے اور یہ رافع بن خدیج کے چچا ہیں۔

حرف العین

۳۰۵۲۔ع۔عابس ابن ربیعہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۰۵۳۔تمییز۔عابس بن ربیعہ غُطَیفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے تھے، جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۰۵۴۔ع۔عاصم بن بہدلہ ''یہ ابن ابونجود ہے'' اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، ابوبکر مقری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے قراءت میں حجت ہے اور صحیحین میں اس کی حدیث مقروناً آئی ہے۔ ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۵۵۔بخ، د۔عاصم بن حکیم، ابومحمد، عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۵۶۔د، تم، س، ق۔عاصم بن حمید سکونی حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۰۵۷۔تمییز۔عاصم بن حمید کوفی، الحناط:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۵۸۔د، ت، ق۔عاصم بن رجاء بن حیوہ کندی، فلسطینی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۵۹۔۴۔عاصم بن سفیان بن عبداللہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۶۰۔ع۔عاصم بن سلیمان احول، ابوعبدالرحمٰن بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حاکمیت میں داخل ہونے کی وجہ سے اس پر صرف قطان نے کلام کیا ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۶۱۔س۔عاصم بن سوید بن عامر انصاری، قُبائی، مسجد قباء کا امام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۶۲۔د۔عاصم بن شُمَیخ، ابوالفَرَجّل، یمامی:

(حافظ) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عاصم بن شتیم:

شقیق کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۸۱۹)

۳۰۶۳۔۴۔عاصم بن ضمرہ، سلولی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۶۴۔ت، ق۔عاصم بن عبدالعزیز بن عاصم اشجعی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۶۵۔عخ، ۴۔عاصم بن عبیداللہ بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۲ھ کو بنو عباس کے عہد حکومت کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۳۰۶۶۔۴۔عاصم بن عدی بن جد بن عجلان انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احد میں شریک ہوئے تھے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۰۶۷۔خ، ت، ق۔عاصم بن علی بن عاصم بن صہیب واسطی، ابوالحسن تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۳۰۶۸۔ت،ق۔عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری، ابوعمر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ عبیداللہ عمری کا بھائی ہے۔

۳۰۶۹۔خ،م،د،سنہ،س۔عاصم بن عمر بن خطاب، پہلے راوی کا دادا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیدا ہوا اور ۷۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۰۔ق۔عاصم بن عمر بن عثمان:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد کا ہے۔

۳۰۷۱۔ع۔عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان اوسی، انصاری، ابوعمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ اور مغازی کا عالم'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۲۔ت،س۔عاصم بن عمر یا ابن عمرو، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۷۳۔ق۔عاصم بن عمرو یا ابن عوف بجلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۰۷۴۔د،ق۔عاصم بن عمیر:

یہ ابن ابوعمرہ عنزی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۷۵۔خت،م،ہم۔عاصم بن کلیب بن شہاب بن مجنون جرمی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۰۷۶۔بخ،ہم۔عاصم بن لقیط بن صَبِرہ، عُقَیلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۰۷۷۔د۔عاصم بن لقیط بن عامر بن مُنْتَفِق، عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۰۷۸۔ع۔عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر ابن خطاب عمری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۷۹۔د،ق۔عاصم بن منذر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عاصم بن منصور اسدی:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۳۸۷)

☆عاصم بن ابونجود:

یہ ابن بہدلہ ہے گزر چکا۔(=۳۰۵۴)

۳۰۸۰۔م،د،س۔عاصم بن نضر بن منتشر احول، تیمی، ابوعمر بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ عاصم بن محمد بن نضر ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۰۸۱۔س۔عاصم بن ہلال بارقی، ابونضر بصری، مسجدِ ایوب کا امام:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۲۔خ،ت،س۔عاصم بن یوسف یربرعی، ابوعمرو خیاط، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۳۔ت،س۔عاصم، عدوی، کوفی:

کعب بن عجرہ سے روایت کرتا ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۴۔س۔عافیہ ابن یزید بن قیس قاضی، اودی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، عہدہ قضاء کی وجہ سے حضرات نے اس پر کلام کیا ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۸۵۔س۔عامر بن ابراہیم بن واقد اصبہانی، مؤذن، ابوموسیٰ اشعری کا غلام:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۱ھ یا ۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ **عامر بن اسامہ، ابوملیح:**

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۹۰) 27

۳۰۸۶۔س۔عامر بن ابوامیہ حذیفہ ''سہیل بھی کہا جاتا ہے'' ابن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی، ام المؤمنین ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے صرف اپنی بہن سے ہی روایت کیا ہے۔

۳۰۸۷۔مد،س۔عامر بن جشیب، ابوخالد حمصی:

(امام) دارقطنی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ اس نے ابودرداء سے سماع نہیں کیا، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۳۰۸۸۔ع۔عامر بن ربیعہ بن کعب بن مالک عنزی، حلیف آل خطاب:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ہجرت کی اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل کی راتوں میں فوت ہوئے۔

۳۰۸۹۔ع۔عامر بن سعد بن ابووقاص زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۹۰۔م،د،ت،س۔عامر بن سعد بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۰۹۱۔عس۔عامر بن سمط، تمیمی، ابوکنانہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ **عامر بن شداد:**

رفاعہ بن شداد کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۹۴۷)

۳۰۹۲۔ع۔عامر بن شراحیل شعبی، ابوعمرو:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مشہور فقیہ فاضل'' راوی ہے، مکحول کا بیان ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی فقیہ نہیں

دیکھا، ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۰۹۳۔د،ت،ق۔عامر بن شقیق بن جمرہ، اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۰۹۴۔د۔عامر بن شہر ہمدانی، ابوالکنود:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کوفہ فروکش ہوئے اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے یمن میں اسود کذاب پر اعتراض کیا۔

۳۰۹۵۔ت،فق۔عامر بن صالح بن رستم، مزنی، ابوبکر ابن ابو عامر خزاز، بصری:

صدوق برے حافظہ والا راوی ہے، ابن حبان نے حد سے بڑھتے ہوئے کہا ہے کہ یہ روایات گھڑتا ہے۔

۳۰۹۶۔ت۔عامر بن صالح بن عبداللہ بن عروہ بن زبیر قرشی، اسدی زبیری، ابوحارث مدنی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک الحدیث'' راوی ہے، ابن معین نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ تاریخ کا عالم تھا، ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۰۹۷۔ت۔عامر بن ابو عامر اشعری:

اس کے والد کا نام عبید بن وہب ہے، دوسرے طبقہ کا ''تابعی مخضرمی'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۰۹۸۔ع۔عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر قرشی فہری، ابوعبیدہ بن جراح:

عشرہ مبشرہ میں سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے غزوہ بدر میں شریک تھے، بعمر ۵۸ برس عمواس کے طاعون میں ۱۸ھ کو فوت ہوئے۔

۳۰۹۹۔ع۔عامر بن عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدی، ابوحارث مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆عامر بن عبداللہ بن قیس، ابوبردہ بن ابوموسیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۷۹۵۲)

٣١٠٠۔مد۔عامر بن عبداللہ بن لُحَی ، ابو یمان بن ابو عامر ہَوْزَنی حمصی :

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عامر بن عبداللہ بن مسعود، ابوعبیدہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=٨٢٣١)

٣١٠١۔ق۔عامر بن عبداللہ، رواد بن جراح کا شیخ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔میرے گمان کے مطابق اس کے دادا کا نام یَساف ہے شیخ روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

٣١٠٢۔س۔عامر بن عبداللہ:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے،اس نے حضرت عمر کا مکتوب پڑھا تھا۔

٣١٠٣۔ر،م،٤۔عامر بن عبدالواحد احول، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے یہ وہی عامر احول ہے جو عائذ بن عمرو مزنی صحابی سے روایت کرتا ہے مگر انہیں اس نے نہیں پایا۔

٣١٠٤۔م،قد۔عامر بن عَبْدَہ بجلی، ابوایاس کوفی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

٣١٠٥۔خت۔عامر بن عبیدہ باہلی ، بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٣١٠٦۔ت۔عامر بن عقبہ''ابن عبداللہ عقیلی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆د۔عامر بن عمرو مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ درست رافع بن عمرو ہے۔(=١٨٦٧)

۳۱۰۷۔س۔عامر بن مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۰۸۔فق۔عامر بن مدرک بن ابوصفیراء:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۳۱۰۹۔ت۔عامر بن مسعود بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆عامر بن مسعود، ابوسعید زرقی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۲۹)

۳۱۱۰۔خ،س۔عامر بن مصعب، ابن جریج کا شیخ:

ابن جریج نے اسے عمرو بن دینار کے ساتھ جوڑا ہے اور ابن حبان نے اپنی عادت کے موافق اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۱۱۱۔ع۔عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو بن جحش لیثی، ابوطفیل:

بسااوقات اس کا نام عمر بھی ذکر کیا جاتا ہے، احد کے سال پیدا ہوا اور اس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے (سیدنا) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بعد (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے یہاں تک کہ صحیح قول کے مطابق ۱۱۰ھ کو فوت ہوا اور (امام) مسلم وغیرہ کے بیان کے مطابق یہ صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہونے والا ہے۔

۳۱۱۲۔م،ت،ق۔عامر بن یحییٰ معافری، ابوخنیس:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۱۱۳۔مد۔عامر ابورملہ، ابن عون کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

☆عامر حجری:

درست ابوعامر ہے آئے گا۔(=۸۲۰۰)

۳۱۱۴۔د۔عامر رامی، محاربی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث مجہول راویوں کی سند سے مروی ہے۔

☆ عامر عقیلی:

یہ ابن عقبہ ہے گزر چکا۔ (=۳۱۰۶)

۳۱۱۵۔ع۔عائذ اللہ ابن عبد اللہ ابو ادریس خولانی:

حنین کے روز نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کبار صحابہ سے سماع کیا، ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔ سعید بن عبد العزیز نے کہا ہے کہ ابو درداء کے بعد شام کے بہت بڑے عالم تھے۔

۳۱۱۶۔ق۔عائذ اللہ مجاشعی، ابو معاذ، سلیمان بن عبد الملک کے قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۱۱۷۔س،ق۔عائذ ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن حبیب بن مَلَّاح، ابو احمد کوفی، بیاع الہروی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۱۱۸۔خ،م،س۔عائذ بن عمرو بن ہلال مزنی، ابو ہبیرہ بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے ۶۱ھ کو عبید اللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوئے۔

۳۱۱۹۔س۔عائش ابن انس بکری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۲۰۔ق۔عباءۃ ابن کلیب لیثی، ابو غسان کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

عَبَّاد نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۲۱۔ق۔عباد بن آدم ہذلی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عباد بن اخضر:

یہ ابن عباد سے آئے گا۔(=۳۱۳۳)

☆عباد بن اسحاق:

یہ عبدالرحمٰن سے آئے گا۔(=۳۸۰۰)

۳۱۲۲۔صد۔عباد بن بشر بن وَقْش، انصاری:

قدماء صحابہ میں سے ہیں ہجرت سے پہلے اسلام لائے اور غزوہ بدر میں شریک تھے جنگ یمامہ میں خوب جوہر دکھائے اور اسی جنگ میں شہید ہو گئے۔

۳۱۲۳۔ع۔عباد بن تمیم بن غزیہ انصاری، مازنی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، سنن ابن ماجہ کے باب الاستقاء میں ایک حدیث ''عبداللہ بن ابی بکر ابن حزم عن عباد بن تمیم عن ابیہ عن امہ'' کے طریق سے آتی ہے جبکہ درست ''سمعت عباد بن تمیم یحدث ابی عن امہ'' ہے اور اس کے چچا کا نام عبداللہ بن زید بن عاصم ہے جو کہ اپنی والدہ کی طرف سے اس کے والد محترم کا بھائی ہے۔

۳۱۲۴۔ت۔عباد بن جُمَیش، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۲۵۔ بخ،م،س۔عباد بن حمزہ بن عبداللہ بن زبیر اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۲۶۔ خ،د،س،ق۔عباد بن راشد تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری بزار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے، داود بن ابوہند کے قریب کا ہے۔

۳۱۲۷۔ م،د،س۔عباد بن زیاد،عبیداللہ کا بھائی:

ابوحرب کی کنیت سے معروف ہے ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے اور ۵۳ھ میں سجستان کا حاکم تھا، ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۲۸۔ کد۔عباد بن زیاد بن موسیٰ اسدی، ساجی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔ اسے عبادہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۱۲۹۔ د،س،ق۔عباد بن ابوسعید مقبری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۳۰۔ د،س،ق۔عباد بن شرحبیل یشکری، غُبری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔

۳۱۳۱۔ ق۔عباد بن شیبان انصاری، سَلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں۔

☆عباد بن ابوصالح السمان:

یہ عبداللہ ہے آئے گا۔ (۳۳۹۰=)

۳۱۳۲۔ ع۔عباد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابومعاویہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۹۷ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۳۔ س۔عباد بن عباد بن علقمہ مازنی، بصری، المعروف ابن اخضر ''اخضر اس کا سوتیلا باپ ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۳۴۔د۔عباد بن عباد رملی، ارسوفی، ابو عتبہ خواص:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے، ابن حبان نے اس کے بارے میں بڑی گھٹیا بات کہی ہے اور اسے مستحق ترک کہا ہے۔

۳۱۳۵۔ع۔عباد بن عبداللہ بن زبیر بن عوام:

اپنے والد عبداللہ بن زبیر کے دور میں مکہ مکرمہ کا قاضی تھا اور جب وہ حج کے لئے جاتے تو ان کا نائب ہوتا تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۳۶۔س،ق۔عباد بن عبداللہ اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عباد بن عبیداللہ اشجعی، ابو عبیدہ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا ترجمہ آئے گا۔(=۸۲۳۲)

۳۱۳۷۔خت۔عباد بن ابو علی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عباد بن عمر بن موسیٰ:

درست عیسیٰ ہے۔(=۵۳۱۴)

۳۱۳۸۔ع۔عباد بن عوام بن عمر کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سہل واسطی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۸۵ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۳۹۔د،ق۔عباد بن کثیر ثقفی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے (امام) احمد (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ اس نے جھوٹی احادیث روایت کی ہیں۔ ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۴۰۔بخ،ق۔عباد بن کثیر رملی فلسطینی ''تمیمی بھی کہا جاتا ہے'':

اس کے دادا کا نام قیس ہے ضعیف راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے کہا کہ یہ عباد ثقفی سے بہتر ہے

۲۷۰ھ کی حدود تک زندہ رہا۔

۳۱۴۱۔ت،س،ق۔عباد بن لیث کرابیسی، ابوالحسن بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۱۴۲۔خت،۴۔عباد بن منصور ناجی، ابوسلمہ بصری، قاضی بصرہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور تدلیس کرتا تھا اور آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا ۱۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۳۔خ،م،د،س۔عباد بن موسیٰ ختّلی، ابومحمد:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۴۴۔تمییز۔عباد بن موسیٰ بن راشد عکلی، المعروف سندولہ، محمد کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۴۵۔تمییز۔عباد بن موسیٰ بن شداد سعدی، ابوایوب بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۴۶۔تمییز۔عباد بن موسیٰ جہنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۴۷۔تمییز۔عباد بن موسیٰ قرشی، ابوعقبہ بصری عبادانی:

بغداد فروکش ہوا، بعض حضرات نے اسے ختلی سے ملا دیا ہے اور انہیں وہم ہوا ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۳۱۴۸۔تمییز۔عباد بن ابوموسیٰ، حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۴۹۔ت،س،فق۔عباد بن میسرہ منقری، بصری معلم:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور عابد'' راوی ہے۔

۳۱۵۰۔د،عس،ق۔عباد بن نُسَیب ،ابوالوَضِیّ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۵۱۔ق۔عباد بن ولید بن خالد غُبَری،ابو بدر مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۲ھ میں ہوا۔

۳۱۵۲۔ت۔عباد بن ابو یزید یا ابن یزید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۵۳۔خ،ت،ق۔عباد بن یعقوب رَوَاجنی ،ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق رافضی'' راوی ہے بخاری میں اس کی حدیث مقروناً آئی ہے ابن حبان نے مبالغہ سے کام لیتے ہوئے اسے مستحق ترک کہا ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۴۔ق۔عباد بن یوسف کندی،ابوعثمان حمصی ،کرابیسی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۵۵۔ت۔عباد بن یوسف ''ابن سعد بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

ابو بردہ سے روایات کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبادہ ہے۔

۳۱۵۶۔د۔عباد السماک:

ثوری سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

☆عباد:

یحییٰ بن عباد کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۶۱۳)

عُبَادَہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۵۷۔ ع۔ عبادہ بن صامت بن قیس انصاری، خزرجی، ابوالولید مدنی:

نقباء میں سے ایک ہیں اور مشہور بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۷۲ برس رملہ کے مقام پر ۳۴ھ کو فوت ہوئے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت تک زندہ رہے، سعید بن عفیر کا کہنا ہے کہ ان کا قد دس بالشت لمبا تھا۔

☆عبادہ بن زیاد:

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۱۲۸)

۳۱۵۸۔ س۔ عبادہ بن عمر بن ابو ثابت یمامی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

عبادہ بن کلیب:

درست عباءۃ ہے عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۱۲۰)

۳۱۵۹۔ بخ، ہ۔ عبادہ بن مسلم فزاری، ابویحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس کے بارے میں ابن حبان کا قول مضطرب ہے۔

۳۱۶۰۔ ۴۔ عبادہ بن نُسَیّ، کندی، ابوعمر شامی، قاضی طبریہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۱۔ خ، م، د، س، ق۔ عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت انصاری:

اسے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ **عبادہ بن یوسف:**

عباد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۱۵۵)

۳۱۶۲۔ بخ۔ عبادہ انصاری، زرقی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تحریم مدینہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابو عبادہ سعید بن عثمان بن خالد خزرجی بدری ہیں۔

عباس نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۶۳۔ق۔عباس بن جعفر بن عبداللہ بن زبرقان بغدادی، ابو محمد بن ابوطالب، یحییٰ کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۶۴۔د،ت۔عباس بن جُلَید حُجری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۵۔خ۔عباس بن حسین قنطری، ابوفضل بغدادی ''بصری بھی کہا گیا ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۶۔تمییز۔عباس بن حسین، قاضی رَیّ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۶۷۔تمییز۔عباس بن حَسَن بلخی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۶۸۔بخ،د،س،ق۔عباس بن ذَرِیح کلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عباس بن رِزْمہ:

کہا جاتا ہے کہ درست عبدالعزیز بن ابورزمہ ہے عنقریب آئے گا۔م(=۴۰۹۴)

۳۱۶۹۔د،ت،ق۔عباس بن سالم لخمی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۷۰۔خ،م،د،ت،ق۔عباس بن سہل بن سعد ساعدی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆عباس بن ابوطالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۳۱۶۳)

۳۱۷۱۔س۔عباس بن عبداللہ بن عباس بن سندی اسدی،ابوحارث انطاکی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۷۲۔ق۔عباس بن عبداللہ بن ابوعیسیٰ واسطی،المعروف بترقفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۷۳۔د۔عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۱۷۴۔مد،ق۔عباس بن عبدالرحمٰن بن میناا شجعی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۷۵۔مد۔عباس بن عبدالرحمٰن،بنوہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۱۷۶۔خت،م،۴۔عباس بن عبدالعظیم بن اسماعیل عنبری،ابوفضل بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۷۷۔ع۔عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم،نبی کریم ﷺ کے چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بعمر ۸۸ برس ۳۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۱۷۸۔د،س۔عباس بن عبیداللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۱۷۹۔ق۔عباس بن عثمان بن شافع، مطلبی، امام شافعی کا دادا:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۱۸۰۔ق۔عباس بن عثمان بن محمد بجلی، ابوفضل دمشقی معلم:

گیارہویں طبقہ کے کبارراویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے بعمر ۶۳ برس ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۸۱۔د۔عباس بن فرج، ریاشی، ابوفضل بصری نحوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے زنگیوں کے ہاتھوں ۵۷ھ کو شہید ہوا۔

۳۱۸۲۔ع۔عباس بن فَرُّوخ، جُریری، بصری، ابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد جوانی میں فوت ہوا۔

۳۱۸۳۔ق۔عباس بن فضل بن عمرو بن عبید بن حنظلہ بن رافع انصاری، واقفی، بصری:

موصل فروکش ہوا اور رشید کے دور میں وہاں قاضی رہا، نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، ابوزرعہ نے اسے متہم کیا ہے، ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ کوفیوں کی بنسبت بصریوں سے اس کی حدیث ارجی ہوتی ہے۔

۳۱۸۴۔تمییز۔عباس بن فضل بن زکریا ہروی، ابومنصور نضروی:

''ثقہ مشہور'' راوی ہے بارہویں طبقہ کا ہے بلکہ اس سے بعد والے کا ہے، صاحب کمال کو اپنے اس گمان کہ ''ابن ماجہ نے اس سے روایت کیا ہے'' میں وہم ہوا ہے کیونکہ یہ (امام) ابن ماجہ کی وفات کے بعد پیدا ہوا ہے اور ۳۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۱۸۵۔تمییز۔عباس بن فضل بن ابورافع، نبی کریم ﷺ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۱۸۶۔تمییز۔عباس بن فضل بن عباس بن یعقوب، ابوعثمان ازرق:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے (امام) ابن عدی (رحمہ اللہ) نے وہم کا شکار ہو کر اسے موصلی کے ساتھ ملا دیا ہے اور (امام) ابن معین نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۳۱۸۷۔تمییز۔عباس بن فضل،عدنی:

بصرہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۱۸۸۔تمییز۔عباس بن فضل بصری:

شام فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۳۱۸۹۔۴۔عباس بن محمد بن حاتم دوری،ابوالفضل بغدادی،خوارزمی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا''ثقہ حافظ''راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا اور ۸۸ برس عمر پائی۔

۳۱۹۰۔د،ق۔عباس بن مرداس ابن ابوعامر سلمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ احزاب کے بعد مسلمان ہوئے اور اس کے بعد بصرہ فروکش ہو گئے۔

۳۱۹۱۔ق۔عباس بن ولید بن صُبْح،خَلَّال دمشقی،سلمی:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۳۱۹۲۔د،س۔عباس بن ولید بن مَزْید عذری،بَیروتی:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق عابد''راوی ہے۔۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۳۔خ،م،س۔عباس بن ولید بن نصر نَرسی:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۹۴۔ق۔عباس بن یزید بن حبیب بحرانی،بصری:

اس کا لقب عباسویہ ہے اور زیادہ تر عبدی کے لقب سے پہچانا جاتا ہے،ہمدان میں قاضی تھا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''صدوق''راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۱۹۵۔۴۔عباس،جُشَمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۱۹۶۔ع۔عَبَایَہ ابن رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری، زرقی، ابورفاعہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ 28

۳۱۹۷۔ع۔عَبْثَر ابن قاسم زُبیدی، ابوزبید، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۹ھ میں فوت ہوا۔

عبداللہ نام کے راویوں کا ذکر

۳۱۹۸۔د،س۔عبداللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان صنعانی، ابویزید:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۱۹۹۔د،ت۔عبداللہ بن ابراہیم بن ابوعمرو غفاری، ابومحمد مدنی:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس کی وضع حدیث کی طرف نسبت کی ہے۔

☆عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ:

ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۹۷)

۳۲۰۰۔س۔عبداللہ بن ابی بن کعب انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے نسائی کی روایت میں اسے مبہم رکھا گیا ہے جبکہ ابویعلیٰ کی روایت میں بعینہ اس کا نام ذکر کیا گیا ہے۔

۳۲۰۱۔خ۔عبداللہ بن ابی خوارزمی قاضی:

بارہویں طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۳۲۰۲۔ت،ق۔عبداللہ بن اجلح کندی، ابومحمد کوفی:

اجلح کا نام یحییٰ بن عبداللہ ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۰۳۔د،ق۔عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان بہرانی، دمشقی، جامع مسجد کا امام، مقری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فن قراءت میں متقدم'' راوی ہے ۷۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن احمد بن زرارہ:

درست عبداللہ بن عامر ہے عنقریب آئے گا۔(=۳۴۰۴)

۳۲۰۴۔ت،س۔عبداللہ بن احمد بن عبداللہ بن یونس یربوعی، ابوحصین، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۵۔س۔عبداللہ بن احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، ابوعبدالرحمٰن، امام کا بیٹا:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۰ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۶۔د۔عبداللہ بن ابواحمد بن جحش اسدی:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر وغیرہ سے روایت کیا ہے ایک جماعت نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۲۰۷۔ع۔عبداللہ بن ادریس بن یزید بن عبدالرحمٰن، اودی، ابومحمد کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۹۲ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۰۸۔م۔عبداللہ بن ارقم بن عبدیغوث بن وہب بن عبدمناف بن زہرہ، قرشی زہری:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں بیت المال پر نگران مقرر کیا تھا (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۳۲۰۹۔ق۔عبداللہ بن اسحاق بن محمد الناقد، ابوجعفر واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۰۔م۔عبداللہ بن اسحاق جوہری بصری، ابوعاصم کے مستملی:

اسے بِدْعہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۷ ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۱۱۔قد۔عبداللہ بن ابواسحاق زید بن حارث حضرمی، بصری، نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۲۔ت،ق۔عبداللہ بن اسماعیل بن ابوخالد:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۱۳۔ت،س،ق۔عبداللہ بن ارقم بن زید خزاعی، ابومعبد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۲۱۴۔د،ق۔عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری، حارثی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابور... ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۱۵۔د۔عبداللہ بن انسان ثقفی، طائفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں کمزور راوی ہے۔

۳۲۱۶۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن انیس جہنی، ابویحییٰ مدنی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور احد میں شریک تھے شام کی سرزمین پر ۵۴ھ کو (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے دورِ خلافت میں فوت ہوئے۔ جس نے کہا ہے کہ ۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۱۷۔د،ت۔عبداللہ بن انیس انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے ان سے ان کے بیٹے عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہیں۔

۳۲۱۸۔د،ت۔عبداللہ بن اوس خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''روایت حدیث میں کمزور'' راوی ہے۔

۳۲۱۹۔ع۔عبداللہ بن ابواوفیٰ علقمہ بن خالد بن حارث اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کے بعد انہوں نے کافی عمر پائی ہے، ۸۷ھ میں فوت ہوئے اور کوفہ میں فوت ہونے والے صحابہ میں سے یہ سب سے آخر میں فوت ہوئے ہیں۔

۳۲۲۰۔م،۴۔عبداللہ بن باباہ ''ہاء کے بغیر بابا بھی کہا جاتا ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۱۔مد۔عبداللہ بن بُجَیر (تصغیر ہے) بن حمران، تیمی یا قیسی، ابوحمران بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۲۔د،ت،ق۔عبداللہ بن بَحِیر بن رَیْسان، ابووائل، صنعانی، قصہ گو:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے جبکہ ابن حبان کا کلام اس کے بارے میں مضطرب ہے۔

☆عبداللہ بن بحینہ:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔(=۳۵٦۷)

۸۰ھ میں فوت ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۲۳۔۴۔عبداللہ بن بدر بن عمیرہ حنفی، سُحَیْمی، یمامی:

اشراف میں سے ایک ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۲۴۔خت،د،س۔عبداللہ بن بدیل بن ورقاء ''ابن بدیل بن بشر خزاعی اور لیثی بھی کہا جاتا ہے'' المکی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۲۵۔تمییز۔عبداللہ بن بدیل بن ورقاء خزاعی:

یہ اپنے والد محترم کے ساتھ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے اور صحابی بنے اور یہ باپ بیٹا دونوں خزاعہ کے سردار تھے حضرت عبداللہ (رضی اللہ عنہ) جنگ صفین میں شہید ہوئے۔

۳۲۲٦۔خت،م۔عبداللہ بن براد بن یوسف بن ابوبردہ ابن ابوموسیٰ اشعری، ابوعامر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن براد:

یہ ابن عامر بن براد ہے آئے گا۔ق (=۳۴۰۲)

۳۲۲۷۔ع۔عبداللہ بن بریدہ بن حصیب اسلمی، ابوسہل مروزی، قاضی مروز:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ برس عمر پا کر ۱۰۵ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۲۸۔ع۔عبداللہ بن بُسْر مازنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے بعمر ۱۰۰ برس ۸۸ھ میں فوت

ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۶ھ میں ہوئے۔ اور یہ شام میں وفات پانے والے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

۳۲۲۹۔ تمییز۔ عبداللہ بن بسر نصری، عبدالواحد کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور جس نے انہیں پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۳۰۔ بخ، ت، ق۔ عبداللہ بن بسر سکسکی حُبرانی، ابوسعید حمصی:

بصرہ فروکش ہوا پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۳۱۔ س، ق۔ عبداللہ بن بشر رقی، قاضی، کوفی الاصل:

اس کے بارے ابن حبان اور ابن معین کا اختلاف ہے اور (امام) ابوزرعہ اور (امام) نسائی (رحمہما اللہ) نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور (امام) بزار (رحمہ اللہ) نے نقل کیا ہے کہ خاص طور پر زہری کی احادیث میں ضعیف ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۲۔ ت، س۔ عبداللہ بن بشر خثعمی، ابوعمیر کاتب، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۳۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن ابوبصیر عبدی، کوفی:

(امام) عجلی (رحمہ اللہ) نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۲۳۴۔ ع۔ عبداللہ بن بکر بن حبیب سہمی، باہلی، ابووہب بصری:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے منصب قضاء قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا محرم کے مہینہ میں ۲۰۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۲۳۵۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن بکر بن عبداللہ مزنی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۶۔ ت، ص۔ عبداللہ بن ابوبکر بن زید بن مہاجر:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۳۷۔س،ق۔عبداللہ بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۳۸۔تخ۔عبداللہ بن ابوبکر سکن بن فضل ابن مؤتمن عتکی، ازدی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۳۹۔ع۔عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۰۔د،ت،س۔عبداللہ بن ابوہلال خزاعی، شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۱۔د۔عبداللہ بن ثابت مروزی یا جعفر نحوی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۴۲۔خ،د،س۔عبداللہ بن ثعلبہ بن صُعَیر ''ابن ابوصعیر بھی کہا جاتا ہے'':

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے مگر سماع ثابت نہیں۔۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ یا ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۴۳۔س۔عبداللہ بن ثعلبہ حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ثُوب:

یہ ابومسلم خولانی ہے کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۶۷)

۳۲۴۴۔د،ت۔عبداللہ بن جابر ابوحمزہ ''ابوحازم بھی کہا جاتا ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۵۔س،ق۔عبداللہ بن جبر بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۴۶۔فق۔عبداللہ بن جبیر خزاعی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۴۷۔ت،ق۔عبداللہ بن ابو جذعاء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں عبداللہ بن شقیق ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۲۴۸۔د،کن،ق۔عبداللہ بن جراح بن سعید تمیمی،ابو محمد قُہُستانی:

نیشاپور فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۷ھ میں ہوا۔

۳۲۴۹۔ت۔عبداللہ بن جرہد اسلمی:

اسے ابن مسلم بن جرہد بھی کہا جاتا ہے بخاری نے اسے ترجیح دی ہے،چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۰۔س،ق۔عبداللہ بن ابو جعد اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۱۔ع۔عبداللہ بن جعفر بن ابو طالب ہاشمی:

فیاض لوگوں میں سے ایک ہیں حبشہ میں پیدا ہوئے اور انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ برس کی عمر میں ۸۰ھ کو فوت ہوئے۔

۳۲۵۲۔خت،م،۴۔عبداللہ بن جعفر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ،ابو محمد مدنی مَخرَمی:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۳۔ع۔عبداللہ بن جعفر بن غیلان الرقی،ابو عبدالرحمٰن قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے''

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے لیکن آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا نہیں ہوا،۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۴۔تمییز۔عبداللہ بن جعفر الرقی،المُعَیطی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۵۵۔ت،ق۔عبداللہ بن جعفر بن نجیح سعدی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو جعفر مدینی بصری، مدنی الاصل، علی کے والد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا، ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۵۶۔م،د۔عبداللہ بن جعفر بن یحییٰ بن خالد بن برمک، برمکی ابو محمد:

بصرہ میں جوان ہوا پھر بغداد فروکش ہوگیا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۵۷۔د۔عبداللہ بن ابو جعفر رازی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے۔

۳۲۵۸۔عس۔عبداللہ بن ابو جمیلہ میسرہ، طُہَوی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۵۹۔د۔عبداللہ بن جہم رازی، ابو عبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے شیعیت کی طرف مائل تھا۔

☆عبداللہ بن حاتم:

درست محمد ہے۔

۳۲۶۰۔د۔عبداللہ بن حاجب بن عامر بن منتفق، لقیط بن عامر کا بھتیجا:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۲۶۱۔بخ۔عبداللہ بن حارث بن ابزی مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۶۲۔د،ت،ق۔عبداللہ بن حارث بن جزء، ابو حارث زُبیدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فروکش ہوگئے تھے اور مصر میں وفات پانے والے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) میں سے سب سے آخر میں ۸۵ھ یا ۸۶ھ یا ۸۷ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوئے، دوسرا قول زیادہ صحیح ہے۔

۳۲۶۳۔م،۴۔عبداللہ بن حارث بن عبدالملک مخزومی، ابومحمد مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۶۴۔تمییز۔عبداللہ بن حارث بن محمد بن عمر بن محمد بن حاطب حاطبی، ابوحارث مدنی، المکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۶۵۔ع۔عبداللہ بن حارث بن نوفل بن حارث ابن عبدالمطلب ہاشمی، ابومحمد مدنی، امیر بصرہ:

اسے رؤیت کا اور اس کے والد محترم اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے (امام) ابن عبدالبر (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ محدثین کا اس کی ثقاہت پر اجماع ہے، ۷۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۶۶۔ع۔عبداللہ بن حارث انصاری، بصری ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۶۷۔د۔عبداللہ بن حارث ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۶۸۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن حارث زُبَیدی، نجرانی، کوفی المعروف مکتب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن حارث باہلی:

کنیتوں میں ابومجیبہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۴۹۱)

۳۲۶۹۔د،س۔عبداللہ بن حُبْشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابوقُتَیلہ کی کنیت سے یاد کئے جاتے ہیں، مکہ مکرمہ فروکش ہو گئے تھے ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۲۷۰۔م،س۔عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۷۱۔ع۔عبداللہ بن حبیب رُبَیِّعہ، ابوعبدالرحمٰن سلمی، کوفی، مقرئ:

زیادہ تر اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆**عبداللہ بن حجاج، الصواف:**

یہ ابن محمد بن حجاج ہے آئے گا۔(=۳۵۸۱)

۳۲۷۲۔س۔عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی بن سُعَید ابن سعد بن سہم قرشی، سہمی، ابوحذافہ:

بہت پہلے اسلام لانے والے مہاجرین میں سے ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کے دور میں مصر کی سرزمین پر فوت ہوئے۔

۳۲۷۳۔بخ، د، ت۔عبداللہ بن حسان تمیمی، ابوجنید عنبری:

اس کا لقب عتریس ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۷۴۔۴۔عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی مدنی، ابومحمد:

پانچویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ'' راوی ہے ۷۵ برس عمر پا کر ۱۴۵ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆**عبداللہ بن حسن:**

اپنے چچا ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے روایت کرتا ہے اور اسے جدا کرنے میں صاحبِ کمال کو وہم ہوا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور ابراہیم اپنی والدہ کی طرف سے اس کا چچا ہے۔

۳۲۷۵۔بخ، ق۔عبداللہ بن حسین بن عطاء بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۷۶۔خت، ۴۔عبداللہ بن حسین ازدی، ابوحَرِیز، بصری، قاضی بجستان:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۲۷۷۔ع۔عبداللہ بن حفص بن عمر بن سعد بن ابووقاص زہری، ابوبکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۲۷۸۔ت۔عبداللہ بن حفص ارطبانی، ابوحفص بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۲۷۹۔س۔عبداللہ بن حفص ''حفص بن عبداللہ بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے عطاء بن سائب کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۳۲۸۰۔د،ت،ق۔عبداللہ بن حکم بن ابوزیاد قطوانی، ابوعبدالرحمٰن کوفی، دہقان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۱۔خ۔عبداللہ بن حماد بن ایوب، ابوعبدالرحمٰن الآملی:

بخاری نے ''عبداللہ بے نسبت سے اس نے یحیٰ بن معین اور سلیمان بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے'' جبکہ ابن سکن کی روایت میں ''عن الفربری عبداللہ بن حماد'' آیا ہے جو کہ بخاری کا شاگرد اور وراق ہے اور بارہویں طبقہ کا راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۸۲۔خت،م،د،س۔عبداللہ بن حمران، ابوعبدالرحمٰن بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الخطاء'' راوی ہے۔ ۲۰۵ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۲۸۳۔د۔عبداللہ بن ابوحمساء عامری:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصرہ فروکش ہو گیا تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مصر ہوا تھا۔

۳۲۸۴۔ت۔عبداللہ بن حنطب بن حارث بن عبید ابن عمر بن مخزوم:

اس کی صحابیت اور اس کی حدیث کی سند مختلف فیہ ہے۔

۳۲۸۵۔د۔عبداللہ بن حنظلہ بن ابوعامر راہب انصاری:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کے والد غسیل ملائکہ ہیں جو احد میں شہید ہوئے اور اس کی والدہ ام عبداللہ جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی ہے، عبداللہ حرہ کے روز ذوالحجہ کے مہینے میں ۶۳ھ کو شہید ہوا اور وہاں انصار کا امیر تھا۔

۳۲۸۶۔ع۔عبداللہ بن حنین ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کی ابتداء میں یزید بن عبدالملک کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۲۸۷۔د۔عبداللہ بن حوالہ ازدی، ابوحوالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے اور وہیں بعمر ۷۲ برس ۵۸ھ کوفوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۰ھ کوفوت ہوئے۔

۳۲۸۸۔عبداللہ بن خازم سلمی، ابوصالح:

بصرہ فروکش ہوئے خراسان کے حاکم رہے اور وہیں مصعب بن زبیر کے قتل کے بعد ۷۱ھ میں شہید ہوئے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جن سے دشتکی نے روایت کیا ہے فرمایا: "میں نے خراسان میں ایک شخص دیکھا ہے جس نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا، وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے یہ عمامہ رسول اللہ ﷺ نے پہننے کیلئے دیا ہے۔" یہ روایت ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے نقل کی ہے۔

۳۲۸۹۔د۔عبداللہ بن خالد بن سعید بن ابومریم، مدنی، ابوشاکر تیمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

نو ویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے۔

☆ عبداللہ بن خالد نمیری:

درست عبد ربہ بن خالد ہے آئے گا۔ (=۳۷۸۵)

۳۲۹۰۔ت،س۔عبداللہ بن خباب بن ارتؓ مدنی، حلیفِ بنوزہرہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، عجلی نے اس کی توثیق کی ہے کہا کہ کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے، اسے حروریہ نے ۳۸ھ میں قتل کر دیا تھا۔

۳۲۹۱۔ع۔عبداللہ بن خباب انصاری، نجاری "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۲۔بخ،م۔عبداللہ بن خُبَیب جہنی، حلیفِ انصار، مدنی:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۳۲۹۳۔ق۔عبداللہ بن خراش ابن حوشب شیبانی، ابوجعفر کوفی:

ضعیف ہے ابن عمار نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۲۹۴۔فق۔عبداللہ بن خلیفہ ہمدانی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۲۹۵۔س۔عبداللہ بن خلیفہ ''خلیفہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'' بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے صرف بسطام بن مسلم نے ہی روایت کیا ہے اور جس نے گمان کر رکھا ہے کہ شعبہ نے اس سے روایت کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۲۹۶۔م۔عبداللہ بن خلیل یا ابن ابو خلیل حضرمی، ابو خلیل کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے کہ علی سے روایت کرنے والا ابن ابو خلیل ہے اور زید بن ارقم سے روایت کرنے والا عبداللہ بن خلیل ہے۔

☆عبداللہ بن خلاد:

درست ابن ملاذ ہے آئے گا۔(=۳٦۵۱)

۳۲۹۷۔خ،م۔عبداللہ بن داؤد بن عامر ہمدانی، ابو عبدالرحمٰن خُریبی، کوفی الاصل:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔اپنی وفات سے پہلے روایت سے باز آ گیا تھا جس کی وجہ سے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) اس سے سماع نہیں کر سکے۔

۳۲۹۸۔ت۔عبداللہ بن داؤد واسطی، ابو محمد التمار:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۲۹۹۔بخ۔عبداللہ بن دکین کوفی، ابو عمر:

بغداد فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے۔

☆عبداللہ بن دیلمی:

یہ ابن فیروز ہے آئے گا۔(=۳۵۳۴)

۳۳۰۰۔ع۔عبداللہ بن دینار عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عبدالرحمٰن مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۰۱۔ق۔عبداللہ بن دینار بہرانی اسدی، ابومحمد حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۳۰۲۔ع۔عبداللہ بن ذکوان قرشی، ابوعبدالرحمٰن مدنی، المعروف ابوزناد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۰۳۔ت،ق۔عبداللہ بن راشد زَوْرقی، ابوضحاک معصری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۳۰۴۔تمییز۔عبداللہ بن راشد خزاعی:

حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۳۳۰۵۔م،۴۔عبداللہ بن رافع مخزومی، ابورافع مدنی، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۰۶۔بخ۔عبداللہ بن رافع حضرمی، ابوسلمہ مصری:

ابوزرعہ نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے، ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۰۷۔م،۴۔عبداللہ بن رباح انصاری، ابوخالد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ازارقہ نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۳۰۸۔قد۔عبداللہ بن ربیع بن خثیم ثوری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

تمییز۔عبداللہ بن ربیع خراسانی:

یہ ابن محمد بن ربیع کرمانی ہے آئے گا۔ (=۳۵۸۲)

۳۳۰۹۔ت۔عبداللہ بن ربیعہ بن یزید دمشقی ''ابن یزید بن ربیعہ بھی کہا گیا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۰۔س،ق۔عبداللہ بن ابو ربیعہ عمرو بن مغیرہ ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم، ابو عبدالرحمٰن، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے قتل والی راتوں میں فوت ہوئے اور عمر بن ابو ربیعہ شاعر کے والد محترم ہیں۔

۳۳۱۱۔بخ،د،س۔عبداللہ بن ربیعہ ابن فرقد سلمی:

اس کا صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے جبکہ ابو حاتم نے اس کے صحابی ہونے کی نفی کی ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے۔

۳۳۱۲۔خ،خد،س،ق۔عبداللہ بن رجاء بن عمر غُدانی، بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے، ۲۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۳۳۱۳۔ر،م،د،س،ق۔عبداللہ بن رجاء مکی، ابو عمران بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اس کا تھوڑا سا حافظہ بدل گیا ۱۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۳۱۴۔تمییز۔عبداللہ بن رجاء بن صبیح شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۱۵۔تمییز۔عبداللہ بن رجاء صوری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۶۔عس۔عبداللہ بن ابو رزین مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۱۷۔س۔عبداللہ بن رُقَیم ''ابن ابو رقیم بھی کہا جاتا ہے'' کنانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۱۸۔خ۔خد۔س،ق۔عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امرئ القیس خزرجی انصاری شاعر:

سابقین میں سے ایک ہیں غزوہ بدر میں شریک تھے، جمادی الاولیٰ کے مہینے میں ۸ھ کو غزوہ مؤتہ میں شہید ہوئے

اوراس غزوہ میں مسلمانوں کے امیروں میں سے تیسرے تھے۔

☆عبداللہ بن رومی:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔(=۳۶۰۳)

۳۳۱۹۔ع۔عبداللہ بن زبیر بن عوام قرشی، اسدی، ابوبکر وابوخُبَیب:

اسلام میں مہاجرین کے ہاں پہلے نومولود یہی تھے، نوسال تک خلیفہ رہے یہاں تک ذوالحجہ کے مہینے میں ۷۳ھ کو انہیں شہید کردیا گیا۔

۳۳۲۰۔خ، م، د، ت، س، فق۔عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قرشی اسدی حمیدی مکی، ابوبکر:

ابن عیینہ کے ارشد تلامذہ میں سے دسویں طبقہ کا''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے مکہ مکرمہ میں ۲۱۹ھ کوفوت ہوااور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا، (امام) حاکم (رحمہ اللہ) کا بیان ہے کہ (امام) بخاری (رحمہ اللہ) جب حدیث کو حمیدی سے پالیتے تو اس سے آگے نہ بڑھتے تھے۔

۳۳۲۱۔تم، ق۔عبداللہ بن زبیر بن معبد باہلی:

آٹھویں طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۲۲۔د، س، ق۔عبداللہ بن زُرَیر غافقی، مصری:

دوسرے طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۸۰ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۳۲۳۔د۔عبداللہ بن زغب، ایادی، شامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور بعض حضرات نے ان کے صحابی ہونے کی نفی کی ہے ان سے حدیث آتی ہے (امام) ابوداؤد (رحمہ اللہ) نے اسے عبداللہ بن حوالہ سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۴۔د۔عبداللہ بن ابوزکریا خزاعی، ابویحیٰ شامی:

اس کے والد کا نام ایاس ہے''زید بھی کہا گیا ہے'' چوتھے طبقہ کا''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۲۵۔ع۔عبداللہ بن زَمَعہ ابن اسود بن مطلب بن اسد قرشی، اسدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حویلی کے روز (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کیساتھ شہید ہوئے۔

۳۳۲۶۔مد،ق۔عبداللہ بن زیاد بن سلیمان بن سمعان مخزومی،ابوعبدالرحمٰن مدنی،قاضی مدینہ:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوداؤدوغیرہ نے اسے متہم بالکذب کیا ہے۔

۳۳۲۷۔خ،ل،ت۔عبداللہ بن زیاد،ابومریم اسدی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۲۸۔ق۔عبداللہ بن زیاد بحرانی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ یمامی ہو جس کا عنقریب علی بن زیاد کے ترجمہ میں ذکر آرہا ہے۔(=۴۷۳۳)

۳۳۲۹۔ق۔عبداللہ بن زیاد،محمد بن بکر برسانی کا شیخ:

مجہول ہے یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆عبداللہ بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہقل کا نام ہے ہاء میں آئے گا۔(=۷۳۱۴)

☆عبداللہ بن ابوزیاد قطوانی:

یہ ابن حکم ہے گزر چکا۔(=۳۲۸۰)

۳۳۳۰۔بخ،ت،س۔عبداللہ بن زید بن اسلم عدوی،مولیٰ آل عمر،ابومحمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۱۔ع۔عبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب انصاری مازنی،ابومحمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے وضو کا طریقہ وغیرہ روایت کیا ہے،کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا واقعہ حرہ میں ۶۳ھ کو شہید ہوئے۔

۳۳۳۲۔عخ،۴۔عبداللہ بن زید بن عبدربہ بن ثعلبہ انصاری خزرجی،ابومحمد مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۳۲ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

۳۳۳۳۔ع۔عبداللہ بن زید بن عمرو یا عامر جرمی، ابوقلابہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل کثیر الارسال'' راوی ہے، عجلی (رحمہ اللہ) کا کہنا ہے کہ قدرے ناصبیت کی طرف مائل تھا، منصب قضاء سے بھاگتا ہوا شام کی سرزمین پر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۳۴۔ت،ق۔عبداللہ بن زید ازرق:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن زید:

نیار سے روایت کرتا ہے ابن یزید کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۷۱۵)

۳۳۳۵۔خ،د،س۔عبداللہ بن سالم اشعری، ابویوسف حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۶۔د،عس،ق۔عبداللہ بن سالم یا ابن محمد بن سالم زُبیدی، ابومحمد کوفی، قزاز مفلوج:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۲۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۳۷۔خت،م،۴۔عبداللہ بن سائب بن ابوسائب بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ اہل مکہ کا قاری تھا ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا، اور یہ عبداللہ بن سائب وہی ہے جو ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کا ہاتھ تھام کا چلا کرتا تھا، (حافظ مزی) نے تہذیب الکمال میں اسے جدا کیا ہے اور اس کے نام کے ساتھ ''د،س'' کی علامت لگائی ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۳۳۳۸۔بخ،د،ت۔عبداللہ بن سائب بن یزید کندی، ابومحمد مدنی، نمر کا بھانجا:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۳۹۔م،س۔عبداللہ بن سائب کندی یا شیبانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۴۰۔عس۔عبداللہ بن سبع یا سبیع:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۴۱۔ع۔عبداللہ بن سَخْبَرہ ازدی، ابومعمر کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عبیداللہ بن زیاد کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۳۴۲۔ت۔عبداللہ بن سَخْبَرہ:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۳۴۳۔د،ت۔عبداللہ بن سراقہ ازدی، بصری:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے اور بخاری نے کہا ہے کہ ابوعبیدہ سے اس کا سماع غیر معروف ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۴۴۔تمییز۔عبداللہ بن سراقہ بن معتمر عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، جس نے انہیں پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۳۴۵۔م،۴۔عبداللہ بن سَرْجِس مزنی، حلیفِ بنومخزوم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوگئے تھے۔

۳۳۴۶۔ق۔عبداللہ بن سری انطا کی، اصلاً مدائن سے ہے:

نوویں طبقہ کا ''زاہد صدوق'' راوی ہے اس نے بکثرت منکر روایتیں نقل کی ہیں جن کو نقل کرنے میں یہ متفرد ہے۔

۳۳۴۷۔خ۔عبداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف، عبیداللہ کے بھائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مصیصہ میں ۳۸ھ کو فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے اور اسی طرح اس کے بھائی کا بھی ذکر کیا ہے۔

۳۳۴۸۔د،ت،س۔عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی، ابوعبدالرحمٰن مروزی:

مرو فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۴۹۔د۔عبداللہ بن سعد بن فروہ بجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۵۰۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سعد انصاری ''قرشی بھی کہا جاتا ہے'' حرام بن حکیم کا چچا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ قادسیہ میں شریک تھے۔

۳۳۵۱۔بخ۔عبداللہ بن سعد تیمی، عائشہ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن سعد، ابوسلمہ رملی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۴۵)

۳۳۵۲۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن ساعدی قرشی عامری:

ان کے والد کا نام وقدان ہے اس کے علاوہ بھی بتایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ (سیدنا) عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے دور خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۳۳۵۳۔خ،م،ت،س۔عبداللہ بن سعید بن جبیر اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

۳۳۵۴۔ع۔عبداللہ بن سعید بن حصین کندی، ابوسعید الاشج، الکوفی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵۵۔بخ۔عبداللہ بن سعید بن خازم نخعی، یا بکیر، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۵۶۔ت،ق۔عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری، ابوعباد لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۳۳۵۷۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن سعید بن عبدالملک بن مروان ابوصفوان اموی دمشقی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۵۸۔ع۔عبداللہ بن سعید بن ابوہند فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۳۵۹۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن ابوسَفَر ثوری،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مروان بن محمد کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۳۶۰۔س۔عبداللہ بن سفیان بن عبداللہ ثقفی،طائفی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۶۱۔م،د،س،ق۔عبداللہ بن سفیان مخزومی،ابوسلمہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۶۲۔د۔عبداللہ بن ابوسفیان،ابن ابواحمد کا غلام،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۳۔م۔عبداللہ بن سلمان،اغر،مدنی،جہینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۶۴۔۴۔عبداللہ بن سلمہ مرادی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۳۳۶۵۔تمییز۔عبداللہ بن سلمہ ہمدانی،ابواسحاق سبیعی کا شیخ:

ابوعالیہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے،تیسرے طبقہ سے ہے،جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۳۶۶۔م،د،س۔عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۷۔س۔عبداللہ بن سلیط مدنی،میمونہ کا رضاعی بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابو سلیل:

ضبارہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۹۶۲)

۳۳۶۸۔س۔عبداللہ بن سلیم جزری، ابوعبدالرحمٰن رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۳۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۶۹۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ بن ابوامیہ ازدی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۳۷۰۔د،س۔عبداللہ بن سلیمان بن زرعہ حمیری، ابوحمزہ بصری، طویل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۱۔خ،س،ق۔عبداللہ بن سلیمان بن ابوسلمہ اسلمی، قُبائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۳۷۲۔ت۔عبداللہ بن سلیمان نوفلی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۷۳۔خ،د۔عبداللہ بن ابوسلیمان اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوایوب:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن سمعان:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا۔(=۳۳۲۶)

۳۳۷۴۔د،ت،ق۔عبداللہ بن سنان بن نبیشہ بن سلمہ مزنی، علقمہ کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عمرو بن ہلال ہے۔صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے، بصرہ فروکش ہوا، اور بہت رونے والے لوگوں میں سے ایک تھا۔

☆عبداللہ بن سہل، ابولیلیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۳۰)

۳۳۷۵۔م،۴۔عبداللہ بن سوادہ بن حنظلہ قشیری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۷۶۔س۔عبداللہ بن سوّار ابن عبداللہ بن قدامہ عنبری، ابوسوار بصری، قاضی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۳۷۷۔ر۔عبداللہ بن سوید بن حیان مصری، ابوسلیمان:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۷۸۔بخ۔عبداللہ بن سوید انصاری، حارثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے موقوف حدیث مروی ہے۔

۳۳۷۹۔ع۔عبداللہ بن سَلام اسرائیلی، ابویوسف، حلیفِ بنوخزرج:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حصین تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رکھا، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیثیں مروی ہیں، مدینہ منورہ ۴۳ھ کو فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن سیلان:

عبدربہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=بعد ۳۷۸۷، ۸۶۸)

۳۳۸۰۔خت، م، د، س، ق۔عبداللہ بن شُبْرُمہ ابن طفیل بن حسان ضبی، ابوشبرمہ کوفی، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۱۔م،۴۔عبداللہ بن شِخّیر ابن عوف عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے۔

۳۳۸۲۔ع۔عبداللہ بن شداد بن ہاد لیثی، ابو ولید مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، عجلی نے اسے ثقہ کبار تابعین میں ذکر کیا ہے اور اس کا فقہاء میں شمار ہوتا تھا، کوفہ میں ۸۱ھ کو قتل ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۸۳۔۴۔عبداللہ بن شداد مدنی، ابوالحسن الاعرج:

نجار واسط میں سے تھا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۳۸۴۔س۔عبداللہ بن شریک عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے جوزجانی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۳۸۵۔بخ، م، ۴۔عبداللہ بن شقیق عُقیلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم قدرے ناصبی نظریات رکھتا تھا، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن شقیق:

اس نے عبداللہ بن سائب سے روایت کیا ہے درست ابن سفیان ہے۔ (=۳۳۶۱)

۳۳۸۶۔م۔عبداللہ بن شہاب خولانی، ابوجحل کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۸۷۔بخ، ۴۔عبداللہ بن شوذب خراسانی، ابوعبدالرحمٰن:

پہلے بصرہ پھر شام فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۵٦ھ یا ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۸۸۔خت، د، ت، ق۔عبداللہ بن صالح بن محمد بن مسلم جہنی، ابوصالح مصری، لیث کا کاتب:

دسویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الغلط'' راوی ہے تاہم اپنی کتاب میں پختہ تھا اور اس سے غفلت ہو جاتی تھی، بعمر ۸۵ برس ۲۲۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۳۸۹۔(خ)۔عبداللہ بن صالح بن مسلم عجلی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بخاری کا اس کی روایت نقل کرنا ثابت نہیں۔

۳۳۹۰۔م،د،ت،ق۔عبداللہ بن ابوصالح السمان،مدنی:

اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۱۔خت،م،۴۔عبداللہ بن صامت غفاری،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۲۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن صباح بن عبداللہ ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے'' عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۳۹۳۔س۔عبداللہ بن صُبیح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابوصعصعہ:

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ ہے۔(=۳۹۱۷)

۳۳۹۴۔م،س،ق۔عبداللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی،ابوصفوان مکی:

اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں،اسے ۷۳ھ میں ابن زبیر کے ساتھ اس حال میں قتل کیا گیا کہ یہ کعبہ کا غلاف پکڑے ہوئے تھا،ابن سعد نے اسے طبقہ اولیٰ کے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۳۹۵۔ت۔عبداللہ بن صُہبان اسدی،ابوعَنْبس،کوفی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۳۳۹۶۔د،س،ق۔عبداللہ بن ضمرہ سلولی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۳۹۷۔ع۔عبداللہ بن طاوس بن کیسان یمانی،ابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۹۸۔س۔عبداللہ بن طریف، ابوخزیمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۳۹۹۔م،س۔عبداللہ بن ابوطلحہ ''اس کا نام زید بن سہل انصاری ہے'' مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، ابن سعد نے اس کی توثیق کی ہے، مدینہ میں ۸۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فارس میں شہید ہوا، والدہ کی طرف سے انس کا بھائی ہے۔

۳۴۰۰۔۴۔عبداللہ بن ظالم تمیمی، مازنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بخاری نے اسے قدرے کمزور کہا ہے۔

۳۴۰۱۔ق۔عبداللہ بن عاصم حِمّانی، ابوسعید بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۰۲۔ق۔عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری، ابوعامر کوفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۰۳۔ع۔عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عنزی، حلیفِ بنوعدی، ابومحمد مدنی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، اس کے والد محترم مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عجلی نے اس کی توثیق کی ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۴۰۴۔م،د،ق۔عبداللہ بن عامر بن زرارہ حضرمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عامر بن لحیٔ:

عبداللہ بن لحیٔ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۳۵۶۲)

۳۴۰۵۔م،ت۔عبداللہ بن عامر بن یزید بن تمیم یَحْصُبی، دمشقی، مقریٔ، ابوعمران:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۱۱۸ھ میں فوت ہوا اور صحیح قول کے مطابق ۹۷ برس عمر پائی۔

۳۴۰۶۔ق۔عبداللہ بن عامر اسلمی، ابو عامر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۵۰ھ یا ۵۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۰۷۔ق۔عبداللہ بن عامر:

زبیر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عامر بن ربیعہ ہو جس کا ذکر گزر چکا۔(=۳۴۰۳)

۳۴۰۸۔س۔عبداللہ بن عامر:

عمر سے روایت کرتا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ ابن ربیعہ ہو۔

۳۴۰۹۔ع۔عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف، نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بھائی:

ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان کے لئے فہم قرآن کی دعا کی تھی، وسعت علم کی وجہ سے بحر (سمندر) اور حبر (بہت بڑے عالم) کے لقب سے یاد کیے جاتے تھے، (سیدنا) عمر (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ اگر یہ ہماری عمر کے ہوتے تو ہم میں سے کوئی شخص علم میں ان کا مقابلہ نہ کرسکتا۔ طائف میں ۶۸ھ کو فوت ہوئے، بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں۔

ان راویوں کا ذکر جن کے والد کا نام اپنے نام کی طرح عبداللہ ہے

۳۴۱۰۔ت۔عبداللہ بن عبداللہ بن اسود حارثی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۱۔م۔عبداللہ بن عبداللہ بن اصم عامری، عبیداللہ کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۲۔م،۴۔عبداللہ بن عبداللہ بن اویس بن مالک بن ابوعامر اصبحی، ابواویس مدنی، مالک کے سسر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۱۳۔ع۔عبداللہ بن عبداللہ بن جابر ''جبر بھی کہا گیا ہے'' ابن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۱۴۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی، ابویحییٰ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عبداللہ بن سراقہ:

درست زبیر بن عثمان بن عبداللہ بن سراقہ ہے۔(=۲۰۰۰)

۳۴۱۵۔م،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری، ابویحییٰ مدنی، اسحاق کے بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۴ھ کو فوت ہوئے۔

۳۴۱۶۔د،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن عثمان بن حکیم ابن حزام، اسدی حزامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۱۷۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب،ابوعبدالرحمٰن مدنی:

یہ اپنے والد کا وصی تھا،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۱۸۔د،ت،عس،ق۔عبداللہ بن عبداللہ رازی،مولیٰ بنی ہاشم،ابوجعفر القاضی،کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۱۹۔ق۔عبداللہ بن عبداللہ اموی،حجازی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عبداللہ:

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ ابن کعب بن مالک ہے۔(=۳۹۲۴)

عبداللہ نام کے باقی راویوں کا ذکر

۳۴۲۰۔ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، ابوسلمہ، نبی کریم ﷺ کے رضاعی بھائی اور آپ ﷺ کی پھوپھی برہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے:

سابقین میں سے تھے غزوہ بدر میں شریک تھے نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی غزوہ احد کے بعد ۴ھ کو جمادی الاخریٰ کے مہینے میں فوت ہوئے، اوران کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان کی زوجہ محترمہ ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) سے نکاح کرلیا۔

۳۴۲۱۔ د۔ عبداللہ بن عبدالجبار خبائری، ابوالقاسم حمصی:

اس کا لقب زِبُریق ہے، نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۴۲۲۔ س۔ عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری، ابومحمد، الفقیہ المالکی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے، ابن معین نے اس کی بیان کردہ روایات کا انکار کیا ہے، ۲۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۲۳۔ خت، د، س۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، مزی نے ''خت'' کی علامت چھوڑ دی ہے آل عمران کی تفسیر میں عبداللہ کا قول آیا ہے۔

۳۴۲۴۔ د۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ازہر زہری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۲۵۔ خ، م، خد، س، ق۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق، التیمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۲۶۔ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، عبدالرحمٰن بن عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے۔

۳۴۲۷۔د، ت، س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن سعد بن ابوذُباب:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۲۸۔ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حُباب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۲۹۔س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حُجیرہ، القاضی ابوعبدالرحمٰن، مصری:

یہ ابن حجیرہ اصغر ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۳۰۔ع۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوحسین بن حارث بن عامر بن نوفل مکی، نوفلی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ مناسک کا عالم'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سعد بن مخرمہ:

درست عبداللہ بن جعفر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ ہے۔س (=۳۲۵۲)

۳۴۳۱۔خ، د، س، ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۳۲۔خد۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دَشتکی:

ابوداؤد کے مشائخ میں سے ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۳۔بخ۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبدالقاریؒ، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۴۔م، د، ت۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن فضل بن بہرام سمرقندی، الحافظ، صاحب المسند:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل متقن'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۳۵۔ع۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر بن حزم انصاری، ابوطوالہ، مدنی:

عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کی طرف سے مدینہ پر قاضی مقرر تھا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۴۳۶۔م،د۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یُحَنَّس، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۳۷۔م،قد،ت،س۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر ازدی، ابواسماعیل دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۳۸۔بخ،م،د،تم،س،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یعلی بن کعب طائفی، ابویعلی ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۴۳۹۔بخ۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن بصری، ابن الرومی، خراسانی الاصل:

چوتھے طبقہ کا راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۰۔ت،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن ضبی، ابونصر کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۴۱۔ت،ق۔عبداللہ بن عبدالرحمٰن انصاری، اشہلی حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۴۲۔س۔عبداللہ بن عبدالصمد بن ابوخِدَاش، اسدی، موصلی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۴۳۔مد۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن صالح حضرمی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ سے ارسال کیا ہے۔

۳۴۴۴۔ق۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عامر لیثی، ابوعبدالعزیز مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۳۴۴۵۔مد۔عبداللہ بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب العمری، الزاہد:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۱۸۴ھ کو فوت ہوا، ابن عیینہ کہا کرتے تھے کہ یہ اہل مدینہ کا عالم ہے۔

۳۴۴۶۔خت، ت۔عبداللہ بن عبدالقدوس تمیمی، سعدی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا تھا اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۴۴۷۔عس۔عبداللہ بن عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

اس سے مختلف فیہ سند والی حدیث آئی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۴۴۸۔ق۔عبداللہ بن عبدالمؤمن بن عثمان ارزخی، واسطی، طویل:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۴۹۔خ، س۔عبداللہ بن عبدالوہاب حجبی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۲۷ھ کو ہوا۔

۳۴۵۰۔س۔عبداللہ بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' قارئ:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ بن عبدالقاری:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا، اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، بسا اوقات سابقہ راوی کی وجہ سے التباس ہو جاتا ہے۔تمیز (=۳۵۰۰)

۳۴۵۱۔م، س۔عبداللہ بن عبیداللہ ابن ابورافع مدنی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں۔

۳۴۵۲۔۴۔عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۵۳۔د، س۔عبداللہ بن عبیداللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۵۴۔ع۔عبداللہ بن عبید اللہ بن عبداللہ بن ابو مُلیکہ ابن عبداللہ بن جُدعان'' کہا جاتا ہے کہ ابوملیکہ کا نام زہیر ہے'' تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اس نے تیس صحابہ کو پایا ہے ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۵۵۔م،۴۔عبداللہ بن عُبید ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن عمیر لیثی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۳ھ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا۔

۳۴۵۶۔مد،س۔عبداللہ بن عبید انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے خطیب نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور جس نے اسے انصاری کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۴۵۷۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عبید حمیری، بصری، مؤدب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عبید:

ابن ہرمز سے پہچانا جاتا ہے ابن عتیک کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۴۶۳)

۳۴۵۸۔خ۔عبداللہ بن عبیدہ بن نَشیط، رَبذی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو قدید کے مقام پر خوارج نے اسے قتل کر دیا تھا۔

۳۴۵۹۔بخ۔عبداللہ بن ابوعتاب، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۳۴۶۰۔س،ق۔عبداللہ بن عتبہ بن ابوسفیان اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۶۱۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، عبداللہ بن مسعود کے بھتیجے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پیدا ہوا، عجلی اور ایک جماعت نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کے کبار

حضرات میں سے ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۴۶۲۔خ،م،تم،ق۔عبداللہ بن ابوعتبہ بصری،انس کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۴۶۳۔س،ق۔عبداللہ بن عتیک ''عتیق بھی کہا جاتا ہے'':

اسے ابن عُبَید بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ راجح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۶۴۔ق۔عبداللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابووقاص مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۴۶۵۔خ،م،د،ت،س۔عبداللہ بن عثمان بن جَبَلہ ابن ابورَوَّاد، عَتَکی، ابوعبدالرحمٰن مروزی:

عبدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۲۱ھ کو شعبان کے مہینے میں فوت ہوا۔

۳۴۶۶۔خت،م،۴۔عبداللہ بن عثمان بن خُثَیم، القاری المکی، ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۶۷۔ع۔عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی، ابوبکر بن ابوقحافہ، صدیق اکبر:

نبی کریم ﷺ کے (مشہور پہلے) خلیفہ ہیں ۶۳ برس عمر پا کر ۱۳ھ جمادی الاولیٰ میں فوت ہوئے۔

۳۴۶۸۔بخ۔عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن سمرہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۶۹۔ق۔عبداللہ بن عثمان بن عطاء بن ابومسلم خراسانی، ابومحمد:

رملہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۴۷۰۔د،س۔عبداللہ بن عثمان ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۷۱۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عثمان بصری،شعبہ کے شریک:

نسائی نے اسے ثقہ پختہ کار کہا ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے،شعبہ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن عُثیر:

علاقہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۲۶۶)

۳۴۷۲۔ت،س،ق۔عبداللہ بن عدی بن حمراء زہری،حلیفِ بنوزہرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ثقفی ہیں،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے مکہ مکرمہ کی فضیلت میں حدیث آئی ہے۔

۳۴۷۳۔تمییز۔عبداللہ بن عدی انصاری:

یہ ایک دوسرے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عبیداللہ بن عدی بن خیار نے روایت کیا ہے۔

۳۴۷۴۔ق۔عبداللہ بن عَرَادہ،سدوسی،ابوشیبان بصری:

نویں طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے۔

۳۴۷۵۔خ،م،ت،س،ق۔عبداللہ بن عروہ بن زبیر بن عوام،ابوبکر اسدی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ پختہ کار فاضل''راوی ہے،بنوامیہ کے عہد حکومت کے آخر تک زندہ رہا اور ۴۵ھ کو پیدا ہوا تھا۔

۳۴۷۶۔د،ت،ق۔عبداللہ بن عصم''عصمہ بھی کہا جاتا ہے''ابوعلوان،حنفی،یمامی:

کوفہ فروکش ہوا،صدوق راوی ہے غلطی کر جاتا ہے،ابن حبان نے اس کے بارے افراط سے کام لیا ہے اور اعتراض کیا ہے۔

۳۴۷۷۔س۔عبداللہ بن عصمہ جُشَمی،حجازی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۴۷۸۔ق۔عبداللہ بن عصمہ:

اس نے حجامہ کے متعلقہ سعید بن میمون سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۳۴۷۹۔م،ہ۔عبداللہ بن عطاء طائفی،کوفی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۳۴۸۰۔س۔عبداللہ بن عطیہ:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۱۔ہ۔عبداللہ بن عقیل،ابوعقیل ثقفی،کوفی:

بغداد فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۴۸۲۔م،ہ۔عبداللہ بن عُکیم جہنی،ابومعبد کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مخضرمی'' راوی ہے جہینہ کی طرف بھیجا جانے والا نبی کریم ﷺ کا مکتوب اس نے سنا تھا،حجاج کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۴۸۳۔عخ،س۔عبداللہ بن علقمہ بن وقاص لیثی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۴۔ت،س۔عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۸۵۔د،س۔عبداللہ بن علی بن سائب بن عبید مطلبی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۴۸۶۔د،ت،س۔عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ مطلبی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۴۸۷۔د،ت۔عبداللہ بن علی ازرق،ابوایوب افریقی ثم الکوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۴۸۸۔قد۔عبداللہ بن عمار یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابوعمار:

درست عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمار ہے۔د(=۳۹۲۱)

۳۴۸۹۔م،۴۔عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب، ابوعبدالرحمٰن عمری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف عابد'' راوی ہے ۱۷۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۴۹۰۔ع۔عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی، ابوعبدالرحمٰن:

بعثت نبوی ﷺ کے بعد پیدا ہوئے احد کے روز انہیں چھوٹا قرار دے دیا گیا تھا اس وقت ان کی عمر ۱۴ برس تھی، اور یہ بکثرت احادیث بیان کرنے والے صحابہ اور عبادلہ میں سے ایک ہیں اور شدت سے حدیث پاک کی اتباع کرنے والے لوگوں میں سے تھے ۷۳ھ کے آخر میں یا ۷۴ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۳۴۹۱۔س۔عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عبدالحمید بن زید بن خطاب خطابی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۲۔د۔عبداللہ بن عمر بن غانم رُعَینی، ابوعبدالرحمٰن، قاضیِ افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابوحاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، نویں طبقہ سے ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۳۔د۔عبداللہ بن عمر بن غانم رُعَینی، ابوعبدالرحمٰن، قاضیِ افریقہ:

ابن یونس وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے اور ابوحاتم نے اسے نہیں پہچانا اور ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے، نویں طبقہ سے ہے بعمر ۶۴ برس ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۴۔س۔عبداللہ بن عمر اموی سعیدی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۹۵۔خ۔عبداللہ بن عمر نُمَیری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور جس نے اسے ابن غانم سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبداللہ بن عمر رومی:

ابن محمد کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۶۰۳)

☆عبداللہ بن عمرو بن احیحہ:

درست عبداللہ ہے اور یہ ابن علی ہے عمرو بن احیحہ سے روایت کرتا ہے۔(=۳۴۸۵)

۳۴۹۶۔س۔عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری، ابوجعفر:

'تیسرے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۳۴۹۷۔ت۔عبداللہ بن عمرو بن حارث بن ابوضرار خزاعی:

تیسرے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۳۴۹۸۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن ابوحجاج تمیمی، ابومعمر مقعد، مقری ''ابوحجاج کا نام میسرہ ہے'':

دسویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۴۹۹۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سُعَید ابن سعد بن سہم سہمی، ابومحمد ''ابوعبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے'':

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۰۔ع۔عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہاشم بن سُعَید ابن سعد بن سہم سہمی، ابومحمد ''ابوعبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے'':

سابقین مکثرین صحابہ اور فقہاء عبادلہ میں سے ایک ہیں، صحیح قول کے مطابق لیالی حرہ کو ذوالحجہ کے مہینے میں فوت ہوئے، اور راجح قول کے مطابق طائف میں فوت ہوئے تھے۔

۳۵۰۱۔م،د،ت،س۔عبداللہ بن عمرو بن عثمان اموی:

اسے مُطرِف کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا''ثقہ شریف'' راوی ہے، مصر کی سرزمین پر ۹۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۰۲۔مد،ت۔عبداللہ بن عمرو بن علقمہ کنانی مکی:

کہا گیا ہے کہ یہ محمد کا بھائی ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۰۳۔ر،د،ت،ق۔عبداللہ بن عمرو بن عوف بن زید مزنی، مدنی، کثیر کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۰۴۔د۔عبداللہ بن عمرو بن فَغْواء:

اسے عبداللہ بن علقمہ بن فغواء بھی کہا گیا ہے اور ابن حبان نے عبداللہ بن عمرو بن علقمہ بن فغواء خزاعی کہا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۵۰۵۔ق۔عبداللہ بن عمرو بن مرہ مرادی، جَملی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۵۰۶۔ت،س۔عبداللہ بن عمرو بن ہند مرادی جملی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کا علی سے سماع ثابت نہیں۔

☆عبداللہ بن عمرو بن ہلال:

عبداللہ بن سنان کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۳۷۴)

۳۵۰۷۔ت۔عبداللہ بن عمرو اودی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۰۸۔کد۔عبداللہ بن عمرو حضرمی:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۳۵۰۹۔س۔عبداللہ بن عمرو ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن عمرو مخزومی عابدی:

اسے عبداللہ بن عمرو بن عبدالقاری بھی کہا گیا ہے گزر چکا۔(۳۵۰۰)

☆عبداللہ بن ابوعمر وزوقی:

درست ابن ابومرہ ہے آئے گا۔(=۳۶۰۹)

☆عبداللہ بن ابوعمر وغفاری:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔(=۳۱۹۹)

۳۵۱۰۔ت۔عبداللہ بن عمران بن رزین ابن وہب مخزومی، عابدی، ابوالقاسم مکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق، معمر (طویل عمر پانے والا)'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۱۔ق۔عبداللہ بن عمران بن ابوعلی اسدی، ابومحمد اصبہانی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۱۲۔ت۔عبداللہ بن عمران تیمی، طلحی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۳۔م،ق۔عبداللہ بن عمیر، ام فضل کا غلام:

اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ سے ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۱۴۔د،ت،ق۔عبداللہ بن عُمیرہ، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۵۔تمییز۔عبداللہ بن عمیرہ بن حصن عجلی:

ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے کبھی کبھار یہ اپنے دادا کی طرف بھی نسبت کیا جاتا ہے۔

۳۵۱۶۔تمییز۔عبداللہ بن عمیرہ قیسی:

ابن حبان، ابن ماکولا اور یعقوب بن شیبہ نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اور میرے نزدیک بھی یہی درست ہے۔

۳۵۱۷۔د،س۔عبداللہ بن عنبسہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۱۸۔د،س۔عبداللہ بن عَنَمہ ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے'' مزنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمار سے روایت کیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابولاسن خزاعی صحابی ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۵۱۹۔ع۔عبداللہ بن عون بن ارطبان، ابوعون بصری:

چھٹے طبقہ کا علم وعمل اور عمر میں ایوب کے ہمعصروں میں سے ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۰۔م،س۔عبداللہ بن عون بن ابوعون بن یزید ہلالی، خزاز، ابومحمد بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۱۔خ،۴۔عبداللہ بن علاء بن زَبْر، دمشقی، ربعی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۹ برس ۱۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۲۔م،ق۔عبداللہ بن عیاش ابن عباس قِتْبانی، ابوحفص مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، مسلم نے شواہد میں اس کی روایات نقل کی ہیں ۱۷۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۲۳۔ع۔عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری، ابومحمد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے قدرے شیعہ نظریات رکھتا تھا ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۲۴۔ر،س۔عبداللہ بن عیسیٰ بن خالد خزاز، ابوخلف:

کبھی کبھار اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۵۲۵۔بخ،س،ق۔عبداللہ بن غابر۔اَلہانی، ابوعامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۲۶۔بخ،ت۔عبداللہ بن غالب حدّانی،بصری،عابد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق قلیل الحدیث'' راوی ہے،ابن اشعث کے ساتھ ۸۳ھ میں قتل ہوا۔

۳۵۲۷۔ق۔عبداللہ بن غالب عبادانی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۵۲۸۔د،س۔عبداللہ بن غنّام بیاضی،انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ماقبل میں گزرنے والے راوی عبداللہ بن عنبسہ نے حدیث نقل کی ہے۔

۳۵۲۹۔م،د۔عبداللہ بن فروخ تیمی،مولی عائشہ،مدنی:

شام فروکش ہوا،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۰۔س۔معبداللہ بن فروخ۔تیمی،مولیٰ آل طلحہ،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۳۱۔د۔عبداللہ بن فروخ خراسانی یا یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے،بعمر ۶۰ برس ۱۷۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۳۲۔د۔عبداللہ بن فضالہ زہرانی لیثی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے،اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس کی روایت مرسل ہوتی ہے،ولید بن عبدالملک کے زمانہ تک زندہ رہا۔

۳۵۳۳۔ع۔عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۴۔د،س،ق۔عبداللہ بن فیروز دیلمی،ضحاک کے بھائی:

کبار تابعین میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۳۵۳۵۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن فیروز دَاناج،العالم بالفارسیہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۳۶۔ د۔ عبداللہ بن قاسم، تیمی، ابو بکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۳۷۔ ت۔ عبداللہ بن قاسم، عبداللہ بن شوذب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۳۵۳۸۔ ع۔ عبداللہ بن ابو قتادہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۳۹۔ س۔ عبداللہ بن قدامہ بن عنزہ، ابو سوار عنبری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن قدامہ جمحی:

درست عبدالملک ہے۔ (=۴۲۰۴)

۳۵۴۰۔ د، س۔ عبداللہ بن قرط، ازدی، ثمالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام شیطان تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا تھا، ابو عبیدہ نے انہیں حمص پر امیر بنایا تھا، ۵٦ھ کو روم کی سرزمین پر شہید ہوئے۔

۳۵۴۱۔ د۔ عبداللہ بن قریش بخاری، ابو احمد:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۴۲۔ ع۔ عبداللہ بن قیس بن سلیم بن حضّار، ابو موسیٰ اشعری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، حضرت عمر پھر حضرت عثمان نے انہیں امیر بنایا تھا، اور یہ جنگ صفین کے دو حکموں میں سے ایک حَکَم تھے، ۵۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۳۵۴۳۔ م، ۴۔ عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور یہ کبار تابعین میں سے ہے، ۷۳ھ میں حجاج نے اسے مدینہ پر

قاضی مقرر کیا تھا، ۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۴۔ ۴۔ عبداللہ بن قیس کندی، سکونی، تَرَاغمی، ابوبَحرِیَّہ، حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے، ثقہ مخضرمی راوی ہے، ۷۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۵۴۵۔ خد۔ عبداللہ بن قیس:

اس نے عبداللہ بن عباس سے ان کا قول نقل کیا ہے، تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

۳۵۴۶۔ ق۔ عبداللہ بن قیس نخعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے شاید یہ پہلے والا ہی ہو۔

☆ عبداللہ بن قیس:

عبداللہ بن جعفر سے روایت کرتا ہے، درست عبداللہ بن حسن ہے۔ (=۳۲۷۴)

۳۵۴۷۔ بخ، م، ۴۔ عبداللہ بن ابوقیس ''ابوقیس اور ابن ابوموسیٰ بھی کہا جاتا ہے'' ابواسود نصری، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۵۴۸۔ ق۔ عبداللہ بن کثیر بن جعفر بن ابوکثیر انصاری:

حس نے اسے کثیر بن عبداللہ بن جعفر کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۴۹۔ م، س۔ عبداللہ بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۲ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۵۰۔ ع۔ عبداللہ بن کثیر داری، مکی، ابومعبد قاری:

ائمہ میں سے ایک ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۱۔ عس۔ عبداللہ بن کثیر دمشقی، طویل، امام الجامع:

نویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۲۔ خ، م، د، س، ق۔ عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ۹۷ھ یا ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۵۳۔م،س۔عبداللہ بن کعب حمیری مدنی،عثمان کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۵۵۴۔مد۔عبداللہ بن کلیب سدوسی:

یحیٰی بن یعمر سے روایت کرتا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۵۵۵۔تمییز۔عبداللہ بن کلیب بن کیسان مرادی،ابوعبدالملک مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق،قلیل الروایۃ،فقیہ،قدیم'' راوی ہے۔۱۹۳ھ کوفوت ہوا۔

۳۵۵۶۔د،ق۔عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن کنانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے ابن عباس سے استسقاء کے متعلق روایت بیان کی ہے،درست اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ ہے۔

۳۵۵۷۔ع۔عبداللہ بن کیسان تیمی،ابوعمر مدنی،اسماء بنت ابوبکر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۵۸۔بخ،د۔عبداللہ بن کیسان مروزی،ابومجاہد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۳۵۵۹۔ت۔عبداللہ بن کیسان زہری،طلحہ بن عبداللہ بن عوف کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۰۔خ۔م،د،س،ق۔عبداللہ بن ابولبید مدنی،ابومغیرہ:

کوفہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے،ابوجعفر کے ابتدائی دور خلافت میں ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۵۶۱۔ تمییز۔ عبداللہ بن ابولبید، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۲۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن لُحَی، ابوعامر ہوزنی حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۳۵۶۳۔ م، د، ت، ق۔ عبداللہ بن لَہیعہ ابن عقبل حضرمی، ابوعبدالرحمٰن مصری، قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی کتابیں جلنے کے بعد اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا، ابن مبارک اور ابن وہب اس سے روایت کرنے میں دیگر حضرات کی بنسبت زیادہ عادل ہیں، اس کی صحیح مسلم میں بعض چیزیں مقروناً آئی ہیں، ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۶۴۔ خ، م، قد، ت، س، ق۔ عبداللہ بن مالک بن ابواسحم، ابوتمیم جیشانی مصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے ۷۷ھ کو فوت ہوا، (حافظ) مزی (رحمہ اللہ) نے ''خ'' کی علامت چھوڑ دی ہے۔

۳۵۶۵۔ د، ت۔ عبداللہ بن مالک بن حارث ہمدانی یا اسدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۶۶۔ د، س۔ عبداللہ بن مالک بن حذافہ حجازی:

مصر فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن مالک بن ابوسلیل:

ضبارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۲۹۶۲)

۳۵۶۷۔ ع۔ عبداللہ بن مالک بن قِشب ازدی ابومحمد، حلیفِ بنومطلب، المعروف ابن بحینہ:

معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۳۵۶۸۔س۔عبداللہ بن مالک اوسی،حجازی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور زنا کا ارتکاب کرنے والی باندی کے متعلقہ حدیث مختلف فیہ ہے۔

۳۵۶۹۔۴۔عبداللہ بن مالک یَحْصُبی،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والا راوی ''ابوتمیم'' ہے۔(=۳۵۶۴)

۳۵۷۰۔ع۔عبداللہ بن مالک مروزی،بنوحنظلہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ عالم جواد مجاہد'' راوی ہے اس میں کئی خیر کی خصلتیں جمع تھیں،بعمر ۶۳ برس ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۱۔خ،ت،ق۔عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ بن انس بن مالک انصاری،ابومثنیٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق بکثرت غلطیاں کرنے والا'' راوی ہے۔

۳۵۷۲۔خ،د،س،ق۔عبداللہ بن ابومجالد،عبداللہ بن ابواوفیٰ کا غلام'' کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۷۳۔ق۔عبداللہ بن محرر،جزری قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے،ابوجعفر کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۵۷۴۔بخ،ت،ق۔عبداللہ بن محصن انصاری ''عُبَید اللہ بھی کہا جاتا ہے اور اسی کو ترجیح دی گئی ہے'':

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آئی ہے۔

☆عبداللہ بن محصن:

اس نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے،کہا جاتا ہے کہ درست حصین بن محصن ہے گزر چکا۔(=۱۳۸۴)

۳۵۷۵۔خ،م،د،س،ق۔عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان واسطی الاصل،ابوبکر بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ صاحب تصانیف'' راوی ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۶۔د،س۔عبداللہ بن محمد بن اسحاق جزری،ابوعبدالرحمٰن اَذْرَمی،موصلی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۷۷۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن اسماء،ابوعبید ضُبَعی،ابوعبدالرحمٰن بصری:

دسویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ راوی ہے ۳۱ ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۸۔خ،د،ت۔عبداللہ بن محمد بن ابواسود بصری،ابوبکر:

کبھی کبھار اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے بچپن میں ابوعوانہ سے سماع کیا ۲۳ ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۷۹۔خ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن ابوبکر صدیق تیمی،مدنی،قاسم کے بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حرہ میں ۶۵ ھ کو قتل ہوا۔

۳۵۸۰۔س۔عبداللہ بن محمد بن تمیم،ابوحمید مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۸۱۔ت۔عبداللہ بن محمد بن حجاج بن ابوعثمان الصواف،ابویحیٰ بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،معاذ بن ہشام کا داماد تھا،گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۸۲۔س۔عبداللہ بن محمد بن ربیع کرمانی،ابوعبدالرحمٰن:

مصیصہ فروکش ہوا،اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۸۳۔ق۔عبداللہ بن محمد بن رمح بن مہاجر تجیبی مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن محمد بن سالم مفلوج:

یہ عبداللہ بن سالم ہے گزر چکا۔(=۳۳۳۶)

۳۵۸۴۔س۔عبداللہ بن محمد بن صیفی مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۸۵۔خ،ت۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن جعفر جعفی ،ابوجعفر بخاری المعروف بالمُسنَدی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس نے مسند جمع کی ہے،۲۹ھ کوفوت ہوا۔

۳۵۸۶۔د۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدربہ انصاری:

ان سے اذان کے بارے میں حدیث آتی ہے مگراس کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۸۷۔بخ،م،د،س۔عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلقمہ فروی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۱۰۰برس عمر پاکر۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۸۸۔خ،م،س،ق۔عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق،ابوبکر،المعروف ابن ابوعتیق:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے،اس میں خوش مزاجی پائی جاتی ہے۔

۳۵۸۹۔م،۴۔عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ زہری بصری:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۰۔عس۔عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۹۱۔فق۔عبداللہ بن محمد بن عبید بن سفیان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر بن ابودنیا،بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۲۔بخ،د،ت،ق۔عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابوطالب ہاشمی،ابومحمد مدنی:

اس کی والدہ زینب بنت علی ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے،کہا جاتا ہے کہ اس کا آخر عمر میں حافظہ متغیر ہوگیا تھا،۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۵۹۳۔ع۔عبداللہ بن محمد بن علی بن ابوطالب علوی،ابوہاشم ابن حنفیہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،زہری نے اسے اس کے بھائی حسن کے ساتھ ملایا ہے، ملک شام میں ۹۹ھ کوفوت

ہوئے۔

۳۵۹۴۔ خ،۴۔ عبداللہ بن محمد بن علی بن نُفَیل، ابوجعفر نفیلی حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۵۹۵۔ د،س۔ عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب، ابومحمد علوی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، منصور کے عہد خلافت میں پیدا ہوا۔

۳۵۹۶۔ د۔ عبداللہ بن محمد بن عمرو بن جراح ازدی، ابوعباس غزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ عبداللہ بن محمد بن مسلم:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۳۶۱۸)

۳۵۹۷۔ م،د۔ عبداللہ بن محمد بن معن غفاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۵۹۸۔ د،س۔ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ طرسوسی، ابومحمد:

ضعیف کے لقب سے معروف ہیں کیونکہ یہ بکثرت عبادت کرتے تھے نحیف بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شدت اتقان کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۵۹۹۔ مد۔ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ خشاب، رملی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۰۰۔ بخ،د۔ عبداللہ بن محمد بن ابویحییٰ اسلمی:

اس کا لقب سَحْبَل ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۱۔ ق۔ عبداللہ بن محمد عدوی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے وکیع نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۳۶۰۲۔ق۔عبداللہ بن محمد لیثی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۰۳۔م۔عبداللہ بن محمد یمامی، المعروف ابن رومی:

بغداد فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عمر ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۴۔ع۔عبداللہ بن مُحَیریز ابن جنادہ بن وہب جُمحی، مکی:

مکہ میں یتیمی میں ابو محذورہ کی پرورش میں تھا پھر بیت المقدس فروکش ہوگیا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۵۔م، د، تم، س، ق۔عبداللہ بن مختار بصری:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆عبداللہ بن مخراق:

مسلم کے ترجمہ میں ہے۔ (=۶۶۴۳)

۳۶۰۶۔د۔عبداللہ بن مخلد ابن خالد تیمی، نیشاپوری، نحوی:

خراسان میں ابو عبید کی کتابوں کو روایت کرنے والا ہے، گیارہویں طبقہ کا ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۰۷۔ع۔عبداللہ بن مرہ ہمدانی، خارفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۰۸۔س۔عبداللہ بن مُرّہ زرقی، انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۰۹۔د، ت، ق۔عبداللہ بن مرہ یا ابن ابو مرہ، زَوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، بخاری نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اس کی روایت میں انقطاع پایا جاتا ہے۔

۳۶۱۰۔مد۔عبداللہ بن ابو مریم،بنی ساعدہ کا غلام،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۱۔د،س۔عبداللہ بن مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری،مکی حجبی:

چوتھے طبقہ سے ہے ملک شام میں ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۱۲۔بخ۔عبداللہ بن مساور:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۳۔ع۔عبداللہ بن مسعود بن غافل ابن حبیب ہذلی،ابو عبدالرحمٰن:

بہت پہلے اسلام لانے والے کبار علماء صحابہ میں سے ہیں ان کے مناقب بہت زیادہ ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ پر امیر مقرر کیا تھا،۳۲ھ یا ۳۳ھ میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

☆عبداللہ بن مسعود بن نیار:

درست عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۰۴)

☆عبداللہ بن مسلم بن جرہد:

عبداللہ بن جرہد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۲۴۹)

۳۶۱۴۔ت۔عبداللہ بن مسلم بن جندب ہذلی،مدنی مقرئ:

آٹھویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۱۵۔خت،م،د،ت،س۔عبداللہ بن مسلم بن عبیداللہ بن عبداللہ ابن شہاب بن حارث بن زہرہ زہری مدنی،ابو محمد،امام زہری کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۱۶۔بخ،مد،ت،ق۔عبداللہ بن مسلم بن ہرمز،مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور درست قول کے مطابق یہ فدکی ہے،مزی نے ''مد'' کی علامت چھوڑ دی ہے

کتاب النکاح میں ''حدثنا ابن ہرمز'' آیا ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے، اسی طرح ''ت'' کی علامت بھی چھوڑ دی ہے حالانکہ ترمذی کے ایک نسخہ میں عبداللہ بن ہرمز آیا ہے اور دوسرے میں عبداللہ بن مسلم بن ہرمز آیا ہے ابن عسا کر نے اطراف میں اور ابن سکن نے صحابہ میں اسی پر اعتماد کیا ہے۔

۳۶۱۷۔د، ت، س۔عبداللہ بن مسلم سلمی، ابوطیبہ، مروزی، قاضیِ مروز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۶۱۸۔س۔عبداللہ بن مسلم''ابن محمد بن مسلم بھی کہا جاتا ہے''طویل مدنی، صاحب مقصورہ یا مصاحف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۱۹۔قد۔عبداللہ بن مسلم بصری:

ابن عون سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن مسلم حضرمی:

عبیداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۳۳۹)

۳۶۲۰۔خ، م، د، ت، س۔عبداللہ بن مسلم بن قعنب قعنبی حارثی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

اصلاً مدینہ کا رہنے والا ہے وہاں ایک مدت تک رہائش پزیر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے، ابن معین اور ابن مدینی مؤطا کے روایت کرنے میں اس پر کسی کو مقدم نہیں کرتے تھے، ۲۱ھ میں مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

۳۶۲۱۔م، د۔عبداللہ بن میتب بن ابوسائب صیفی بن عابد ابن عبداللہ بن عمر بن مخزوم:

تیسرے طبقہ کے حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۶۲۲۔د۔عبداللہ بن میتب قرشی''ولاء کی وجہ سے ہے''فارسی، ابوسؤار، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن مضارب:

درست عُبَید اللہ ہے آئے گا۔(=۴۳۴۰)

۳۶۲۳۔م،د،ت،ق۔عبداللہ بن مطر ابوریحانہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زیاد ہے۔

۳۶۲۴۔د،س۔عبداللہ بن مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عامری، ابوجزء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۸۷ھ کو اپنے والد سے پہلے جارف کے طاعون میں فوت ہوا۔

۳۶۲۵۔س۔عبداللہ بن مطلب بن عبداللہ بن حنطب مخزومی، مدنی:

غیر معروف ہے، فقط ابن حیویہ کی روایت کی سند میں خطاء ہے۔

۳۶۲۶۔بخ،م۔عبداللہ بن مطیع بن اسود عدوی، مدنی:

انہیں رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز قریش کے سردار تھے، اور ابن زبیر نے انہیں کوفہ پر امیر مقرر کیا تھا پھر انہیں کے ساتھ ۷۳ھ کو قتل ہوئے۔

☆عبداللہ بن مطیع:

درست محمد بن عبداللہ بن مطیع ہے۔مد

۳۶۲۷۔م،س۔عبداللہ بن مطیع بن راشد بکری، ابومحمد نیشاپوری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوئے۔

۳۶۲۸۔ت،ق۔عبداللہ بن معاذ بن نشیط صنعانی، معمر کا ساتھی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم عبدالرزاق نے اس پر کچھ حملہ کیا ہے ۱۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۳۶۲۹۔ق۔عبداللہ بن معانق، ابومُعانق، شامی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۳۰۔د،ت،ق۔عبداللہ بن معاویہ بن موسیٰ جمحی، ابوجعفر بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ معمر'' راوی ہے ۲۴۳ھ کو فوت ہوا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۳۶۳۱۔د۔عبداللہ بن معاویہ غاضری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۶۳۲۔م،د،س،ق۔عبداللہ بن معبد بن عباس بن عبدالمطلب عباسی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے۔

۳۶۳۳۔م،۴۔عبداللہ بن معبد زِمّانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن معدان، ابومعدان:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۷۹)

۳۶۳۴۔ع۔عبداللہ بن مَعْقِل ابن مقرن مزنی، ابوولید کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۳۵۔ق۔عبداللہ بن معقل:

اس نے یزید رقاشی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۳۶۔تمییز۔عبداللہ بن معقل محاربی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن معقل، ابومعقل:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۸۱)

۳۶۳۷۔س۔عبداللہ بن مُعَیَّہ ''عُبَید اللہ بھی کہا گیا ہے'' سُوَائی، عامری:

دوسرے طبقہ سے ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۳۶۳۸۔عبداللہ بن مُغَفَّل ابن عبدنُہم، ابوعبدالرحمٰن مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور بصرہ فروکش ہو گئے تھے ۵۷ھ میں فوت

ہوااور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۳۶۳۹۔ق۔عبداللہ بن مِکْنَف، انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۴۰۔د،س۔عبداللہ بن مُنیب ابن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی، مدنی:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۶۴۱۔خ،ت،س۔عبداللہ بن منیر ''پہلے راوی کے وزن پر ہے'' ابوعبدالرحمٰن مروزی، الزاہد:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بعد ہوا۔

۳۶۴۲۔تمییز۔عبداللہ بن منیر سرخسی، ابومحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۳۔د،ق۔عبداللہ بن مُنَین، یَحْصَبی، مصری:

یعقوب بن سفیان نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۴۴۔ت،س،ق۔عبداللہ بن مہاجر، شُعَیْثی، نصری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۵۔ق۔عبداللہ بن موسیٰ بن ابراہیم بن محمد ابن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ابومحمد مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے۔

۳۶۴۶۔ق۔عبداللہ بن موسیٰ بن شیبہ انصاری، ابومحمد:

حلوان فروش ہوا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ابوموسیٰ:

ابن ابوقیس میں گزر چکا۔(=۳۵۴۷)

۳۶۴۷۔ س۔ عبداللہ بن مؤلہ قشیری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۴۸۔ بخ، ت، ق۔ عبداللہ بن مؤمل بن وہب اللہ مخزومی، مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف الحدیث'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۴۹۔ تمییز۔ عبداللہ بن مؤمل، منصور بن سقیر کا شیخ:

ابن حبان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے ابن حبان کو وہم ہوا ہے یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۶۵۰۔ ۴۔ عبداللہ بن موہب شامی، ابوخالد:

عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے فلسطین کا قاضی تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر اس نے تمیم داری سے سماع نہیں کیا۔

☆ عبداللہ بن موہب:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، احکام عبدالحق میں عبداللہ بن موہب ہی آیا ہے مگر یہ وہم ہے درست عثمان بن عبداللہ بن موہب ہے۔ (=۴۴۹۱)

۳۶۵۱۔ ت۔ عبداللہ بن مَلاذ، اشعری دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۵۲۔ عس، ق۔ عبداللہ بن میسرہ حارثی، ابولیلیٰ کوفی یا واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ہشیم اسے ابواسحاق اور عبدالجلیل وغیرہ کی کنیت سے یاد کرتے تھے اور مدلس قرار دیتے تھے۔

۳۶۵۳۔ ت۔ عبداللہ بن میمون بن داود، القداح مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث متروک'' راوی ہے۔

۳۶۵۴۔ق۔عبداللہ بن میمون، ابراہیم بن عبدالسلام کا شیخ:

میرے نزدیک یہ پہلے والا ہی قداح ہے۔

۳۶۵۵۔تمییز۔عبداللہ بن میمون رقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۵۶۔تمییز۔عبداللہ بن میمون طُہَوی، احمد بن بدیل کا شیخ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن ناجد، ابوصادق:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۶۷)

۳۶۵۷۔س،ق۔عبداللہ بن نافع بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر زبیری، ابوبکر مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۵۸۔۴۔عبداللہ بن نافع بن عمیاء:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۵۹۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن نافع صائغ، مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۶۶۰۔د،عس۔عبداللہ بن نافع کوفی، ابوجعفر، ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۶۱۔ق۔عبداللہ بن نافع مدنی، ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن نافع، ابوہمام:

ابن یسار کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۳۷۱۸)

۳۶۶۲۔ع۔عبداللہ بن ابونجیح یسار مکی، ابو یسار ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور بسا اوقات تدلیس بھی کرتا ہے ۱۳۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۶۶۳۔بخ۔عبداللہ بن نُجید ابن عمران بن حصین خزاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۶۴۔د،س،ق۔عبداللہ بن نُجَی ابن سلمہ حضرمی کوفی، ابولقمان:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۶۵۔د،س،ق۔عبداللہ بن نِسْطاس، مدنی، کندہ کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆عبداللہ بن نسیب:

یہ عباد ہے گزر چکا۔(=۳۱۵۰)

۳۶۶۶۔د،ت۔عبداللہ بن نعمان سُحَیمی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۶۷۔قد۔عبداللہ بن نعیم بن ہمام قینی، شامی:

چھٹے طبقہ کا عابد ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن نمران:

عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۰۳۱)

۳۶۶۸۔ع۔عبداللہ بن نُمیر ہمدانی، ابوہشام کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ صاحبِ حدیث متبع سنت'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۶۹۔د۔عبداللہ بن ابونُہیک مخزومی مدنی ''اسے عُبَید اللہ بھی کہا جاتا ہے'':

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۷۰۔تمییز۔عبداللہ بن نہیک،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۷۱۔م،د،ت،س۔عبداللہ بن دینار ابن مُکرم،اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۷۲۔س۔عبداللہ بن ہارون بن ابوعیسیٰ شامی:

بصرہ فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۶۷۳۔بخ،د۔عبداللہ بن ہارون حجازی ''بجَلی اور صدفی بھی کہا جاتا ہے،

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۷۴۔د۔عبداللہ بن ہارون یا ابن ابوہارون،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۶۷۵۔م۔عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی،ابوعبدالرحمٰن طوسی:

نیشاپور فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۷۶۔م۔عبداللہ بن ہانی بن عبداللہ بن شخیر،عامری ابوحصین بصری،مطرف کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۷۷۔ت،س۔عبداللہ بن ہانی،ابوزعراء اکبر،کوفی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۳۶۷۸۔م،۴۔عبداللہ بن ہبیرہ بن اسعد سبئی، حضرمی، ابو ہبیرہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۵ برس ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۷۹۔ر،م،ت،س۔عبداللہ بن ابو ہذیل کوفی، ابو مغیرہ:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد ولایت میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن ہرمز فدکی:

یہ ابن مسلم بن ہرمز ہے گزر چکا۔ (=۳۶۱۶)

☆عبداللہ بن ہرمی:

ہرمی بن عبداللہ بھی کہا گیا ہے ہاء میں آئے گا۔ (=۷۲۷۶)

۳۶۸۰۔خ،د۔عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تیمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۳۶۸۱۔عس۔عبداللہ بن ہمام ''ابن یعلی بھی کہا جاتا ہے'' نہدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۶۸۲۔س۔عبداللہ بن ہلال بن عبداللہ بن ہمام ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے اس کا اثبات کیا ہے اور ابو عمر نے کہا ہے کہ زکوٰۃ کے متعلقہ اس کی حدیث مرسل ہے۔

۳۶۸۳۔س۔عبداللہ بن ہیثم بن عثمان ''ابن محمد بن ہیثم عبدی بھی کہا جاتا ہے'' ابو محمد بصری:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، ۶۱ھ کو فارس میں فوت ہوا۔

۳۶۸۴۔ق۔عبداللہ بن واقد بن حارث بن عبداللہ حنفی، ابو رجاء ہروی خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ بہترین خصلتوں کے ساتھ متصف'' راوی ہے ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۳۶۸۵۔م،د،ق۔عبداللہ بن واقد بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۶۔ق۔عبداللہ بن واقد، بقیہ کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ہروی ہو۔

۳۶۸۷۔تمییز۔عبداللہ بن واقد حرانی، ابوقتادہ، خراسانی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے تاہم امام احمد اس کے ثناءخواں تھے اور فرمایا کہ شاید بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور تدلیس کرتا تھا، ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۸۸۔خ،ق۔عبداللہ بن ودیعہ بن خِدام، انصاری مدنی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے واقعہ حرہ میں قتل میں ہوا۔

☆عبداللہ بن وسیم:

درست عبید ہے آئے گا۔ (=۴۴۰۰)

۳۶۸۹۔ت۔عبداللہ بن وضاح، ابومحمد کوفی لؤلؤی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن وقدان:

ابن عمرو میں ہے۔ (=۳۳۵۲)

۳۶۹۰۔ت،س۔عبداللہ بن ولید بن عبداللہ بن معقل مزنی، کوفی:

اسے عجلی بھی کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۱۔د،س۔عبداللہ بن ولید بن قیس تجیبی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۲۔خت،د،ت،س۔عبداللہ بن ولید بن میمون،ابومحمد مکی،المعروف عدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۳۶۹۳۔ت،س،ق۔عبداللہ بن وہب بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی اصغر:

بنواسد کا سردار تھا،حویلی کے روز اس کے بھائی عبداللہ اکبر کو قتل کر دیا گیا،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۴۔ع۔عبداللہ بن وہب بن مسلم قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد مصری،فقیہ:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ عابد'' راوی ہے بعمر ۷۲ برس ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۶۹۵۔عس۔عبداللہ بن وہب بن منبہ یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن وہب:

اس نے تمیم داری سے روایت کیا ہے درست عبداللہ بن موہب ہے گزر چکا۔(=۳۶۵۰)

۳۶۹۶۔بخ۔عبداللہ بن لاحق مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۶۹۷۔ق۔عبداللہ بن یامین،طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۶۹۸۔د،ق۔عبداللہ بن یحیٰ بن سلمان ثقفی،ابویعقوب توأم:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عباد یا عبادہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۶۹۹۔خ،م،مد۔عبداللہ بن یحیٰ بن ابوکثیر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۰۰۔د۔عبداللہ بن یحیٰ بن میسرہ،ابوداؤد کا شیخ:

غیر معروف ہے ابن عساکر کے سواء کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۷۰۱۔ق۔عبداللہ بن یحییٰ انصاری، کعب بن مالک کی اولاد میں سے ہے:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۰۲۔س۔عبداللہ بن یحییٰ ثقفی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۰۳۔خ، د۔عبداللہ بن یحییٰ برلسی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆عبداللہ بن ابو یحییٰ:

یہ ابن محمد بن ابو یحییٰ ہے گزر چکا۔(=۳۶۰۰)

☆عبداللہ بن یزید بن ربیعہ:

ابن ربیعہ میں گزر چکا۔(=۳۳۰۹)

☆عبداللہ بن یزید بن رکانہ:

ابن علی میں گزر چکا۔(=۳۴۸۶)

۳۷۰۴۔ع۔عبداللہ بن یزید بن زید بن حصین انصاری، خطمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔

۳۷۰۵۔تم، س۔عبداللہ بن یزید بن صلت شیبانی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۰۶۔د۔عبداللہ بن یزید بن مقسم ثقفی، ابن ضبہ بصری:

اصلاً طائف کا رہنے والا ہے نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۰۷۔س۔عبداللہ بن یزید بن ودیعہ انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۳۷۰۸۔م،۴۔عبداللہ بن یزید بصری، عائشہ کا رضاعی بھائی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۷۰۹۔م،س۔عبداللہ بن یزید نخعی، کوفی:

ابوزرعہ سے شکال الخیل کے بارے میں اس نے روایت کیا ہے، امام احمد کا کہنا ہے کہ درست سلم بن عبدالرحمٰن ہے شعبہ نے اس کے نام میں غلطی کی ہے۔

۳۷۱۰۔تمییز۔عبداللہ بن یزید نخعی، کوفی، صُہبانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۱۱۔د،س،ق۔عبداللہ بن یزید، مدنی، منبعث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۱۲۔بخ،م،۴۔عبداللہ بن یزید معافری، ابوعبدالرحمٰن حُبلی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے افریقہ میں ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۷۱۳۔ع۔عبداللہ بن یزید مخزومی، مدنی، مقرئ اعور، اسود بن سفیان کا بھائی:

امام مالک کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۱۴۔ت،ق۔عبداللہ بن یزید دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعض حضرات نے کہا ہے کہ یہ سابقہ صفحات میں گزرنے والا راوی ابن ربیعہ بن یزید ہے۔(=۳۳۰۹)

۳۷۱۵۔ع۔عبداللہ بن یزید مکی، ابوعبدالرحمٰن مقرئ:

اصلاً بصرہ یا اہواز کا رہنے والا ہے نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ستر برس سے زائد عرصہ اس نے قرآن کریم پڑھایا ہے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عبداللہ بن یزید عن نیار:

درست عبداللہ بن نیار ''یزید کے بغیر'' ہے۔

۳۷۱۶۔صد۔عبداللہ بن یزید یا ابن ابو یزید مازنی، ابو عبدالرحمٰن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۱۷۔د،س۔عبداللہ بن یسار جہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۱۸۔د،عس۔عبداللہ بن یسار، ابو ہمام کوفی:

عبداللہ بن یسار، ابو ہمام کوفی، اسے عبداللہ بن نافع بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۱۹۔س۔عبداللہ بن یسار مکی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۲۰۔د،ت۔عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆عبداللہ بن یعلی:

ابن ہمام کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۶۸۱)

۳۷۲۱۔خ،د،ت،س۔عبداللہ بن یوسف تنیسی، ابو محمد کلاعی، دمشقی الاصل:

عبداللہ بن یوسف تنیسی، ابو محمد کلاعی، دمشقی الاصل، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن اور مؤطا روایت کرنے میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتبار'' راوی ہے ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۲۲۔د،س۔عبداللہ بن یونس، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال مقبول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ ازرق:

یہ ابن زید ہے۔(=۳۳۳۴)

☆عبداللہ اودی، داؤد کے والد:

درست یزید ہے۔(=۷۷۴۶)

۳۷۲۳۔ بخ،م،۴۔ عبداللہ مکی ،مصعب بن زبیر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبداللہ ثقفی:

یہ ابن سفیان ہے۔(=۳۳٦۰)

۳۷۲۴۔ ۴۔ عبداللہ حنفی ،ابوبکر بصری:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عبداللہ داناج:

یہ ابن فیروز ہے گزر چکا۔(=۳۵۳۵)

☆ عبداللہ رومی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔(=۳٦۰۳)

۳۷۲۵۔ بخ۔ عبداللہ رومی ،دوسرا:

عثمان سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۲٦۔ د،س،ق۔ عبداللہ صنابحی:

اس کے وجود میں اختلاف پایا جاتا ہے پس کہا گیا ہے کہ یہ مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابوعبداللہ صنابحی :عبدالرحمن بن عسیلہ ہے۔(=۳۹۵۲)

۳۷۲۷۔ د۔ عبداللہ ہمدانی ،ابوموسیٰ:

ابن عبدالبر کا کہنا ہے کہ مجہول ہے اور اس کی خبر منکر ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ عبداللہ ہوزنی:

یہ ابن لحی ہے گزر چکا۔(=۳۵٦۲)

☆عبداللہ، مولیٰ اسماء:

یہ ابن کیسان ہے گزر چکا۔(=۳۵۵۷)

☆عبداللہ، مسلم کے والد:

عبداللہ بن مسلم کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۳۸،۶۶۳۶)

۳۷۲۸۔س۔عبداللہ، حمزہ کا والد:

سعد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبداللہ:

ترمذی میں ہے اس نے اسود بن عامر سے روایت کیا ہے، یہ ابن عبدالرحمٰن دارمی ہے۔ت(=۳۴۳۴)

☆عبداللہ:

بخاری میں ہے اس نے سلیمان بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے اسے ابن ابی اور ابن حماد بھی کہا جاتا ہے، اس کے بارے میں یحییٰ بن معین سے مروی ہے کہ یہ ابن حماد ہے۔خ(=۳۲۰۱،۳۲۸۱)

☆عبداللہ مزنی:

بخاری میں ہے یہ ابن مغفل ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۸)

آخر العبادلة ولله الحمد

۳۷۲۹۔ق۔عبدالاعلیٰ بن اعین کوفی، بنوشیبان کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۳۰۔خ،م،د،س،ق۔عبدالاعلیٰ بن حماد بن نصر باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابو یحییٰ، المعروف بالنرسی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۲۳۶ھ یا ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۱۔۴۔عبدالاعلیٰ بن عامر ثعلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۳۲۔قد۔عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر بن کریز، ابو عبدالرحمٰن بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۳۳۔مد۔عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابوفروہ مدنی، ابومحمد، مولیٰ آل عثمان:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

۳۷۳۴۔ع۔عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ بصری سامی، ابومحمد:

جب اسے ابوہمام کہا جاتا تو یہ ناراض ہو جاتا تھا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۵۔مد،س،ق۔عبدالاعلیٰ بن عدی بہرانی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۷۳۶۔ق۔عبدالاعلیٰ بن قاسم ہمدانی، ابوبشر بصری لؤلؤی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۳۷۔ق۔عبدالاعلیٰ بن ابومساور زہری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومسعود جرار، کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۳۸۔ع۔عبدالاعلیٰ بن مسہر غسانی، ابومسہر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۳۹۔ت،س۔عبدالاعلیٰ بن واصل بن عبدالاعلیٰ اسدی، کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۰۔ق۔عبدالاکرم بن ابوحنیفہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''شیخ مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۴۱۔بخ،قد،ت۔عبدالجبار بن عباس شبامی:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

☆عبدالجبار بن عبیداللہ، ابوعبدربہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۱۹)

۳۷۴۲۔ت،ق۔عبدالجبار بن عمر ائلی، اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۴۳۔م،ت،س۔عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار عطار بصری، ابوبکر:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۴۔م،۴۔عبدالجبار بن وائل بن حجر:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر اس نے اپنے والد محترم سے ارسال کیا ہے ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۵۔د،س۔عبدالجبار بن ورد مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی، ابوہشام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۶۔س۔عبدالجلیل بن حمید یحصبی، ابومالک مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۴۷۔بخ،د،س۔عبدالجلیل بن عطیہ قیسی،ابوصالح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۳۷۴۸۔ق۔عبدالحکم بن ذکوان سدوسی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۴۹۔تمییز۔عبدالحکم بن عبداللہ''ابن زیاد بھی کہا جاتا ہے''قَسْمَلی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۷۵۰۔ت۔عبدالحکیم بن منصور خزاعی۔ابوسہل یا ابوسفیان،واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۷۵۱۔س۔عبدالحمید بن ابراہیم حضرمی،تُقی،حمصی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر اس کی کتابیں ضائع ہوگئی تھیں اور حافظہ بگڑ گیا تھا۔

۳۷۵۲۔مد،کن۔عبدالحمید بن بکار سلمی،ابوعبداللہ دمشقی ثم البیروتی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۵۳۔بخ،ت،ق۔عبدالحمید بن بہرام فزاری،مدائنی،شہر بن حوشب کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۵۴۔م،د،ق۔عبدالحمید بن بیان بن زکریا واسطی،ابوالحسن سکری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۵۵۔ع۔عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدری،حجبی مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۵۶۔خت،م،۴۔عبدالحمید بن جعفر بن عبداللہ بن حکم بن رافع انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۵۳ھ میں فوت

ہوا۔

۳۷۵۷۔ خت، ت، ق۔ عبدالحمید بن حبیب بن ابوعشرین دمشقی، ابوسعید، کاتب اوزاعی:

اوزاعی کے علاوہ اس نے کسی سے روایت نہیں کیا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ، ابوحاتم کا کہنا ہے کہ دیوان کا کاتب تھا مگر صاحب حدیث نہیں تھا۔

۳۷۵۸۔ ت۔ عبدالحمید بن حسن ہلالی، ابوعمر یا ابوامیہ کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبدالحمید بن حمید:

یہ اضافت کے بغیر عبد سے آئے گا۔ (=۴۲۶۶)

۳۷۵۹۔ خ، م، د، س۔ عبدالحمید بن دینار، صاحب زیادی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۶۰۔ ق۔ عبدالحمید بن زیاد یا زید بن صیفی ابن صہیب رومی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۷۶۱۔ ق۔ عبدالحمید بن سالم، ابوسالم، عمرو بن زبیر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۶۲۔ س۔ عبدالحمید بن سعید ثغری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۷۶۳۔ س، ق۔ عبدالحمید بن سلمہ انصاری:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن یزید بن سلمہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۶۴۔ ت، ق۔ عبدالحمید بن سلیمان خزاعی، الضریر، ابوعمر مدنی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ فلیح کا بھائی ہے۔

۳۷۶۵۔د،س۔عبدالحمید بن سنان مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۶۶۔س۔عبدالحمید بن صالح بن عجلان بُرجُمی ،ابوصالح کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالحمید بن صیفی بن صہیب:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا۔(=۳۷۶۰)

۳۷۶۷۔خ،م،د،ت،س۔عبدالحمید بن عبداللہ بن عبداللہ بن اویس اصبحی ،ابوبکر بن ابواویس:

اپنے والد کی طرح کنیت سے مشہور ہے،نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اورازدی کے نزدیک حدیث کی سند میں ابو بکر اعشی آیا ہے اورازدی نے اس کی وضع کی طرف نسبت کر کے اچھا نہیں کیا،۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۶۸۔د۔عبدالحمید بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر،عمری،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۶۹۔س۔عبدالحمید بن عبداللہ بن ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۷۷۰۔ع۔عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی،ابوعمر مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہشام کے عہد خلافت میں بحران کے مقام پر فوت ہوا۔

☆عبدالحمید بن عبدالرحمٰن،ابوالحسن:

اس نے عمرو بن مرہ سے روایت کیا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۸۰۴۷)

۳۷۷۱۔خ،م،د،ت،ق۔عبدالحمید بن عبدالرحمٰن حِمّانی،ابویحییٰ کوفی:

اس کا لقب بَشْمِین ہے،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے،۲۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۲۔ د۔ عبدالحمید بن عبدالواحد غنوی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبدالحمید بن عمر ہلالی:

یہ ابن حسن، ابو عمر ہے۔ (=۳۷۵۸)

۳۷۷۳۔ تمییز۔ عبدالحمید بن عمر ذہلی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ عبدالحمید بن کردید:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دوسرا ہے۔ (=۳۷۵۹)

۳۷۷۴۔ س۔ عبدالحمید بن محمد بن مُسْتَام، ابو عمر حرانی، مسجد حران کا امام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۷۵۔ د، ت، س۔ عبدالحمید بن محمود معولی، بصری یا کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۶۔ ق۔ عبدالحمید بن منذر بن جارود عبدی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ عبدالحمید بن مہران:

عبدالعزیز کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۱۲۸)

☆ عبدالحمید بن یزید بن سلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۷۶۳)

☆، عبدالحمید، صاحب زیادی:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔ (=۳۷۵۹)

۳۷۷۷۔د،س۔عبدالحمید، بنو ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالحی بن سوید، ابویحیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔(= ۸۴۴۸)

۳۷۷۸۔م،مد،س۔عبدالخالق بن سلمہ، شیبانی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۷۹۔ق۔عبدالخالق، بے نسبت:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۸۰۔د۔عبدالخبیر بن قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

ابوداؤد میں اپنے دادا کی طرف نسبت کیا ہوا آیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۸۱۔۴۔عبدخیر بن یزید ہمدانی، ابوعمارہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے اس کی صحبت صحیح نہیں ہے۔

۳۷۸۲۔مد۔عبدربہ بن ابوامیہ، ابن جریج کا شیخ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۷۸۳۔ت۔عبدربہ بن بارق حنفی کوسج، ابوعبداللہ کوفی، یمامی الاصل:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۷۸۴۔مد۔عبدربہ بن حکم بن سفیان بن عبداللہ ''ابن عثمان بن بشیر بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی، طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۷۸۵۔ق۔عبدربہ بن خالد بن عبدالملک بن قدامہ نمیری، ابومغلس بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۸۶۔ع۔عبدربہ بن سعید بن قیس انصاری مدنی، یحییٰ کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۷۸۷۔ی۔عبدربہ بن سلیمان بن عمیر بن زیتون، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدربہ بن سیلان:

جابر بن سیلان میں گزر چکا۔(=۸۶۸)

☆عبدربہ بن عبداللہ:

اس نے عبدالصمد سے روایت کیا ہے درست عبدہ ہے۔(=۴۲۷۲)

۳۷۸۸۔ت۔عبدربہ بن عبید ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوکعب، صاحب حریر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۷۸۹۔صد۔عبدربہ بن عطاء قرشی، حمیدی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۷۹۰۔خ،م،د،س،ق۔عبدربہ بن نافع کنانی، حناط، ابوشہاب اصغر:

مدائن فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی وہم کرجاتا ہے ۱۷۱ھ یا ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۱۔د،س۔عبدربہ بن ابویزید ''ابن یزید بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبدربہ ابونعامہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۱۵)

☆عبدربہ، ابوسعید:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۳۰)

عبدالرحمٰن نام کے راویوں کا ذکر

۳۷۹۲۔ ۴۔ عبدالرحمٰن بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں آئی ہیں۔

۳۷۹۳۔ خ، د، س، ق۔ عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن عمرو عثمانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی، ابوسعید، ابن الیتیم:

اس کا لقب دُحَیم ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ متقن'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۷۹۴۔ ع۔ عبدالرحمٰن بن اَبْزٰی خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر کے زمانے میں جوان تھے اور حضرت علی کی طرف سے خراسان پر مقرر تھے۔

۳۷۹۵۔ د، ت۔ عبدالرحمٰن بن اخنس کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۳۷۹۶۔ م، د۔ عبدالرحمٰن بن آدم بصری، صاحب سقایہ، ام بُرثُن کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۷۹۷۔ خت، ق۔ عبدالرحمٰن بن اُذَیْنہ عبدی کوفی، قاضی بصرہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ عبدالرحمٰن بن اذینہ:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے درست ابن ہنیدہ ہے۔ قد (=۴۰۳۴)

☆ عبدالرحمٰن بن اردک:

یہ ابن حبیب ہے آئے گا۔ (=۳۸۳۶)

۳۷۹۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ازہر زہری، ابوجبیر مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں واقعہ حرہ سے پہلے فوت ہوئے، عائشہ کے ساتھ صحیحین میں ان کا ذکر آتا ہے، مزی نے ''(س)'' کی علامت چھوڑ دی ہے اشربہ میں اس کی روایت موجود ہے۔

۳۷۹۹۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن اسحاق بن حارث واسطی، ابوشیبہ ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۰۰۔بخ،م،۴۔عبدالرحمٰن بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن کنانہ مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اسے عباد بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۳۸۰۱۔خ،د،ق۔عبدالرحمٰن بن اسود بن عبدیغوث بن وہب بن عبدمناف بن زہرہ زہری:

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور اسی زمانے میں اس کے والد محترم فوت ہوئے اسی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے اور عجلی کا کہنا ہے کہ یہ کبار تابعین میں سے ہے۔

۳۸۰۲۔ت،س۔عبدالرحمٰن بن اسود بن مامول ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۰۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن اسود بن یزید بن قیس نخعی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن اصبہانی:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۳۹۲۶)

۳۸۰۴۔م،س۔عبدالرحمٰن بن اصم ''اس کا نام عبداللہ ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے'' ابوبکر عبدی مدائنی، حجاج کا مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۳۸۰۵۔س۔عبدالرحمٰن بن امیہ ثقفی ''ابن یعلیٰ بن امیہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۰۶۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن ایمن ''ایمن کا غلام بھی کہا جاتا ہے'' مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے اس کا بلا روایت ذکر آیا ہے۔

۳۸۰۷۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن بُجَید ابن وہب انصاری، حارثی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اور اس سے مرسل حدیث آتی ہے۔

۳۸۰۸۔س۔عبدالرحمٰن بن بحر بصری، ابوعلی الخلال:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۰۹۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن بدیل بن میسرہ عقیلی، بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۱۰۔خ،م،د،ق۔عبدالرحمٰن بن بشر بن حکم عبدی، ابومحمد نیشاپوری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۱۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن بشر بن مسعود انصاری، ابوبشر مدنی، ازرق:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۸۱۲۔م۔عبدالرحمٰن بن بکر بن ربیع بن مسلم جمحی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۳۔ت،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن عبیداللہ ابن ابوملیکہ تیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۱۴۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق، عائشہ کا حقیقی بھائی:

فتح مکہ تک اس کا اسلام مؤخر رہا، یمامہ اور دیگر فتوحات میں شریک تھا، مکہ کے راستے میں ۵۳ھ کو اچانک فوت

ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۱۵۔د۔عبدالرحمٰن بن ابوبکر:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا مجہول راوی ہے اور یہ ملیکی نہیں ہے۔

۳۸۱۶۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ نفیع بن حارث ثقفی بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۱۷۔ق۔عبدالرحمٰن بن بہمان، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۱۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن بُوذُویہ ''ابن عمر بن بوذویہ بھی کہا جاتا ہے''، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۱۹۔۴۔عبدالرحمٰن بن بیلمانی، عمر کا غلام، مدنی:

حران فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۲۰۔بخ ۴۔عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان عنسی، دمشقی، زاہد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور آخر عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔ بعمر ۹۰ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن ثابت بن صامت انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۲۲۔صد۔عبدالرحمٰن بن ثابت انصاری اشہلی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۳۸۲۳۔خ ۴۔عبدالرحمٰن بن ثروان، ابوقیس اودی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۴۔ق۔عبدالرحمٰن بن ثعلبہ بن عمرو بن عبید انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۲۵۔ع۔عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ انصاری، ابوعتیق مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ابن سعد غلطی پر ہے۔

۳۸۲۶۔د۔عبدالرحمٰن بن جابر بن عتیک انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن جبر، ابوعبس:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۲۶)

۳۸۲۷۔بخ،م،۴۔عبدالرحمٰن بن جُبیر ابن نُفیر، حضرمی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۲۸۔م،د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن جُبیر مصری، مؤذن، عامری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فرائض کا عالم'' راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن جدعان:

ابن محمد بن زید کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۰۰۱)

۳۸۲۹۔د،کن۔عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی ''عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۸۳۰۔بخ،۴۔عبدالرحمٰن بن جوشن، غطفانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۳۱۔بخ،۴۔عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش، ابن ابوربیعہ مخزومی، ابوحارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، بعمر ۶۳ برس ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۲۔خ،۴۔عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، ابو محمد مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور کبار ثقہ تابعین میں سے تھا، ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن حارث زرقی:

درست مخزومی ہے، اور یہ عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش مخزومی ہے۔ق

☆عبدالرحمٰن بن حارث سلمی:

درست عبدالرحمٰن بن حباب ہے عنقریب آئے گا۔(=۳۸۳۴)

۳۸۳۳۔خت۔عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور محدثین نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۳۴۔س۔عبدالرحمٰن بن حُبَاب، سُلَمی، مدنی، ابو یسر کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۳۵۔س۔عبدالرحمٰن بن حباب سلمی ''پہلے راوی کی طرح ہے'' عبداللہ کا والد:

اسے اسلمی بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔س

۳۸۳۶۔د،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن حبیب بن اردک مدنی، مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے، حبیب بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۳۸۳۷۔بخ۔عبدالرحمٰن بن حبیب، بنو تمیم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۳۸۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن حُجَیرہ، مصری قاضی ''یہ ابن حجیرہ اکبر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۳۹۔بخ،د۔عبدالرحمٰن بن ابوحدرد اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۴۰۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن حرملہ بن عمرو بن سنّۃ اسلمی، ابوحرملہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۴۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن حرملہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۴۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت بن منذر بن عمرو بن حرام انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیدا ہوا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ۱۰۴ھ کو فوت ہوا خلیفہ اور طبرانی نے بھی یہی کہا ہے جبکہ ابن عساکر کے نزدیک یہ بعید ہے۔

۳۸۴۳۔د،س۔عبدالرحمٰن بن حسان کنانی، ابوسعید فلسطینی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۴۴۔د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن حَسَنہ ''اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ شرحبیل کا بھائی ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۴۵۔د۔عبدالرحمٰن بن حسین حنفی، ابوحسین ہروی:

دسویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۶۔خ،ت۔عبدالرحمٰن بن حماد بن شُعَیث شعیثی، ابوسلمہ عنبری، بصری:

نویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۴۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن ابن عوف زہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۴۸۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن رؤاسی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۴۹۔خ،م،مد،ت،س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر فہمی، امیر مصر:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۰۔س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ، سائب بن یزید کا غلام، اسباط بن محمد کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۵۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن خالد بن یزید قطان، واسطی ثم رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۱ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن خالد:

خالد بن قثم کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۶۶۷)

۳۸۵۲۔ت۔عبدالرحمٰن بن خباب، سُلَمی ''سَلمی بھی کہا گیا ہے'':

جس نے اسے ابن خباب بن ارت صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، بصرہ فروکش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے۔

۳۸۵۳۔س۔عبدالرحمٰن بن خلف بن عبدالرحمٰن ابن ضحاک نصری، ابومعاویہ حمصی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۵۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن خلف بن حصین ضبی، ابورُوَیق، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۹ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۵۵۔د۔عبدالرحمٰن بن خلاد انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن داؤد:

عبدالرحیم کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۰۵۴)

۳۸۵۶۔بخ،د،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن رافع تنوخی مصری، قاضی افریقہ:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۱۳ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۵۷۔م۔عبدالرحمٰن بن ابورافع ''ابن فلان بن ابورافع بھی کہا جاتا ہے'' حماد بن سلمہ کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۵۸۔ ۴۔ عبدالرحمٰن بن ابوالرجال "اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حارثہ بن نعمان انصاری ہے" مدنی:

ثغور فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسااوقات خطاء کر جاتا ہے۔

۳۸۵۹۔ بخ، د، ق۔ عبدالرحمٰن بن رَزِین "ابن یزید بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا درست ہے" غافقی، مصری:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمٰن بن رماح:

عوسجہ کے ترجمہ میں ہے۔ س (=۵۲۱۳)

☆ عبدالرحمٰن بن رقیش:

اس میں عبدالحق کو وہم ہوا ہے روایت اس کے بیٹے سعید سے ہے، د۔

۳۸۶۰۔ کن۔ عبدالرحمٰن بن زَبِیر ابن باطا، قُرظی، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۳۸۶۱۔ خت، م، ۴۔ عبدالرحمٰن بن ابوزناد عبداللہ بن ذکوان مدنی، قریش کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے جب بغداد آیا تو اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور یہ فقیہ تھا، مدینہ کے خراج پر مقرر ہوا اور لوگ اس کی سیرت و کردار سے خوش تھے، بعمر ۷۴ برس ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ عبدالرحمٰن بن زہیر، ابوخلاد:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۰۸۵)

۳۸۶۲۔ بخ، د، ت، ق۔ عبدالرحمٰن بن زیاد بن اَنْعُم، افریقی، قاضی افریقہ:

ساتویں طبقہ کا "نیک شخص" تھا تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے، ۱۵۶ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۸۶۳۔ت۔عبدالرحمٰن بن زیاد"عبداللہ بن عبدالرحمٰن یااس کے برعکس بھی کہا گیا ہے،اور عبدالملک بھی کہا گیا ہے":

چوتھے طبقہ کا"مقبول"راوی ہے۔

۳۸۶۴۔س۔عبدالرحمٰن بن زیاد"ابن ابوزیاد بھی کہا گیا ہے"بنو ہاشم کا غلام:

چوتھے طبقہ کا"مقبول"راوی ہے۔

۳۸۶۵۔ت،ق۔عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم عدوی"ولاء کی وجہ سے ہے":

آٹھویں طبقہ کا"ضعیف"راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۶۶۔س۔عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عدوی:

نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں پیدا ہوا،اور اس کے والد محترم جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ،اور یہ یزید بن معاویہ کی طرف سے مکہ مکرمہ پر حاکم مقرر ہوا تھا ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا،کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد تھا جسے حضرت عمر نے بدل دیا تھا۔

۳۸۶۷۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن سابط"ابن عبداللہ بن سابط بھی کہا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے"جمحی،مکی:

تیسرے طبقہ کا"ثقہ کثیر الارسال"راوی ہے۔

۳۸۶۸۔ق۔عبدالرحمٰن بن سالم بن عتبہ بن عویم ابن ساعدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کے دادا کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا"مجہول"راوی ہے۔

۳۸۶۹۔ق۔عبدالرحمٰن بن سائب بن ابونہیک ،مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عبیداللہ بن ابونہیک ہے،تیسرے طبقہ کا"مقبول"راوی ہے۔

۳۸۷۰۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن سائب"ابن سائبہ بھی کہا گیا ہے":

تیسرے طبقہ کا"مقبول"راوی ہے۔

۳۸۷۱۔س۔عبدالرحمٰن بن سائب ہلالی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۳۸۷۲۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن سعاد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۷۳۔ق۔عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد قرظ، مؤذن، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۳۸۷۴۔خت،م،۴۔عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری: سعد بن مالک، انصاری خزرجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن سعد بن منذر، ابوحمید ساعدی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۰۶۵)

۳۸۷۵۔م،د،ق۔عبدالرحمٰن بن سعد مدنی، ابن سفیان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس کے بعد والا راوی ہو۔

۳۸۷۶۔م۔عبدالرحمٰن بن سعد الاعرج، ابوحمید مدنی مقعد، بنو مخزوم کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن سعد:

یہ ابن عبداللہ بن سعد ہے آئے گا۔(=۳۹۱۴)

۳۸۷۷۔بخ۔عبدالرحمٰن بن سعد قرشی، ابن عمر کا غلام، کوفی:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۸۷۸۔قد۔عبدالرحمٰن بن سَعْوَہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۷۹۔ بخ،م،ت،ق۔ عبدالرحمٰن بن سعید بن وہب ہمدانی خیوانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۸۰۔ بخ،د۔ عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع مخزومی، ابومحمد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۸۸۱۔ ق۔ عبدالرحمٰن بن سلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۸۸۲۔ م،مد،س۔ عبدالرحمٰن بن سلمان حجری، رعینی، مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۳۸۸۳۔ د۔ عبدالرحمٰن بن سلمان ابوعُبَیس، خولانی، شامی:

اس کا لقب عبید ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ سے ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۸۸۴۔ د،س۔ عبدالرحمٰن بن سلمہ ''ابن مسلمہ اور ابن منہال بن سلمہ بھی کہا گیا ہے'' خزاعی:

اسے ابومنہال کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۸۵۔ ق۔ عبدالرحمٰن بن سلیمان بن ابوجَون، عنسی، ابوسلیمان دارانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

ابوسلیمان دارانی زاہد کا نام:

۳۸۸۶۔ عبدالرحمٰن بن احمد بن عطیہ عنسی ہے۔

اور یہ نویں طبقہ کا ثقہ راوی ہے اس نے صرف ایک ہی حدیث مسنداً روایت کی ہے تاہم زہد کے متعلقہ اس کی (کافی) حکایات آتی ہیں ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۸۷۔خ،م،د،تم،ق۔عبدالرحمٰن بن سلیمان بن عبداللہ بن حنظلہ انصاری،ابوسلیمان مدنی،المعروف ابن غسیل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے بعمر ۱۰۶ برس ۱۷۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۸۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس عبشمی،ابوسعید:

فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبد کلال تھا انہوں نے سجستان فتح کیا پھر بصرہ فروکش ہوگئے اور وہیں ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوئے۔

۳۸۸۹۔د۔عبدالرحمٰن بن سُمَیر یا سمیرہ یا ابن ابوسمیرہ ''بقول بعض تصغیر کے بغیر باء سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن سہل:

یہ ابن عمرو بن سہل ہے آئے گا۔(=۳۹۶۳)

۳۸۹۰۔م۔عبدالرحمٰن بن سلام جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوحرب بصری،مؤرخ محمد کا بھائی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن سلام طرسوسی:

یہ ابن محمد بن سلام ہے آئے گا۔(=۴۰۰۰)

۳۸۹۱۔بخ،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن شِبْل ابن عمرو بن زید انصاری،اوسی،مدنی:

نقباء میں سے ایک ہے حمص فروکش ہوا،معاویہ کے ایام خلافت میں فوت ہوا۔

۳۸۹۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن شریح بن عبیداللہ مَعافری،ابوشریح اسکندرانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۸۹۳۔بخ۔عبدالرحمٰن بن شریک بن عبداللہ نخعی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۹۴۔م،س۔عبدالرحمٰن بن ابوشَعْثاء،محاربی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے متابعۃً اس سے ایک حدیث آئی ہے۔

۳۸۹۵۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن شِمَاسہ مُہری،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۱ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۸۹۶۔بخ،صد،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوشُمَیلہ انصاری،مدنی قُبائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۸۹۷۔س۔عبدالرحمٰن بن شیبہ بن عثمان عبدری،مکی حجبی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن شیبہ:

یہ ابن عبدالملک بن شیبہ ہے آئے گا۔(=۳۹۳۶)

۳۸۹۸۔س۔عبدالرحمٰن بن صالح ازدی،عَتَکی،کوفی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۸۹۹۔بخ،د،س۔عبدالرحمٰن بن صامت ''ابن ہضاض وغیرہ بھی کہا گیا ہے'' دوسی،ابوہریرہ کے چچا کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۰۔د۔عبدالرحمٰن بن صخر بن عبدالرحمٰن ابن وابصہ بن معبد اسدی،رقی:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن صخر،ابوہریرہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۲۶)

☆عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے آئے گا۔(=۳۹۱۷)

۳۹۰۱۔س۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۰۲۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ جمحی ''صفوان بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ اسے صحبت کا شرف حاصل ہے جبکہ امام بخاری کا کہنا ہے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے۔

۳۹۰۳۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ مرئی، بنوتمیم سے:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کو بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے

☆عبدالرحمٰن بن صبیح:

درست عبدالحمید ہے جیسا کہ گزر چکا۔ق (=۳۷۶۰ بعد ۳۷۶۰)

۳۹۰۴۔د،س۔عبدالرحمٰن بن طارق بن علقمہ کنانی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۵۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن طرفہ ابن عرفجہ ابن اسعد تمیمی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۳۹۰۶۔عس۔عبدالرحمٰن بن طلحہ خزاعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۰۷۔خ،م،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عابس ابن ربیعہ نخعی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹اھ کو فوت ہوا۔

۳۹۰۸۔س۔عبدالرحمٰن بن عاصم بن ثابت:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۰۹۔د۔عبدالرحمٰن بن عامر مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے درست عبیداللہ ہے۔

۳۹۱۰۔ ۴۔ عبدالرحمٰن بن عائذ ثمالی "کندی بھی کہا جاتا ہے" حمصی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔ ابوزرعہ کا کہنا ہے کہ اس نے حضرت معاذ کو نہیں پایا۔

۳۹۱۱۔ ت۔ عبدالرحمٰن بن عائش، حضرمی یا سکسکی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابو حاتم کا کہنا ہے کہ جس نے اس کی روایت میں "سمعت النبی ﷺ" کہا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۳۹۱۲۔ بخ۔ عبدالرحمٰن بن عباس قرشی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ عبدالرحمٰن بن عباس:

درست ابن حارث بن عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔ (=۳۸۳۱)

☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن جبر:

درست عبداللہ ہے۔ (=۳۴۱۳)

☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی، مغیرہ کا والد:

درست عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ ہے۔ (=۳۸۳۱)

۳۹۱۳۔ خ، د، ت، س۔ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار، ابن عمر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ذکوان:

یہ ابن ابوزناد ہے گزر چکا۔ (=۳۸۶۱)

☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سابط:

عبدالرحمٰن بن سابط کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۸۶۷)

۳۹۱۴۔ر،۴۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سعد بن عثمان دشتکی، ابو محمد رازی، مقریٔ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۱۷)

۳۹۱۵۔س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری، ابوقاسم:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۲۵۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۶۔فق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدربہ شیبانی ''یشکری بھی کہا جاتا ہے'' ابوسفیان نسوی، قاضی نیشاپور:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۱۷۔خ،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن ابن ابوصعصعہ انصاری، مازنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۱۸۔خ،صد،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبید بصری، ابوسعید، بنو ہاشم کا غلام:

مکہ فروکش ہوا، اس کا لقب جَرْدَقَہ ہے، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۹۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۱۹۔خت،۴۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ بن مسعود کوفی، مسعودی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اپنی وفات سے پہلے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، بغداد میں اس سے سماع کرنے والے حضرات کا سماع اس کے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہونے کے بعد کا ہے ۱۶۰ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۶۵ھ کو ہوا۔

۳۹۲۰۔خ،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعتیق محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر الصدیق، ابوعتیق:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عثمان:

یہ ابن ابوبکر صدیق ہے گزر چکا۔(=۳۸۱۴)

۳۹۲۱۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمار مکی، حلیفِ بنو جمح:

اسے قَس کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۳۹۲۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب، ابوقاسم، مدنی عمری:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۸۶ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۲۳۔خ،م،د،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، ابوخطاب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۴۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی، کوفی:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۹ھ کو فوت ہوا، اس نے اپنے والد محترم سے سماع کیا ہے مگر بہت کم۔

۳۹۲۵۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسلم جزری، ابومحمد:

بصرہ فروکش ہوا، اسے عبویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مطاع:

یہ ابن حسنہ ہے۔(=۳۸۴۴)

۳۹۲۶۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن اصبہانی، کوفی جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر خالد قسری کے عہد حکومت میں فوت ہوا۔

۳۹۲۷۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ غافقی، امیرِ اندلس:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۵ھ کو شہید ہوا۔

۳۹۲۸۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ سراج، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۲۹۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ سلمی، ابوجعد حجازی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ 34

۳۹۳۰۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ یا ابن ابوعبداللہ، مازنی، ابوحمزہ بصری، شعبہ کا پڑوسی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن کیسان ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۳۱۔د،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالحمید بن سالم مُہری، ابورجاء مصری، مکفوف:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۹۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۲۔م،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ عائذی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمان بن عبدرب، قاضیِ نیشاپور:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۳۹۱۶)

۳۹۳۳۔م۔عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن عثمان بن حنیف انصاری، اوسی، ابومحمد، مدنی، اُمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۶۲ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۴۔د۔عبدالرحمٰن بن عبدالحمید سہمی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۳۵۔م،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن سعید بن حَیّان ابن اَبجَر ''احمد کے وزن پر ہے'' کوفی:

نویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۳۹۳۶۔خ،س۔عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ حزامی:

گیارہویں طبقہ کے کبار راویوں سے ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۳۹۳۷۔ق۔عبدالرحمٰن بن عبدالوہاب عَمّی، بصری صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

34
34

۳۹۳۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبد" اضافت کے بغیر ہے" قاری:

کہاجاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور عجلی نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے، اس کے بارے میں واقدی کے قول میں اختلاف پایا جاتا ہے کبھی واقدی نے یوں پیش کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور کبھی کہتے ہیں کہ یہ تابعی ہے، ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۳۹۔د،س۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن حکیم اسدی، ابومحمد، امام حلبی کا بڑا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اور ابوحاتم کا کہنا ہے کہ سمجھدار تھا، ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۳۹۴۰۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن عبدالعزیز ابن فضل بن صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس، ابومحمد، امام حلبی کا چھوٹا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۳۹۴۱۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عبیداللہ بن احمد اسدی، ابومحمد حلبی، امام حلبی کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ابواحمد حاکم نے اس سے ملاقات کی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۳۹۴۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس:

اس کی نسبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور یہ ابویعفور کوفی ہے، پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن ابوعتاب:

زید بن ابوعتاب کے ترجمہ میں ہے۔ (=۲۱۴۵)

☆عبدالرحمٰن بن ابوعتیق:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۳۹۲۰)

۳۹۴۳۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن عثمان بن امیہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی، ابوبحر بکراوی:

نویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۴۴۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ تیمی ،طلحہ کا بھتیجا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن زبیر کے ساتھ قتل ہوئے۔

۳۹۴۵۔بخ،د۔عبدالرحمٰن بن عجلان بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۳۹۴۶۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عجلان ،ابوموسیٰ نخعی ،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۴۷۔مد۔عبدالرحمٰن بن عدی بُہرانی ،حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۴۸۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عدی بن خیار:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے۔

۳۹۴۹۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عدی کندی ،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۵۰۔ق۔عبدالرحمٰن بن عَرْزَب ،اشعری ،ضحاک کے والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۵۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن عِرْق ،حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۵۲۔ع۔عبدالرحمٰن بن عُسَیلہ ،مرادی ،ابوعبداللہ صنابحی:

کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے نبی کریم ﷺ کی وفات کے پانچ دن بعد مدینہ منورہ آیا تھا ،عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن عصام:

مبہمات میں آئے گا۔(=۸۴۸۱)

۳۹۵۳۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن عطاء قرشی"ولاء کی وجہ سے ہے" ابومحمد مدارع مدینی:

اسے ابن ابو لَبِیبَہ بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۴۳ھ کوفوت ہوا۔

۳۹۵۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عطاء بن کعب مدنی:

صرف اکیلے ابن ابو حاتم نے پہلے والے راوی اور اس میں فرق کیا ہے جبکہ نسائی اور ابن سعد اور دیگر حضرات کے نزدیک یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۳۹۵۵۔س۔عبدالرحمٰن بن عطاف بن صفوان زہری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۵۶۔ق۔عبدالرحمٰن بن عقبہ بن فاکہ، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۳۹۵۷۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوعقبہ فارسی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۳۹۵۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۳۹۵۹۔عخ،س۔عبدالرحمٰن بن علقمہ یا ابن ابوعلقمہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۰۔بخ،د،ق۔عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۳۹۶۱۔مد،س۔عبدالرحمٰن بن عمار بن ابوزینب تمیمی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن عمار مؤذن:

یہ ابن سعد بن عمار ہے گزر چکا۔(=۳۸۷۳)

☆عبدالرحمٰن بن ابوعمار:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۳۹۲۱)

۳۹۶۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن عمر بن یزید بن کثیر زہری،ابوالحسن اصبہانی:

اس کا لقب رُستہ ہے،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحبِ تصانیف'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں،بعمر ۷۲ برس ۲۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۳۔خ،ت،کن۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل انصاری،مدنی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۳۹۶۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل عامری،قرشی:

واقعہ حرہ میں قتل ہوا میں اس کی کسی روایت کو نہیں جانتا۔

۳۹۶۵۔د۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن عبداللہ بن صفوان نصری،ابوزرعہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے ۲۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۶۔د،ت،ق۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن عبسہ سلمی،شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو اوزاعی،ابوعمرو فقیہ:

ساتویں طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے،۱۵۷ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۶۸۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرو مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۶۹۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ انصاری، نجاری:

کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، اور ابن ابوحاتم کا کہنا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۳۹۷۰۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ انصاری، مالک کا شیخ:

ابن عبدالبر نے کہا ہے کہ اس کی اپنے دادا کی طرف نسبت کی گئی ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوعمرہ یعنی پہلے راوی کا بھتیجا ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس سے عبدالرحمٰن بن ابوموالی نے روایت کیا ہے۔

۳۹۷۱۔ت۔عبدالرحمٰن بن ابوعمیرہ مزنی ''ازدی بھی کہا جاتا ہے'':

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے، حمص فروکش ہوا۔

۳۹۷۲۔بخ،م۔عبدالرحمٰن بن عوسجہ ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن اشعث کے ساتھ قتل ہوا۔

۳۹۷۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن عوف بن عبدعوف بن عبد بن حارث بن زہرہ قرشی زہری:

عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں بہت پہلے اسلام لائے، ان کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں ۳۲ھ کو فوت ہوئے، وقیل غیر ذالک۔

۳۹۷۴۔د،س۔عبدالرحمٰن بن ابوعوف جُرشی، حمصی قاضی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے۔

۳۹۷۵۔ت۔عبدالرحمٰن بن علاء بن لجلاج:

حلب فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۷۶۔د۔عبدالرحمٰن بن عیاش، سَمَعی، مدنی قبائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۷۷۔خ،د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن غزوان،ضبی ابونوح،المعروف قراد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۷۸ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن غسیل:

یہ ابن سلیمان ہے گزر چکا۔(=۳۸۸۷)

۳۹۷۸۔خت،۴۔عبدالرحمٰن بن غنم،اشعری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے عجلی نے اسے کبار ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۸ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۷۹۔خت۔عبدالرحمٰن بن فروخ،عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بخاری نے صراحتاً اس کا ذکر نہیں کیا۔

۳۹۸۰۔خ،مد،س۔عبدالرحمٰن بن قاسم بن خالد بن جنادہ عتقی،ابوعبداللہ مصری فقیہ،مالک کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۹۱ھ کو فوت ہوا۔

۳۹۸۱۔ع۔عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تیمی،ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ'' راوی ہے ابن عیینہ کا کہنا ہے کہ اپنے معاصرین میں سب سے افضل تھا،۲۶ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۳۹۸۲۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن ابوقراد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور انہیں ابن فاکہ بھی کہا جاتا ہے۔

۳۹۸۳۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن قرط:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۸۴۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن قرط:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

☆عبدالرحمٰن بن قرہ:

درست ابن وردان ہے آئے گا۔(=۴۰۳۸)

۳۹۸۵۔ق۔عبدالرحمٰن بن ابوقسیمہ یا ابن ابوقسیم، حُجری، دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۳۹۸۶۔د،س۔عبدالرحمٰن بن قیس بن محمد بن اشعث بن قیس کندی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد قتل ہوا۔

۳۹۸۷۔م،د،س۔عبدالرحمٰن بن قیس، ابوصالح حنفی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ حذیفہ سے اس کی روایت مرسل ہوتی ہے۔

۳۹۸۸۔د۔عبدالرحمٰن بن قیس عتکی، ابوروح بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۸۹۔تم۔عبدالرحمٰن بن قیس ضبی، ابومعاویہ زعفرانی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۳۹۹۰۔د،ت۔عبدالرحمٰن بن ابوکریمہ، اسماعیل سدی کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۳۹۹۱۔ع۔عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک انصاری، ابوخطاب مدنی:

کبار تابعین میں سے ثقہ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، سلیمان کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۳۹۹۲۔ق۔عبدالرحمٰن بن کیسان، خالد بن اُسید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن ابولبیبہ:

یہ ابن عطاء ہے گزر چکا۔(=۳۹۵۳)

۳۹۹۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری، مدنی ثم الکوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حضرت عمر سے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے ۸۳ھ کو جماجم کے واقعہ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غرق ہوا۔

۳۹۹۴۔ت،س۔عبدالرحمٰن بن ماعز:

محمد بن عبدالرحمٰن بن ماعز اور ماعز بن عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے زہری پر اس میں اختلاف پایا جاتا ہے اور پہلا زیادہ مضبوط ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۵۔خ،ق۔عبدالرحمٰن بن مالک بن مالک بن جُعْشُم:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۳۹۹۶۔خ،د،س۔عبدالرحمٰن بن مبارک عَیْشی، طفاوی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن اشعث:

یہ ابن قیس ہے۔(=۳۹۸۶)

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن ابوبکر الصدیق:

درست عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد ہے۔(=۳۹۸۱)

۳۹۹۷۔مد،س۔عبدالرحمٰن بن محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۸۔عخ۔عبدالرحمٰن بن محمد بن حبیب بن ابوحبیب جرمی، صاحب انماط:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۳۹۹۹۔ع۔عبدالرحمٰن بن محمد بن زیاد محاربی، ابو محمد کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم تدلیس کرتا تھا یہ بات امام احمد نے کہی ہے۔نو ویں طبقہ سے ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۰۔د،س۔عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام ابن ناصح بغدادی ثم الطرسوسی، ابو قاسم، بنو ہاشم کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن محمد بن ابورجال:

یہ ابن ابورجال محمد ہے گزر چکا۔(=۳۸۵۸)

۴۰۰۱۔بخ،ت۔عبدالرحمٰن بن محمد:

اس نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے داؤد بن ابوعبداللہ مولی بنی ہاشم نے روایت کیا ہے بخاری کی روایت میں اسی طرح آیا ہے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے کہ یہ عبدالرحمٰن بن محمد بن زید بن جدعان ہے اور ترمذی میں ''عن ابن جدعان'' ہے اس کی اس کے والد کے دادا کی طرف نسبت کر دی گئی ہے۔نسائی ن اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ کا ہے۔

۴۰۰۲۔۴۔عبدالرحمٰن بن محیریز جمحی:

کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا تھا، اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۳۔س۔عبدالرحمٰن بن مرزوق:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۰۴۔د،ت،س۔عبدالرحمٰن بن مسعود بن دیار، انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن مسلمہ:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۸۴)

۴۰۰۵۔م۔عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ بن نوفل زہری، ابومسور مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۶۔ت، عس، ق۔عبدالرحمٰن بن مصعب بن یزید ازدی ثم المَعْنی، ابویزید قطان کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۰۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن مُطْعِم بُنَانی، ابومنہال بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۰۸۔خ، م۔عبدالرحمٰن بن مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابونعیم نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۰۰۹۔د، س۔عبدالرحمٰن بن معاذ بن عثمان بن عمرو ابن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ تیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۱۰۔بخ۔عبدالرحمٰن بن معاویہ بن حُدَیج۔ابومعاویہ مصری، قاضی مصر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۱۱۔د، ق۔عبدالرحمٰن بن معاویہ بن حُوَیرث، انصاری زرقی، ابوالحویرث مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۰۱۲۔د۔عبدالرحمٰن بن معقل بن مقرن مزنی، ابوعاصم کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اس کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے محدثین نے اس کے والد سے اس کی روایت پر کلام کیا ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن معن:

درست ابن مغراء ہے جو کہ اس کے بعد والا ہے۔

۴۰۱۳۔بخ، ۴۔عبدالرحمٰن بن مَغْراء، دوسی، ابوزہیر کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اعمش سے اس کی حدیث پر

کلام کیا گیا ہے ۹۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۱۴۔س۔عبدالرحمٰن بن مُغِیث:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۱۵۔خ،د۔عبدالرحمٰن بن مغیرہ بن عبدالرحمٰن ابن عبداللہ بن خالد بن حکیم بن حزام اسدی حزامی، مدنی، ابوقاسم:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۱۶۔د۔عبدالرحمٰن بن مقاتل تُستَری، ابوسہل، قعنبی کا ماموں:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۱۷۔ع۔عبدالرحمٰن بن مُلّ، ابوعثمان نَہدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار عابد مخضرمی'' راوی ہے، ۹۵ھ کو فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا، ۱۳۰ برس تک زندہ رہا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بھی زیادہ عرصہ زندہ رہا۔

☆عبدالرحمٰن بن ابوملیکہ:

یہ ابن ابوبکر ہے گزر چکا۔ (=۳۸۱۳)

☆عبدالرحمٰن بن منہال:

ابن سلمہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۸۸۴)

۴۰۱۸۔ع۔عبدالرحمٰن بن مہدی بن حسان عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعید بصری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار حافظ رجال اور حدیث کا علم رکھنے والا'' راوی ہے، ابن مدینی کا کہنا ہے کہ میں نے اس سے بڑا کوئی عالم نہیں دیکھا، بعمر ۷۳ برس ۹۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۱۹۔م،س۔عبدالرحمٰن بن مہران مدنی، ابومحمد ازد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۰۔ د، ق۔ عبدالرحمٰن بن مہران مدینی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۲۱۔ خ، ۴۔ عبدالرحمٰن بن ابوموال ''اس کا نام زید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوموال اس کا دادا ہے'' ابو محمد، مولیٰ آل علی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۲۔ د، ق۔ عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی، ابوسلمہ حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۳۔ تمییز۔ عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی، ابومیسرہ مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۴۔ تمییز۔ عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی، ابوشریح:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے تفسیر میں اس کے کلام میں سے کچھ نقل کیا گیا ہے۔

۴۰۲۵۔ تمییز۔ عبدالرحمٰن بن میسرہ کلبی یا حضرمی، ابوسلیمان دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۶۔ ق۔ عبدالرحمٰن بن میمون بصری، عبدالرحمٰن بن سمرہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۲۷۔ بخ، س۔ عبدالرحمٰن بن نافع بن عبدالحارث خزاعی:

صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے اس نے ابوموسیٰ سے روایت کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۰۲۸۔ ع۔ عبدالرحمٰن بن ابونُعم بجلی، ابوالحکم کوفی، عابد:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۰۲۹۔د۔عبدالرحمٰن بن نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری،ابونعمان کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۳۰۔خ،م،د،س۔عبدالرحمٰن بن نمر، یحصبی ،ابوعمرو دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ولید کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا۔

۴۰۳۱۔ق۔عبدالرحمٰن بن نمران، حجری:

درست عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن نہشل:

اس نے ضحاک سے روایت کیا ہے اور اس سے محاربی نے روایت کیا ہے، درست عبدالرحمٰن ہے اور یہ محاربی ہے ،اس نے نہشل سے روایت کیا ہے، اور یہ ابن سعید ہے۔ق (=۳۹۹۹،۱۹۸۷)

۴۰۳۲۔د،ق۔عبدالرحمٰن بن ہانی بن سعید کوفی ،ابونعیم نخعی، ابراہیم نخعی کا پوتا:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس سے غلطیاں سرزد ہوئی ہیں، ابن حبان نے افراط سے کام لیتے ہوئے اس کی تکذیب کی ہے جبکہ بخاری کا کہنا ہے کہ یہ اصل میں ''صدوق'' ہے، ۲۱۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۶ھ کو ہوا۔

۴۰۳۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج، ابوداؤد مدنی، ربیعہ بن حارث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عالم'' راوی ہے ۱۱۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالرحمٰن بن ہصاب یا ابن ہصاض:

ابن صامت کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۹۹)

۴۰۳۴۔قد۔عبدالرحمٰن بن ہنیدہ یا ابن ابو ہنیدہ عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، عبدالملک کا دودھ شریک بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۳۵۔ بخ،م،د،س،ق۔عبدالرحمٰن بن ابو ہلال عبسی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۳۶۔ت،ق۔عبدالرحمٰن بن واقد بن مسلم بغدادی،ابومسلم واقدی،بصری الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۳۷۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن واقد عطار،بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۳۸۔د۔عبدالرحمٰن بن وردان غفاری،ابوبکر مکی مؤذن:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۳۹۔م،۴۔عبدالرحمٰن بن وَعلَہ،مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن ولید بن ہلال:

کہا گیا ہے کہ یہ ابومعشر مدنی کا نام ہے۔(=۷۱۰۰)

☆عبدالرحمٰن بن یربوع مخزومی:

دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع ہے ت،ق۔(=۳۸۸۰)

۴۰۴۰۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم سلمی،دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے نسائی میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۰۴۱۔ع۔عبدالرحمٰن بن یزد بن جابر ازدی،ابوعتبہ شامی،دارانی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۲۔خ،۴۔عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ انصاری،ابومحمد مدنی:

اپنی والدہ کی طرف سے عاصم ابن عمر کا بھائی ہے،کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا،ابن

حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۹۳ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۴۳۔ع۔عبدالرحمٰن بن یزید بن قیس نخعی، ابوبکر کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۴۴۔س،ق۔عبدالرحمٰن بن یزید بن معاویہ بن ابوسفیان:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے ۱۰۰ھ کوفوت ہوا۔

۴۰۴۵۔ت۔عبدالرحمٰن بن یزید یمانی، ابومحمد صنعانی، قصہ گو:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن یسار، ابومزرد:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۶۳)

۴۰۴۶۔ر،م،۴۔عبدالرحمٰن بن یعقوب جہنی، مدنی، حرقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن بن یعلیٰ:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے، درست عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یعلیٰ طائفی ہے۔ق(=۳۴۳۸)

۴۰۴۷۔۴۔عبدالرحمٰن بن یعمر، دیلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، اور کہا جاتا ہے کہ خراسان میں فوت ہوئے۔

۴۰۴۸۔خ۔عبدالرحمٰن بن یونس بن ہاشم ابومسلم مستملی بغدادی، منصور کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے رائے کی وجہ سے محدثین نے اس پر طعن کیا ہے ۲۴ھ کویا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۴۹۔تمییز۔عبدالرحمٰن بن یونس بن محمد رقی، ابومحمد سراج:

دسویں طبقہ کا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۴۶ھ کویا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۵۰۔د۔عبدالرحمٰن ازدی، جرمی بصری، اشعث کے والد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن اصم:

ابن اصم کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۸۰۴)

۴۰۵۱۔ت،عبدالرحمٰن قرشی، تیمی، محمد بن منکدر کا بھتیجا:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۵۲۔د،س،ق۔عبدالرحمٰن مُسْلی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۵۳۔ت۔عبدالرحمٰن، مولیٰ قیس، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبدالرحمٰن سراج:

یہ ابن عبداللہ سے گزر چکا۔(=۳۹۲۸)

☆عبدالرحمٰن ملیکی:

یہ ابن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ سے گزر چکا۔(=۳۸۱۳)

عبدالرحمٰن بن فلان:

اس نے ابو بردہ سے روایت کیا ہے یہ ابن جابر سے گزر چکا۔(=۳۸۲۵)

☆عبدالرحمٰن:

اس نے غالب بن ابجر سے روایت کیا ہے یہ ابن معقل ہے۔(=۴۰۱۲)

عبدالرحیم اور اس کے بعد والے نام کے راویوں کا ذکر

۴۰۵۴۔ق۔عبدالرحیم بن داؤد:

صالح بن صہیب سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن یا داود بن علی ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۵۵۔ق۔عبدالرحیم بن زید بن حواری، عمّی، بصری، ابوزید:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۶۔ع۔عبدالرحیم بن سلیمان کنانی یا طائی، ابوعلی اشل، مروزی:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ صاحب تصانیف'' راوی ہے ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۷۔خ،ق۔عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن بن محمد محاربی، ابوزیاد کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار راویوں میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۸۔د،س۔عبدالرحیم بن مطرف بن انیس بن قدامہ رُؤاسی، ابوسفیان کوفی:

سروج فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۵۹۔م۔عبدالرحیم بن میمون مدنی، ابومرحوم:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے ۴۳ھ کو فوت ہوا، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے۔

۴۰۶۰۔ت۔عبدالرحیم بن ہانی غسانی، ابوہشام واسطی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے دارقطنی نے اس کی تکذیب کی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۶۱۔د۔عبدالرزاق بن عمر بن مسلم دمشقی، عابد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۶۲۔تمییز۔عبدالرزاق بن عمر دمشقی،ابوبکر ثقفی:

زہری کی روایات میں ''متروک الحدیث'' ہےاوراس کے علاوہ میں قدرے کمزور ہے۔آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۶۳۔تمییز۔عبدالرزاق بن عمر بَزیعی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۶۴۔ع۔عبدالرزاق بن ہمام بن نافع حمیری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر صنعانی:

نوویں طبقہ کا مشہور'' ثقہ حافظ مصنف'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہوگیا تھا اوراس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا اور شیعہ تھا،بعمر ۸۵ برس ۲۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۶۵۔ق۔عبدالسلام بن ابوجَنُوب،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے،ابن حبان کے اسے ''ثقات'' میں ذکر کرنے سے کسی کو دھوکہ نہ ہو کیونکہ انہوں نے اسے ''ضعفاء'' میں بھی ذکر کیا ہے۔

۴۰۶۶۔د۔عبدالسلام بن ابوحازم شداد عبدی،ابوطالوت بصری:

چوتھے طبقہ کا '' ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۶۷۔ع۔عبدالسلام بن حرب بن سلم نہدی،مُلائی،ابوبکر کوفی،بصری الاصل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں بعمر ۹۶ برس ۱۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۶۸۔د،ت،س۔عبدالسلام بن حفص ابومصعب ''ابن مصعب بھی کہا جاتا ہے'' لیثی یا سلمی،مدنی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالسلام بن شداد:

یہ ابن ابوحازم ہے۔(=۴۰۶۶)

۴۰۶۹۔ت۔عبدالسلام بن شعیب بن حبحاب بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۰۔ق۔عبدالسلام بن صالح بن سلیمان، ابوصلت ہروی، مولیٰ قریش:

نیشاپور فروکش ہوا، صدوق راوی ہے اس سے منکر حدیثیں مروی ہیں اور شیعہ تھا، عقیلی نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے کذاب کہا ہے۔

۴۰۷۱۔ق۔عبدالسلام بن عاصم جعفی، ہسنجانی، رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۷۲۔م،د۔عبدالسلام بن عبدالرحمٰن بن صخر بن عبدالرحمٰن بن وابصہ بن معبد، ابوفضل وابصی، قاضی رقہ ثم بغداد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۷ھ یا اس کے بعد فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس سے کچھ مروی ہے۔

۴۰۷۳۔ق۔عبدالسلام بن عبدالقدوس بن حبیب ابومحمد کلاعی، دمشقی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۰۷۴۔د،س۔عبدالسلام بن عتیق عنسی دمشقی، ابوہشام:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ کو فوت ہوا، مزی نے نسائی کی علامت چھوڑ دی ہے احیاء موات میں اس کی حدیث پائی جاتی ہے۔

☆عبدالسلام بن مصعب:

اسے ابن حفص کہا جاتا ہے گزر چکا۔ (=۴۰۶۸)

۴۰۷۵۔خ،د۔عبدالسلام بن مطہر بن حسام ازدی، ابوظفر بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۶۔عس۔عبدالسلام کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۷۷۔د۔عبدالصمد بن حبیب یا ابن عبداللہ بن حبیب ازدی:

احمد نے اس کی تضعیف کی ہے اور ابن معین نے کہا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۷۸۔ت۔عبدالصمد بن سلیمان بن ابومطرف عتکی، ابوبکر بلخی، اعرج:

اس کالقب عبدوس ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۷۹۔تمییز۔عبدالصمد بن سلیمان، ازرق:

آٹھویں طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے۔

۴۰۸۰۔ع۔عبدالصمد بن عبدالوارث بن سعید عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' تنّوری، ابوسہل بصری:

نوویں طبقہ کا ''شعبہ کی احادیث میں صدوق پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۱۔س۔عبدالصمد بن عبدالوہاب حضرمی، ابوبکر ''ابومحمد بھی کہا جاتا ہے'' نصری، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۰۸۲۔فق۔عبدالصمد بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق معمر (طویل عمر پانے والا)'' راوی ہے۔

☆عبدالصمد:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے درست عبید الصید ہے عنقریب آئے گا۔ (=۴۳۸۲)

۴۰۸۳۔ت۔عبدالعزیز بن ابان بن محمد بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی سعدی، ابوخالد کوفی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے، ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۸۴۔س۔عبدالعزیز بن اُسید طاحی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۸۵۔قد۔عبدالعزیز بن بُشیر ابن کعب عدوی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۰۸۶۔خت، د، ت، ق۔عبدالعزیز بن ابوبکرہ ثقفی، بصری:

اسے ابن عبداللہ بن ابوبکرہ بھی کہا جاتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عبدالعزیز بن ابو ثابت:

یہ ابن عمران ہے۔ (=۴۱۱۴)

۴۰۸۷۔ ۴۔ عبدالعزیز بن جریج مکی، قریش کا غلام:

چوتھے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے، عجلی کا کہنا ہے کہ اس نے عائشہ سے سماع نہیں کیا خصیف سے غلطی ہوئی ہے اور اس نے اس کے سماع کی تصریح کر دی ہے۔

۴۰۸۸۔ ع۔ عبدالعزیز بن ابو حازم سلمہ بن دینار مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۸۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۰۸۹۔ س۔ عبدالعزیز بن خالد بن زیاد ترمذی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۹۰۔ ص، ق۔ عبدالعزیز بن خطاب کوفی، ابوالحسن:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالعزیز بن خلیفہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو اسرائیل کا نام ہے اسماعیل کے ترجمہ میں گزر چکا (=۴۴۰)

۴۰۹۱۔ م، د۔ عبدالعزیز بن ربیع بن سَبرہ جہنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۰۹۲۔ بخ۔ عبدالعزیز بن ربیع باہلی، ابوعوام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۰۹۳۔ ت۔ عبدالعزیز بن ربیعہ بُنانی، ابو ربیعہ بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۰۹۴۔ د، ت۔ عبدالعزیز بن ابو رِزمہ، یشکری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو محمد مروزی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۹۵۔ع۔عبدالعزیز بن رُفیع ،ابوعبداللہ مکی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۳۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۹۶۔خت،۴۔عبدالعزیز بن ابورَوّاد:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۵۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۹۷۔د۔عبدالعزیز بن سری ناقد ''دال کی بجائے طاء سے بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۰۹۸۔س۔عبدالعزیز بن ابوسلمہ بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۴۰۹۹۔د،ت،س۔عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومودود مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۰۰۔خ،م،ت،س،ق۔عبدالعزیز بن سِیاہ اسدی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۴۱۰۱۔س،ق۔عبدالعزیز بن ابوصعبہ تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصعبہ مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۱۰۲۔ع۔عبدالعزیز بن صُہَیب بُنانی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو فوت ہوا۔

☆عبدالعزیز بن عباس:

ابن عیاش کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۱۱۵)

۴۱۰۳۔د،ت،س۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اُسید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مکہ مکرمہ حاکم مقرر رہا اور ہشام کے دور خلافت میں فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۰۴۔ع۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجِشون، مدنی، مولیٰ آل الہدیر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مصنف'' راوی ہے ۱۶۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۰۵۔س۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ عبداللہ زاہد عمری کا والد ہے۔

۴۱۰۶۔خ،د،ت،کن،ق۔عبدالعزیز بن عبداللہ بن یحییٰ بن عمرو ابن اویس بن سعد بن ابوسرح اویسی، ابوقاسم مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۰۷۔ت،ق۔عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، ابویحییٰ کُرمَلی، رازی:

آٹھویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۴۱۰۸۔ع۔عبدالعزیز بن عبدالصمد العمی، ابوعبداللہ بصری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۰۹۔م۔عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی، مکی، مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۰۔د۔عبدالعزیز بن عبدالملک قرشی:

آٹھوین طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والا راوی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆عبدالعزیز بن عبدالملک:

اس نے محمد بن ابوبکر بن حزم سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ابوذئب نے روایت کیا ہے، درست عبدالعزیز بن عبداللہ ہے جو کہ ماقبل میں گزرنے والا ابن عبداللہ بن عمر ہے۔ س (= ۴۱۰۵)

۴۱۱۱۔ق۔عبدالعزیز بن عبیداللہ بن حمزہ بن صہیب بن سنان حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے اسماعیل بن عیاش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

۴۱۱۲۔خ،س۔عبدالعزیز بن عثمان بن جبلہ ابن ابورواد، ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفضل مروزی:

اس کا لقب شاذان ہے اور یہ عبدان کا بھائی ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' ہے ۲۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵ھ یا ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۱۳۔ع۔عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز بن مروان اموی، ابومحمد مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۱۴۔ت۔عبدالعزیز بن عمران بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی اعرج، المعروف ابن ابوثابت:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اس کی کتابیں جل گئی تھیں اس نے اپنے حافظہ سے احادیث بیان کیں اور سخت غلطیاں کیں اور انساب کا عالم تھا، ۱۹۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۱۵۔س۔عبدالعزیز بن عیاش، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۶۔بخ۔عبدالعزیز بن قُرَیر عبدی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے اصمعی گمان کیا ہے وہ شخص غلطی پر ہے، اور امام مالک سے اس کے نام میں غلطی ہوئی ہے جب کہ یحییٰ بن بکیر نے اسے درست قرار دیا ہے۔

۴۱۱۷۔ر۔عبدالعزیز بن قیس عبدی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۱۸۔ تمییز۔ عبدالعزیز بن قیس بن عبدالرحمٰن قرشی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبدالعزیز بن ماجشون:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۴۱۰۴)

۴۱۱۹۔ ع۔ عبدالعزیز بن محمد بن عبید، دراوردی، ابو محمد جہنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے دوسروں کی کتابوں سے حدیث بیان کرتے وقت غلطی کر جاتا تھا، نسائی کا کہنا ہے کہ عبیداللہ عمری سے اس کی حدیث منکر ہوتی ہے، ۱۸۶ھ یا ۱۸۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۰۔ ع۔ عبدالعزیز بن مختار دباغ بصری، حفصہ بنت سیرین کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۲۱۔ د۔ عبدالعزیز بن مروان بن حکم، ابواَصبَغ، خلیفہ عبدالملک کا بھائی، عمر کا والد:

اس کے والد محترم نے اسے مصر پر امیر مقرر کیا اور یہ وہاں بیس برس سے زائد عرصے تک امیر رہا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۲۲۔ خ، م، د، ت، س۔ عبدالعزیز بن مسلم قَسمَلی، ابو زید مروزی ثم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۶۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۲۳۔ د، ق۔ عبدالعزیز بن مسلم مدنی، آل رفاعہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۲۴۔ خت، م، ت، ق۔ عبدالعزیز بن مطلب بن عبداللہ بن حنطب مخزومی، ابو طالب مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۲۵۔ مد۔ عبدالعزیز بن معاویہ بن عبداللہ بن خالد ابن اَسید اموی، عتابی بصری، ابو خالد:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں، شام میں منصب قضاء پر فائز تھا، ۲۸۴ھ

کوفوت ہوا مراسیل ابی داؤد میں اس کی حدیث آتی ہے، مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۴۱۲۶۔ق۔عبدالعزیز بن مغیرہ بن امی منقری، ابوعبدالرحمٰن صفار بصری:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، نو ویں طبقہ کے صغار راویوں میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۲۷۔ق۔عبدالعزیز بن مُنیب، ابودرداء مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۷ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۲۸۔ت۔عبدالعزیز بن مہران بصری، مرحوم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۲۹۔س۔عبدالعزیز بن موسیٰ بن روح لاحُونی، ابوروح بہرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۳۰۔د،س۔عبدالعزیز بن یحییٰ بن یوسف بکائی، ابواصبغ حرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۳۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۱۳۱۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ مدنی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابراہیم بن منذر نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۱۳۲۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ بن عبدالعزیز بن مسلم کنانی، مکی، صاحب کتاب الحیدہ:

اسے غُول کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فاضل'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۳۳۔تمییز۔عبدالعزیز بن یحییٰ:

اس نے سعید بن صفوان سے روایت کیا ہے نو ویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۳۴۔د۔عبدالعزیز، حذیفہ کا بھائی ''اس کا بھانجا بھی کہا جاتا ہے'':

ابن حبان نے اس کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ کا ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۴۱۳۵۔عس۔عبدالغفار بن حکم اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔۲۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۶۔خ،د،س،ق۔عبدالغفار بن داؤد بن مہران، ابوصالح حرانی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس صحیح قول کے مطابق ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۷۔تمییز۔عبدالغفار بن داؤد:

ابن مبارک سے روایت کرتا ہے دسویں طبقہ کے صغار میں سے ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۳۸۔د۔عبدالغنی بن رفاعہ بن عبدالملک، ابوجعفر بن ابوعقیل مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۹۲ برس ۲۵۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۳۹۔قد۔عبدالغنی بن عبداللہ بن نعیم قینی اردنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول زاہد'' راوی ہے۔

۴۱۴۰۔س۔عبدالغنی بن عبدالعزیز بن سلام قرشی، ابومحمد عسال مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فقیہ'' راوی ہے امام شافعی کے اصحاب میں سے ہے، ۲۵۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۱۔د،ق۔عبدالقاہر بن سری سلمی، ابورفاعہ یا ابوبشر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۴۲۔د،ت۔عبدالقاہر بن شعیب بن حبحاب، ابوسعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۳۔مد۔عبدالقاہر بن عبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۴۴۔ت،ق۔عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، کوفی ابوجہم:

ابوحاتم کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۴۵۔ع۔عبدالقدوس بن حجاج خولانی، ابومغیرہ حمصی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۶۔خ،ت،س،ق۔عبدالقدوس بن محمد بن عبدالکبیر بن شعیب بن حبحاب۔عطار بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۴۷۔ع۔عبدالکریم بن عبدالمجید بن عبیداللہ بصری، ابوبکر حنفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۴۸۔م،س۔عبدالکریم بن حارث بن یزید حضرمی، ابوحارث مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور مستورد سے اس کی روایت منقطع ہے۔

۴۱۴۹۔س۔عبدالکریم بن رشید یا ابن راشد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۵۰۔ق۔عبدالکریم بن روح بن عنبسہ بزاز، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۱۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۱۔س۔عبدالکریم بن سلیط مروزی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۲۔د۔عبدالکریم بن عبداللہ بن شقیق عقیلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۵۳۔ق۔عبدالکریم بن عبدالرحمٰن بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۴۔ع۔عبدالکریم بن مالک جزری، ابوسعید بنوامیہ کا غلام، خضرمی ''یمامہ کی ایک بستی کی طرف نسبت ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۲۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۵۔ت۔عبدالکریم بن محمد جرجانی، قاضی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۸۰ھ کی حدود میں جوانی کی حالت میں فوت ہوا۔

۴۱۵۶۔خ،م،ل،ت،س،ق۔عبدالکریم بن ابومُخارق، ابوامیہ معلم، بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اس کے والد کا نام قیس ہے طارق بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۱۵۷۔عخ۔عبدالکریم عقیلی:

اس نے انس سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن عبداللہ بن شقیق یا ابن وہب، عبدالمجید کا بھائی ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۵۸۔خ۔عبدالمتعال بن طالب انصاری، ابومحمد بغدادی، بلخی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۵۹۔خ،م،د،س۔عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابووہب وابومحمد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۶۰۔م،۴۔عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابورَوّاد:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے اور مرجی تھا، ابن حبان نے افراط سے کام لیتے ہوئے اسے ''متروک'' کہا ہے، ۲۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۱۔۴۔عبدالمجید بن ابویزید وہب عقیلی، بصری:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۱۶۲۔م،د،س۔عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے اور ۶۲ھ کو فوت ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام مطلب ہے۔

☆عبدالملک بن ابجر:

یہ ابن سعید ہے۔ (=۴۱۸۱)

۴۱۶۳۔خ،د،ت،س۔عبدالملک بن ابراہیم جُدّی مکی،بنوعبدالدار کا غلام:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۶۴۔ع۔عبدالملک بن اعین کوفی،بنوشیبان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے صحیحین میں اس کی صرف ایک حدیث متابعۃً آئی ہے۔

۴۱۶۵۔د۔عبدالملک بن ایاس شیبانی،کوفی،اعور:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبدالملک بن ایمن:

ابن محمد بن ایمن میں ہے۔(=۴۲۰۸)

۴۱۶۶۔خ،د،ت،س،ق۔عبدملک بن ابوبشیر بصری:

مدائن فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۶۷۔ع۔عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن ابن حارث بن ہشام مخزومی،مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۴۱۶۸۔(م)۔عبدالملک بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مسلم کا اس کی حدیث نقل کرنا ثابت نہیں۔

۴۱۶۹۔د،ت۔عبدالملک بن جابر بن عتیک انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۷۰۔ت۔عبدالملک بن ابوجمیلہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۱۷۱۔ق۔عبدالملک بن حارث بن ہشام:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۷۲۔ع۔عبدالملک بن حبیب ازدی یا کندی، ابوعمران جونی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۱۷۳۔د۔عبدالملک بن حبیب مصیصی، ابومروان بزار:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۱۷۴۔تمییز۔عبدالملک بن حبیب اندلسی، ابومروان، الفقیہ المشہور:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق، کمزور حافظے والا، کثیر الغلط'' راوی ہے ۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۷۵۔س۔عبدالملک بن حسن بن ابوحکیم الجاری ''حارثی بھی کہا جاتا ہے'' مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبدالملک بن حسین، ابومالک نخعی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۳۷)

۴۱۷۶۔ع۔عبدالملک بن حمید بن ابوغَنِیّہ، خزاعی کوفی، اصبہانی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۷۷۔بخ۔عبدالملک بن خطاب بن عبیداللہ بن ابوبکرہ ثقفی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۷۸۔م، د، ت، ق۔عبدالملک بن ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۷۹۔د، س۔عبدالملک بن زید بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی مدنی:

نسائی کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۰۔خ، د، ت۔عبدالملک بن سعید بن جبیر اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

36

۴۱۸۱۔م،د،ت،س۔عبدالملک بن سعید بن حیان ابن ابجر،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۴۱۸۲۔م،د،س،ق۔عبدالملک بن سعید بن سوید انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۱۸۳۔س۔عبدالملک بن سلع ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۱۸۴۔خت،م،۴۔عبدالملک بن ابوسلیمان میسرہ عَرْزَمی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں، ۴۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۸۵۔م،د،س۔عبدالملک بن شعیب بن لیث بن سعد فہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری ابوعبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۸۶۔خ،م،س،ق۔عبدالملک بن صباح مسمعی،ابومحمد صنعانی ثم بصری:

صدوق راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۱۸۷۔تمییز۔عبدالملک بن صباح:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے، خلیلی نے کہا کہ یہ حدیث چوری کرتا تھا، دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۱۸۸۔س۔عبدالملک بن طفیل جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۸۹۔قد۔عبدالملک بن عبداللہ بن محمد بن سیرین بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۱۹۰۔س۔عبدالملک بن عبدالمجید بن عبدالحمید بن میمون بن مہران جزری ثم الرقی،ابوالحسن میمونی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بیس برس سے زائد عرصہ امام احمد کی خدمت میں رہا، ۱۰۰ برس کے قریب

عمر پا کر ۱۴۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۱۔ د، س۔ عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن ہشام، ابوہشام ذِمَاری، اَبْنَاوی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تصحیف کرتا تھا۔

۴۱۹۲۔ تمییز۔ عبدالملک بن عبدالرحمٰن شامی، ابوالعباس:

بصرہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۱۹۳۔ ع۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے تاہم تدلیس اور ارسال کرتا تھا ۱۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۱۹۴۔ م، س۔ عبدالملک بن عبدالعزیز قشیری، نسائی، ابونصر تمار:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۲۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۵۔ کد، س، ق۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ ماجشون، ابومروان مدنی، فقیہ، اہل مدینہ کا مفتی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس سے غلطیاں ہوئی ہیں اور یہ امام شافعی کا رفیق تھا، ۲۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۱۹۶۔ س۔ عبدالملک بن عبید سدوسی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۱۹۷۔ س۔ عبدالملک بن عبید یا ابن عبیدہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۱۹۸۔ س۔ عبدالملک بن عمرو بن قیس انصاری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۱۹۹۔ ع۔ عبدالملک بن عمرو قیسی، ابوعامر عَقَدی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۴ھ یا ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۰۰۔ع۔عبدالملک بن عمیر بن سوید لخمی، حلیفِ بنوعدی، کوفی "فرس کی طرف نسبت کرتے ہوئے فَرَسی بھی کہا جاتا ہے اور قبطی بھی کہا جاتا تھا":

چوتھے طبقہ کا "ثقہ فصیح عالم" راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور بسا اوقات تدلیس کرتا تھا، بعمر ۱۰۳ برس ۱۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۰۱۔ت۔عبدالملک بن علّاق:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆عبدالملک بن عیاش:

عبدالرحمٰن بن عیاش کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۹۷۶)

۴۲۰۲۔ت۔عبدالملک بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن العلاء بن جاریہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۰۳۔د،س،ق۔عبدالملک بن قتادہ بن ملحان "قتادہ کی جگہ ابن قدامہ بھی کہا جاتا ہے اور عبدالملک بن منہال بھی کہا جاتا ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۰۴۔ق۔عبدالملک بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد ابن حاطب جمحی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۲۰۵۔م،د،ت۔عبدالملک بن قریب بن عبدالملک بن علی بن اصمع، ابوسعید باہلی اصمعی، بصری:

نویں طبقہ کا "صدوق سنی" راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۱۶ھ کو فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆عبدالملک بن کردوس، ابوعبدالدائم ہدادی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۱۸)

۴۲۰۶۔د۔عبدالملک بن ابوکریمہ انصاری" ولاء کی وجہ سے ہے"مغربی:

دسویں طبقہ کا"صدوق صالح" راوی ہے ۲۰۴ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۰ھ کو ہوا۔

☆عبدالملک بن ماجشون:

یہ ابن عبدالعزیز ہے گزر چکا۔(=۴۱۹۵)

۴۲۰۷۔عخ،د،ت،س۔عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی:

تیسرے طبقہ کا"مقبول" راوی ہے۔

۴۲۰۸۔د۔عبدالملک بن محمد بن ایمن:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا"مجہول" راوی ہے۔

۴۲۰۹۔س۔عبدالملک بن محمد بن نُسَیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا"مجہول" راوی ہے۔

۴۲۱۰۔ق۔عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک رَقاشی،ابوقلابہ بصری:

اسے ابومحمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور ابوقلابہ اس کا لقب ہے گیارہویں طبقہ کا"صدوق" راوی ہے غلطی کرجاتا ہے جب بغداد فروکش ہوا تو اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا۔بعمر ۸۶ برس ۲۷۶ھ کوفوت ہوا۔

۴۲۱۱۔د،س،ق۔عبدالملک بن محمد حمیری،بَرْسَمی"اہل صنعاءِ دمشق میں سے ہے":

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۲۱۲۔س۔عبدالملک بن مروان بن حارث بن ابوذُباب،دوسی مدنی:

چھٹے طبقہ کا"مقبول" راوی ہے۔

۴۲۱۳۔بخ۔عبدالملک بن مروان بن حکم بن ابوعاص اموی،ابوولید مدنی ثم الدمشقی:

خلافت سے پہلے علم کا طالب تھا پھر جب امور خلافت میں مشغول ہوا تو اس کا حال بدل گیا ۱۳سال تک استقلالاً اور اس سے پہلے نو سال تک ابن زبیر سے منازعاً حاکم رہا، چوتھے طبقہ سے ہے، ۶۰ برس سے زائد عمر پا کر شوال میں

۸۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۴۔ د۔ عبدالملک بن مروان بن قارظ، بصری حذاء، طیالسی کا پڑوسی، ابومروان، مسجد ابو عاصم کا امام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۵۔ تمییز۔ عبدالملک بن مروان اہوازی، ابوبشر:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۱۶۔ ت، س۔ عبدالملک بن مسلم بن سلام حنفی، ابوسلام کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ شیعہ'' راوی ہے۔

۴۲۱۷۔ عس۔ عبدالملک بن مسلم رقاشی، ابوقلابہ (جس کا ذکر سابقہ صفحات میں گزرا) کے دادا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆، عبدالملک بن معدان:

ابن ولید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۴۲۲۷)

۴۲۱۸۔ م، د، س، ق۔ عبدالملک بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی، ابوعبیدہ مسعودی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۱۹۔ ر، ق۔ عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف ہاشمی، نوفلی، ابومحمد:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۲۰۔ مد، ت۔ عبدالملک بن مغیرہ طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبدالملک بن منہال:

ابن قتادہ کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۲۰۳)

۴۲۲۱۔ع۔عبدالملک بن میسرہ ہلالی، ابوزید عامری کوفی، زراد:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۲۲۔تمییز۔عبدالملک بن میسرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۲۳۔تمییز۔عبدالملک بن میسرہ شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۲۴۔س۔عبدالملک بن نافع شیبانی، کوفی، قعقاع کا بھتیجا ''اسے قعقاع کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۲۵۔خد،ق۔عبدالملک بن ابونضرہ عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۲۶۔د،ت،س۔عبدالملک بن نوفل بن مساحق بن عبداللہ بن مخرمہ عامری، عامر قریش، مدنی:

اسے ابونوفل کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۲۷۔ت،ق۔عبدالملک بن ولید بن معدان ضبعی، بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۲۸۔س۔عبدالملک بن یسار ہلالی، مدنی، میمونہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۲۹۔خت۔عبدالملک بن یعلی لیثی، بصری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆عبدالملک اعور:

یہ ابن ایاس ہے گزر چکا۔(=۴۱۶۵)

☆عبدالملک ذماری، صنعانی:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔

۴۲۳۰۔ق۔عبدالملک زبیری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۳۱۔س۔عبدالملک قیسی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۳۲۔ق۔عبدالملک، ابوجعفر، بصری ''مدنی بھی کہا جاتا ہے'':

اس نے ابونضرہ سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ابونضرہ ہو۔(=۴۲۲۵)

۴۲۳۳۔مد۔عبدالملک ابن اخی عمرو بن حریث ''کہا جاتا ہے کہ یہ ابن سعد ہے'':

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالملک بن عمرو بن حریث ہے اور عمرو بن عبدالملک بن حویرث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے کچھ مرسلا روایت کیا ہے۔

☆عبدالملک:

اس نے عطاء سے روایت کیا ہے اور یہ ابن ابوسلیمان ہے۔(=۴۱۸۴)

☆عبدالملک:

اس نے عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ ابن ابوبشیر ہے۔(=۴۱۶۶)

☆عبدالملک:

اس نے مجاہد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن جریج ہے۔(=۴۱۹۳)

☆عبدالملک:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ ابن قتادہ ہے۔(=۴۲۰۳)

۴۲۳۴۔ت۔عبدالمنعم بن نعیم اسواری، ابوسعید بصری، صاحب سقاء:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۲۳۵۔ت، ق۔عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد ساعدی انصاری مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۷۰اھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۳۶۔د، ت، س۔عبدالمؤمن بن خالد حنفی، ابوخالد مروزی قاضی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۷۔قد، فق۔عبدالمؤمن بن عبیداللہ سدوسی، ابوعبیدہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۳۸۔خ، م، س۔عبدالواحد بن ایمن مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوقاسم مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۲۳۹۔م، ت، س۔عبدالواحد بن حمزہ بن عبداللہ بن زبیر اسدی، ابوحمزہ مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۲۴۰۔ع۔عبدالواحد بن زیاد عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اکیلے اعمش سے اس کی حدیث میں کلام ہے، ۱۷۶ھ کوفوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۴۱۔ت۔عبدالواحد بن سلیم مالکی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۴۲۔ق۔عبدالواحد بن صالح:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۴۳۔فق۔عبدالواحد بن صفوان بن ابوعیاش اموی،عثمان کا غلام،مدنی:

بصرہ میں فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۲۴۴۔خ،۴۔عبدالواحد بن عبداللہ بن کعب بن عمیر نصری،ابوبُسر دمشقی''حمصی بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۴۲۴۵۔تمییز۔عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر مازنی،حمصی:

ابن جوصاء نے کہا ہے کہ یہ پہلے والا راوی نہیں ہے جبکہ ابوزرعہ دمشقی نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اور یہ پانچویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۴۲۴۶۔خت،ق۔عبدالواحد بن ابوعون مدنی:

ساتویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۴۴اھ کو فوت ہوا۔

۴۲۴۷۔د۔عبدالواحد بن غیاث بصری،ابوبحر صیرفی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''صدوق''راوی ہے ۴۰ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۲۴۸۔ق۔عبدالواحد بن قیس سلمی،ابوحمزہ دمشقی،افطس نحوی:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے اس سے اوہامات اور مرسل احادیث آئی ہیں۔

۴۲۴۹۔خ،ت،د،س۔عبدالواحد بن واصل سدوسی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوعبیدہ حداد بصری:

بغداد فروکش ہوا،نویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اس پر کلام کیا ہے ۱۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۰۔س۔عبدالوارث''عبدالاکبر اور عبدالاکرم بھی کہا جاتا ہے''ابن ابوحنیفہ کوفی،شعبہ کا شیخ:

اس کے اصحاب میں اس کے نام کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے،ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۲۵۱۔ع۔عبدالوارث بن سعید بن ذکوان عنبری''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوعبیدہ تنّوری،بصری:

آٹھویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار''راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس کا قدری ہونا ثابت

نہیں، ۱۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۲۔م،ت،س،ق۔عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث،ابوعبیدہ،اس سے پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۳۔ت۔عبدالوارث بن عبیداللہ عتکی،مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۴۔د،س،ق۔عبدالوہاب بن بخت،مکی:

پہلے شام پھر مدینہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۳ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۱۱ھ کو ہوا۔

۴۲۵۵۔د،س۔عبدالوہاب بن ابوبکر مدنی،وکیلِ زہری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوداؤد نے کہا ہے کہ یہ ابن بخت ہے جبکہ دارقطنی کا کہنا ہے کہ جس نے اسے عبدالوہاب بن بخت سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

☆عبدالوہاب بن حکم:

یہ ابن عبدالحکم ہے آئے گا۔(=۴۲۵۹)

۴۲۵۶۔س،ق۔عبدالوہاب بن سعید بن عطیہ سلمی،ابومحمد دمشقی:

وہب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۲۵۷۔ق۔عبدالوہاب بن ضحاک بن ابان عُرضی،ابوحارث حمصی:

سلمیہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس کی تکذیب کی ہے ۲۴۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۵۸۔تمییز۔عبدالوہاب بن ضحاک نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۲۵۹۔د،ت،س۔عبدالوہاب بن عبدالحکم بن نافع،ابوالحسن وراق بغدادی:

اسے ابن حکم بھی کہا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے

بعد ہوا۔

۴۲۶۰۔د۔عبدالوہاب بن عبدالرحیم بن عبدالوہاب اشجعی، ابوعبداللہ دمشقی، جوبری ''جعفری کے وزن پر ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۲۴۹ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵۰ھ کو ہوا۔

۴۲۶۱۔ع۔عبدالوہاب بن عبدالمجید بن صلت ثقفی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کی وفات سے تین سال پہلے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا، ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۱۹۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۶۲۔عخ، م، ۴۔عبدالوہاب بن عطاء خفاف، ابونصر عجلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات خطاء کر جاتا ہے، عباس کی فضیلت کے متعلقہ محدثین نے اس کی حدیث کا انکار کیا ہے اور کہا جاتا ہے اس حدیث میں اس نے ثور سے تدلیس کی ہے، ۲۰۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۲۰۶ھ کو ہوا۔

۴۲۶۳۔ق۔عبدالوہاب بن مجاہد بن جبر مکی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ثوری نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۲۶۴۔تمییز د، س۔عبدالوہاب بن نجدہ، حوطی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۲ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبدالوہاب بن ورد:

صحیح قول کے مطابق یہ وہیب ہے عنقریب آئے گا۔ (=۷۴۸۹)

۴۲۶۵۔ت۔عبدالوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ ابن زبیر:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۶۶۔خت، م، ت۔عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن حمید بن نصر کشی، ابومحمد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالحمید ہے ابن حبان اور دیگر حضرات نے اسی پر اعتماد کیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ

حافظ'' راوی ہے ۴۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبد بن عبد جدلی:

یہ ابو عبداللہ سے آئے گا۔ (=۸۲۰۷)

۴۲۶۷۔ق۔عبد مزنی، یزید کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عقیقہ کے بارے میں حدیث آئی ہے۔

☆عبدان بن حریث:

درست عیزار ہے عنقریب آئے گا۔ (=۵۲۸۳)

۴۲۶۸۔بخ۔عبدہ بن حزن نصری، ابو ولید کوفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اسے نصر بن حزن بھی کہا جاتا ہے، بکریاں چرانے کے بارے میں اس سے حدیث مروی ہے۔

۴۲۶۹۔ع۔عبدہ بن سلیمان کلابی، ابو محمد کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۸۷ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۲۷۰۔د۔عبدہ بن سلیمان مروزی:

مصیصہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے مگر صحیح بخاری میں ہمیں اس کی حدیث نہیں ملی، کہا جاتا ہے کہ ۲۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۱۔تمییز۔عبدہ بن سلیمان بصری:

مصر فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۲۔خ،م۔عبدہ بن عبداللہ صفار خزاعی، ابو سہل بصری، کوفی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۸ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۵۹ھ کو ہوا۔

۴۲۷۳۔ بخ،س۔عبدہ بن عبدالرحیم بن حسان مروزی، ابوسعید:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۷۴۔ خ،م،ل،ت،س،ق۔عبدہ بن ابولبابہ اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مولا قریش بھی کہا جاتا ہے'' ابو القاسم بزاز، کوفی:

دمشق فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

عُبَید اللہ نام کے راویوں کے ذکر

۴۲۷۵۔ع۔عبید اللہ بن اخنس نخعی، ابو مالک خزاز:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۷۶۔خ،م،د،س۔عبید اللہ بن اسود ''ابن اسد بھی کہا جاتا ہے'' خولانی، ام المؤمنین میمونہ کے پروردہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عبید اللہ بن اصم:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔(=۴۳۰۴)

☆عبید اللہ بن انس بن مالک انصاری، بصری:

(کتاب) الادب (للبخاری) میں اسی طرح ''عن ابی بکر بن عبید اللہ عن ابیہ عن جدہ'' ہے درست ''عن عبید اللہ بن ابی بکر عن جدہ'' ہے یہ بات ترمذی نے کہی ہے اور عبید اللہ بن ابوبکر کا ذکر عنقریب آ رہا ہے۔(=۴۲۷۹)

۴۲۷۷۔بخ،م،د،ت،س،ق۔عبید اللہ بن ایاد بن لقیط سدوسی، ابو سَلیل، کوفی:

اپنی قوم کا سردار تھا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اکیلے بزار نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۱۶۹ھ کو فوت ہوا۔

☆عبید اللہ بن ابو بردہ:

یہ ابن مغیرہ آئے گا۔(=۴۳۴۲)

۴۲۷۸۔ت،س۔عبید اللہ بن بُسر حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ترمذی نے کہا ہے کہ شاید یہ عبد اللہ بن بسر مازنی صحابی کا بھائی ہو۔

۴۲۷۹۔ع۔عبیداللہ بن ابوبکر بن انس بن مالک، ابومعاذ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۲۸۰۔ق۔عبیداللہ بن جریر بن عبداللہ بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۸۱۔ع۔عبیداللہ بن ابوجعفر مصری، ابوبکر فقیہ۔ بنوکنانہ یا بنوامیہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام یسار ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، امام احمد سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اور یہ فقیہ عابد تھا، ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ یزید بن ابوحبیب کی مثل ہے ۱۳۲ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ۱۳۴ھ یا ۱۳۵ھ یا ۱۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۸۲۔ق۔عبیداللہ بن جہم انماطی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۲۸۳۔م، خد۔عبیداللہ بن حسن بن حصین بن ابوحر عنبری، بصری، قاضی بصرہ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے مگر محدثین نے ایک مسئلہ میں اس کی عیب جوئی کی ہے جس میں اس نے ادلہ کو برابر کہا ہے، ۱۶۸ھ کو فوت ہوا، صحیح مسلم میں صرف ایک ہی مقام پر جنائز میں اس سے حدیث آتی ہے۔

☆عبیداللہ بن حصین:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۴۳۰۸)

☆عبیداللہ بن حفص بن انس بن مالک ''اسی طرح آیا ہے'':

درست حفص بن عبیداللہ بن انس ہے اسی وجہ سے اس کی حدیث نقل کرتے وقت بخاری نے اس کے نام کو مخفی رکھا ہے۔(=۱۴۱)

۴۲۸۴۔د۔عبیداللہ بن حمید بن عبدالرحمٰن حمیری، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۲۸۵۔ق۔عبیداللہ بن ابوحمید ہذلی، ابوخطاب بصری "ابوحمید کا نام غالب ہے":

ساتویں طبقہ کا "متروک الحدیث" راوی ہے۔

۴۲۸۶۔س،ق۔عبیداللہ بن خلیفہ، ابوغریف، ہمدانی مرادی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۲۸۷۔تمییز۔عبیداللہ بن خلیفہ کوفی:

اس نے عمر سے روایت کیا ہے اور اس سے زہری نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۴۲۸۸۔ع۔عبیداللہ بن رافع مدنی، مولی النبی ﷺ

حضرت علی کا کاتب تھا اور یہ تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن ابورافع:

اس نے داؤد بن حصین سے روایت کیا ہے اور اس سے مندل نے روایت کیا ہے، ابن ماجہ میں وہماً ایسے ہی آیا ہے جبکہ درست محمد بن عبیداللہ ہے، ق۔(=۶۱۰۶)

☆عبیداللہ بن ابوزائدہ:

اس نے ابن عباس سے روایت کیا ہے، الکشمیہنی کی روایت میں کتاب الطہارۃ میں عبیداللہ بن ابوزائدہ ہی آیا ہے مگر یہ وہم ہے درست عبیداللہ بن ابویزید ہے، خ۔(=۴۳۵۳)

۴۲۸۹۔د۔عبیداللہ بن زُبَیب تمیمی، عنبری:

صاحب کمال نے ذکر کیا ہے کہ اس سے اس کے بیٹے شعیث نے روایت کیا ہے سنن ابی داؤد کی روایت میں "عن ابیہ" موجود نہیں بلکہ "شعیث عن جدہ الزبیب" ہے تاہم مطین کی روایت میں "عن ابیہ عن جدہ" آیا ہے۔ اور عبیداللہ کو ابن حبان نے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا راوی ہے۔

۴۲۹۰۔بخ،م۔عبیداللہ بن زَحر، ضمری "ولاء کی وجہ سے ہے" افریقی:

چھٹے طبہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۹۱۔ مت۔ عبیداللہ بن ابوزیاد رصافی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔ 37

۴۲۹۲۔ د، ت، ق۔ عبیداللہ بن ابوزیاد قداح، ابوالحصین مکی:

پانچویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے ۱۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۳۔ د۔ عبیداللہ بن زیادہ ''زیاد بھی کہا جاتا ہے'' ابوزیادہ بکری یا کندی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور بلال سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۲۹۴۔ خ، د، ت، س۔ عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابوالفضل بغدادی، قاضی اصبہان:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۲۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۲۹۵۔ مت۔ عبیداللہ بن سعید بن مسلم جعفی، ابومسلم کوفی، قائدِ اعمش:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۲۹۶۔ خ، م، س۔ عبیداللہ بن سعید بن یحییٰ یشکری، ابوقدامہ سرخسی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مامون سنی'' راوی ہے ۲۴۱ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبیداللہ بن سعید اموی:

یہ عبید ہے آئے گا۔ (=۴۳۷۴)

۴۲۹۷۔ د۔ عبیداللہ بن سعید ثقفی، کوفی:

اس نے مغیرہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، ابن حبان نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مغیرہ سے اس کی حدیث منقطع ہے۔

۴۲۹۸۔ د۔ عبیداللہ بن سلمان:

اس نے ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) سے فتح خیبر کے بارے میں روایت کیا ہے اور اس سے ابوسلام نے روایت کیا

ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۲۹۹۔خ،ت،کن،ق۔عبیداللہ بن سلمان اغر:

یہ ابن ابوعبداللہ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۰۔عخ۔عبیداللہ بن سلمان عبدی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۱۔ت۔عبیداللہ بن شُمَیط ابن عجلان شیبانی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۰۲۔د،ق۔عبیداللہ بن طلحہ بن عبیداللہ بن کَرِیز،ابومطرف:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن عامر:

عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۹۰۹)

۴۳۰۳۔س۔عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی،ابومحمد،عبداللہ بن عباس کا حقیقی بھائی:

صغار صحابہ میں سے ہے مدینہ منورہ میں ۸۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن عباس:

درست عباس بن عبیداللہ ہے۔(=۳۱۷۸)

۴۳۰۴۔م،د،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن اصم عامری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۰۵۔ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم خزاعی،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۰۶۔ت۔عبید اللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن ثعلبہ انصاری، مدنی "عبداللہ بن عبید اللہ بھی کہا گیا ہے" زہری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "غیر معروف" راوی ہے اس پر اس کی حدیث کی سند میں اختلاف کیا گیا ہے۔

۴۳۰۷۔ع۔عبید اللہ بن عبداللہ بن ابوثور مدنی، بنونوفل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆عبید اللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم، "عبداللہ بھی کہا گیا ہے" مکبر:

گزر چکا۔س (=۳۴۱۴)

۴۳۰۸۔س۔عبید اللہ بن عبداللہ بن حصین بن محصن انصاری، خطمی، ابومیمون مدنی، "عبداللہ بھی کہا گیا ہے" مکبر:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆عبید اللہ بن عبداللہ بن رافع بن خدیج:

عبید اللہ بن عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۳۱۳)

۴۳۰۹۔ع۔عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ فقیہ پختہ کار" راوی ہے ۹۴ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۸ھ کو ہوا، وقیل غیر ذالک۔

☆عبید اللہ بن عبداللہ بن عثمان:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، نسائی کی روایت میں عثمان کی جگہ عمر ہے۔(=۳۴۱۶)

۴۳۱۰۔ع۔عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی مدنی، ابوبکر، سالم کا حقیقی بھائی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۰۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۱۔بخ، د، ت، عس، ق۔عبید اللہ بن عبداللہ بن موہب، ابویحییٰ تیمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۱۲۔د،س،ق۔عبیداللہ بن عبداللہ،ابومُنیب،عَتَکی،مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

☆عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوذباب:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۴۲۷)

۴۳۱۳۔د،ت،س۔عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن رافع انصاری''ابن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

یہ حدیث بئر بضاعہ کا راوی ہے اور چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۳۱۴۔ر،س،ق۔عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن موہب تیمی،''عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

اس نے اپنے چچا عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے مضبوط نہیں ہے۔

☆عبیداللہ بن عبدالرحمٰن:

اس نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے زید نے روایت کیا ہے۔درست عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۳۴۲۵)

۴۳۱۵۔کن۔عبیداللہ بن عبداللہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام سائب بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۱۶۔م،ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبدالکریم بن یزید بن فروخ،ابوزرعہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''امام حافظ ثقہ مشہور'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۶۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۷۔ع۔عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی،ابوعلی بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے امام یحییٰ بن معین کا اسے ضعیف کہنا ثابت نہیں،۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۸۔خ،م،ت،س،ق۔عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن اشجعی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ مامون'' راوی ہے ثوری کی احادیث میں اس کی کتاب تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے،۱۸۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۱۹۔د،ق۔عبیداللہ بن عبید، ابووہب کلاعی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۲ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن عتبہ:

درست عبداللہ بن ابوعتبہ ہے۔(=۳۴۶۲)

۴۳۲۰۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن عدی بن خیار، ابن عدی بن نوفل بن عبدمناف قرشی نوفلی، مدنی:

اس کا والد جنگ بدر میں قتل ہو گیا تھا اور یہ فتح مکہ کے موقع پر ہوشمند تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا گیا ہے جبکہ عجلی اور دیگر حضرات نے اسے کبار ثقہ تابعین میں شمار کیا ہے، ولید بن عبدالملک کی خلافت کے آخر میں فوت ہوا۔

۴۳۲۱۔ت،ق۔عبیداللہ بن عکراش ابن ذویب تمیمی:

بخاری نے کہا ہے کہ اس کی حدیث ثابت نہیں ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۳۲۲۔د،ت،ق۔عبیداللہ بن علی بن ابورافع مدنی:

عبادل کے لقب سے معروف ہے اسے علی بن عبیداللہ بھی کہا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۲۳۔ق۔عبیداللہ بن علی بن عرفطہ سلمی:

اسے اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۲۴۔ع۔عبیداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری، مدنی، ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے احمد بن صالح نے نافع کی روایات میں اسے امام مالک پر مقدم کیا ہے، اور ابن معین نے عائشہ سے قاسم کی روایات میں عروہ سے زہری کی روایات پر اسے مقدم کیا ہے، ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۲۵۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن عمر بن میسرہ قواریری، ابوسعید بصری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۳۵ھ کو فوت ہوا اور ۸۵ برس عمر پائی۔

۴۳۲۶۔س۔عبیداللہ بن عمر قرشی، بصری، ابن مبارک کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۲۷۔ع۔عبیداللہ بن عمرو بن ابو ولید رقی، ابو وہب اسدی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۷۹ برس ۱۸۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۲۸۔خ۔عبیداللہ بن عیاض بن عمرو بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' قاری، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۲۹۔س۔عبیداللہ بن فضالہ بن ابراہیم نسائی، ابوقدید:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۰۔تمییز۔عبیداللہ بن فضالہ لخمی، اہل طبرہ میں سے:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۳۱۔ی،م،د،س۔عبیداللہ بن قبطیہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۳۲۔خ،م،د،س۔عبیداللہ بن کعب بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۳۳۔خ۔عبیداللہ بن محرز، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن محصن:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۵۷۴)

۴۳۳۴۔د،ت،س۔عبیداللہ بن محمد ابن عائشہ:

اس کے دادا کا نام حفص بن عمر بن موسیٰ بن عبیداللہ بن معمر تیمی:

اسے ابن عائشہ، عائشی اور عیشی بھی کہا گیا ہے عائشہ بنت طلحہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے کیونکہ یہ ان کی اولاد میں

سے ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فیاض'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے مگر یہ ثابت نہیں ۲۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۵۔ تمییز۔ عبیداللہ بن محمد بن حفص بصری:

اس سے عبدان اہوازی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابن عائشہ نہیں ہے، دسویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۳۶۔ (س) عبیداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم برقی، ابوقاسم:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۳۷۔ عس۔ عبیداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب علوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۳۸۔ م۔ عبیداللہ بن محمد بن یزید بن خُنَیس مخزومی، ابویحییٰ یا ابوبکر، مکی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۲ھ کو فوت ہوا۔

☆ عبیداللہ بن محمد:

محمد بن عبیداللہ کے ترجمہ میں ہے۔

☆ عبیداللہ بن مسلم قرشی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، اور اسے مسلم بن عبیداللہ بھی کہا گیا ہے اور یہی زیادہ مشہور ہے آئے گا۔ (=٦٦٣٦)

۴۳۳۹۔ ق۔ عبیداللہ بن مسلم یا ابن ابومسلم، حضرمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں اور انہیں تابعی بھی کہا جاتا ہے۔

۴۳۴۰۔ بخ۔ عبیداللہ بن مضارب:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۴۱۔ خ، م، د، س۔ عبیداللہ بن معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابوعمرو بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابن معین نے اس پر اس کے بھائی مثنیٰ کو ترجیح دی ہے، ۳۷ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیداللہ بن معیہ:

اسے عبداللہ کہا جاتا ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۷)

۴۳۴۲۔ق۔عبیداللہ بن مغیرہ بن ابو بردہ کنانی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۴۳۔ت،ق۔عبیداللہ بن مغیرہ بن مُعَیقیب،ابو مغیرہ سَبَئی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۴۔خ،م،د،س،ق۔عبیداللہ بن مقسم مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ مشہور'' راوی ہے۔

۴۳۴۵۔ع۔عبیداللہ بن موسیٰ بن باذام عبسی کوفی،ابو محمد:

نویں طبقہ کا ''ثقہ شیعہ'' راوی ہے،ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی احادیث میں ابو نعیم سے زیادہ قابل اعتماد ہے اور سفیان ثوری کی احادیث میں اسے چھوٹا قرار دیا گیا ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۴۶۔د۔عبیداللہ بن نضر بن عبداللہ بن مطر قیسی،ابو نضر بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عبیداللہ بن ابو نہیک:

عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۶۶۹)

۴۳۴۷۔د۔عبیداللہ بن ہُرَیر ابن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج انصاری حارثی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆عبیداللہ بن یثم:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۶۸۳)

۴۳۴۸۔ت،س۔عبیداللہ بن وازع کلابی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۴۹۔د۔عبیداللہ بن ابووزیر ''وَزَر بھی کہا گیا ہے اور اضافت کے بغیر عبید بھی کہا جاتا ہے'' ابوداؤد کا شیخ:

اس کا حال غیر معروف ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۵۰۔بخ،ت،ق۔عبیداللہ بن ولید وَصّافی، ابواسماعیل کوفی، عجلی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۳۵۱۔س۔عبیداللہ بن یزید بن ابراہیم حرانی، قُرْ دُوانی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۵۲۔س۔عبیداللہ بن یزید طائفی:

چوتھے طبہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۵۳۔ع۔عبیداللہ بن ابویزید مکی، مولی آل قارظ بن شیبہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الحدیث'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۱۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۵۴۔ق۔عبیداللہ بن یوسف جُبیری، ابوحفص بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۳۵۵۔بخ۔عبیداللہ:

اس نے موسیٰ بن طلحہ سے روایت کیا ہے اور اس سے لیث بن ابوسلیم نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۵۶۔د۔عبیداللہ، باہلہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عبید اللہ، ابویحییٰ التمیمی:

یہ ابن موہب ہے۔(=۴۳۱۱)

☆عبید اللہ الخولانی:

یہ ابن اسود ہے۔(=۴۲۷۶)

☆عبید اللہ، ابورہم کا غلام:

درست عبید ''اضافت کے بغیر'' ہے۔(=۴۳۸۴)

عُبَید (اضافت کے بغیر) نام کے راویوں کا ذکر

۴۳۵۷۔س۔عبید بن آدم بن ابوایاس عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ کو فوت ہوا۔

☆عبید بن الاخ:

درست حریث ہے۔(=۱۱۷۹)

۴۳۵۸۔ر،ت،ق۔عبید بن اسباط بن محمد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۵۹۔خ۔عبید بن اسماعیل قرشی، ہباری ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبید اللہ ہے'':

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۶۰۔بخ،ت۔عبید بن ابوامیہ حنفی یا ایادی، ابوفضل لحام، کوفی، یعلیٰ کا والد واخویہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۱۔م،د،س،ق۔عبید بن براء بن عازب انصاری حارثی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۲۔د۔عبید بن تعلی طائی فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۳۔د۔عبید بن ثمامہ مرادی، مصری ''عتبہ بھی کہا جاتا ہے ابن یونس نے اسی پر اعتماد کیا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''متقبول'' راوی ہے۔

۴۳۶۴۔د۔عبید بن جُبَیر قبطی، مولی ابی بصرہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ انہی میں سے تھا جنہیں مقوس نے ماریہ کے ساتھ بھیجا تھا اس صورت میں اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، جبکہ یعقوب بن سفیان نے اسے ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے اور ابن خزیمہ نے کہا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا۔

۴۳۶۵۔خ،م،د،تم،س،ق۔عبید بن جریج تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۶۔س۔عبید بن ابو جعد غطفانی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۶۷۔م،د،ق۔عبید بن حسن مزنی یا ثعلبی، ابو الحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۶۸۔ع۔عبید بن حُنَین مدنی، ابو عبداللہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ قلیل الحدیث'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۶۹۔د،س۔عبید بن خالد سلمی، بَہزی، ابو عبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہوئے اور حجاج کی حاکمیت تک زندہ رہے۔

۴۳۷۰۔تم،س۔عبید بن خالد محاربی ''عُبَیدہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن خلف:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ازار گھسیٹنے کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۳۷۱۔س۔عبید بن خَشْخَاش:

تیسرے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۳۷۲۔بخ،ہ۔عبید بن رفاعہ بن رافع بن مالک انصاری، زرقی ''اسے عبیداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں پیدا ہوا اور عجلی نے اس کی توثیق کی ہے۔

☆عبید بن زید بن عقبہ:

اس پر سعید بن عبید کے ترجمہ میں تنبیہ گزر چکی۔ (=۲۳۵۹)

۴۳۷۳۔ع۔عبید بن سبّاق، مدنی ثقفی، ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۷۴۔م،س،ق۔عبید بن سعید بن ابان بن سعید بن عاص اموی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۷۵۔ق۔عبید بن سلمان طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۷۶۔تمییز۔عبید بن سلمان اغر ''کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ کا بھائی ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۷۷۔تمییز۔عبید بن سلیمان ''یاء کی زیادتی کے ساتھ ہے'' باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

مرو کے مقام پر فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۳۷۸۔د۔عبید بن سَوِیَّہ، انصاری، ابوسویہ، ابن حبان کے نزدیک ابوسُوَید آیا ہے درست پہلا ہی ہے:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے سبیعہ اسلمیہ سے سماع کیا ہے۔

☆عبید بن ابوصالح:

درست محمد بن عبیداللہ بن ابوصالح ہے عنقریب آئے گا، ق۔(=۶۱۱۶)

۴۳۷۹۔ق۔عبید بن طفیل مقریٔ:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۸۰۔تمییز۔عبید بن طفیل غطفانی، ابوسیدان، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۳۸۱۔قد۔عبید بن ابوطلحہ مکی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عبید بن عامر:

درست عبیداللہ ہے۔(=۴۳۰۲، ۳۹۰۹)

۴۳۸۲۔د۔عبید بن عبدالرحمٰن مزنی، ابوعبیدہ بصری صیرفی:

صید کے لقب سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۸۳۔د،ق۔عبید بن ابوعبید ''ابوعبید کا نام کثیر ہے'' ابورُہم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۸۴۔د۔عبید بن عُقیل ہلالی، ابوعمرو بصری، الضریر المعلم:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۸۵۔ع۔عبید بن عمیر بن قتادہ لیثی، ابوعاصم مکی:

مسلم کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا جبکہ دیگر حضرات نے اسے کبار تابعین میں شمار کیا ہے اور اہل مکہ کا قاص تھا اس کی ثقاہت پر اتفاق ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوا۔

۴۳۸۶۔د۔عبید بن عمیر، ابن عباس کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۳۸۷۔تمییز۔عبید بن عمیر اصحی، ابوعثمان:

اس نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۸۸۔۴۔عبید بن فیروز شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوضحاک کوفی:

جزیرہ فرد کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۳۸۹۔ق۔عبید بن قاسم اسدی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ یہ ثوری کا بھانجا ہے نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور ابوداؤد نے اسے متہم بالوضع کیا ہے۔

☆عبید بن کثیر:

یہ ابن ابوعبید ہے۔(=۴۳۸۳)

۴۳۹۰۔س۔عبید بن محمد محاربی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے۔

۴۳۹۱۔خ،د،ت،س۔عبید بن ابومریم مکی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۹۱۔ق۔عبید بن معاذ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ بن خبیب کے چچا ہیں۔

☆عبید بن مغیرہ،ابوالمغیرہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆عبید بن مقسم:

درست عبیداللہ ہے گزر چکا۔(=۴۳۴۴)

۴۳۹۲۔م،خد،س۔عبید بن مہران کوفی،مکتب:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۴۳۹۳۔س۔عبید بن مہران وزان،ابوالاشعث بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۹۴۔ق۔عبید بن میمون تیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوعباد،مدنی،مقرئ:

ساتویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۳۹۵۔ق۔عبید بن نسطاس عامری،کوفی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۴۳۹۶۔ تمییز۔ عبید بن نسطاس مدنی، کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۳۹۷۔ م،۴۔ عبید بن نَضْلَہ خزاعی، ابو معاویہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے ذکر کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۳۹۸۔ د۔ عبید بن ہشام حلبی، ابو نعیم، جرجانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا۔

۴۳۹۹۔ ت۔ عبید بن واقد قیسی یا لیثی، ابو عباد:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عبید بن ابو وَزَر:

عبیداللہ بن ابو وزیر کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۳۴۹)

۴۴۰۰۔ ق۔ عبید بن وَسِیم جمال، بکری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۰۱۔ س۔ عبید بن وکیع بن جراح:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۰۲۔ س۔ عبید بن یحیٰ اسدی، ابو سلیم کوفی:

رقہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۳۔ ی،م،س۔ عبید بن یعیش محاملی، ابو محمد کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ یا ۲۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۴۔ ت۔ عبید سُنُوطا ''ابن سنوطا بھی کہا جاتا ہے'' ابو الولید مدنی:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۴۰۵۔ نخ۔ عبید کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۰۶۔ د، س۔ عبید مولی سائب مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عبید الصید:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۴۳۸۲)

☆ عبید مکتب:

یہ ابن مہران ہے۔ (=۴۳۹۲)

☆ عبید ابو عامر اشعری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۹۹)

☆ عبید، من روایۃ الجریری، عن ابن بریدۃ عنہ:

درست فضالہ بن عبید ہے۔ (=۵۳۹۴)

عَبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۰۷۔ق۔عبیدہ بن بلال عَمّی ، بصری:

بخاری فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۰۸۔خ،۴۔عبیدہ بن حمید کوفی ، ابوعبدالرحمٰن المعروف حذاء (موچی) تیمی یا لیثی یا ضبی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق نحوی'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پاکر ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

☆عبیدہ بن خداش:

یہ ابوخداش ہے۔ (=۴۴۱۴)

۴۴۰۹۔ت۔عبیدہ بن ابورائطہ مجاشعی ، کوفی ، حذاء:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۱۰۔فق۔عبیدہ بن ربیعہ کوفی:

ابن ماکولا نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ عَبید ''ہاء کے بغیر'' ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۱۱۔م،۴۔عبیدہ بن سفیان بن حارث بن حضرمی ، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۱۲۔ع۔عبیدہ بن عمرو سَلمانی ''لام پر فتحہ کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'' مرادی ، ابوعمرو کوفی:

تابعی کبیر، مخضرمی، ''فقیہ پختہ کار'' راوی ہے، شریح کو جب کسی مسئلہ میں مشکل پیش آتی تو اس سے پوچھا کرتے تھے ۷۲ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا بلکہ درست یہ ہے کہ ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۱۳۔د،س۔عبیدہ بن مُسافع، دیلی مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۱۴۔د،س۔عبیدہ، ابوخداش ہجیمی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

عُبیدہ نام کے راویوں کا ذکر

۴۴۱۵۔ت،ق۔عبیدہ بن اسود بن سعید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات تدلیس کرتا ہے۔

۴۴۱۶۔خت، د، ت، ق۔عبیدہ بن مُعَتِّب ضبی، ابو عبد الرحیم کوفی ضریر:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، صحیح بخاری میں صرف ایک مقام پر قربانی کے بارے میں اس کی حدیث آئی ہے۔

۴۴۱۷۔ق۔عبیدہ بن میمون تیمی، ابو عبیدہ خزاز بصری، عطار:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

باب ـ ع ت

۴۴۱۸ـ ۴ـ عتاب بن اُسید ابن ابوعیص ابن امیہ اموی، ابوعبدالرحمٰن یا ابو محمد مکی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں مکہ کا امیر تھا اور واقدی کے ذکر کے مطابق اسی دن فوت ہوا جس دن ابوبکر صدیق فوت ہوئے جبکہ طبری نے ذکر کیا ہے کہ حضرت عمر کی طرف سے ۲۱ھ کو مکہ پر عامل تھا۔

۴۴۱۹ـ خ، د، ت، س ـ عتاب بن بشیر جزری، ابوالحسن یا ابوسہل، بنوامیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۹۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۲۰ـ س ـ عتاب بن حنین یا ابن ابوحنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۱ـ ق ـ عتاب بن زیاد خراسانی، ابوعمرو مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۲۲ـ د ـ عتاب بن عبدالعزیز حمّانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۳ـ ت ـ عتاب بن مثنیٰ بن خولان قشیری ابوالمثنیٰ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۲۴ـ ق ـ عتاب مولی ہرمز، یا ابن ہرمز، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۲۵۔خ،م،کد،س،ق۔عِتْبَان ابن مالک بن عمرو بن عجلان انصاری،سالمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت معاویہ کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۴۴۲۶۔مد۔عتبہ بن تمیم تنوخی،ابوسَبا،شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عتبہ بن ثمامہ:

عبید کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۶۳)

۴۴۲۷۔عخ،۴۔عتبہ بن ابوحکیم ہمدانی،ابوالعباس اُرْدُنّی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے،صور میں ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۴۲۸۔ق۔عتبہ بن حماد بن خُلَید،ابوخلید دمشقی،القاریٔ،امام الجامع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۲۹۔د،ت،ق۔عتبہ بن حمید ضبی،ابومعاذ یا ابومعاویہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۴۴۳۰۔ر۔عتبہ بن سعید سلمی،ابوسعید حمصی ''اسے دجین بھی کہا جاتا ہے'':

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عتبہ بن شداد:

یحییٰ بن سلیم کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۵۶۳)

۴۴۳۱۔قد۔عتبہ بن ضمرہ بن حبیب بن صہیب زُبیدی،حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۳۲۔ع۔عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن عبداللہ بن مسعود ہذلی،ابوعُمَیس،مسعودی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۳۳۔س۔عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ یحمدی، ابوعبداللہ مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۳۴۔ت۔عتبہ بن عبداللہ یا ابن عبید اللہ'' کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زرعہ بن عبدالرحمٰن ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۴۳۵۔بخ،د۔عتبہ بن عبدالملک سہمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۳۶۔د،ق۔عتبہ بن عبد سلمی، ابوالولید:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے پہلے قریظہ میں شریک ہوئے تھے، ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۷ھ کوفوت ہوئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ۹۰ھ کے بعد ہوئے۔

۴۴۳۷۔ق۔عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری:

اس کی حدیث کی سند میں اضطراب ہے اور عبداللہ بن ابوداؤد نے ذکر کیا ہے کہ یہ بیعت رضوان میں شریک تھے پس یہ صحابی ابن صحابی ہیں۔

۴۴۳۸۔م،ت،س،ق۔عتبہ بن غزوان ابن جابر مازنی، حلیفِ بنوعبدشمس:

جلیل القدر مہاجر بدری صحابی ہیں اور یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بصرہ میں اپنی حویلی بنائی ۱۷ھ کوفوت ہوئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۴۳۹۔تمییز۔عتبہ بن غزوان رقاشی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۴۴۰۔س۔عتبہ بن فرقد بن یربوع سلمی، ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور یہ وہی صحابی ہیں جنہوں نے حضرت عمر کے زمانے میں موصل فتح کیا تھا۔

۴۴۴۱۔د،س۔عتبہ بن محمد بن حرث بن نوفل ہاشمی:

اسے مقبہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلا نام زیادہ راجح ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۴۲۔خ،م،د،س،ق۔عتبہ بن مسلم مدنی ''یہ ابن ابوعتبہ ہے'' تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۴۳۔ق۔عتبہ بن نُدّ ر، سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مصر میں شریک تھے دمشق فروکش ہوئے ۸۴ھ کو فوت ہوئے۔

۴۴۴۴۔ق۔عتبہ بن یقظان راسبی، ابوعمرو ''ابوزحّارہ بھی کہا جاتا ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عثرِیس:

یہ عبداللہ بن حسان عنبری ہے۔(=۳۲۷۳)

۴۴۴۵۔بخ،ت،س،ق۔عُتَیّ ابن ضمرہ تمیمی سعدی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۴۶۔عس۔عُتَیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عتیق:

یہ حضرت ابوبکر صدیق ہیں۔(=۳۴۶۷)

۴۴۴۷۔د،س۔عَتِیک ابن حارث بن عتیک انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

باب۔ع ث

۴۴۴۸۔خ،۴۔عثام بن علی بن ہُجیر عامری کلابی، ابوعلی کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۱۹۴ھ یا ۱۹۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۴۹۔۴۔عثمان بن اسحاق بن عُرشہ، قرشی عامری مدنی:

دوری کی روایت میں ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۵۰۔ق۔عثمان بن اسماعیل بن عمران ہذلی، ابومحمد دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۱۔ع۔عثمان بن اسود بن موسیٰ مکی، مولیٰ بنی جُمع:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۵۰ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۴۵۲۔خ،م،س۔عثمان بن جبلہ ابن ابورَوّاد، عتکی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۵۳۔ق۔عثمان بن جبیر انصاری، مولیٰ ابوایوب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۴۔ق۔عثمان بن جہم ہجری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۵۔بخ۔عثمان بن حارث، ابورَوّاع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۵۶۔د۔عثمان بن ابوحازم بجلی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۵۷۔د،ق۔عثمان بن حاضر، ابوحاضر قصہ گو:

اسے عثمان بن ابوحاضر بھی کہا جاتا ہے مگر یہ وہم ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۴۵۸۔مد،س۔عثمان بن حصن بن علاّق، دمشقی مولیٰ قریش:

حصن اور علاق کے درمیان یا عثمان اور حصن کے درمیان عبیدہ کی زیادتی کے ساتھ بھی اس کا نسب بیان کیا جاتا ہے اور عثمان بن عبدالرحمٰن ابن حصن بن عبیدہ بن علاق اور حصن وعبیدہ کے بغیر بھی بیان کیا جاتا ہے، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۵۹۔د،س۔عثمان بن حکم جذامی مصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۱۶۳ھ کو فوت ہوا، ابن وہب کے بیان کے مطابق یہ پہلا شخص ہے جس نے مصر میں مسائل مالک کو رائج کیا۔

۴۴۶۰۔س۔عثمان بن حکیم بن ذبیان اودی، ابوعمر کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۶۱۔خت،م،۴۔عثمان بن حکیم بن عباد بن حُنَیف، انصاری اوسی، ابوسہل مدنی ثم کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عثمان بن ابوحمید:

یہ ابن عمیر ہے آئے گا۔ (=۴۵۰۷)

۴۴۶۲۔بخ،ت،س،ق۔عثمان بن حنیف بن واہب انصاری اوسی، ابوعمرو مدنی، اس سے پہلے راوی کے والد کا چچا:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں کوفہ کی زمین کی پیمائش کے لئے مقرر کیا تھا اور حضرت علی نے جمل سے پہلے بصرہ پر۔ خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۴۶۳۔م،ق۔عثمان بن حَیّان ابن معبد بن شداد مُرّی،ابومَغراء،دمشقی:

ولید بن عبدالملک کی طرف سے مدینہ پر عامل تھا،عمر بن عبدالعزیز اسے ظلم کے ساتھ متصف کرتے تھے۔ ۱۰۵ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۶۴۔ق۔عثمان بن خالد بن عمر بن عبداللہ بن ولید بن عثمان بن عفان اموی عثمانی،ابوعفان مدنی،ابومروان کاوالد:

دسویں طبقہ کا''متروک الحدیث''راوی ہے۔

☆عثمان بن خرزاذ:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=۴۴۹۰)

۴۴۶۵۔ت،عثمان بن ربیعہ بن عبداللہ بن ہُدَیر تیمی مدنی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۴۶۶۔خ۔عثمان بن ابورواد عتکی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوعبداللہ بصری:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۴۴۶۷۔م۔عثمان بن زائدہ مقریٔ،ابومحمد کوفی عابد:

ری کے مقام پر فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا''ثقہ زاہد''راوی ہے۔

☆عثمان بن ابوزرعہ:

یہ ابن مغیرہ سے آئے گا۔(=۴۵۲۰)

۴۴۶۸۔ت،س۔عثمان بن زفر بن مزاحم تیمی،ابوزفر یا ابوعمر،کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''صدوق''راوی ہے ۱۸ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۶۹۔د۔عثمان بن زفر جہنی،دمشقی:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ عثمان بن ساج:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔ (=۴۵۰۶)

۴۴۷۰۔ د،س۔ عثمان بن سائب جمحی، مکی، مولیٰ ابی محذورہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۱۔ د،ت۔ عثمان بن سعد کاتب، ابوبکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۴۷۲۔ د،س،ق۔ عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو حمصی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۷۳۔ ر۔ عثمان بن سعید یا ابن عمار کوفی، الزیات الطبیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

☆ عثمان بن سعید دمشقی:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (=۴۵۱۴)

۴۴۷۴۔ تمییز۔ عثمان بن سعید بن مرہ قرشی، ابوعبداللہ کوفی مکفوف:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۵۔ عخ۔ عثمان بن سلیمان بن ابوحثمہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۶۔ خت، م، د، تم، س، ق۔ عثمان بن ابوسلیمان بن جبیر بن مطعم قرشی نوفلی، مکی، قاضیٔ مکہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ عثمان بن سہل:

عیسیٰ بن سہل کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۵۲۹۶)

۴۴۷۷۔ بخ،د،ت،ق۔عثمان بن ابوسودہ مقدسی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۷۸۔ س۔عثمان بن شماس یا ابن بجّاش ''کہا گیا ہے کہ یہی زیادہ درست ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۷۹۔ د۔عثمان بن صالح بن سعید خیاط خُلقانی بغدادی،مروی الاصل،بنوکنانہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۵۶ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۸۰۔ خ،س،ق۔عثمان بن صالح بن صفوان سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ مصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے یہ ثابت ہے کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے ایک جن صحابی کو دیکھا ہے بعمر ۷۵ برس ۲۱۹ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۸۱۔ ت۔عثمان بن ضحاک مدنی ''کہا جاتا ہے کہ یہ حزامی ہے'':

''ضعیف'' ہے یہ بات ابوداؤد نے کہی ہے،ترمذی نے کہا ہے کہ درست ضحاک بن عثمان ہے یعنی اس میں قلب (الٹ پلٹ) ہوا ہے،ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۸۲۔ م،د۔عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عثمان ابن عبدالدار عبدری حجبی:

مشہور صحابی ہیں ۴۲ھ کوفوت ہوئے۔اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اجنادین کے روز شہید ہوئے مگر عسکری نے اسے باطل قرار دیا ہے۔

۴۴۸۳۔ بخ،د،ق۔عثمان بن ابوعاتکہ سلیمان ازدی،ابوحفص دمشقی،قصہ گو:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم علی بن یزید الہانی کی روایت میں محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے، ۱۵۲ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۸۴۔ ع۔عثمان بن عاصم بن حصین اسدی،کوفی ابوحصین:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کارسنی'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۲۷ھ کوفوت ہوا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ

اس کے بعد ہوا، اور یہ کہتا تھا کہ عاصم بن بہدلہ اس سے ایک سال بڑا ہے۔

۴۴۸۵۔م،۴۔عثمان بن ابوالعاص ثقفی، طائفی، ابوعبداللہ:

مشہور صحابی ہیں نبی کریم ﷺ نے انہیں طائف پر مقرر کیا تھا اور بصرہ کے مقام پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۴۸۶۔س۔عثمان بن عبداللہ بن اسود طائفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۸۷۔د،ق۔عثمان بن عبداللہ بن اوس بن ابواوس ثقفی طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۴۸۸۔ق۔عثمان بن عبداللہ بن حکم بن حارث حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۴۸۹۔خ،ق۔عثمان بن عبداللہ بن عبداللہ بن سراقہ ابن معتمر عدوی، ابوعبداللہ مدنی، عمر کا پوتا:

اس کی والدہ زینب بنت عمر ہے، ثقہ راوی ہے مکہ مکرمہ پر والی مقرر رہا ۱۱۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۰۔س۔عثمان بن عبداللہ بن محمد بن محرز زاذ:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۱ھ کو فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۸۲ھ کی ابتداء میں ہوا۔

۴۴۹۱۔خ،م،ت،س،ق۔عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی اعرج:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۴۹۲۔خ،د،ت۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ تیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۴۹۳۔ت۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عمر بن سعد بن ابووقاص زہری وقاصی،ابوعمرو مدنی''اس کے جداعلیٰ''ابووقاص مالک'' کی طرف نسبت کرتے ہوئے اسے مالکی بھی کہاجاتا ہے:

ساتویں طبقہ کا''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے،خلافتِ رشید میں فوت ہوا۔

۴۴۹۴۔د،س،ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن مسلم حرانی،المعروف طائفی:

نوویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے تاہم اکثر مجہول اور ضعیف راویوں سے روایت کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کی تضعیف کی گئی ہے یہاں تک ابن نمیر نے اس کی طرف کذب کی نسبت کی ہے جبکہ ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے ۲۰۲ھ کوفوت ہوا۔

۴۴۹۵۔ت،ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن سالم جمحی،بصری:

مضبوط نہیں ہے،آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۴۹۶۔مد۔عثمان بن عبدالرحمٰن:

چھٹے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۴۴۹۷۔ق۔عثمان بن عبدالرحمٰن:

اس نے ابراہیم بن ابوعبلہ سے روایت کیا ہے،احتمال ہے کہ یہ طرائفی ہو،وگرنہ''مجہول'' ہے۔

۴۴۹۸۔تم،ق۔عثمان بن عبدالملک مکی،مؤذن:

اسے مستقیم کہاجاتا ہے پانچویں طبقہ کا''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۴۴۹۹۔ت۔عثمان بن عبید تھمی:

ساتویں طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۰۰۔م،د،س۔عثمان بن عثمان غطفانی،ابوعمرو قاضی بصری:

آٹھویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے تاہم بسااوقات وہم کرجاتا ہے۔

۴۵۰۱۔خ،م،د،س،ق۔عثمان بن عروہ بن زبیر بن عوام مدنی ''ہشام کا چھوٹا بھائی ہے مگر اس سے پہلے فوت ہوا'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۰۲۔خد،ق۔عثمان بن عطاء بن ابو مسلم خراسانی،ابو مسعود مقدسی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۵ھ کو فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۵۱ھ کو ہوا۔

۴۵۰۳۔ع۔عثمان بن عفان بن ابو وقاص بن امیہ بن عبد شمس اموی،امیر المؤمنین،ذوالنورین:

سابقین اولین وخلفاء اربعہ اور عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں،ذوالحجہ کے مہینے میں عیدالاضحیٰ کے بعد ۳۵ھ کو شہید ہوئے ان کا دور خلافت ۱۲ برس ہے اور انہوں نے ۸۰ برس عمر پائی اس سے کم اور زیادہ بھی بتلائی گئی ہے۔

۴۵۰۴۔ع۔عثمان بن عمر بن فارس عبدی بصری ''اصلاً بخاری کا رہنے والا ہے'':

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ یحییٰ بن سعید اس سے خوش نہیں تھے،۲۰۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۰۵۔خت،د،ق۔عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی،مدنی،قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے منصور کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۴۵۰۶۔س۔عثمان بن عمرو بن ساج،جزری،بنو امیہ کا غلام:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے نوویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۵۰۷۔د،ت،ق۔عثمان بن عُمَیر ''ابن قیس بھی کہا جاتا ہے مگر درست یہ ہے کہ قیس اس کے والد کا دادا ہے اور یہ عثمان بن ابو حمید ہے''بجلی،ابوالیقظان،کوفی،اعمیٰ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا تدلیس کرتا تھا اور تشیع میں غلو کرتا تھا،۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۵۰۸۔خ،م،د،س۔عثمان بن غیاث راسبی یا زہرانی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۵۰۹۔ق۔عثمان بن فائد قرشی، ابولبابہ بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔ 39

۴۵۱۰۔خ،ت۔عثمان بن فرقد عطار، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرتا ہے۔

☆عثمان بن قیس:

میرے نزدیک یہ ابوالیقظان ہے جو کہ قریب ہی گزرا ہے۔ق (=۴۵۰۷)

ایک دوسرا شیخ بھی ہے جسے:

۴۵۱۱۔عثمان بن قیس (کہا جاتا ہے):

اس سے حسان بن حجاج روایت کرتا ہے ابن حبان نے اسے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ اس سے پہلے والے ہی طبقہ کا ہے۔

۴۵۱۲۔س۔عثمان بن کعب قرظی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۱۳۔خ،م،د،س،ق۔عثمان بن محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی، ابوالحسن بن ابوشیبہ کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ شہیر، صاحب اوہام'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ قرآن حفظ نہیں کرتا تھا، بعمر ۸۳ برس ۲۳۹ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۱۴۔د۔عثمان بن محمد بن سعید رازی، دشتکی، انماطی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۱۵۔۴۔عثمان بن محمد بن مغیرہ بن اخنس ثقفی، اخنسی، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے اوہامات سرزد ہوئے ہیں۔

۴۵۱۶۔م،س۔عثمان بن مرہ بصری، مولیٰ قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۵۱۷۔ت،عس۔عثمان بن مسلم بن ہرمز''اسے عثمان بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۵۱۸۔۴۔عثمان بن مسلم بتّی،ابوعمرو بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام سلیمان ہے،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے حضرات نے اس پر افتاء بالرائے کا عیب لگایا ہے ۱۴۳ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۱۹۔ق۔عثمان بن مطر شیبانی،ابوالفضل یا ابوعلی بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۲۰۔خ،۴۔عثمان بن مغیرہ ثقفی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابومغیرہ کوفی اعشی:

یہ عثمان بن ابوزرعہ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۲۱۔س۔عثمان بن موہب:

اس نے انس سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ عثمان بن عبداللہ بن موہب نہیں ہے۔

۴۵۲۲۔ت۔عثمان بن ناجیہ خراسانی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۵۲۳۔ق۔عثمان بن نعیم بن قیس رعینی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۲۴۔بخ،د۔عثمان بن نہیک ازدی ابونہیک بصری،قاریٔ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۲۵۔خ،س۔عثمان بن ہیثم بن جہم بن عیسیٰ عبدی،ابوعمرو بصری،مؤذن:

دسویں طبقہ کے حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور تلقین قبول کرتا تھا ۲۲۰ھ کو رجب کے مہینے میں فوت ہوا۔

۴۵۲۶۔د،ت۔عثمان بن واقد بن محمد بن زید بن عبید اللہ بن عمر عمری، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۲۷۔س۔عثمان بن ولید یا ابن ابو ولید ملی الاخنسیین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۲۸۔ق۔عثمان بن یحییٰ حضرمی:

ازدی نے اس کی تضعیف کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۲۹۔ت۔عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۳۰۔س۔عثمان بن یمان حدَّانی، ابو محمد لولوی، ہروی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عثمان احلافی:

یہ ابن حکیم ہے۔(=۴۴۶۱)

☆عثمان بتی:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۴۵۱۸)

۴۵۳۱۔م،د،ت،س۔عثمان شحام عدوی، ابو سلمہ بصری:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام میمون یا عبد اللہ ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۵۳۲۔د۔عُثیم (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن کثیر بن کلیب حضرمی یا جہنی، حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۳۳۔قد۔عثیم بن نسطاس، مدنی، عبید کا بھائی آل کثیر بن صلت کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

باب۔ ع ج ۔ ومابعدھا

۴۵۳۴۔ خت،م،۴۔ عجلان، مدنی، فاطمہ بنت عتبہ کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۳۵۔س۔ عجلان مدنی، مُشْمَعِل کا غلام:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے اور پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۴۵۳۶۔د۔ عُجَیر (تصغیر کے صیغہ سے ہے) ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی، رکانہ کا بھائی:

مشائخ قریش میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور انہی میں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے حرم کی حدود کو تازہ کرنے کیلئے بھیجا تھا۔

۴۵۳۷۔خت،۴۔ عدَّاء ابن خالد بن ہوذہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہوں نے اور ان کے والد محترم نے ایک ساتھ ہی اسلام قبول کیا تھا،۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۴۵۳۸۔ بخ۔ عدی بن ارطاۃ فزاری، عمر بن عبد العزیز کا عامل:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۱۰۲ھ کو قتل ہوا۔

۴۵۳۹۔ع۔ عدی بن ثابت انصاری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اس پر شیعیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۱۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۰۔ع۔ عدی بن حاتم بن عبد اللہ بن سعد بن حَشْرَج طائی، ابوطریف:

مشہور صحابی ہیں فتنہ ارتداد میں ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے اور فتوحات عراق اور حضرت علی کی جنگوں میں شریک تھے، بعمر ۱۲۰ برس ۶۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۱۔د،س،ق۔عدی بن دینار مدنی، ام قیس بنت محصن کا غلام:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۴۵۴۲۔د۔عدی بن زید جذامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

۴۵۴۳۔د،س،ق۔عدی بن عدی بن عَمِیرہ کندی، ابوفروہ جزری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے موصل پر عامل رہا ہے ۱۲۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۴۔م،د،س،ق۔عدی بن عمیرہ کندی، ابوزرارہ، پہلے والے راوی کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۴۵۴۵۔ق۔عدی بن فضل تیمی، ابوحاتم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۷۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۴۶۔تمییز۔عدی بن فضل ''فُضَیل اور عظیم کے وزن پر فَصِیل بھی کہا جاتا ہے'' بصری، دوسرا:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۴۷۔مد۔عذافر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۵۴۸۔قد۔عَرَاک ابن خالد بن یزید بن صالح بن صبیح مُرّی، ابوضحاک دمشقی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۵۴۹۔ع۔عراک بن مالک غفاری، کنانی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے یزید بن عبدالملک کے دورِ خلافت میں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۵۰۔۴۔عِرْبَاض ابن ساریہ سلمی، ابونجیح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اصحاب صفہ میں سے تھے، حمص فروکش ہوئے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۴۵۵۱۔مد۔عَرَبی ''نسب کے لفظ سے ہے'' ابن صالح، ابوصالح حجام:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۵۲۔د،س۔عُرَس ابن عمیرہ کندی، سابقہ عدی کے بھائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں، کہا گیا ہے کہ عمیرہ ان کی والدہ ہے اور ان کے والد کا نام قیس بن سعید بن ارقم ہے اور ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۴۵۵۳۔س۔عَرْعَرہ ابن برِند، سامی، ناجی، ابوعمرو بصری:

اس کا لقب کُرْمَان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے دادا کا نام ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۴۵۵۴۔د،ت،س۔عرفجہ ابن اسعد بن کَرِب، تمیمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

۴۵۵۵۔م،د،س۔عرفجہ بن شریح یا شراحیل یا شریک یا ضریح اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۴۵۵۶۔س۔عرفجہ بن عبداللہ ثقفی یا سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۵۷۔سی۔عرفجہ بن عبدالواحد اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۵۸۔ع۔عروہ بن جعد ''ابن ابو جعد بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عیاض ہے'' بارقی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے اور یہ وہاں کے پہلے قاضی تھے۔

۴۵۵۹۔خ،م،د،س۔عروہ بن حارث ہمدانی کوفی،ابوفروہ اکبر:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۶۰۔د،س،ق۔عروہ بن رُوَیم لخمی،ابوالقاسم:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت ارسال کرتا ہے،صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۶۱۔ع۔عروہ بن زبیر بن عوام بن خویلد اسدی،ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا اور خلافت عثمانی کی ابتداء میں پیدا ہوا تھا۔

۴۵۶۲۔د۔عروہ ''عُزْرہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن سعید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے سند میں شک کے ساتھ آیا ہے۔

۴۵۶۳۔تمییز۔عروہ بن سعید بصری،حسن بن سفیان کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے۔

۴۵۶۴۔۴۔عروہ بن عامر مکی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے شگون کے بارے میں اس سے حدیث مروی ہے ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۵۶۵۔د،تم،ق۔عروہ بن عبداللہ بن قُشَیر جعفی،ابومَہَل:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۶۶۔بخ،م،س۔عروہ بن عیاض بن عبد،القاری ''ابن عدی بن خیار بھی کہا جاتا ہے'' نوفلی مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے عیاض بن عروہ بھی کہا جاتا ہے۔

۴۵۶۷۔د۔عروہ بن محمد بن عطیہ سعدی:

یمن پر عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے عامل تھا،چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۶۸۔۴۔عروہ بن مُضَرِّس، طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حج کے بارے میں ایک حدیث مروی ہے۔

۴۵۶۹۔ع۔عروہ بن مغیرہ بن شعبہ ثقفی، ابویعفور، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۰۔س۔عروہ بن نزّال، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے نزال بن عروہ بھی کہا گیا ہے۔

۴۵۷۱۔د، ت، ق۔عروہ مزنی، حبیب بن ابوثابت کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۷۲۔بخ، س۔عُریان ابن ہیثم بن اسود نخعی، کوفی، اعور:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۳۔س، ق۔عَرِیب ابن حمید، ابوعمار دُہنی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۷۴۔س۔عزرہ ابن تمیم بصری:

اس سے قتادہ نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۵۔خ، م، قد، ت، س، ق۔عزرہ بن ثابت بن ابوزید بن اخطب انصاری بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عزرہ بن سعید:

عروہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۵۶۲)

۴۵۷۶۔م، د، ت س۔عزرہ بن عبدالرحمٰن بن زرارہ خزاعی، کوفی، اعور، قتادہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۷۷۔ د،ق۔ عزرہ بن یحییٰ:

اس نے شبرمہ کے قصہ میں سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے اور اس سے قتادہ نے روایت کیا ہے بیہقی کی روایت میں نسبت کی گئی ہے ابوعلی نیشاپوری نے بھی اسی پر اعتماد کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۷۸۔ د،ت۔ عِسْل ''عَسَل بھی کہا گیا ہے'' تمیمی، ابوقرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۷۹۔ س۔ عِصَام ابن بشیر کعبی حارثی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے متجاوز ایک لمبی عمر پائی ہے۔

۴۵۸۰۔ خ۔ عصام بن خالد حضرمی، ابواسحاق حمصی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۸۱۔ بخ۔ عصام بن زید مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۸۲۔ صد۔ عصام بن طلیق، طفاوی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۸۳۔ د،س،ق۔ عصام بن قدامہ بجلی یا جدلی، ابومحمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ عصام بن نعمان:

قیس کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۶۰۱)

۴۵۸۴۔ د،ت،س۔ عصام مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۴۵۸۵۔ ق۔ عِصْمَہ ابن راشد اُملُوکی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۸۶۔س،ق۔عصمہ بن فضل نُمیری،ابوالفضل نیشاپوری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۸۷۔تمییز۔عصمہ بن فضل:

اس نے یعلیٰ بن عبید سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اسے پہلے راوی سے جدا کیا ہے تاہم ان دونوں کے ایک ہی راوی ہونے کا احتمال موجود ہے۔

۴۵۸۸۔عصمہ بن مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، عبدالحق کا گمان ہے کہ نسائی نے سرقہ کے متعلقہ ان کی حدیث نقل کی ہے مگر ابن قطان نے اس پر تعاقب کیا ہے۔

☆عطاء بن خالد:

درست عطاف ہے۔ (=۴۶۱۲)

۴۵۸۹۔بخ،د،ت۔عطاء بن دینار ہذلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوریان ''ابوطلحہ بھی کہا گیا ہے'' مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے سوائے صحیفہ سے سعید بن جبیر سے اس کی روایت کے ۱۲۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۰۔تمییز۔عطاء بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوطلحہ:

پہلے راوی سے متاخر ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۵۹۱۔ع۔عطاء بن ابورَباح ''ابورباح کا نام اسلم ہے'' قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل تاہم کثیر الارسال'' راوی ہے مشہور قول کے مطابق ۱۱۴ھ کو فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ آخر عمر میں اس کا تھوڑا سا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۴۵۹۲۔خ،۴۔عطاء بن سائب ابومحمد ''ابوسائب بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا ۱۳۶ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۳۔خ،م،س،ق۔عطاء بن صہیب انصاری، ابونجاشی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۵۹۴۔ت۔عطاء بن عجلان حنفی، ابو محمد بصری عطار:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے بلکہ ابن معین اور فلاس وغیرہما نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے۔

۴۵۹۵۔س۔عطاء بن ابو علقمہ بن حارث بن نوفل ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۵۹۶۔س،ق۔عطاء بن فرّوخ، مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۵۹۷۔ت،ق۔عطاء بن قرہ سَلُولی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲ھ کو فوت ہوا۔

۴۵۹۸۔س۔عطاء بن ابو مروان اسلمی، ابو مصعب مدنی:

کوفہ فروکش ہوا اور اس کے والد کا نام سعید ہے عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۹۹۔تم،س،ق۔عطاء بن مسلم خفاف، ابو مخلد کوفی:

حلب فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کر جاتا ہے ۹۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۰۔م،۴۔عطاء بن ابو مسلم، ابو عثمان خراسانی:

اس کے والد کے نام میسرہ ہے اور عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت وہم کر جاتا ہے اور ارسال و تدلیس کرتا ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے۔

۴۶۰۱۔خ،م،د،س،ق۔عطاء بن ابو میمونہ بصری، ابو معاذ:

اس کے والد ابو میمونہ کا نام منیع ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۰۲۔ع۔عطاء بن مِینا، مدنی یا بصری، ابو معاذ:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۰۳۔ بخ،د،ت۔عطاء بن نافع کیخارانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آگے آنے والا راوی عطاء بن یعقوب ہے۔(=۴۶۰۶)

۴۶۰۴۔ع۔عطاء بن یزید لیثی، مدنی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعمر ۸۰ برس ۱۰۵ھ یا ۱۰۷ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۰۵۔ع۔عطاء بن یسار ہلالی، ابو محمد مدنی، میمونہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل صاحبِ مواعظ وعباوت'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۶۰۶۔م۔عطاء بن یعقوب مدنی، ابن سباع کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۰۷۔ت،س،ق۔عطاء، ابو احمد بن جحش کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۰۸۔خ،د،س۔عطاء، ابوالحسن سُوائی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۰۹۔بخ،د،ت،س۔عطاء عامری، طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۱۰۔ت،س۔عطاء شامی، انصاری:

ساحل میں فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۱۱۔س۔عطاء مدنی، ام صُبَیَّہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عطاء الزیات: عن ابی ہریرۃ:

درست عطاء ہے اور یہ ابن ابو رباح ہے اور اس نے ابو صالح الزیات کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت

کیا ہے۔س (=۴۵۹۱،۱۸۴۱،۸۴۲۶)

۴۶۱۲۔ بخ،قد،ت،س۔عطّاف ابن خالد بن عبداللہ بن عاص مخزومی،ابوصفوان مدنی:

ساتویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے،مالک سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۱۳۔د،ق۔عطیہ بن بُسر مازنی،عبداللہ کا بھائی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۴۶۱۴۔تمییز۔عطیہ بن بسر ہلالی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے پہلے والے راوی اور اس میں بخاری اور ابن حبان نے فرق کیا ہے۔

۴۶۱۵۔د،س،ق۔عطیہ بن حارث،ابورَوق ہمدانی،کوفی،صاحب التفسیر:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۴۶۱۶۔بخ،د،ت،ق۔عطیہ بن سعد بن جُنادہ،عوفی جَدَلی،کوفی ابوالحسن:

تیسرے طبقہ کا''صدوق شیعہ مدلس''راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۱۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۱۷۔ق۔عطیہ بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۱۸۔فق۔عطیہ بن سلیمان،ابوالغیث:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۴۶۱۹۔ق۔عطیہ بن عامر جہنی:

دوسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے اس سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۰۔تمییز۔عطیہ بن عامر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے اہل شام نے روایت کیا ہے ان سے ایک دوسری حدیث آتی ہے۔

۴۶۲۱۔د،ت،ق۔عطیہ بن عروہ سعدی،عروہ بن محمد کا دادا:

اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے،بسا اوقات اسے عطیہ بن سعد کہا گیا ہے،صحابی ہے شام فروکش ہو گیا تھا اس سے تین احادیث آتی ہیں۔

۴۶۲۲۔خت،م،۴۔عطیہ بن قیس کلابی،ابو یحییٰ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

☆عطیہ بن قیس:

پیٹ کے بل سونے کی کراہت کے متعلقہ حدیث کے راوی طخفہ بن قیس کے اسماء میں سے ایک ہے۔(=۳۰۱۰)

۴۶۲۳۔۴۔عطیہ قُرَظی:

صغیر صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا جاتا ہے کہ کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۴۶۲۴۔س۔عَفّان ابن سیار باہلی،ابو سعید جرجانی،قاضیِ جرجان:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے۔

۴۶۲۵۔ع۔عفان بن مسلم بن عبداللہ باہلی،ابو عثمان صفار،بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابن مدینی نے کہا ہے کہ اسے جب کسی حدیث کے ایک حرف میں بھی شک ہوتا تو اسے چھوڑ دیتا تھا اور بسا اوقات وہم کر جاتا تھا،ابن معین نے کہا ہے کہ ہم نے صفر ۲۱۹ھ میں اس کے حافظہ میں کچھ کمی محسوس کی مگر یہ اس کے چند دن بعد ہی فوت ہو گیا۔

۴۶۲۶۔ت،ق۔عُفَیر ابن معدان حمصی،مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۶۲۷۔عس۔عفیف بن سالم موصلی،بجلی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۲۸۔د۔عفیف بن عمرو بن مسیب سہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۲۹۔س۔عفیف کندی، اشعث کا چچا واخوہ لامہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حضرت علی کے فضیلت کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

(باب۔ع ق)

۴۶۳۰۔عَقّار ابن مغیرہ بن شعبہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

۴۶۳۱۔د،س،ق۔عقبہ بن اوس سدوسی، بصری:

اسے یعقوب بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دونوں بھائی ہیں، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۳۲۔م۔عقبہ بن تَوام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۳۔ق۔عقبہ بن ابوثُبیت، راسبی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۳۴۔خ،د،ت،س۔عقبہ بن حارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف نوفلی، مکی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۶۳۵۔م،س۔عقبہ بن حریث تغلبی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۳۶۔ع۔عقبہ بن خالد بن عقبہ سکونی، ابومسعود کوفی، المجدّر:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے ۸۸ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۳۷۔تمییز۔عقبہ بن ابوزینب:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی مگر یہاں عقبہ ابن ابوثبیت اور اس

تمییز کرنے کیلئے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

۴۶۳۸۔د،س۔عقبہ بن سیّار یا ابن سنان، ابو جُلاس، شامی:

بصرہ فرو کش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۳۹۔عقبہ بن شداد:

یحیٰ بن سلیم بن زید کے ترجمہ میں ہے ''تہذیب'' میں اسی طرح ہے مگر وہاں اس کا ترجمہ ذکر نہیں کیا، یہ چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، عقیلی نے اس کا ذکر کیا ہے اور اسے ''منکر الحدیث'' کہا ہے۔(=۷۵۶۲)

۴۶۴۰۔خ،م،د،ق۔عقبہ بن صُہبان، ازدی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۴۱۔ع۔عقبہ بن عامر جہنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی کنیت کے بارے میں سات اختلافی اقوال پائے جاتے ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور یہ ہے کہ ان کی کنیت ابو حماد ہے، معاویہ کی طرف سے تین سال مصر پر حاکم مقرر رہے اور فاضل فقیہ تھے ۶۰ھ کے قریب فوت ہوئے۔

۴۶۴۲۔ت۔عقبہ بن عبداللہ الاصم رفاعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، اور جس نے اصم اور رفاعی میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے جیسا کہ ابن حبان۔

۴۶۴۳۔ق۔عقبہ بن عبدالرحمٰن بن ابو معمر حجازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۴۴۔خ،م،س۔عقبہ بن عبدالغافر ازدی عوذی ابو نہار بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

☆عقبہ بن عبید، ابو رحال:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۷)

40

۴۶۴۵۔س،ق۔عقبہ بن علقمہ بن حُدَیج مَعَافری، بَیرُوتی:

جس نے اسے علقمہ بن حدیج کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگراس کا بیٹا محمد اس کی روایات میں ایسی چیزیں داخل کر دیتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں، ۲۰۴ھ کو فوت ہوا۔

۴۶۴۶۔ت۔عقبہ بن علقمہ یشکری، ابوالجنوب، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۶۴۷۔ع۔عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ انصاری، ابومسعود بدری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ سے پہلے فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۴۸۔س۔عقبہ بن قبیصہ بن عقبہ عامری کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۴۹۔د،س۔عقبہ بن مالک لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے۔

۴۶۵۰۔بخ،د،ت،س۔عقبہ بن مسلم تُجیبی، ابومحمد مصری، امام الجامع:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۴۶۵۱۔م،د،ت،ق۔عقبہ بن مُکرَم عَمّی، ابوعبدالملک بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۵۲۔تمییز۔عقبہ بن مکرم بن عقبہ بن مکرم کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۵۳۔تمییز۔عقبہ بن مکرم ضبی۔ابونعیم کوفی، پہلے راوی کا دادا:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۵۴۔خ۔عقبہ بن وسّاج، ازدی بصری:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد زاویہ یا جماجم میں فوت ہوا۔

۴۶۵۵۔د۔عقبہ بن وہب عامری، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عقبہ، عبدالرحمٰن کا والد، ''ابو عقبہ بھی کہا گیا ہے'':

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۵۷)

۴۶۵۶۔د۔عقبہ جہنی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے گری پڑی چیزوں کے بارے میں حدیث آتی ہے جسے ابوداؤد نے تعلیقاً ذکر کیا ہے۔

۴۶۵۷۔ق۔عقبہ، شامی:

اس سے گھوڑے تیار رکھنے کے بارے میں حدیث آتی ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۵۸۔ت۔عقبہ عقیلی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عقبہ مجدر:

یہ ابن خالد ہے گزر چکا۔(=۳۶۳۶)

۴۶۵۹۔د۔عَقِیل ابن جابر بن عبداللہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۶۰۔بخ، د، س۔عقیل بن شبیب ''سعید بھی کہا گیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۶۱۔س، ق۔عقیل بن ابوطالب ہاشمی، حضرت علی اور حضرت جعفر کے بھائی ''عمر میں بڑے تھے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نسب کے عالم تھے ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوئے۔

۴۶۶۲۔د، س، ق۔عقیل بن طلحہ سلمی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۴۶۶۳۔ د۔ عقیل بن مدرک سلمی یا خولانی، ابوالازہر، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۶۴۔ د۔ عقیل بن معقل بن منبہ یمانی، وہب کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۶۵۔ ع۔ عُقَیل ابن خالد بن عَقِیل اَیلی، ابوخالد اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے پہلے مدینہ پھر شام پھر مصر فروکش ہوا، صحیح قول کے مطابق ۱۴۴ھ کو فوت ہوا۔

باب۔ع ک

۴۶۶۶۔ت،ق۔عکراش ابن ذؤیب سعدی،ابوصہباء:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں مروی ہیں ۱۰۰ھ تک زندہ رہے۔

۴۶۶۷۔ت۔عکرمہ بن ابوجہل بن ہشام مخزومی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ کے روز اسلام لائے اوران کا اسلام اچھا ہوگیا،صحیح قول کے مطابق حضرت ابوبکر کے دورخلافت میں شام میں شہید ہوئے۔

۴۶۶۸۔خ،م،د،ت،س۔عکرمہ بن خالد بن عاص بن ہشام مخزومی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے عطاء کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۶۹۔تمییز۔عکرمہ بن خالد بن سلمہ بن عاص بن ہشام مخزومی:

ضعیف ہےاور پہلے والے راوی سے کافی چھوٹا ہے۔

۴۶۷۰۔ق۔عکرمہ بن سلمہ بن ربیعہ:

چوتھے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۴۶۷۱۔خ،م،س،ق۔عکرمہ بن عبدالرحمان بن حارث بن ہشام مخزومی،ابوعبداللہ مدنی،ابوبکر کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہےاس سے کم حدیثیں آتی ہیں ۱۰۳ھ کوفوت ہوا۔

۴۶۷۲۔خت،م،۴۔عکرمہ بن عمار عجلی،ابوعمار یمامی،بصری الاصل:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم غلطی کرجاتا ہے اور یحییٰ بن ابوکثیر سے اس کی روایت میں اضطراب پایاجاتا ہےمزید برآں اس کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی۔

۴۶۷۳۔ع۔عکرمہ، ابوعبداللہ، ابن عباس کا غلام، بربری الاصل:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار تفسیر کا عالم'' راوی ہے ابن عمر سے اس کی تکذیب ثابت نہیں اور نہ ہی اس سے کوئی بدعت ثابت ہے، ۱۰۴ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

باب۔ع ل

۴۶۷۴۔م،ت،س،ق۔عِلْباء ابن احمر یشکُری بصری:

چوتھے طبقہ کا قراء میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۶۷۵۔عس۔علباء بن ابو علباء کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۶۷۶۔بخ۔علقمہ بن بَجَالہ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۶۷۷۔ق۔علقمہ بن ابو جمرہ ضُبَعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆علقمہ بن حدیج:

درست عقبہ بن علقمہ بن حدیج ہے گزر چکا۔(=۴۶۴۵)

۴۶۷۸۔۴۔علقمہ بن عبداللہ بن سنان'' کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام عمرو ہے، اور یہ بکر بن عبداللہ مزنی کا بھائی ہے'' بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۷۹۔ع۔علقمہ بن ابو علقمہ بلال مزنی، عائشہ کا غلام ''یہ علقمہ بن ام علقمہ ہے اور اس کا نام مرجانہ ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ علامہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۸۰۔ق۔علقمہ بن عمرو بن حصین عطاردی، ابو الفضل کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے غریب احادیث مروی ہیں ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۱۔ع۔علقمہ بن قیس بن عبداللہ نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ عابد'' راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۷۰ھ کے بعد ہوا۔

۴۶۸۲۔ع۔علقمہ بن مَرْثد حضرمی، ابوحارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۸۳۔ق۔علقمہ بن نضلہ مکی کنانی ''کندی بھی کہا گیا ہے'':

صغیر تابعی اور مقبول راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۶۸۴۔ی،م،۴۔علقمہ بن وائل بن حُجر حضرمی، کوفی:

صدوق راوی ہے مگر اس نے اپنے والد سے سماع نہیں کیا۔

۴۶۸۵۔ع۔علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا، عبدالملک کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

علی نام کے راویوں کا ذکر

جن راویوں کی میں نے کنیت ذکر نہیں کی ان کی کنیت ابوالحسن ہے۔

۴۶۸۶۔خ۔علی بن ابراہیم واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ بخاری کا شیخ آنے والا راوی علی بن عبداللہ بن ابراہیم ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کر دیا گیا ہے یا آنے والا راوی ابن اشکاب ہے۔(=۴۷۵۹، ۴۷۱۳)

۴۶۸۷۔ت۔علی بن اسحاق ابوالحسن سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی، ترمذی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۸۔تمییز۔علی بن اسحاق بن مسلم حنظلی سمرقندی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۸۹۔د،عس۔علی بن اعبد:

سند میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۶۹۰۔ع۔علی بن اقمر بن عمرو ہمدانی، وادعی، ابووازع کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۶۹۱۔خت، د، ت۔علی بن بحر بن بَرّی، بغدادی فارسی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۲۔۴۔علی بن بذیمہ، جزری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۶۹۳۔س۔علی بن بکار بصری، زاہد:

ثغر کی سرحدی چھاؤنی میں فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۴۶۹۴۔تمییز۔علی بن بکار مصیصی، دوسرا:

پہلے والے راوی سے متاخر ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۶۹۵۔ت،ق۔علی بن ابوبکر بن سلیمان اَسفَذَنی ''مرو کی ایک بستی کی طرف نسبت ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات غلطی کر جاتا ہے اور عبادت گزار تھا۔

۴۶۹۶۔د،ت۔علی بن ثابت جزری، ابواحمد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات غلطی کر جاتا ہے، ازدی نے بلا دلیل اس کی تضعیف کی ہے۔

۴۶۹۷۔س،ق۔علی بن ثابت دہان عطار کوفی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۸۔خ،د۔علی بن جعد بن عبید جوہری، بغدادی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۶۹۹۔ت۔علی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی علوی، موسیٰ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۰۔خ،م،ت،س۔علی بن حُجر ابن ایاس سعدی، مروزی:

پہلے بغداد پھر مرو فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب یا ۱۰۰ برس عمر پا کر ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۱۔س۔علی بن حرب بن محمد بن علی طائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فاضل'' راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پا کر ۲۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۲۔تمییز۔علی بن حرب بن عبدالرحمٰن جُنْدَیْسا پوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰۳۔ق۔علی بن حَزَوَّر، کوفی ''یہ علی ابن ابوفاطمہ ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''متروک، متشدد شیعہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۴۔ق۔علی بن حسن بن ابوحسن برّاد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۰۵۔م،ق۔علی بن حسن بن سلیمان حضرمی، واسطی الاصل، کوفی، المعروف ابوشعثاء:

اس کی کنیت ابوالحسن یا حسین ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۰۶۔ع۔علی بن حسن بن شقیق، ابوعبدالرحمٰن مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۰۷۔د۔علی بن حسن بن موسیٰ ہلالی ''یہ ابن ابوعیسیٰ دارابجردی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆علی بن حسن بن نشیط:

علی ابن حفص کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۷۲۰)

۴۷۰۸۔س۔علی بن حسن اللانی، کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۰۹۔ت۔علی بن حسن کوفی:

گویا یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۴۷۱۰۔ تمییز۔ علی بن حسن تمیمی، بزاز کوفی:

کُراع کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۱۱۔ تمییز۔ علی بن حسن سماک یا سمان ابوالحسین کوفی:

ابن مندہ نے اسے کنیتوں میں ذکر کیا ہے اور میرے نزدیک یہ اللائی ہے۔

۴۷۱۲۔ فق۔ علی بن حسن ہرثمی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۱۳۔ د، ق۔ علی بن حسین بن ابراہیم بن حر عامری، ابن اِشکاب ''یہ اس کے والد کا لقب ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ بخاری کے قول ''حدثنا علی بن ابراہیم'' سے یہی مراد ہے۔

۴۷۱۴۔ س۔ علی بن حسین بن حرب قاضی، ابوعبید بن حربویہ:

بارہویں طبقہ کا جلیل القدر ''ثقہ فقیہ مشہور'' راوی ہے دارقطنی نے اسی بات پر اعتماد کیا ہے کہ نسائی نے اس کی حدیث نقل کی ہے ۳۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۵۔ ع۔ علی بن حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمی، زین العابدین:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد فقیہ فاضل مشہور'' راوی ہے ابن عیینہ نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی قرشی نہیں دیکھا، ۹۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۴۷۱۶۔ د، س۔ علی بن حسین بن مطر درہمی بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۷۔ بخ، م، ۴۔ علی بن حسین بن واقد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۸۔ د۔ علی بن حسین رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱۹۔م،د،ت،س۔علی بن حفص مدائنی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۲۰۔خ۔علی بن حفص مروزی:

عسقلان فروکش ہوا، بخاری نے کہا ہے کہ میں نے ۱۷ھ کو عسقلان میں اس سے ملاقات کی ہے، ابوحاتم نے اس پر تعاقب کیا ہے کہ یہ علی بن حسن بن نُشَیط ہے جس سے اس سال عسقلان میں بخاری کی ملاقات ہوئی تھی۔ اور یہ دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۲۱۔خ،س۔علی بن حکم بن ظَبْیَان، انصاری مروزی، مؤدب:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰ھ میں ہوا۔

۴۷۲۲۔خ،۴۔علی بن حکم بُنانی، ابوالحکم مصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اس کی تضعیف کی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۳۔بخ،م،س۔علی بن حکیم بن ذُبیان، اودی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۴۔تمییز۔علی بن حکیم بن زاہر خراسانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۲۵۔تمییز۔علی بن حکیم عبداللہ بن شوذب کا بھانجا:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۲۶۔تمییز۔علی بن حکیم بَحدری:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۲۷۔د۔علی بن حوشب ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابوسلیمان دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۲۸۔س۔علی بن خالد مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ابوہریرہ اور ابوامامہ سے روایت کرتا ہے اور اس سے ضحاک بن عثمان اور سعید بن ابوہلال نے روایت کیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

۴۷۲۹۔م،ت،س۔علی بن خشرم ''جعفر کے وزن پر ہے'' مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۵۷ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆علی بن ابوخصیب:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (=۴۷۹۲)

۴۷۳۰۔ق۔علی بن داؤد بن یزید قنطری، ادمی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۱۔ع۔علی بن داود ''ابن دُوَاد بھی کہا جاتا ہے''، ابوالمتوکل ناجی، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۲۔بخ،م،۴۔علی بن رباح بن قصیر ''طویل کی ضد ہے'' لخمی، ابوعبداللہ مصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور عُلَی (تصغیر ہے) سے مشہور ہے مگر یہ عُلَی کہنے سے ناراض ہو جاتا تھا، ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۳۔ع۔علی بن ربیعہ بن نضلہ والبی، ابوالمغیرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے العلاء بن صالح نے روایت کیا ہے اور ''حدثنا علی بن ربیعۃ البجلی'' کہا ہے جبکہ بخاری نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

☆علی بن زیاد یمامی:

درست ابوالعلاء بن زیاد ہے اور اس کا نام عبداللہ ہے گزر چکا، اور یہ نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، ق۔ (۳۳۲۸)

۴۷۳۴۔بخ،م،۴۔علی بن زید بن عبداللہ بن زہیر بن عبداللہ بن جدعان تیمی ،بصری،حجازی الاصل:

یہ علی بن زید بن جدعان کے نام سے معروف ہے اس کے والدمحترم کو اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۷۳۵۔س۔علی بن ابوسارہ شیبانی یا ازدی بصری:

اسے علی بن محمد بن ابوسارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۳۶۔ق۔علی بن سالم بن شوال ''مہینے کے نام پر ہے''

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۳۷۔س،فق۔علی بن سعید بن جریر نسائی:

نیشاپور فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ حدیث'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۷۳۸۔ت،س۔علی بن سعید بن مسروق کندی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳۹۔ق۔علی بن سلمہ بن عقبہ قرشی لبقی ،نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا، کہا جاتا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۴۷۴۰۔ق۔علی بن سلیمان شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۴۱۔د،س۔علی بن سہل بن قادم رملی ،نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۲۔تمییز۔علی بن سہل بن مغیرہ بزاز ،بغدادی،نسائی الاصل:

عفان بن مسلم کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے عفانی کے لقب سے معروف تھا، یہ گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور پہلے والا راوی اس سے کافی بڑا ہے، جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۷۴۳۔تمییز۔علی بن سہل مدائنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۷۴۴۔خ۔علی بن سوید بن منجوف، ابوالفضل سدوسی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۷۴۵۔س۔علی بن شعیب بن عدی سمسار بزاز بغدادی، فارسی الاصل:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۴۶۔د،س۔علی بن شمّاخ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۴۷۔بخ،د،ق۔علی بن شیبان بن محرز یمامی، حنفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کا بیٹا عبدالرحمٰن روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۴۷۴۸۔م،۴۔علی بن صالح بن صالح بن حی، ہمدانی، ابومحمد کوفی، حسن کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۷۴۹۔ت۔علی بن صالح مکی، عابد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۵۰۔تمییز۔علی بن صالح، بیاع الاکسیہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۵۱۔تمییز۔علی بن صالح بغدادی، صاحب مصلی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ لاپرواہ تھا۔

۴۷۵۲۔تمییز۔علی بن صالح مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۷۵۳۔ع۔علی بن ابو طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کے چچا کا بیٹا اور آپ ﷺ کا داماد:

سابقین اولین میں سے ہیں ایک جماعت نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ انہوں نے (بچوں میں سے) سب سے پہلے اسلام قبول کیا ہے، اور یہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں ۴۰ھ کو رمضان کے مہینے میں فوت ہوئے اور یہ اس روز زمین پر زندہ تمام بنی آدم سے باجماع اہل السنہ افضل تھے۔ راجح کے قول کے مطابق انہوں نے ۶۳ برس عمر پائی۔

۴۷۵۴۔م،د،س،ق۔علی بن ابوطلحہ سالم، بنوعباس کا غلام:

حمص فروکش ہوا، اس نے ابن عباس سے ارسال کیا ہے اور انہیں دیکھا نہیں، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۵۔د،ت،س۔علی بن طلق بن منذر بن قیس حنفی، یمامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۴۷۵۶۔ق۔علی بن ظبیان ابن ہلال عبسی کوفی، قاضی بغداد:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۷۔ت۔علی بن عابس، اسدی کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۷۵۸۔د،ت،ق۔علی بن عاصم بن صہیب واسطی تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کرتا ہے اور اس پر اڑ جاتا ہے مزید برآں اس پر تشیع کا الزام بھی لگایا گیا ہے، ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۵۹۔خ۔علی بن عبداللہ بن ابراہیم بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۶۰۔خ،د،ت،س،فق۔علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح سعدی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو الحسن بن المدینی،بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار امام،اپنے معاصرین میں سے حدیث اور اس کی علل کی سب سے زیادہ معرفت رکھنے والا'' راوی ہے یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ جتنا میں نے اپنے آپ کو علی بن مدینی کے سامنے چھوٹا پایا ہے اتنا کسی استاد کے سامنے نہیں پایا،اور اس کے بارے میں اس کے شیخ ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ جتنا یہ مجھ سے فائدہ اٹھاتا ہے میں اس سے کہیں زیادہ اس سے علمی فائدہ حاصل کرتا ہوں،نسائی فرماتے ہیں کہ یوں لگتا ہے کہ اسے اللہ رب العزت نے حدیث کی خدمت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔حضرات نے اس پر فتنہ خلق قرآن میں اس مسئلہ کو قبول کرنے کا عیب لگایا ہے لیکن یہ اپنے بارے میں خوف کھاتے تھے جلد ہی سنبھل گئے اور انہوں نے اس مسئلہ سے توبہ کر لی،صحیح قول کے مطابق ۲۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

۴۷۶۱۔بخ،م،۴۔علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی،ابو محمد:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۲۔م،۴۔علی بن عبداللہ بارقی،ازدی،ابوعبداللہ بن ابو ولید:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۴۷۶۳۔۴۔علی بن عبدالاعلیٰ ثعلبی،کوفی احول:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۷۶۴۔خت،ت،س۔علی بن عبدالحمید بن مصعب مَعْنِی،کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور نابینا تھا،۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۵۔س۔علی بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مغیرہ مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

اس کا لقب عَلَّان ہے اور اصلاً کوفہ کا رہنے والا تھا،گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۶۔م،د،س۔علی بن عبدالرحمٰن مُعاوی انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆**علی بن عبدالعزیز:**

یہ ابن غراب ہے آئے گا، ق۔(=۴۷۸۳)

☆**علی بن عبیداللہ بن ابورافع:**

درست عبیداللہ بن علی بن ابورافع ہے گزر چکا۔(=۴۳۲۲)

☆**علی بن عبیداللہ بن طباخ:**

یہ علی بن ابوہاشم ہے آئے گا۔(=۴۸۱۲)

۴۷۶۷۔ بخ، د، ق۔ علی بن عبید انصاری، مدنی، ابواسید کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۶۸۔ م، س۔ علی بن عثام ابن علی عامری کوفی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۶۹۔ س۔ علی بن عثمان بن محمد بن سعید نفیلی، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۷۰۔ س۔ علی بن عثمان بن محمد بن سعید بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مزی نے کہا ہے کہ یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے والا راوی ہی ہو۔

۴۷۷۱۔ ق۔ علی بن عروہ قرشی دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۷۷۲۔ ت، س۔ علی بن علقمہ انماری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۳۔ بخ، ہہ۔ علی بن علی بن نجاد، رفاعی، یشکری، ابواسماعیل بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عبادت گزار تھا، اور کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا، ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۷۷۴۔ بخ۔علی بن عمارہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۵۔ د۔علی بن عمر بن علی بن حسین بن علی ابن ابو طالب ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۷۷۶۔ ق۔علی بن عمرو بن حارث بن سہل انصاری، ابو ہُبَیرہ، بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۶۰ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۴۷۷۷۔ مد۔علی بن عمرو ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

۴۷۷۸۔ بخ۔علی بن العلاء خزاعی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۷۹۔ خ،م۔علی بن عیاش الْہانی حمصی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۰۔ ت۔علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، کراجکی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۱۔ تمییز۔علی بن عیسیٰ مخرّمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۲۔ تمییز۔علی بن عیسیٰ کوفی:

بغداد فرد کش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۸۳۔ س،ق۔علی بن غراب ''پرندے کے نام سے ہے'' فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے''، کوفی قاضی:

فلکی نے کہا ہے کہ غراب لقب ہے اور یہ عبد العزیز ہے مروان بن معاویہ نے اس کا نام رکھا ہے اور ایک مرتبہ علی بن

ابو ولید کہا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس کرتا تھا اور شیعہ تھا، ابن حبان نے اس کی تضعیف میں افراط سے کام لیا ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

☆علی بن ابو فاطمہ:

یہ ابن حزور ہے گزر چکا۔ (=۴۷۰۳)

۴۷۸۴۔س۔علی بن فضیل بن عیاض تمیمی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اپنے والد سے پہلے فوت ہوا۔

۴۷۸۵۔د،ت،س۔علی بن قادم خزاعی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆علی بن قاسم:

درست عبدالاعلیٰ ہے۔ (=۳۷۳۶)

۴۷۸۶۔د۔علی بن ماجدہ سہمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۸۷۔ع۔علی بن مبارک ہُنائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس کے پاس یحییٰ بن ابو کثیر سے دو کتابیں تھیں ان میں سے ایک کا سماع ہے اور دوسری کا ارسال ہے فلہٰذا اس سے کوفیوں کی حدیث میں کچھ کلام ہے۔

۴۷۸۸۔س۔علی بن مثنیٰ طہوی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸۹۔تمییز۔علی بن مثنیٰ بن یحییٰ تمیمی، موصلی، حافظ ابویعلیٰ کا والد:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۷۹۰۔ت۔علی بن مجاہد بن مسلم قاضی، کابلی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے امام احمد کے شیوخ میں اس سے زیادہ کوئی ضعیف نہیں ہے، ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۷۹۱۔عس،ق۔علی بن محمد بن اسحاق طنافسی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۵ھ میں ہوا۔

۴۷۹۲۔ق۔علی بن محمد بن ابوخصیب، قرشی کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۳۔س۔علی بن محمد بن زکریا بغدادی، ابومضاء:

رقہ فروکش ہوا، اس کا لقب میمون ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۴۷۹۴۔س۔علی بن محمد بن عبداللہ بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ نفیلی علی بن عثمان ہو۔ (=۴۷۶۹)

۴۷۹۵۔س۔علی بن محمد بن علی بن ابومضاء مصیصی، قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۷۹۶۔ع۔علی بن مدرک نخعی، ابومدرک کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۹۷۔تمییز۔علی بن مدرک کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۷۹۸۔بخ، ت، ق۔علی بن مسعدہ باہلی، ابوحبیب بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۴۷۹۹۔خ، د، س۔علی بن مسلم بن سعید طوسی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۰۔ع۔علی بن مُسہر، قرشی کوفی، قاضیِ موصل:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نابینا ہونے کے بعد اس نے غریب حدیثیں بیان کی ہیں ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۱۔ت،س۔علی بن معبد بن شداد رقی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ فقیہ" راوی ہے ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۲۔س۔علی بن معبد بن نوح بغدادی، الصغیر:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۳۔ت،س،ق۔علی بن منذر طریقی، کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۴۔ق۔علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ہاشمی:

اسے رِضَی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے اور گڑبڑ اس سے روایت کرنے والے بعض حضرات کی طرف سے ہے، ۲۰۳ھ میں فوت ہوا اور پچاس برس مکمل نہیں کر پایا۔

۴۸۰۵۔س،ق۔س،ق۔علی بن میمون رقی عطار:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۶۔ت،ق۔علی بن نزار بن حیان اسدی کوفی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۸۰۷۔ع۔علی بن نصر بن علی جہضمی، بصری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۸۔م،د،ت،س۔علی بن نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی، پہلے والے راوی کا پوتا:

گیارہویں طبقہ کا "ثقہ حافظ" راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۰۹۔د،ق۔علی بن نُفَیل جزری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱۰۔ بخ،م،۴۔علی بن ہاشم بن بَرِید کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۸۱ھ میں ہوا۔

۴۸۱۱۔ق۔علی بن ہاشم بن مرزوق ہاشمی، رازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۱۲۔خ۔علی بن ابو ہاشم عبید اللہ بن طبراخ:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے قرآن (کے غیر مخلوق ہونے) میں توقف کرنے کی وجہ سے اس پر کلام کیا گیا ہے۔

۴۸۱۳۔خ۔علی بن ہیثم بغدادی، صاحب طعام:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے خطیب نے بخاری کے شیخ اور صاحب طعام محاملی کے شیخ میں فرق کیا ہے۔

۴۸۱۴۔خ،د،س،ق۔علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک ابن عجلان زُرَقی، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱۵۔د،ق۔علی بن یزید بن رکانہ بن عبد یزید مطلبی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۸۱۶۔عس۔علی بن یزید بن سلیم صُدَائی، اکفانی:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے نوویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۱۷۔ت،ق۔علی بن یزید بن ابو زیاد الہانی، ابو عبد الملک دمشقی، قاسم بن عبد الرحمٰن کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۸۱۸۔س۔علی ابو الاسود کوفی:

درست سہل ابو الاسد ہے، دارقطنی وغیرہ کا کہنا ہے کہ اس کے نام اور کنیت میں شعبہ نے غلطی کی ہے۔ چوتھے طبقہ کا

''مقبول'' راوی ہے۔

☆علی بن المدینی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۴۷۶۰)

☆علی، بلانسبت:

اسحاق بن سعید اور خلف بن خلیفہ سے اس نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن جعد ہے، خ۔(=۴۶۹۸)

☆علی، بلانسبت:

اس نے مالک بن سعیر سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سلمہ یا ابن مدینی ہے، خ۔(=۴۷۳۹، ۴۷۶۰)

عَمّار اور عُمارہ نام کے راویوں کا ذکر

☆عمار بن اکیمہ:

عمارہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(= ۴۸۳۷)

۴۸۱۹۔س۔عمار بن حسن ہلالی، ابوالحسن رازی:

نسافروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۰۔س، ق۔عمار بن خالد بن یزید بن دینار واسطی، تمار، ابوالفضل یا ابواسماعیل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۱۔م، د، س، ق۔علی بن رُزَیق ضبعی یا تمیمی، ابوالاحوص کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۲۔تمییز۔عمار بن رزیق عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے مرسل احادیث روایت کرتا ہے۔

۴۸۲۳۔ق۔عمار بن سعد قَرَظ۔مؤذن:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۸۲۴۔بخ، د۔عمار بن سعد سَلْہمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے عمر سے ارسال کیا ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۵۔تمییز۔عمار بن سعد تجیبی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۲۶۔ت،ق۔عمار بن سیف ضبی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف الحدیث عابد'' راوی ہے تاہم ۱۶۰ھ میں اپنے معاصرین میں سے سب سے پہلے فوت ہوا۔

☆عمار بن شبیب:

عمارہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۸۴۹)

۴۸۲۷۔د۔عمار بن شعیث ابن عبیداللہ عنبری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۲۸۔ق۔عمار بن طالوت بن عباد جحدری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۲۹۔م،۴۔عمار بن ابوعمار، بنو ہاشم کا غلام، ابوعمر ''ابوعبداللہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۸۳۰۔د۔عمار بن عمارہ، ابوہاشم زعفرانی بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۳۱۔س،ق۔عمار بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی ابوعمرو ''عمارہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۳۲۔م،ت،ق۔عمار بن محمد ثوری، ابوالیقظان کوفی، سفیان ثوری کا بھانجا:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور عبادت گزار تھا ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۳۔م،۴۔عمار بن معاویہ دُہنی، ابومعاویہ بجلی کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۴۔فق۔عمار بن نصر سعدی ابویاسر، مروزی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۵۔تمییز۔عمار بن ہارون،ابو یاسر مستملی بصری،دلال:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۸۳۶۔ع۔عمار بن یاسر بن عامر بن مالک عنسی،ابوالیقظان،مولی بنی مخزوم:

سابقین اولین میں سے بدری جلیل القدر مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جنگ صفین میں ۳۷ھ کو قتل ہوئے۔

☆عمار،مولی بنی حارث اور ابن عباس کا غلام:

یہ ابن ابو عمار ہے گزر چکا۔(=۴۸۲۹)

☆عمار،ابونملہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۱۸)

۴۸۳۷۔ر،۴۔عُمارہ ابن اُکَیمہ لیثی،ابوولید مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار یا عمرو یا عامر ہے اور بغیر نام کے آتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۹ برس ۱۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۸۔س۔عمارہ بن بشیر شامی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۳۹۔بخ،د،ق۔عمارہ بن ثوبان حجازی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۸۴۰۔عخ،ت،ق۔عمارہ بن جُوَین،ابوہارون عبدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''متروک شیعی'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۸۴۱۔۴۔عمارہ بن حدید بَجَلی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۴۲۔س۔عمارہ بن ابوحسن انصاری مازنی،مدنی:

ثقہ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے،اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے

کیونکہ صحابیت کا شرف اس کے والد محترم کو حاصل ہے۔

۴۸۴۳۔خ،۴۔عمارہ بن ابو حفصہ نابت" ثابت بھی کہا جاتا ہے مگر یہ تصحیف ہے فلاس نے اسی پر اعتماد کیا ہے":

چھٹے طبقہ کا" ثقہ" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴۴۔۴۔عمارہ بن خزیمہ بن ثابت انصاری، اوسی، ابوعبداللہ یا ابومحمد، مدنی:

تیسرے طبقہ کا" ثقہ" راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴۵۔م، د، ت، س۔عمارہ بن رُوَیبہ ثقفی ابوزہیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے ۷۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۸۴۶۔تمییز۔عمارہ بن رویبہ، دوسرا:

اس نے حضرت علی سے روایت کیا ہے اور حضرت علی نے اسے ماں باپ میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حکم دیا تھا۔جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۸۴۷۔بخ، د، ت، ق۔عمارہ بن زاذان صیدلانی، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا" صدوق کثیر الخطاء" راوی ہے۔

۴۸۴۸۔ت۔عمارہ بن زَعکَرہ، کندی ابوعدی حمصی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆عمارہ بن سمط:

درست عامر ہے گزر چکا۔(=۳۰۹۱)

۴۸۴۹۔ت، س۔عمارہ بن شبیب سَبَئی" اسے عمار بھی کہا جاتا ہے":

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے کتاب الثقات میں کہا ہے کہ جس نے اسے صحابی گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، ان کی حدیث مصریوں کے ہاں ملتی ہے۔

۴۸۵۰۔د۔عمارہ بن ابوشعثاء:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۴۸۵۱۔ت،ق۔عمارہ بن عبداللہ بن صیاد، ابوایوب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا اور اس کا والد وہی ہے جسے دجال کہا جاتا تھا۔

۴۸۵۲۔د۔عمارہ بن عبداللہ بن طُعْمہ، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۳۔عس۔عمارہ بن عبید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۴۔س۔عمارہ بن عثمان بن حنیف انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۵۵۔د،ق۔عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے حرہ کے روز شہید ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن زبیر کے ساتھ ہوا۔

۴۸۵۶۔ع۔عمارہ بن عمیر تیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے دو سال پہلے فوت ہوا۔

۴۸۵۷۔بخ،د۔عمارہ بن غُرَاب، یحصبی:

تابعی مجہول راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اس نے غلطی کی ہے بلکہ یہ چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۸۵۸۔خت،م،۴۔عمارہ بن غزِیّہ ابن حارث انصاری مازنی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے اور حضرت انس سے اس کی روایت مرسل ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ **عمارہ بن ابوفروہ:**

عمار کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۸۳۱)

۴۸۵۹۔ع۔عمارہ بن قعقاع بن شُبْرُ مَہ، ضبی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے ابن مسعود سے ارسال کیا ہے۔

۴۸۶۰۔بخ۔عمارہ بن مِہْرَ ان مِعْوَلی، ابوسعید بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے عابد ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۶۱۔ر،د۔عمارہ بن میمون:

چھٹے طبقہ کا ''میمون'' راوی ہے لگتا ہے کہ یہ حجازی یا بصری ہے۔

عمر نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت میں نے ذکر نہیں کی اس کی کنیت ابوحفص ہے۔

۴۸۶۲۔س۔عمر بن ابراہیم بن سلیمان بغدادی،ابوالآذان''اذن کی جمع ہے اور یہ لقب ہے اور اس کی کنیت ابوبکر ہے''جزری الاصل:

عراق فروکش ہوا،بارہویں طبقہ کا''ثقہ حافظ''راوی ہے ۲۹۰ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۸۶۳۔قد،ت،س،ق۔عمر بن ابراہیم عبدی بصری،ہَرَوی کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی حدیث میں ضعف پایا جاتا ہے۔

۴۸۶۴۔ت۔عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ مدنی:

ساتویں طبقہ کا''مجہول الحال''راوی ہے۔

۴۸۶۵۔م۔عمر بن اسحاق مدنی،زائدہ کا غلام،حجازی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۸۶۶۔ت۔عمر بن اسماعیل بن مجالد ہمدانی کوفی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''متروک''راوی ہے۔

۴۸۶۷۔م،د،س،ق۔عمر بن ایوب عبدی موصلی:

نویں طبقہ کا''صدوق صاحب اوہام''راوی ہے ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۸۔س۔عمر بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۴۸۶۹۔د۔عمر بن بیان تغلبی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۷۰۔م،۴۔عمر بن ثابت انصاری خزرجی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۴۸۷۱۔بخ،د۔عمر بن جابر حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن جاوان:

عمرو کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۹۹۸)

۴۸۷۲۔د،س۔عمر بن جُعْثُم، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۷۳۔بخ۔عمر بن حبیب مکی، قاضی:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۴۸۷۴۔ق۔عمر بن حبیب بن محمد عدوی قاضی بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۶ھ یا ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۷۵۔د،ت،س۔عمر بن حرملہ یا ابن ابو حرملہ ''کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن حسن بن ابراہیم:

درست محمد بن حسین ہے اور یہ ابن اشکاب ہے۔(=۵۸۲۱)

۴۸۷۶۔م،ف۔عمر بن حسین بن عبداللہ جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو قدامہ مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۷۷۔ت۔عمر بن حفص بن صبیح شیبانی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۸۷۸۔ق۔عمر بن حفص بن عمر بن سعد قرظ، مدنی، مؤذن:

اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۷۹۔د۔عمر بن حفص بن عمر بن سعد بن مالک حمیری ہُوصابی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۰۔خ، م، د، ت، س۔عمر بن حفص بن غِیاث ابن طَلْق کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۱۔د۔عمر بن حفص مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۸۲۔خت، م، د، س، ق۔عمر بن حکم بن ثوبان مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۳۔خت، م، د، ت، س۔عمر بن حکم بن رافع بن سنان مدنی انصاری، حلیفِ اوس:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆عمر بن حکم سلمی:

درست معاویہ ہے اس کے بارے میں مالک کو وہم ہوا ہے، س۔(=۶۷۵۳)

۴۸۸۴۔خت، م، د، ت، ق۔عمر بن حمزہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عمری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمر بن حنہ:

درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۱۸)

۴۸۸۵۔مد۔عمر بن حوشب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۸۸۶۔ت۔عمر بن حیان، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن ابوخثعم:

ابن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۴۹۲۸)

۴۸۸۷۔ق۔عمر بن خطاب بن زکریا راسبی، بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۸۸۸۔ع۔عمر بن خطاب بن نُفَیل ابن عبدالعزی ابن ریاح ابن عبداللہ بن قُرط ابن رَزَاح ابن عدی بن کعب قرشی عدوی، امیر المؤمنین، مشہور:

قدرت نے آپ (رضی اللہ عنہ) کی شخصیت میں بہت سی خوبیاں ودیعت کر رکھی تھیں، ذوالحجہ ۲۳ھ میں شہید ہوئے، اور ۱۰ برس چھ ماہ تک خلیفہ رہے۔

۴۸۸۹۔د۔عمر بن خطاب سِجِستانی، قُشَیری:

اہواز فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر شوال ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۰۔د، ق۔عمر بن خلدہ ''ابن عبدالرحمٰن بن خَلْدَہ بھی کہا جاتا ہے'' انصاری، مدنی، قاضیِ مدینہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۸۹۱۔س۔عمر بن ابوخلیفہ حجاج عبدی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۹۲۔ق۔عمر بن دَرَفْس غسانی، دمشقی ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے'':

آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۴۸۹۳۔خ،د،ت،س،فق۔عمر بن ذر بن عبداللہ بن زرارہ ہمدانی،مرہبی ابوذر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا،وقیل غیر ذالک۔

۴۸۹۴۔ت،ق۔عمر بن راشد بن شجرہ،یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے،جس نے کہا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اسے وہم ہوا ہے اسی طرح جس نے اسے ابن ابوخثعم گمان کیا ہے اسے بھی وہم ہوا ہے۔

☆عمر بن ربیعہ ابوربیعہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۳)

☆عمر بن رماح:

یہ ابن میمون ہے آئے گا۔(=۴۹۷۲)

۴۸۹۵۔م۔عمر بن رُؤبہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۸۹۶۔ق۔عمر بن ریاح عبدی بصری،نابینا:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۸۹۷۔خ،م،س۔عمر بن ابوزائدہ ہمدانی،وادعی کوفی،زکریا کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۸۹۸۔د،ت،ق۔عمر بن زید صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۸۹۹۔س۔عمر بن سالم بن عجلان افطس جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن سالم،ابوعثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۳۹)

۴۹۰۰۔د۔عمر بن سائب بن ابوراشد مصری، مولی بنی زہرہ، ابوعمرو:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے ۱۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۰۱۔ر۔عمر بن ابوسُحَیم، ابومعقل بُہزی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۰۲۔ق۔عمر بن سعد مؤذن، عمار کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۰۳۔س۔عمر بن سعد بن ابووقاص مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم لوگ اس سے بغض اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ حضرت حسین بن علی (رضی اللہ عنہما) کوقتل کرنے والے لشکر کا امیر تھا، اسے مختار نے ۶۵ھ میں یا اس کے بعد قتل کیا، جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے کہ اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ابن معین نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کی وفات کے روز پیدا ہوا تھا۔

۴۹۰۴۔م،۴۔عمر بن سعد بن عبید، ابوداؤدحَفَری ''کوفہ میں واقع ایک جگہ کی طرف نسبت ہے'':

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن سعد، ابوکبشہ انماری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۱۹)

☆عمر بن سعد:

درست بجیر ہے(=۶۴۰)

☆عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۵۔خ،م،مد،ت،س،ق۔عمر بن سعید بن ابوحسین نوفلی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۶۔م،د،س۔عمر بن سعید بن مسروق ثوری،سفیان کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۰۷۔ق۔عمر بن سعید یا محمد بن سعید:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمر بن سفیان:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۳۷)

☆عمر بن ابو سفیان ثقفی:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۰۳۹)

۴۹۰۸۔د،ت۔عمر بن سفینہ،ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۰۹۔ع۔عمر بن ابو سلمہ بن عبد الاسد مخزومی، نبی کریم ﷺ کا پروردہ:

ان کی والدہ زوجہ رسول (ﷺ) ام سلمہ ہیں اور انہیں حضرت علی نے بحرین پر امیر مقرر کیا تھا، صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوئے۔

۴۹۱۰۔خت،۴۔عمر بن ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف زہری، قاضی مدینہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، ۱۳۲ھ میں اسے قتل کر دیا گیا۔

۴۹۱۱۔د،ق۔عمر بن سلیم باہلی یا مزنی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۴۹۱۲۔۴۔عمر بن سلیمان بن عاصم بن عمر بن خطاب:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔

۴۹۱۳۔فق۔عمر بن ابو سلیمان، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۱۴۔ق۔عمر بن سہل بن مروان مازنی تمیمی، بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۴۹۱۵۔د۔عمر بن سوید بن غیلان کوفی ثقفی یا عجلی ''یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دو ہیں'':

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۱۶۔بخ۔عمر بن سلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۱۷۔ت۔عمر بن شاکر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۱۸۔ق۔عمر بن شبہ ابن عبیدہ بن زید نُمیری، ابوزید بن ابومعاذ بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ تصانیف'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۲۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۱۹۔ق۔عمر بن شبیب، مُسلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۲۰۔تمییز۔عمر بن شبیب واسطی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۲۱۔د۔عمر بن شقیق بن اسماء جرمی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۲۲۔ق۔عمر بن صبح بن عمران تمیمی، عدوی، ابونعیم خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۴۹۲۳۔ق۔عمر بن صہبان" کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام محمد ہے" اسلمی، ابو جعفر مدنی، ابراہیم بن ابو یحییٰ کا ماموں:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن طلحہ بن عبید اللہ:

درست عمران ہے، ق۔(=۵۱۵۷)

۴۹۲۴۔بخ۔عمر بن طلحہ بن علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۴۹۲۵۔م،س۔عمر بن عامر سلمی، بصری، قاضی بصرہ:

چھٹے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۱۳۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۲۶۔تمییز۔عمر بن عامر بجلی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۹۲۷۔خ،م،د،س۔عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۹۲۸۔ت،ق۔عمر بن عبد اللہ بن ابو خثعم:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور جس نے اسے عمر بن راشد سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۴۹۲۹۔م،د۔عمر بن عبد اللہ بن رزین سلمی، ابو عباس نیشا پوری:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۰۔بخ۔عمر بن عبد اللہ بن رومی" اس کے دادا کا نام عبد الرحمٰن ہے" بصری:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۹۳۱۔خ،م،س۔عمر بن عبداللہ بن عروہ بن زبیر بن عوام اسدی،مدنی:

اس کی والدہ ام حکیم بنت عبداللہ بن زبیر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے عمر بن عروہ سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۳۲۔ق۔عمر بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۳۳۔د،ق۔عمر بن عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی،کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۳۴۔د،ت۔عمر بن عبداللہ مدنی،غُفرہ کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور بکثرت ارسال کرتا تھا ۱۴۵ھ یا ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر بن عبدالرحمٰن بن امیہ ثقفی:

درست عمرو ہے آئے گا۔(=۵۰۶۹)

۴۹۳۵۔س۔عمر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی،مدنی،ابوبکر کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، جس روز حضرت عمرؓ فوت ہوئے اس دن پیدا ہوا، زندہ رہا یہاں تک کہ ابن زبیر نے اسے کوفہ پر والی مقرر کیا اور پھر یہ حجاج کے ساتھ ہو گیا اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۳۶۔د۔عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۳۷۔عخ،د،س،ق۔عمر بن عبدالرحمٰن بن قیس الابار،کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے حدیث کا حافظ تھا اور نابینا ہو گیا تھا۔

۴۹۳۸۔م،ت،س۔عمر بن عبدالرحمٰن بن مُحَیصن،سہمی،اہل مکہ کا قاری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام محمد ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۳۹۔س۔عمر بن عبدالعزیز بن عمران بن مقلاص، خزاعی مصری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۰۔ع۔عمر بن عبدالعزیز بن مروان بن حکم ابن ابوالعاص اموی، امیر المؤمنین:

اس کی والدہ ام عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب ہے ولید کی طرف سے مدینہ پر والی رہا سلیمان کے ساتھ وزیر کی طرح تھا اور اس کے بعد مستقل طور پر خلیفہ بنا اور اسے خلفاء راشدین کے ساتھ شمار کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے، عمر ۴۰ برس رجب ۱۰۱ھ میں فوت ہوا اور اس کی مدت خلافت دو سال چھ ماہ ہے۔

۴۹۴۱۔مد۔عمر بن عبدالعزیز بن وہب انصاری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے کچھ مرسلاً روایت کیا ہے۔

۴۹۴۲۔س۔عمر بن عبدالملک بن حکیم طائی، حمصی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۴۳۔د،س،ق۔عمر بن عبدالواحد بن قیس سلمی دمشقی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۴۔م،س۔عمر بن عبدالوہاب بن ریاح بن عَبِیدہ ریاحی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۴۵۔ع۔عمر بن عبید بن ابوامیہ طنافسی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۴۶۔ل۔عمر بن عثمان بن عاصم بن صہیب واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمر بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۵۰۷۶)

☆ **عمر بن عثمان بن عفان:**

حدیث اسامہ (کی سند) میں اسی طرح ہے مگر درست عمرو ہے اسے عمر کہنے میں امام مالک متفرد ہیں۔ (=۵۰۷۷)

۴۹۴۷۔ ر،ق۔ عمر بن عثمان بن عمر بن موسیٰ بن عبید اللہ بن معمر تیمی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بصرہ میں قضاء کے منصب پر فائز تھا اور مدینہ میں ٦٦ھ کو فوت ہوا۔

☆ **عمر بن عروہ:**

عمر بن عبداللہ بن عروہ کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۹۳۱)

۴۹۴۸۔ م،د۔ عمر بن عطاء بن ابوخُوارکی، مولی بنی عامر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۴۹۔ د،ق۔ عمر بن عطاء بن وَرّاز، حجازی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۵۰۔ بخ،م،مد،ت،س۔ عمر بن علی بن حسین بن علی ہاشمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے۔

۴۹۵۱۔ ۴۔ عمر بن علی بن ابوطالب ہاشمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ولید کے زمانے میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۴۹۵۲۔ ع۔ علی بن علی بن عطاء بن مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' بصری، واسطی الاصل:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی اور شدید تدلیس کرتا تھا ۹۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۴۹۵۳۔ ق۔ عمر بن ابوعمر کلاعی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بقیہ کے مجہول شیوخ میں سے ہے۔

۴۹۵۴۔ خ۔ عمر بن علاء مازنی، بصری، ابوعمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ درست معاذ بن العلاء ہے، خ۔ (=۶۷۳۷)

۴۹۵۵۔مد۔عمر بن فرّ وخ، بصری بیاع الاقتاب:

اسے صاحب ساج کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۴۹۵۶۔بخ،عس۔عمر بن فضل سلمی یا حرشی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۵۷۔ت۔عمر بن قتادہ بن نعمان ظفری، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۵۸۔بخ،د۔عمر بن قیس ماصر، ابوصباح کوفی، مولی ثقیف:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۹۵۹۔ق۔عمر بن قیس مکی، المعروف سُندل:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۹۶۰۔خ،م،د،ت،کن،ق۔عمر بن کثیر بن افلح مدنی، ابوایوب کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمر بن کثیر بن افلح مکی:

عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۵۱۰۲)

۴۹۶۱۔م،د،س۔عمر بن مالک شَرعَبی، مصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کا ''فقیہ'' راوی ہے۔

۴۹۶۲۔ق۔عمر بن مثنی اشجعی رَقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۹۶۳۔خ۔عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ زہری سے عمر میں چھوٹا ہے۔

۴۹۶۴۔خ،س۔عمر بن محمد بن حسن بن زبیر اسدی،کوفی المعروف ابن تل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۶۵۔خ،م،د،س،ق۔عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆عمر بن محمد بن صہبان:

عمر بن صہبان کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۴۹۲۳)

۴۹۶۶۔قد۔عمر بن محمد بن عبداللہ بن مہاجر نُعَیْمی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۴۹۶۷۔ق۔عمر بن محمد بن علی بن ابو طالب:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۴۹۶۸۔م،د،س۔عمر بن محمد بن منکدر تیمی،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۴۹۶۹۔د،س۔عمر بن مرقّع ابن صَیْفی،تمیمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۴۹۷۰۔د،ت۔عمر بن مرہ شنّی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمر بن مسلم بن عمارہ:

عمرو کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۱۱۴)

۴۹۷۱۔د،س،ق۔عمر بن معتّب ''ابن ابو معتب بھی کہا جاتا ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۲۔ت۔عمر بن میمون بن بحر بن سعد رماح بلخی، ابو علی قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا ۱۷۱ھ میں فوت میں ہوا۔

۴۹۷۳۔خ،م،د،س،ق۔عمیر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے منصور کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۴۹۷۴۔تمییز۔عمر بن نافع ثقفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۵۔د۔عمر بن نبہان عبدی ''غُبَری بھی کہا جاتا ہے'' بصری، محمد بن بکر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۴۹۷۶۔تمییز۔عمر بن نبہان:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول شیخ'' ہے قدیم ہے اس نے حضرت عمر سے روایت کیا ہے۔

۴۹۷۷۔تمییز۔عمر بن نبہان، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۷۸۔م،س۔عمر بن نُبَیہ کعبی، حجازی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۴۹۷۹۔ت،ق۔عمر بن ہارون بن یزید ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بلخی:

نویں طبقہ کے حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے اور حافظ تھا ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۰۔ق۔عمر بن ہشام نسوی:

مظالم ری پر والی مقرر رہا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۸۱۔مد۔عمر بن ہشام قبطی یا لقیطی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۸۲۔فق۔عمر بن ہیثم ہاشمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۴۹۸۳۔د۔عمر بن یزید سیاری، صفار بصری:

ثغر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، ۲۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆عمر بن یعلیٰ ثقفی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۴۹۳۳)

۴۹۸۴۔ع۔عمر بن یونس بن قاسم یمامی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

☆عمر دمشقی:

یہ ابن حیان ہے گزر چکا۔ (=۲۸۸۶)

☆عمر، غفرہ کا غلام:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۴۹۳۴)

☆عمر، ابوالمغلس:

صحیح قول کے مطابق اس کا نام میمون ہے آئے گا۔ (=۷۰۵۸)

عَمرو نام کے راویوں کا ذکر

۴۹۸۵۔د۔عمرو بن ابان بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۸۶۔۴۔عمرو بن احوص جُشَمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حجۃ الوداع کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۴۹۸۷۔س۔عمرو بن اُحَیحہ ابن جُلاح، انصاری مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، لگتا ہے کہ اس کے دادا کا دادا صحابی تھا اس کا نام اور اس کے والد کا نام ایک جیسا ہے۔

۴۹۸۸۔م،۴۔عمرو بن اخطب ابوزید انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور اپنے کنیت سے مشہور ہیں۔

۴۹۸۹۔خ،م،د،س،ق۔عمرو بن اسود عنسی ''تصغیر کے ساتھ بھی آتا ہے'' حمصی:

اسے ابوعیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے داریا کے مقام پر فروکش ہوا، کبار تابعین میں سے ''مخضرمی، ثقہ عابد'' راوی ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن اکیمہ:

عمارہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۴۸۳۷)

۴۹۹۰۔ع۔عمرو بن امیہ بن خویلد بن عبداللہ، ابوامیہ ضمری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سب سے پہلے بئر معونہ میں شریک ہوئے تھے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۴۹۹۱۔ع۔عمرو بن اوس بن ابواوس ثقفی، طائفی:

دوسرے طبقہ سے کبیر تابعی ہیں جس نے انہیں صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۲۔۴۔عمرو بن بُجدان عامری، بصری:

اس سے ابوقلابہ روایت کرنے میں متفرد ہے دوسرے طبقہ سے ہے اس کا حال غیر معروف ہے۔

۴۹۹۳۔ق۔عمرو بن بکر بن تمیم سکسکی، شامی:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۴۹۹۴۔خ،س،ق۔عمرو بن تغلِب، نَمَری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۴۹۹۵۔د،فق۔د،فق۔عمرو بن ثابت ''یہ ابن ابومقدام ہے'' کوفی، بکر بن وائل کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن ثابت:

اس نے ابوایوب سے روایت کرتا ہے درست عُمر ہے۔(=۴۸۷۰)

۴۹۹۶۔ت،ق۔عمرو بن جابر حضرمی، ابوزرعہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف شیعی'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۹۹۷۔عخ،د،ت،ق۔عمرو بن جاریہ لخمی، شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمرو بن جاریہ:

ابن ابوسفیان کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۰۳۹)

۴۹۹۸۔س۔عمرو بن جاوان، تمیمی بصری:

اسے عُمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۴۹۹۹۔ق۔عمرو بن جراد تمیمی، ربیع بن بدر کا دادا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 4

☆عمرو بن جریر:

درست ابوزرعہ بن عمرو بن جریر ہے۔(=۸۱۰۳)

۵۰۰۰۔قد۔عمرو بن ابوجندب:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوعطیہ وادعی ہے جبکہ درست یہ ہے کہ یہ اس کے علاوہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۱۔بخ،د۔عمرو بن حارث بن ضحاک زُبَیدی حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۲۔ع۔عمرو بن حارث بن ابوضرار خزاعی مصطلقی، ام المؤمنین جویریہ کا بھائی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۰ھ کے بعد تک زندہ رہے۔

۵۰۰۳۔ع۔عمرو بن حارث ثقفی، زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ راجح قول کے مطابق یہ خزاعی کے علاوہ ہے۔

۵۰۰۴۔ع۔عمرو بن حارث بن یعقوب انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، ابوایوب:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ حافظ'' راوی ہے، قدیماً ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۰۵۔مد۔عمرو بن حُباب، ابوعثمان علاف بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۶۔س۔عمرو بن حُبشی زُبیدی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۰۷۔د۔عمرو بن ابوحجاج میسرہ منقری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۰۸۔ع۔عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم قرشی ،مخزومی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۸۵ھ میں فوت ہوئے۔

۵۰۰۹۔تمییز۔عمرو بن حریث، دوسرا،مصری:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس کی حدیث ابو یعلیٰ نے نقل کی ہے اور اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے ابن معین وغیرہ کا کہنا ہے کہ تابعی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

۵۰۱۰۔د۔عمرو بن حُرَیش زُبیدی:

اس سے مشہور حدیث آتی ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۵۰۱۱۔مد،س،ق۔عمرو بن حزم بن زید بن لَوْذان انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خندق اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور نبی کریم ﷺ کی طرف سے نجران پر عامل تھے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر میں ہوئے مگر یہ وہم ہے۔

۵۰۱۲۔ق۔عمرو بن حصین عُقیلی بصری ثم الجزری:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۱۳۔د،س۔عمرو بن ابوحکیم واسطی، ابن کردی:

اسے آل زبیر کا غلام کہا جاتا ہے جبکہ ابن حبان نے ازد کا غلام کہا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۱۴۔بخ،م،د،س،فق۔عمرو بن حماد بن طلحہ قناد ابو محمد کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۱۵۔تمییز۔عمرو بن حماد ازدی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۱۶۔تمییز۔عمرو بن حماد عبدی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۱۷۔س،ق۔عمرو بن حمق ابن کاہل '' کاہن بھی کہا جاتا ہے'' ابن حبیب خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے کوفہ پھر مصر فرو کش ہوئے خلافت معاویہ میں قتل ہوئے۔

۵۰۱۸۔د۔عمرو بن حثہ '' حیہ بھی کہا جاتا ہے'':

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۱۹۔ت،س،ق۔عمرو بن خارجہ اسدی '' اشعری یا انصاری بھی کہا جاتا ہے'':

انہیں خارجہ بن عمرو بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا ہی نام زیادہ صحیح ہے ابوسفیان کے حلیف تھے اور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں۔

۵۰۲۰۔خ،ق۔عمرو بن خالد بن فروخ بن سعید تمیمی '' خزاعی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالحسن حرانی:

مصر فرو کش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۱۔ق۔عمرو بن خالد قرشی '' ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوخالد کوفی:

واسط فرو کش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے وکیع نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۲۔تمییز۔عمرو بن خالد، ابوحفص اعشی:

نویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ عمرو بن خالد ابو یوسف اسدی ہے جبکہ ابن عدی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۵۰۲۳۔د،ق۔عمرو بن خزیمہ مزنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۲۴۔ع۔عمرو بن دینار مکی، ابومحمد اثرم جمحی '' ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۵۔ت،ق۔عمرو بن دینار بصری، اعور، آل زبیر کا منتظم:

اسے ابو یحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۰۲۶۔تمییز۔عمرو بن دینار ابوخلدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۲۷۔د،ت۔عمرو بن راشد اشجعی، ابوراشد کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۲۸۔ق۔عمرو بن رافع بن فرات قزوینی بجلی، ابوحجر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۹۔کن۔عمرو بن رافع عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۰۔خ،م،د۔عمرو بن ربیع بن طارق کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۳۱۔د،س،ق۔عمرو بن زائدہ یا ابن قیس بن زائدہ ''زیادہ بھی کہا جاتا ہے'' قرشی عامری:

ابن ام مکتوم مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے'' کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے بقول بعض حصین ہے، نبی کریم ﷺ انہیں مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا کرتے تھے خلافت عمر کے آخر میں فوت ہوئے۔

۵۰۳۲۔خ،م،س۔عمرو بن زرارہ بن واقد کلابی، ابونیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا اور ۶۰ھ کو پیدا ہوا تھا۔

☆عمرو بن سالم، ابوعثمان انصاری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۳۹)

☆عمرو بن سائب:

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۰۰)

☆عمرو بن سعد بن معاذ:

عمرو بن معاذ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۱۱۶)

۵۰۳۳۔ر،س،ق۔عمرو بن سعد فدکی یا یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سعد بصری:

درست ابن سعید ہے۔

۵۰۳۴۔م،مد،ت،س،ق۔م،مد،ت،س،ق۔عمرو بن سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ قرشی،اموی المعروف اشدق:

(سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) اور ان کے بیٹے کی طرف سے مدینہ پر گورنر مقرر رہا،عبدالملک بن مروان نے ۷۰ھ میں اسے قتل کر دیا اور جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے تاہم اس کے والد کو رؤیت کا شرف حاصل ہے اور عمرو اپنے آپ پر بڑی زیادتی کرنے والا تھا،صحیح مسلم میں اس کی کوئی روایت نہیں پائی جاتی سوائے ایک حدیث کے۔

۵۰۳۵۔بخ،م،۴۔عمرو بن سعید قرشی یا ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۳۶۔تمییز۔عمرو بن سعید خولانی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سعید:

اس نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے درست عمر ہے(=۴۹۰۷)

۵۰۳۷۔س۔عمرو بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۸۔خد،عس۔عمرو بن سفیان ثقفی،دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۳۹۔خ،م،د،س۔عمرو بن ابوسفیان بن اَسید ابن جاریہ ثقفی،مدنی،حلیفِ بنوزہرہ:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اور اسے عمر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۴۰۔بخ،د،ت،س۔عمرو بن ابوسفیان بن عبدالرحمٰن بن صفوان بن امیہ جمحی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۴۱۔بخ۔عمرو بن سلمہ بن خرب ہمدانی یا کندی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۲۔خ،د،س۔عمرو بن سلمہ بن قیس جرمی،ابوبُرَید ''یزید بھی کہا جاتا ہے'':

بصرہ فروکش ہوئے،صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۰۴۳۔ع۔عمرو بن ابوسلمہ تنیسی،ابوحفص دمشقی،مولی بنی ہاشم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۱۳ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۴۴۔ع۔عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری،زُرَقی:

کبار تابعین میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا،کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۰۴۵۔ق۔عمرو بن سلیم زنی،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عمرو بن سہل:

درست عمر ہے۔(=۴۹۱۴)

۵۰۴۶۔م،د،س،ق۔عمرو بن سوّاد ابن اسود بن عمرو عامری،ابومحمد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۷۔س۔عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۴۸۔خ،م،د،ت،س۔عمرو بن شرحبیل ہمدانی، ابو میسرہ کوفی:

''ثقہ عابد، مخضرمی'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۴۹۔خ،م،د،تم،س،ق۔عمرو بن شُرید ثقفی، ابو ولید طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۰۔ر،۴۔عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۱۔بخ۔عمرو بن صُلَیع، محاربی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۰۵۲۔عمرو بن ضحاک بن مخلد، بصری، ابو عاصم نبیل کا بیٹا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شام میں منصب قضاء پر فائز تھا ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن طلحہ قناد:

یہ ابن حماد ہے گزر چکا۔ (=۵۰۱۴)

۵۰۵۳۔ع۔عمرو بن عاص بن وائل سہمی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ والے سال مسلمان ہوئے اور دو مرتبہ مصر کے گورنر مقرر رہوئے اور یہ وہی ہیں جنہوں نے مصر فتح کیا تھا، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۰۵۴۔بخ،د،ت،س۔عمرو بن عاصم بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۵۔ع۔عمرو بن عاصم بن عبید اللہ کلابی، قیسی، ابوعثمان بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کے حافظہ میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۵۶۔بخ۔عمرو بن عاصم ''ابن عامر بھی کہا جاتا ہے'' انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۷۔ع۔عمرو بن عامر انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۵۸۔تمییز۔عمرو بن عامر بجلی، کوفی، اسد بن عمرو کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۵۹۔خ۔عمرو بن عباس باہلی، ابوعثمان بصری یا اہوازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۰۔د۔عمرو بن عبداللہ بن اسواری یمانی:

اسے عمرو بُرق بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے۔

۵۰۶۱۔س۔عمرو بن عبداللہ بن انیس جہنی جہضمی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۶۲۔ق۔عمرو بن عبداللہ بن حَنَش ''ابن محمد بن حنش بھی کہا جاتا ہے'' اودی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۶۳۔بخ،ہ۔عمرو بن عبداللہ بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق شریف'' راوی ہے۔

۵۰۶۴۔م،صد۔عمرو بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۵۰۶۵۔ع۔عمرو بن عبداللہ بن عبید ''علی بھی کہا جاتا ہے اور ابن ابوشعیرہ ہمدانی بھی کہا جاتا ہے'' ابو اسحاق سَبِیعی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ مکثر عابد'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۲۹ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆عمرو بن عبداللہ بن قیس، ابوبکر بن ابوموسیٰ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۰۹۹ے)

۵۰۶۶۔۴۔عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۷۔بخ،س،ق۔عمرو بن عبداللہ بن وہب نخعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۶۸۔د۔عمرو بن عبداللہ سیبانی، ابوعبدالجبار ''ابوعجماء بھی کہا جاتا ہے'' حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، دولابی اور ابواحمد نے ابوعبدالجبار اور ابوعجماء میں فرق کیا ہے محدثین نے ابو عجماء کا نام ذکر نہیں کیا۔

۵۰۶۹۔س۔عمرو بن عبدالرحمٰن بن امیہ تمیمی:

تیسرے طبقہ کیا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۷۰۔م،۴۔عمرو بن عبسہ ابن عامر بن خالد سلمی، ابونجیح:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بہت پہلے اسلام لائے تھے اور انہوں نے احد کے بعد ہجرت کی تھی پھر شام فروکش ہو گئے۔

۵۰۷۱۔قد،فق۔عمرو بن عبید بن باب تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعثمان بصری:

مشہور معتزلی ہے بدعت کی طرف دعوت دیتا تھا عبادت گزاری کے باوصف محدثین کی ایک جماعت نے اسے متہم

کیا ہے ۴۳ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۰۷۲۔ س، ق۔ عمرو بن عتبہ بن فرقد سلمی، کوفی:

مخضرمی ہے خلافت عثمانی میں شہید ہوا۔

۵۰۷۳۔ د، س، ق۔ عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو حفص حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۴۔ ق۔ عمرو بن عثمان بن سیار کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' رقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے اور نابینا ہو گیا تھا ۲۱۷ھ یا ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۷۵۔ خ، م، س۔ عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شعبہ نے اس کا نام محمد ذکر کیا ہے۔

۵۰۷۶۔ بخ، د۔ عمرو بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید ابن یربوع مخزومی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمر ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۷۷۔ ع۔ عمرو بن عثمان بن عفان بن ابوالعاص اموی، ابو عثمان:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۷۸۔ د، ق۔ عمرو بن عثمان بن ہانی مدنی، عثمان کا غلام:

اسے عثمان بن عمرو بن ہانی بھی کہا جاتا ہے بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر دیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۰۷۹۔ ت۔ عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۰۸۰۔ ت، س، ق۔ عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۸۱۔ع۔عمرو بن علی بن بحر بن کنیز، ابوحفص فلاس صیرفی، باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۲۔عخ، د، س، ق۔عمرو بن عمرو یا ابن عامر، بن مالک بن نضلہ جُشَمی، ابوزَعراء، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۳۔ع۔عمرو بن ابوعمرو میسرہ، مولی المطلب، مدنی، ابوعثمان:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۰۸۴۔د، س۔عمرو بن عمران نہدی، ابوسوداء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۸۵۔د۔عمرو بن عمیر حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۸۶۔خت، د، ت، ق۔عمرو بن عوف بن زید بن مِلْحہ، ابوعبداللہ مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) معاویہ کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۵۰۸۷۔خ، م، ت، س، ق۔عمرو بن عوف انصاری، حلیفِ بنو عامر بن لئوی، بدری:

اسے عمیر بھی کہا جاتا ہے خلافت عمر میں فوت ہوا۔

۵۰۸۸۔ع۔عمرو بن عون بن اوس واسطی، ابوعثمان بزاز، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸۹۔م، قد، تم، ق۔عمرو بن عیسیٰ بن سوید بن ہبیرہ عدوی، ابونعامہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔

۵۰۹۰۔خ، س۔عمرو بن عیسیٰ ضُبَعی، ابوعثمان بصری، ادمی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۰۹۱۔ت،س۔عمرو بن غالب ہمدانی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۰۹۲۔عس۔عمرو بن غُزّی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۰۹۳۔ق۔عمرو بن غیلان بن سلمہ ثقفی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

۵۰۹۴۔د۔عمرو بن فَغْواء یا ابن ابوالفغواء،خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۰۹۵۔س۔عمرو بن قتادہ یمامی،حجازی:

ابن معین نے اس کی توثیق کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۰۹۶۔س۔عمرو بن قتیبہ صوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۰۹۷۔بخ،د۔عمرو بن ابوقرہ سلمہ بن معاویہ بن وہب کندی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضری'' راوی ہے۔

۵۰۹۸۔د۔عمرو بن قسط یا قسیط سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی رقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن قہید بن مطرف:

درست عمرو عن قہید ہے قہید عنقریب آئے گا اور عمرو یہ ابن ابوعمرو،مولی مطلب ہے۔(=۵۵۶۱،۵۰۸۳)

۵۰۹۹۔۴۔عمرو بن قیس بن ثور بن مازن کندی،ابوثور حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عمرو بن قیس بن زائدہ:

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۰۳۱)

۵۱۰۰۔ بخ،م ۴۔عمرو بن قیس مُلائی، ابو عبداللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد متقن'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۱۔ خت، ۴۔عمرو بن ابو قیس رازی، ازرق، کوفی:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۰۲۔ق۔عمرو بن کثیر بن افلح مکی:

اسے عمر بھی کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆عمرو بن کردی:

یہ ابن ابو حکیم ہے گزر چکا۔(=۵۰۱۳)

☆عمرو بن کعب:

کعب بن عمرو کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۶۴۵)

۵۱۰۳۔ت۔عمرو بن مالک راسبی، ابو عثمان بصری:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۰۴۔ عخ، ۴۔عمرو بن مالک نکری، ابو یحییٰ یا ابو مالک، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۱۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۵۔ بخ، ۴۔عمرو بن مالک ہمدانی، ابو علی جنبی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۲ھ میں ہوا۔

☆عمرو بن مالک شرعبی:

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۶۱)

۵۱۰۶۔خ،م،د،س۔عمرو بن محمد بن بکیر ناقد،ابوعثمان بغدادی:

رقہ کے مقام پر فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں وہم کر جاتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۷۔ت۔عمرو بن محمد بن ابورزین خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعثمان بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۸۔خت،م،۴۔عمرو بن محمد عَنقَزی،ابوسعید کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰۹۔بخ،م،۴۔عمرو بن مرثد،ابواسماء رحبی،دمشقی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے خلافت عبدالملک میں فوت ہوا۔

۵۱۱۰۔خ،د۔عمرو بن مرزوق باہلی،ابوعثمان بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۱۔تمییز۔عمرو بن مرزوق واشحی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمرو بن مرقع:

درست عمر ہے گزر چکا۔(=۴۹۶۹)

۵۱۱۲۔ع۔عمرو بن مرہ بن عبداللہ بن طارق جَملی مرادی،ابوعبداللہ کوفی،نابینا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے تدلیس نہیں کرتا تھا اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے،۱۱۸ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۱۳۔ت۔عمرو بن مرہ جہنی،ابوطلحہ یا ابومریم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام کی سرزمین پر خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۵۱۱۴۔م،۴۔عمرو بن مسلم بن عمارہ بن اُکیمہ ،لیثی مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ''عمر'' ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عمرو بن مسلم بن نذیر:

درست سند عیاش بن عمرو عن مسلم بن نذیر ہے اسحاق بن ازرق کو اس میں وہم ہوا ہے۔

۵۱۱۵۔خ ،م،د،ت،س۔عمرو بن مسلم جَنَدی، یمانی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۱۶۔بخ،کن۔عمرو بن معاذ بن سعد بن معاذ اشہلی ،مدنی ،ابو محمد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، بعض حضرات نے اسے الٹ کر معاذ بن عمرو کہہ دیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمرو بن ابو مقدام:

یہ ابن ثابت ہے گزر چکا۔(=۴۹۹۵)

☆عمرو بن ام مکتوم:

ابن زائدہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۰۳۱)

۵۱۱۷۔د۔عمرو بن منصور ہمدانی، مشرقی ،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۵۱۱۸۔ر۔عمرو بن منصور قیسی بصری، قداح ابو عثمان:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۱۹۔س۔عمرو بن منصور نسائی، ابو سعید:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۵۱۲۰۔ی،د،ق۔عمرو بن مہاجر بن ابو مسلم انصاری، ابو عبید دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ یا ۷۵ برس ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۲۱۔ع۔عمرو بن میمون بن مہران جزری، ابوعبداللہ وابوعبدالرحمٰن، سعید بن جبیر کا پوتا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۱۲۲۔ع۔عمرو بن میمون اودی، ابوعبداللہ ''ابویحییٰ بھی کہا جاتا ہے'':

مشہور مخضرمی ''ثقہ عابد'' راوی ہے کوفہ فروکش ہوا، ۷۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۱۲۳۔ق۔عمرو بن نعمان باہلی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۲۴۔د۔عمرو بن ابو نُعْمَہ، مَعافِری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۲۵۔ل۔عمرو بن ہارون مقرئ، ابوعثمان بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۲۶۔د،س۔عمرو بن ہاشم ابو مالک جَنْبی، کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۱۲۷۔ق۔عمرو بن ہاشم بَیْروتی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۲۸۔خت،م،ت،س،ق۔عمرو بن ہرم ازدی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے قتادہ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۱۲۹۔س۔عمرو بن ہشام حرانی، ابوامیہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۰۔بخ،م،ہ۔عمرو بن ہیثم بن قُطَن قُطَعی، ابوقطن بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

44

۵۱۳۱۔د۔عمرو بن وابصہ بن معبد اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۳۲۔ت،ق۔عمرو بن واقد دمشقی، ابوحفص، مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۳۔ق۔عمرو بن ولید بن عَبَدہ سہمی، مولی عمرو بن العاص، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳۴۔د۔عمر بن ولید، ہانی بن کلثوم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۱۳۵۔ر،س۔عمرو بن وہب ثقفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۳۶۔بخ۔عمرو بن وہب طائفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۳۷۔س۔عمرو بن یحییٰ بن حارث حمصی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۳۸۔خ،ق۔عمرو بن یحییٰ بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اموی، ابوامیہ سعیدی مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۳۹۔ع۔عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن مازنی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۴۰۔ق۔عمرو بن یزید تمیمی، ابو بردہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۴۱۔س۔عمرو بن یزید، ابویزید، جرمی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۴۲۔س۔عمرو ذومر ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عمرو انصاری، محمد کا والد:

درست عمران ہے۔(=۵۱۷۶)

☆عمرو صینی:

درست ابوعمر ہے کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۶۶)

عمران نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۴۳۔س۔عمران بن ابان بن عمران سلمی یا قرشی، ابوموسیٰ الطحان الواسطی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۴۔د،ت۔عمران بن انس، ابوانس مکی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۴۵۔بخ،م،د،ت،س۔عمران بن ابوانس قرشی عامری مدنی:

اسکندریہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، مدینہ منورہ ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۶۔س۔عمران بن بکار بن راشد کلاعی، بزّاد، حمصی مؤذن:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۷۔م،س۔عمران بن حارث سلمی، ابوالحکم کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۴۸۔م،د،ت،س۔عمران بن حُدَیر سدوسی، ابوعُبیدہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴۹۔س،ق۔عمران بن حذیفہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۵۰۔ع۔عمران بن حصین بن عبید بن خلف خزاعی، ابونُجید:

خیبر والے سال مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فاضل تھے اور کوفہ میں قضاء کے عہدے پر فائز تھے

۵۲ھ کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

۵۱۵۱۔تمییز۔عمران بن حصین ضبی،تابعی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۵۲۔خ،د،س۔عمران بن حطّان،سدوسی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر خارجی المذہب تھا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا، ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۳۔س۔عمران بن خالد بن یزید بن مسلم قرشی ''طائی بھی کہا جاتا ہے'' دمشقی:

بعض دفعہ اسے الٹ پلٹ کر دیا جاتا ہے یا اسے اپنے دادا کی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵۴۔خت،۴۔عمران بن دَاوَر،ابوالعوام قطان،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ یا ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عمران بن ریاح:

ابن مسلم کے ترجمہ میں آئے گا۔(۵۱۶۷)

۵۱۵۵۔د،ت،ق۔عمران بن زائدہ بن نَشِیط کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۵۶۔ت،ق۔عمران بن زید ثعلبی،ابو یحییٰ،مُلائی،طویل:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۱۵۷۔بخ،د،ت،ق۔عمران بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی،مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے عجلی نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆عمران بن طلحہ خزاعی:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۵۱۵۹)

۵۱۵۸۔ بخ، س۔ عمران بن ظبیان، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور ابن حبان نے اس کی تاریخ وفات ۷۵ھ بتلائی ہے۔

۵۱۵۹۔ عخ۔ عمران بن عبداللہ بن طلحہ خزاعی، بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۱۶۰۔ د، ق۔ عمران بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' معافری، ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۱۶۱۔ ت۔ عمران بن عصام ضُبَعی، ابوعمارہ بصری، ابوجمرہ کا والد:

زاویہ کے روز ۸۳ھ میں قتل ہوا، دوسرے طبقہ سے ہے اور کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۱۶۲۔ تمییز۔ عمران بن عِصام عَنَزی، بصری، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے پہلے راوی سے ایک عرصہ بعد تک زندہ رہا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۱۶۳۔ ی، م۔ عمران بن ابوعطاء اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوحمزہ قصاب، واسطی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۶۴۔ ۴۔ عمران بن عیینہ بن ابوعمران ہلالی، ابوالحسن کوفی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۱۶۵۔ مد۔ عمران بن محمد بن سعید بن مسیّب قرشی، مخزومی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۶۔ ت، ق۔ عمران بن محمد بن عبدالرحمٰن ابن ابولیلیٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۷۔بخ۔عمران بن مسلم بن ریاح ثقفی،کوفی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۶۸۔خ،م،د،ت،س۔عمران بن مسلم منقری،ابوبکر قصیر،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے،کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے عبداللہ بن دینار سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ ہے،اور یہ مکی ہے۔

۵۱۶۹۔تمییز۔عمران بن مسلم جعفی،کوفی،نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۷۰۔تمییز۔عمران بن مسلم ''ابن ابو مسلم بھی کہا جاتا ہے'' فزاری یا ازدی،کوفی:

شیخ ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۱۷۱۔ع۔عمران بن ملحان ''ابن تیم بھی کہا جاتا ہے'' ابو رجاء عطاردی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے والد کا نام اور بھی بتلایا گیا ہے،مخضرمی ''ثقہ معمر'' راوی ہے بعمر ۱۲۰ برس ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۷۲۔ت،س،ق۔عمران بن موسی قزاز لیثی،ابوعمرو بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۱۷۳۔د،ت۔عمران بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن عاص،ایوب کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۷۴۔خ،د۔عمران بن میسرہ،ابوالحسن بصری،ادمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۷۵۔س۔عمران بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمران بن یزید:

ابن خالد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۱۵۳)

۵۱۷۶۔س۔عمران انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۷۷۔د۔عمران بارقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عمران قصیر:

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔(=۵۱۶۸)

۵۱۷۸۔تمییز۔عمران قصیر، دوسرا:

انس سے روایت کرتا ہے اور اس سے جعفر بن برقان نے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆عمران القطان:

یہ ابن داور ہے گزر چکا۔(=۵۱۵۴)

عُمیر اور عَمیرہ نام کے راویوں کا ذکر

۵۱۷۹۔ بخ،س۔ عمیر بن اسحاق، ابو محمد، مولی بنی ہاشم:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ عمیر بن اسود:

یہ عمرو بن اسود ہے گزر چکا۔ (=۴۹۸۹)

☆ عمیر بن حبیب:

یہ آنے والا عمیر بن قتادہ ہے اور ابن ماجہ کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے، ق۔ (=۵۱۸۶)

۵۱۸۰۔ عمیر بن حبیب:

یہ ابو جعفر خطمی کا دادا ہے اور وہ صحابی ہیں حضرات نے اس کی حدیث نقل نہیں کی۔

۵۱۸۱۔ ت،س۔ عمیر بن سعد انصاری اوسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر اسے ''نَسِیْجُ وَحْدَہٗ'' (یکتہ و یگانہ) کے نام سے یاد کرتے تھے۔

۵۱۸۲۔ خ،م،د،عس،ق۔ عمیر بن سعید نخعی صُہبانی، کوفی:

اسے ابو یحییٰ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے ۱۱۵ھ میں ہوا۔

۵۱۸۳۔ س۔ عمیر بن سلمہ ضَمْری مدنی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس سے حدیث بھی آتی ہے۔

۵۱۸۴۔ مد۔ عمیر بن عبداللہ بن بشر خثعمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۱۸۵۔خ،م،د،س۔عمیر بن عبداللہ ہلالی،ابوعبداللہ مدنی،مولی ام الفضل "اسے ابن عباس کا غلام بھی کہا جاتا ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۸۶۔د،س،ق۔عمیر بن قتادہ بن سعد بن عامر لیثی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ کے ساتھ (کسی غزوہ) میں شہید ہوئے۔

۵۱۸۷۔ت۔عمیر بن ماموم "مامون بھی کہا جاتا ہے" ابن زرارہ تمیمی کوفی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۱۸۸۔س۔عمیر بن نیار "ابن عقبہ بن نیار بھی کہا جاتا ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۸۹۔ع۔عمیر بن ہانی عنسی،ابو ولید دمشقی،دارانی:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے ۱۲۷ھ میں قتل ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۱۹۰۔۴۔عمیر بن یزید بن عمیر بن حبیب انصاری،ابو جعفر خطمی،مدنی:

بصرہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۱۹۱۔م،۴۔عمیر،مولی آبی اللحم،غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں خیبر میں شریک تھے ۷۰ھ کے قریب تک زندہ رہے۔

۵۱۹۲۔ق۔عمیر،مولی ابن مسعود:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۱۹۳۔ق۔عمیر،عمر بن خطاب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆**عمیر، ام فضل کا غلام:**

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۵۱۸۵)

۵۱۹۴۔د۔عمیر ثقفی، حرب بن عبداللہ کا دادا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۱۹۵۔س۔عَمیرہ بن سعد ہمدانی، ابو سَکَن، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۱۹۶۔د،س۔عمیرہ بن ابوناجیہ حریث رعینی مصری، ابو یحییٰ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ''ع ن'' سے ہوتی ہے

۵۱۹۷۔س۔عَنْبَسَہ ابن ازہر شیبانی، ابو یحییٰ کوفی، قاضیِ جرجان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۱۹۸۔خ،د۔عنبسہ بن خالد بن یزید اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ایلی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۹۹۔د۔عنبسہ بن ابورائطہ غنوی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۰۰۔خت،ت،س۔عنبسہ بن سعید بن ضُرَیس اسدی، ابوبکر کوفی، قاضیِ ری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۰۱۔خ،م،د۔عنبسہ بن سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ اموی، عمرو اشدق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۰۲۔ق۔عنبسہ بن سعید بن ابوعیاش اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۰۳۔د۔عنبسہ بن سعید بن کثیر بن عبید قرشی، ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۰۴۔(د)۔عنبسہ بن سعید قطان، واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۲۰۵۔م،۴۔عنبسہ بن ابوسفیان بن حرب ابن امیہ قرشی اموی، معاویہ کا بھائی:

اسے ابوولید کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے، ابونعیم نے کہا ہے کہ ائمہ کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ تابعی ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے اپنے بھائی سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۰۶۔ت،ق۔عنبسہ بن عبدالرحمٰن بن عنبسہ بن سعید ابن عاص اموی:

اس کے دادا کا ذکر گزر چکا اور یہ آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۰۷۔خت،د۔عنبسہ بن عبدالواحد بن امیہ بن عبداللہ ابن سعید بن عاص اموی، ابوخالد کوفی اعور:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۵۲۰۸۔بخ۔عنبسہ بن عمار دوسی ''قرشی بھی کہا جاتا ہے'' حجازی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆عنبسہ بن ہلال:

درست عیسیٰ ہے آئے گا۔(=۵۳۳۷)

۵۲۰۹۔س۔عنترہ ''پہلے راوی کے وزن پر ہے'' ابن عبدالرحمٰن کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی (رضی اللہ عنہ) سمجھا ہے اس سے وہم ہوا ہے اور یہ عبدالملک بن ہارون بن عنترہ کوفی ہے۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء ''ع و'' سے ہوتی ہے۔

۵۲۱۰۔ر۔عوام بن حمزہ مازنی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۱۱۔ع۔عوام بن حوشب بن یزید شیبانی، ابوعیسیٰ واسطی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۲۔ق۔عوام بن عباد بن عوام واسطی، کلابی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۳۔س۔عَوْسَجہ ابن رمّاح، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۴۔۴۔عوسجہ مکی، ابن عباس کا غلام:

یہ مشہور نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۱۵۔ع۔عوف بن ابوجَمیلہ اعرابی عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدری اور تشیع کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۶ برس ۱۴۶ھ یا ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۱۶۔خ، د، س، ق۔عوف بن حارث بن طفیل بن سَخْبَرہ، ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۱۷۔ع۔عوف بن مالک اشجعی ابوحماد ''اس کے علاوہ بھی اس کی کنیت ذکر کی جاتی'':

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فروکش ہو گئے تھے ۷۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۲۱۸۔بخ،م،۴۔عوف بن مالک بن نضلہ، جشمی، ابوالاحوص کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے عراق پر حجاج کے عہد ولایت میں قتل ہوا۔

۵۲۱۹۔ع۔عون بن ابوجحیفہ سُوائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۰۔م۔عون بن سلام، ابوجعفر کوفی، بنو ہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۱۔ق۔عون بن ابوشداد عُقیلی ''عبدی بھی کہا گیا ہے'' ابومعمر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۲۔س۔عون بن صالح بارقی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۳۔م،۴۔عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ہذلی، ابوعبداللہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۲۴۔ق۔عون بن عمارہ قیسی، ابومحمد بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۲۵۔د۔عون بن کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۲۶۔ق۔عُوَیم بن ساعدہ بن عابس ابن قیس بن نعمان انصاری، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عقبہ اور بدر میں شریک تھے حضرت عمر کے عہد خلافت میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں فوت ہوئے۔

۵۲۲۷۔ق۔عُوَیمر" آخر میں راء کی زیادتی کے ساتھ ہے" ابن اشقر انصاری:

جلی القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے قربانی کے متعلقہ حدیث مروی ہے۔

۵۲۲۸۔ع۔عویمر بن زید بن قیس انصاری، ابودرداء:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے اور عویمر لقب ہے جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے اور عابد تھے حضرت عثمان کی خلافت کے آخر میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ رہے۔

ذکر۔ علا

☆العلاء بن بدر:

العلاء بن عبداللہ کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۲۴۴)

۵۲۲۹۔د۔علاء بن بشیر مزنی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۳۰۔م،۴۔علاء بن حارث بن عبدالوارث حضرمی، ابووہب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے تاہم اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا بعمر ۷۰ برس ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۱۔ع۔علاء بن حضرمی:

اس کے والد کا نام عبداللہ ابن عماد ہے اور بنوامیہ کا حلیف تھا جلیل القدر صحابی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرف سے بحرین پر عامل مقرر رہا، ۱۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۳۲۔عخ،ت،س۔علاء بن ابوحکیم یحییٰ شامی، سیاف معاویہ (معاویہ کے حکم سے مجرموں کی گردن مارنے والا):

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۳۳۔م،ت۔علاء بن خالد اسدی کاہلی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

45

۵۲۳۴۔ت۔علاء بن خالد واسطی یا بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابوسلمہ نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۲۳۵۔تمییز۔علاء بن خالد بن وردان حنفی، ابوشیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۳۶۔تمییز۔علاء بن خالد مجاشعی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۳۷۔س۔علاء بن زہیر بن عبداللہ ازدی، ابوزہیر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۳۸۔خت، م، د، س، ق۔علاء بن زیاد بن مطر عدوی ابونصر بصری:

عبادت گزار لوگوں میں سے ایک ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۳۹۔ق۔علاء بن زید ''لام کی زیادتی کے ساتھ زیدل بھی کہا جاتا ہے'' ثقفی ابومحمد بصری:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوولید نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۴۰۔ق۔علاء بن سالم طبری، ابوالحسن حذاء (موچی):

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۱۔تمییز۔علاء بن سالم عبدی، کوفی عطار:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۲۔د، ت، س۔علاء بن صالح تیمی یا اسدی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۴۳۔تمییز۔علاء بن صالح نیشاپوری، ابوالحسین:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۴۔قد۔علاء بن عبداللہ بن بدر بصری:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۴۵۔د،س۔علاء بن عبداللہ بن رافع حضرمی، جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۴۶۔خ،ت،س،ق۔علاء بن عبدالجبار انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' عطار بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۴۷۔ر،م،۴۔علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب حُرَقی، ابوشبل، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی: ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۲۴۸۔قد،فق۔علاء بن عبدالکریم یامی، ابوعون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ذہبی نے کہا ہے کہ ۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۲۴۹۔د۔علاء بن عتبہ یَحْصَبی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۲۵۰۔س۔علاء بن عرار خارفی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۵۱۔س۔علاء بن عُصَیم جعفی، ابوعبداللہ کوفی مؤذن:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے صدوق'' راوی ہے ۲۰۵ھ یا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۲۔ت،ق۔علاء بن فضل بن عبدالملک مِنْقَری، ابوہذیل بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۵۳۔سی۔علاء بن کثیر اسکندرانی، مولیٰ قریش:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۴۴ھ یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۲۵۴۔تمییز۔علاء بن کثیر لیثی، ابوسعد، بنوامیہ کا غلام، دمشقی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۵۔ت۔علاء بن لجلاج، شامی ''کہا جاتا ہے کہ یہ خالد کا بھائی ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۵۶۔ت۔علاء بن مسلمہ بن عثمان روّاس، مولی بنی تمیم، بغدادی:

اسے ابوسالم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن حبان نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

۵۲۵۷۔تمییز۔علاء بن مسلمہ ہذلی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۵۸۔خ، م، د، س، ق۔علاء بن مسیّب بن رافع کاہلی ''تغلبی بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۲۵۹۔س۔علاء بن ہلال بن عمر بن ہلال باہلی، ابومحمد رقی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے بعمر ۶۵ برس ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۰۔تمییز۔علاء بن ہلال بن ابوعطیہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۶۱۔د۔العلاء بن اخی شعیب بن خالد بجلی، رازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۲۔س۔علاء جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆علاء:

اس نے داؤد بن عبیداللہ سے روایت کیا ہے اور یہ ابن حارث ہے، س۔(=۵۲۳۰)

۵۲۶۳۔فق۔علاء خزاز:

اس نے یعقوب قمی سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۶۴۔د۔علاج ابن عمرو:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۶۵۔ق۔علاق بن مسلم یا ابن ابو مسلم:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۶۶۔د،س۔علاقہ بن صحار:

کہا گیا ہے کہ یہ خارجہ بن صلت کے چچا ہیں، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

ان راویوں کا ذکر جن کے نام کی ابتداء
''ع ی'' سے ہوتی ہے

۵۲۶۷۔د۔عیّاش ابن ازرق ''ابن ولید بن ازرق بھی کہا جاتا ہے'' ابوانجم بصری:

اَذَنَہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۸۔ق۔عیاش بن ابوربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ ابن عمر بن مخزوم قرشی مخزومی:

اس کے والد کا نام عمرو ہے اور اسے ذوالرحسین کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بہت پہلے اسلام لایا اور دو ہجرتیں کی ، اور یہ ان مستضعفین میں سے ایک ہے جن کے لئے نبی کریم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، جنگ یمامہ میں شریک تھا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یرموک میں بھی شریک تھا، بقول بعض ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۶۹۔ر،م،ہم۔عیّاش بن عبّاس قِتْبانی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن یونس نے کہا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۰۔د،س۔عیاش بن عقبہ بن کلیب حضرمی، ابوعقبہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۱۔م،س۔عیاش بن عمرو کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس نے مسلم بن نذیر سے روایت کیا ہے۔

۵۲۷۲۔خ،د،س۔عیاش بن ولید رقام، ابوولید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۳۔س۔عیاش سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۲۷۴۔بخ،م،۴۔عِیاض ابن حمار تمیمی مجاشعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ۵۰ھ کی حدود تک زندہ رہے۔

۵۲۷۵۔بخ۔عیاض بن خلیفہ:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۷۶۔تمییز۔عیاض بن ابوزہیر فہری:

اس سے یحیٰ بن ابوکثیر اور زید بن اسلم نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ سے ہے علی بن مدینی نے اسے ''مجہول'' کہا ہے اور اس میں اور آنے والے عیاض بن ہلال میں فرق کیا ہے جبکہ دیگر حضرات نے اس کی مخالفت کی ہے اور میرے نزدیک اسی کا قول راجح ہے۔

۵۲۷۷۔ع۔عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابوسَرح، قرشی عامری مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۷۸۔م،د،س،ق۔عیاض بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن فہری مدنی:

مصر فروکش ہوا، اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۲۷۹۔تمییز۔عیاض بن عبداللہ کوفی، مسلمہ بن کہیل کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیاض بن عروہ:

عروۃ بن عیاض کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۴۵۶۶)

۵۲۸۰۔م،ق۔عیاض بن عمرو اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور ابوحاتم اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ ان کی حدیث مرسل ہے

اور انہوں نے ابوعبیدہ بن جراح کو دیکھا ہے پس اس صورت میں یہ مخضرمی ہونگے۔

☆ عیاض بن غطیف:

غطیف میں آئے گا۔(=۵۳۶۱)

۵۲۸۱۔ ۴۔ عیاض بن ہلال ''ابن ابوزہیر بھی کہا گیا ہے'' انصاری:

بعض حضرات نے اسے ہلال بن عیاض کہا ہے مگر یہ مرجوح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، یحییٰ بن ابوکثیر اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۵۲۸۲۔ س۔ عیاض بجلی، ابوخالد:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ عیاض:

اس نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے درست ابوعیاض ہے جو کہ عمرو بن اسود ہے۔(=۴۹۸۹)

۵۲۸۳۔ م، د، ت، س۔ عَیزار ابن حریث عبدی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۸۴۔ د۔ عیسیٰ بن ابراہیم شعیری برکی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۵۔ د، س۔ عیسیٰ بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مثرود، غافقی، ابوموسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے متجاوز عمر پا کر ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۶۔ ت، س۔ عیسیٰ بن احمد بن عیسیٰ بن وردان عسقلانی ''عسقلان بلخ سے ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسیٰ بن ادریس:

ابن ابورزین کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۵۲۹۳)

☆عیسیٰ بن ازداد:

ابن یزداد میں ہے۔(=۵۳۳۸)

۵۲۸۷۔د۔عیسیٰ بن ایوب قیثی، ابوہاشم دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق زاہد'' راوی ہے۔

۵۲۸۸۔ق۔عیسیٰ بن جاریہ انصاری، مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۲۸۹۔د،ت،س۔عیسیٰ بن حِطّان، رقاشی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۹۰۔خ،م،د،س،ق۔عیسی بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عدوی، ابوزیاد مدنی:

اس کا لقب رباح ہے اور اسے عیسی بن حفص انصاری کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی والدہ انصاریہ تھی، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۱۔م،د،س،ق۔عیسی بن حماد بن مسلم تجیبی، ابوموسیٰ انصاری:

اس کا لقب زُغْبَہ ہے اور اس کے والد کا بھی یہی لقب ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پاکر ۲۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ آخری ہے جس نے ثقہ حضرات میں سے لیث سے روایت کیا ہے۔

۵۲۹۲۔عخ،د،ت۔عیسیٰ بن دینار خزاعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعلی کوفی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۲۹۳۔س۔عیسیٰ بن ابورزین'' کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام راشد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ عیسیٰ بن ادریس ثُمالی ہے''، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۲۹۴۔م،س۔عیسیٰ بن سلیم حمصی، رَسْتَنی، ابوحمزہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۹۵۔بخ،قد،ت،ق۔عیسیٰ بن سنان حنفی، ابوسنان قَسْمَلی، فلسطینی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۹۶۔س۔عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج انصاری حارثی، مدنی:

اسکندریہ فروکش ہوا، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عثمان ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیسیٰ بن سیلان:

جابر کے ترجمہ میں ہے۔(=۸۶۸)

۵۲۹۷۔د۔عیسیٰ بن شاذان قطان، بصری:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے کہولت کی عمر میں ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۹۸۔س۔عیسیٰ بن شعیب بن ابراہیم نحوی بصری ضریر، ابوفضل:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۲۹۹۔تمییز۔عیسیٰ بن شعیب بن ثوبان دِیلی، مدنی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۳۰۰۔ع۔عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ابومحمد مدنی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۰۱۔خ،تم،س۔عیسی بن طہمان جشمی ،ابوبکر بصری:

کوفہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے بارے میں افراط سے کام لیا ہے۔

۵۳۰۲۔بخ،د،ت،ق۔عیسی بن عاصم اسدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۰۳۔د،ت۔عیسیٰ بن عبداللہ بن انیس انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۰۴۔د،س،ق۔عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک الدار بن عیاض عمری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

اسے عبداللہ بن عیسیٰ بھی کہا گیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۰۵۔د،ق۔عیسی بن عبدالاعلی بن عبداللہ بن ابوفروہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۰۶۔ق۔عیسی بن عبدالرحمٰن بن فروہ ''ابن سَبُرَہ بھی کہا گیا ہے'' انصاری، ابوعبادہ زرقی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۵۳۰۷۔۴۔عیسی بن عبدالرحمٰن بن ابولیلی انصاری کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۰۸۔بخ،قد،عس۔عیسی بن عبدالرحمٰن السلمی ثم البجلی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسی بن عبدالرحمٰن:

درست بکر بن عبدالرحمٰن عن عیسی ہے۔(=۷۴۴)

۵۳۰۹۔د،ت،س۔عیسی بن عبید ''بغیر اضافت کے ہے'' بن مالک کندی، ابومُنیب:

اسے عبیداللہ بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۱۰۔ت۔عیسی بن عثمان بن عیسی بن عبدالرحمٰن نہشلی ،کوفی کسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۱۔مد،ت،س۔عیسی بن ابوعزہ کوفی ،عبداللہ بن حارث کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۱۲۔د،ت۔عیسی بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی ،حجازی ثم البغدادی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے کم حدیثیں مروی ہیں اور یہ اقتدار سے الگ تھا بعمر ۸۰ برس ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

☆عیسی بن علی بن عبیداللہ:

درست عیسی بن طلحہ ہے۔(=۵۳۰۰)

۵۳۱۳۔ق۔عیسی بن عمر بن موسیٰ بن عبیداللہ بن معمر تیمی ،حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۱۴۔ت،س۔عیسی بن عمر اسدی ،ہمدانی ،ابوعمر ،کوفی ،قاریؒ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۵۔تمییز۔عیسی بن عمر نحوی ،ابوعمر ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۱۶۔س۔عیسی بن عمر یا ابن عمیر ،حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۱۷۔ق۔عیسی بن ابوعیسی حناط ،غفاری ،ابوموسیٰ مدنی ،کوفی الاصل:

اس کے والد کا نام میسرہ ہے اور اسے خیاط بھی کہا جاتا ہے ،چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا ،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۳۱۸۔د،س۔عیسی بن ابوعیسی ہلال بن یحییٰ طائی ''سلیحی بھی کہا گیا ہے''حمصی ،المعروف ابن براد:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

☆عیسی بن ابوعیسی ،ابوجعفر رازی:

کنیتوں میں آئے گا اور یہ ابن ماہان ہے۔(=۸۰۱۹)

۵۳۱۹۔د۔عیسی بن فائد،امیر رقہ:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے اور اس کی صحابہ سے روایت مرسل ہے۔

۵۳۲۰۔فق۔عیسی بن قرطاس کوفی:

چھٹے طبقہ کا''متروک''راوی ہے اور ساجی نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۵۳۲۱۔د،س،ق۔عیسی بن محمد بن اسحاق،ابوعمیر بن نحاس رملی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام عیسی ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''ثقہ فاضل''راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۳۲۲۔د،س،ق۔عیسی بن مختار بن عبداللہ بن عیسی بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری،کوفی:

نویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۵۳۲۳۔س۔عیسی بن مساور جوہری،ابوموسی بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''صدوق''راوی ہے ۵۴ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۲۴۔عس۔عیسی بن مسعود بن حکم انصاری،زرقی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۵۳۲۵۔فق۔عیسی بن مسلم ابوداؤد طہوی،کوفی،نابینا:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۶۔د۔عیسی بن معقل بن ابومعقل اسدی،حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۲۷۔د۔عیسی بن معمر حجازی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۲۸۔بخ۔عیسی بن مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حزام اسدی حزامی،مدنی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۵۳۲۹۔تمییز۔عیسی بن مغیرہ تمیمی،حَزّانی،کوفی:

اسے ابوشہاب کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۳۰۔م۔عیسی بن منذر سلمی،ابوموسی حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۳۱۔خت،ق۔عیسی بن موسی بخاری،ابواحمد ازرق:

اس کا لقب غُنْجَار ہے،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے اور بسا اوقات تدلیس بھی کرتا ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۳۲۔عخ،د،س،ق۔عیسی بن موسی قرشی،ابومحمد یا ابوموسی،دمشقی،سلیمان بن موسی فقیہ کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆عیسی بن موسی دمشقی:

اس نے عطاء خراسانی سے روایت کیا ہے درست موسی بن عیسی بن موسی ہے،تمییز۔

۵۳۳۳۔بخ۔عیسی بن موسی مدنی:

اس نے محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کیا ہے،چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆عیس بن میسرہ:

یہ ابن ابو عیسیٰ ہے گزر چکا۔ (=۵۳۱۷)

۵۳۳۴۔خد۔عیسیٰ بن میمون جُرشی ثم المکی، ابو موسیٰ، المعروف ابن دایہ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۳۵۔ت،ق۔عیسیٰ بن میمون مدنی، قاسم بن محمد کا غلام:

واسطی سے معروف ہے اور اسے ابن تلیدان بھی کہا جاتا ہے جبکہ ابن معین، ابن حبان اور ابن میمون نے اس میں اور ابن تلیدان میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۳۳۶۔د۔عیسیٰ بن نُمیلہ فزاری حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆عیسیٰ بن ہلال سلیمی:

یہ ابن ابو عیسیٰ ہے گزر چکا۔ (=۵۳۱۸)

۵۳۳۷۔بخ،د،ت،س۔عیسیٰ بن ہلال صدفی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۳۸۔مد،ق۔عیسیٰ بن یزداد یا ازداد، یمانی، فارسی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۵۳۳۹۔س،ق۔عیسیٰ بن یزید ازرق، ابو معاذ مروزی نحوی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے سرخس میں قضاء کے منصب پر فائز تھا۔

۵۳۴۰۔س،ق۔عیسیٰ بن یونس بن ابان فاخوری، ابو موسیٰ رملی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، اور یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابو داؤد نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۳۴۱۔ع۔عیسی بن یونس بن ابواسحاق سَبِیعی ،اسرائیل کا بھائی،کوفی:

شام کی سرحدی چھاؤنی میں سکونت پزیر ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ مامون'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۴۲۔د۔عیسی بن یونس طرطوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۴۳۔بخ،م۔عُیَیْنَہ ابن عبدالرحمٰن بن جَوْشن ،غطفانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریب التہذیب

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

تقریب التہذیب اردو

جلد دوم

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تقریب التہذیب اردو (جلد دوم)

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

فہرست جلد دوم

کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

باب: خواتین کے بیان میں

خواتین کی کنیتوں کا بیان

حرف الغین

۵۳۴۴۔د۔غالب بن ابجر ''احمد کے وزن پر ہے، اسے ابن ذِیُخ بھی کہا جاتا ہے'' مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۳۴۵۔د۔غالب بن نُجُرہ، تمیمی عنبری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۴۶۔ع۔غالب خُطّاف ''خَطّاف بھی کہا گیا ہے'':

یہ ابن ابوغیلان قطان ابوسلیمان بصری ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۴۷۔مد، فق۔غالب بن سلیمان عَتَکی، جہضمی، ابوصالح یا ابوسلمہ خراسانی، بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۴۸۔د، س، ق۔غالب بن مہران ''ابن میمون بھی کہا گیا ہے'' تمار، عبدی، ابوغفار بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۴۹۔ت۔غالب بن نجیح، ابوبشر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۰۔س۔غالب بن ہذیل اودی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۳۵۱۔د۔غرفہ بن حارث کندی، ابوحارث، یمنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھے پھر مصر فتح کیا اور وہیں فروکش ہو گئے بعض حضرات نے انہیں

مہملہ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۵۳۵۲۔د،س۔غَرِیف ابن عیاش ابن فیروز دیلمی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۳۔د۔غزوان بن جریر ضبی ''ولاء کی وجہ سے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۴۔خت،د،ت،س۔غزوان غفاری، ابو مالک کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۵۵۔د۔غزوان شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۵۶۔س۔غسان بن اغر بن حصین نہشلی ، ابواغر کوفی:

ساتویں طبقہ کیا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۷۔ق۔غسان بن بُرُزِین، طہوی ابومقدام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۵۸۔د۔غسان بن عوف مازنی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۵۹۔مد۔غسان بن فضل، ابوعمرو سجستانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۶۰۔س۔غسان بن مضر ازدی، ابومضر بصری، مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۱۔بخ،د،س،ق۔غُضَیف ''غطیف بھی کہا جاتا ہے'' ابن حارث سکونی ''ثمالی بھی کہا جاتا ہے''، حمصی:

اسے ابو اسماء کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ جس نے اسے حارث بن غطیف کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، بعض حضرات نے فرق کرتے ہوئے غضیف بن حارث کو صحابی ثابت کیا ہے اور غطیف بن حارث کے بارے کہا ہے کہ یہ تابعی ہے اور یہی صحیح تر قول ہے، صاحبِ ترجمہ ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

ولھم:

۵۳۶۲۔س۔عیاض بن غطیف، دوسرا:

مخضرمی ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۶۳۔بخ،س۔غُضَیف بن ابوسفیان طائفی ثقفی ''اسے طاء کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆غطیف ''ابوغطیف بھی کہا گیا ہے'':

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۰۳)

۵۳۶۴۔ت۔غطیف بن اعین شیبانی جزری ''اسے ضاد کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۳۶۵۔م،ہ۔غنیم بن قیس مازنی، ابوعنبر بصری:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆غلاق:

مہملہ میں ہے۔(=۵۲۶۵)

۵۳۶۶۔ق۔غیاث بن جعفر شامی، من رحبۃ مالک بن طوق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۶۷۔ی،د،ق۔غیلان بن انس کلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یزید دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۶۸۔م،د،س،ق۔غیلان بن جامع بن اشعث محاربی، ابوعبداللہ کوفی، قاضی کوفہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۹۔ع۔غیلان بن جریر معولی ازدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۷۰۔ت۔غیلان بن عبداللہ عامری:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

حرف الفاء

۵۳۷۱۔ت۔فاتک بن فضالہ بن شریک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۵۳۷۲۔ق۔فاکِہ ابن سعد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عید الفطر کے روز غسل کے متعلقہ حدیث مروی ہے مگر اس کی سند کمزور ہے۔

۵۳۷۳۔ت،ق۔فائد بن عبد الرحمٰن کوفی، ابو ورقاء عطار:

پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے محدثین نے اسے متہم کیا ہے ۶۰ھ کی حدود تک زندہ رہا۔

۵۳۷۴۔د،س،ق۔فائد بن کیسان باہلی، ابو عوام جزار:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۷۵۔د،ت،ق۔فائد، عبادل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۷۶۔د۔فُجَیع ابن عبد اللہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے ان سے صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۵۳۷۷۔ی۔فدیک بن سلیمان ''ابن ابو سلیمان بھی کہا جاتا ہے'' قیسرانی، عابد

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام قیس ہے نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۷۸۔د۔فرات بن حیان ابن عطیہ بن عبد العزی عجلی، حلیفِ بنو سہم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے ان سے کم حدیثیں مروی ہیں۔

☆فرات بن حیان:

درست نزار ہے نون میں آئے گا۔(۷۱۰۴)

۵۳۷۹۔بخ۔فرات بن خالد ضبی،ابواسحاق رازی،حافظ ابومسعود کا والد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۸۰۔ع۔فرات بن ابوعبدالرحمٰن قزاز کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۸۱۔ع۔فراس ابن یحییٰ ہمدانی خارفی،ابویحییٰ کوفی مکتب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆فراسی:

انساب میں ہے۔

۵۳۸۲۔د،ق۔فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض ماربی،ابوروح یمانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۸۳۔د،ت،ق۔فرج بن فضالہ بن نعمان تنوخی،شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۴۔ت،ق۔فرقد بن یعقوب سَبَخی،ابویعقوب بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور،کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۵۔ت۔فرقد،ابوطلحہ:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۸۶۔ق۔فروخ،عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۸۷۔ق۔فروہ بن قیس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۸۸۔د۔فروہ بن مجاہد یا مجالد لخمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''، فلسطینی، نابینا:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور عابد تھا۔

۵۳۸۹۔د،ت۔فروہ بن مُسَیک مرادی ثم الغُطَیفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، انہیں ابوعمیر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں صدقات کی وصولی پر مقرر کیا تھا۔

۵۳۹۰۔خ،ت۔فروہ بن ابومَغْرَاء، کندی، کوفی:

اس کے والد کا نام معدی کرب ہے اور اسے ابوقاسم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆فروہ بن مغیرہ:

مغیرہ بن فروہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۶۸۸۴)

۵۳۹۱۔م،د،س،ق۔فروہ بن نوفل اشجعی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے درست یہ ہے کہ اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ سے ہے خلافت معاویہ میں قتل ہوا۔

۵۳۹۲۔ق۔فروہ بن یونس کلابی، ابویونس بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۹۳۔د،ت،ق۔فضاء ابن خالد جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۹۴۔ت۔فضالہ بن ابراہیم تیمی ،ابوابراہیم وابواحمد،النسائی ثم المروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے۔

۵۳۹۵۔بخ ،م،۴۔فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس انصاری اوسی:

سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے پھر دمشق فروکش ہوگئے اور وہیں قضاء کے منصب پر فائز ہوئے ۵۸ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۵۳۹۶۔ت۔فضالہ بن فضل بن فضالہ تمیمی ،ابوفضل کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کرجاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۷۔د۔فضالہ لیثی زہرانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کا نام عبداللہ اور وہب بھی بتلایا گیا ہے ان سے حدیث آتی ہے۔

فضل نام کے راویوں کا ذکر

۵۳۹۸۔ت۔فضل بن جعفر بن عبداللہ بغدادی، ابو سہل بن ابو طالب، یحییٰ بن ابو طالب کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٦٦ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۹۔د۔فضل بن حسن بن عمرو بن امیہ ضمری، مدنی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۰۔عس۔فضل بن ابو حکم طاحی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۱۔ع۔فضل بن دکین کوفی ''دکین کا نام عمرو بن حماد بن زہیر تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''، احول، ابونعیم مُلائی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں فوت ہوا، اور ۳۰ھ کو پیدا ہوا تھا اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۵۴۰۲۔د،ت،ق۔فضل بن دلہم الواسطی ثم البصری، القصاب:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اور اس پر اعتزال کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆فضل بن زہیر:

یہ ابن دکین ہے۔(=۵۴۰۱)

۵۴۰۳۔خ،م،د،ت،س۔فضل بن سہل بن ابراہیم اعرج، بغدادی، خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۴۔قد۔فضل بن سوید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۵۔ت،ق۔فضل بن صباح بغدادی، سمسار:

اصلاً نہاوند سے ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆فضل بن ابو طالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۵۳۹۸)

۵۴۰۶۔س۔فضل بن عباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۰۷۔ع۔فضل بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی، عباس کا بڑا بیٹا:

حضرت عمر کے دور خلافت میں شہید ہوا۔

۵۴۰۸۔س۔فضل بن عبیداللہ بن ابو رافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۹۔س،ق۔فضل بن عطیہ بن عمرو بن خالد مروزی، مولی بنی عنبس، محمد کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۰۔عس۔فضل بن عمیرہ طفاوی، ابو قتیبہ بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۱۔خ،س۔فضل بن عنبسہ خزاز، واسطی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ابن قانع اسے ضعیف کہنے میں متفرد ہے اور ابن قانع کی جرح معتبر نہیں ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۱۲۔خ،س۔فضل بن علاء، ابوالعباس ''ابوالعلاء بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

بصرہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۴۱۳۔ق۔فضل بن عیسیٰ بن ابان رقاشی، ابوعیسی بصری واعظ:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے اوراس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۴۱۴۔س۔فضل بن فضل مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۱۵۔تمییز۔فضل بن فضل بن فضل سعدی، ابوعبیدہ بن ابوسوید سقطی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۱۶۔بخ،ق۔فضل بن مبشّر انصاری، ابوبکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۷۔خ،س۔فضل بن مُساور، ابومساور بصری، ابوعوانہ کا داماد:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۸۔بخ۔فضل بن مقاتل ازدی، ابومقاتل بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۱۹۔ع۔فضل بن موسیٰ سِینانی، ابوعبداللہ مروزی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غریب احادیث روایت کرتا ہے ربیع الاول ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۰۔ق۔فضل بن موفق بن ابومتّئد ثقفی، ابوجہم کوفی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۴۲۱۔ت۔فضل بن یزید ثُمالی ''بجلی بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۲۲۔خ،ق۔فضل بن یعقوب بن ابراہیم بن موسیٰ رُخامی،ابوالعباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۳۔د،ق۔فضل بن یعقوب بصری،المعروف جزری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۴۔تمییز۔فضل بن یعقوب جعفی،کوفی،ابوالعباس:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۲۵۔ت۔فِضَّہ،ابومودود بصری:

خرسان فروکش ہوا،اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

فُضَیل سے حرف فاء کے آخر تک کے راویوں کا ذکر

۵۴۲۶۔خت،م،د،س۔ فضیل بن حسین بن طلحہ جحدری، ابوکامل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۳۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ اپنے چچا کامل بن طلحہ سے زیادہ ثقہ ہے۔

☆فضیل بن رافع، ولید کا شیخ:

درست اسماعیل بن رافع ہے، ق۔ (=۴۴۲)

۵۴۲۷۔ع۔ فضیل بن سلیمان نُمیری، ابوسلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۴۲۸۔د،ت،س۔ فضیل بن ابوعبداللہ مدنی، مَہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۲۹۔د۔ فضیل بن عبدالوہاب بن ابراہیم غطفانی، ابومحمد قناد، سکری، کوفی، اصبہانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۳۰۔م،قد،ت،س،ق۔ فضیل بن عمرو فُقَیمی، ابونضر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۳۱۔خ،م،د،ت،س۔ فضیل بن عیاض بن مسعود تمیمی، ابوعلی، مشہور زاہد، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد امام'' راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۲۔تمییز۔فضیل بن عیاض خولانی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۳۳۔۔تمییز۔فضیل بن عیاض صدفی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۴۔ع۔فضیل بن غزوان ابن جریر ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفضل کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۳۵۔س۔فضیل بن فضالہ،قیسی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۳۶۔مد،س۔فضیل بن فضالہ ہوزنی،شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ایک مرسلاً روایت کیا ہے۔

۵۴۳۷۔ی،م،۴۔فضیل بن مرزوق اغر،رقاشی کوفی،ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۳۸۔بخ۔فضیل بن مسلم:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۳۹۔بخ،د،س،ق۔فضیل بن میسرہ،ابومعاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۴۰۔فق۔فضیل،ناجی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۴۱۔خ،۴۔فطر بن خلیفہ مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر حناط:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۴۲۔س۔فلفلہ بن عبداللہ جعفی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆فُلَیْح:

افلت کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۴۶)

۵۴۴۳۔ع۔فلیح بن سلیمان بن ابومغیرہ خزاعی یا اسلمی،ابویحییٰ مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور فلیح اس کا لقب ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۴۴۔۴۔فیروز دیلمی،یمانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نبوت کا دعوٰی کرنے والے اسود کو قتل کیا تھا،حضرت عثمان کے زمانے میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے حضرت معاویہ کے زمانے میں فوت ہوئے۔

حرف القاف

۵۴۴۵۔ بخ، د، ت، ق۔ قابوس بن ابوظبیان، جَنْبی، کوفی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۶۔ د، س، ق۔ قابوس بن مُخارق "ابن ابومخارق بھی کہا جاتا ہے" کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۷۔ د، س، ق۔ قارظ ابن شیبہ بن قارظ لیثی مدنی، حلیف بنی زہرہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

قاسم نام کے راویوں کا ذکر

۵۴۴۸۔د۔قاسم بن احمد بغدادی، ابوداؤد کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۴۹۔تمییز۔قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، بغدادی:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی ہیں، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطیب نے اس میں اور پہلے والے راوی میں فرق کیا ہے۔

۵۴۵۰۔ت۔قاسم بن امیہ حذّاء (موچی)، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے کسی مستند دلیل کے بغیر ہی اسے ضعیف کہہ دیا ہے، ترمذی کے بعض نسخوں میں امیہ بن قاسم ہے مگر یہ خطاء ہے۔

۵۴۵۱۔س، فق۔قاسم بن ابوایوب اسدی اعرج واسطی، اصبہانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابونعیم نے اسے قاسم بن بہرام سمجھا ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور ابن بہرام کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے اور یہی درست ہے۔

۵۴۵۲۔ع۔قاسم بن ابوبزّہ، مکی، مولی بنی مخزوم، قاریؔ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۵۳۔ت۔قاسم بن حبیب تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۵۴۔د، س۔قاسم بن حسان عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۵۵۔بخ،ت۔قاسم بن حکم بن کثیر عُرَنی،ابواحمد کوفی،قاضیِ ہمذان:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۵۶۔تمییز۔قاسم بن حکم بن اوس انصاری،ابومحمد بصری:

نوویں طبقہ کا ''قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن دینار:

یہ ابن زکریا ہے آئے گا۔(=۵۴۵۹)

۵۴۵۷۔د،س،ق۔قاسم بن ربیعہ بن جوشن ''جعفر کے وزن پر ہے'' غَطفانی،بصری:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن ربیعہ ثقفی:

یہ ابن عبداللہ ابن ربیعہ ہے آئے گا۔(=۵۴۶۷)

۵۴۵۸۔س۔قاسم بن رِشْدین ابن عمیر مدنی،مولی بنی مخزوم:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۵۹۔م،ت،س،ق۔قاسم بن زکریا بن دینار قرشی،ابومحمد کوفی،الطحان:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۰۔تمییز۔قاسم بن زکریا بن یحییٰ بغدادی،ابوبکر مقریٔ،المعروف مطرز:

بارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے اس نے پہلے والے راوی سے استفادہ کیا ہے بعمر ۸۵ برس ۳۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۱۔فق۔قاسم بن سلیم:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے مقالید کی تفسیر میں ایک لمبی حدیث آتی ہے۔

۵۴۶۲۔خت،د،ت۔قاسم بن سلّام بغدادی،ابوعبید،مشہور امام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل،مصنف'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا،کتابوں میں میں نے اس کی کوئی مسند حدیث نہیں دیکھی البتہ غریب کی شرح میں اس کے اقوال آتے ہیں۔

۵۴۶۳۔ تمییز۔ قاسم بن سلام بن مسکین ازدی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۴۔ تمییز۔ قاسم بن سلام مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۵۔ خ، م، مد، تم، س۔ قاسم بن عاصم تمیمی ''کلَیْنی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۶۶۔ م، ۴۔ قاسم بن عباس بن محمد بن معتب بن ابولہب ہاشمی، ابو عباس مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۷۔ خد، س۔ قاسم بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۶۸۔ ق۔ قاسم بن عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب عمری، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۹۔ خ، ۴۔ قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی، ابو عبدالرحمٰن کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆ قاسم بن عبدالرحمٰن بن محمد بن ابو بکر، عن ابیہ:

درست عبدالرحمٰن بن قاسم، عن ابیہ ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن ابو بکر ہے، ت۔ (=۳۹۸۱)

۵۴۷۰۔ بخ، ۴۔ قاسم بن عبدالرحمٰن دمشقی، ابو عبدالرحمٰن، ابو امامہ کا ساتھی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بکثرت غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۱۔ بخ، ت، س، ق۔ قاسم بن عبدالواحد بن ایمن مکی، مولی بنی مخزوم:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۷۲۔تمییز۔قاسم بن عبدالواحد وزان، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۷۳۔س۔قاسم بن عبدالوہاب صور:

ابوداؤد نے کتاب الزہد میں اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۵۴۷۴۔بخ،م،س۔قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۷۵۔م،س،ق۔قاسم بن عوف شیبانی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۶۔مد۔قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم طائی واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا۔

۵۴۷۷۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن ادریس عجلی، ابودلف، الامیر الشاعر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۷۸۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن زیاد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۷۹۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم بن قیس عصار، ابوبکر دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۸۰۔د۔قاسم بن غزوان:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۸۱۔د،ت۔قاسم بن غنام انصاری، بیاضی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق مضطرب الحدیث'' راوی ہے۔

۵۴۸۲۔ بخ،م،۴۔قاسم بن فضل بن معدان حُدّانی،ابومغیرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۳۔د،س۔قاسم بن فیاض بن عبدالرحمٰن اَبْناوی،صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۸۴۔ت،س۔قاسم بن کثیر بن نعمان اسکندرانی،ابوعباس قاضی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۵۔عس۔قاسم بن کثیر خارِفی،ہمدانی،ابوہشام،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۸۶۔س۔قاسم بن لیث بن مسرور،رسعنی،ابوصالح:

تنیس فروکش ہوا،بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۷۔خ،م،ت،س،ق۔قاسم بن مالک مزنی،ابوجعفر کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۸۸۔د،س۔قاسم بن مبرور ایلی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق فقیہ'' راوی ہے امام مالک نے اس کی تعریف کی ہے ۱۵۸ھ یا ۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۹۔ع۔قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تیمی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور مدینہ منورہ کے فقہاء میں سے ایک ہے،ایوب نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی شخص نہیں دیکھا،صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۰۔مد۔قاسم بن محمد بن حفص مدنی،دراوردی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۹۱۔عخ۔قاسم بن محمد بن حمید، ابومحمد بن ابوسفیان معمری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عثمان دارمی نے نقل کیا ہے کہ ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۲۔ق۔قاسم بن محمد بن عباد بن عباد مہلبی، ابومحمد بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۹۳۔س۔قاسم بن محمد بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۹۴۔ق۔قاسم بن محمد، علی بن سلیمان کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن محمد، ابونہیک:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۴۲۰)

۵۴۹۵۔خت، م، ۴۔قاسم بن مُخَیمِرَہ، ابوعروہ ہمدانی، کوفی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۶۔بخ۔قاسم بن مُطَیّب، عجلی بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۹۷۔د، س۔قاسم بن مَعْن ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی کوفی، ابوعبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۸۔م، س، ق۔قاسم بن مہران قیسی، مولی بنی قیس بن ثعلبہ، ہشیم کا ماموں:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۹۹۔ق۔قاسم بن مہران:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۰۰۔تمییز۔قاسم بن مہران، ابو ہمدان، قاضیِ ہیت:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس عمر پائی۔

۵۵۰۱۔تمییز۔قاسم بن مہران:

ساتویں طبقہ کا ''مستور شیخ'' ہے۔

۵۵۰۲۔ق۔قاسم بن نافع مدنی، سُوَارِقی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۵۰۳۔ق۔قاسم بن ولید ہمدانی، ابو عبدالرحمٰن کوفی، قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۴۔خ۔قاسم بن یحییٰ بن عطاء بن مقدم بن مطیع ہلالی، مقدمی، ابو محمد واسطی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۵۔س۔قاسم بن یزید جَرمی، ابو یزید موصلی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے، ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۶۔ق۔قاسم بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ قاسم تمیمی:

یہ ابن عاصم ہے۔(=۵۴۶۵)

☆ قاسم ابو عبدالرحمٰن:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۵۴۶۹)

حرف قاف کے قیس تک باقی راویوں کا ذکر

۵۵۰۷۔ت۔قَبَاث ابن اشیم ''احمد کے وزن پر ہے'' ابن عامر کنانی، لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک بن مروان کے ایام خلافت تک زندہ رہے۔

۵۵۰۸۔س۔قباث بن رزین بن حمید صالح، ابو ہاشم مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۹۔بخ۔قَبِیْصہ ابن بُرمہ اسدی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۵۱۰۔بخ،س۔قبیصہ بن جابر بن وہب اسدی، ابو العلاء کوفی:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۱۔د،ت،س۔قبیصہ بن حُرَیْث ''حریث بن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا نام زیادہ مشہور ہے'' انصاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۲۔ع۔قبیصہ بن ذُؤَیْب ابن حَلْحَلَہ، خزاعی، ابوسعید یا ابواسحاق مدنی:

دمشق فروکش ہوا، صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۳۔ع۔قبیصہ بن عقبہ بن محمد بن سفیان سُوَائی، ابو عامر کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کر جاتا ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

☆قبیصہ بن قبیصہ:

درست اسحاق بن قبیصہ ہے۔(=۳۷۹)

۵۵۱۴۔ت۔قبیصہ بن لیث بن قبیصہ بن برمہ اسدی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۱۵۔م،د،س۔قبیصہ بن مُخارق ابن عبداللہ ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔

۵۵۱۶۔د،ت،ق۔قبیصہ بن ہُلب طائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۱۷۔د۔قبیصہ بن وقاص سلمی یا لیثی ''یہی زیادہ صحیح ہے''

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۵۵۱۸۔ع۔قتادہ بن دعامہ بن قتادہ سدوسی، ابوخطاب بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ اکمہ کا بیٹا ہے ۱۰اھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۹۔س۔قتادہ بن فضیل بن قتادہ حَرَشی، ابوحمید رہاوی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۰۔د،س،ق۔قتادہ بن مِلحان، قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایام بیض کے بارے میں آتی ہے۔

۵۵۲۱۔خ،ت،س،ق۔قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر انصاری ظَفَری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر میں شریک تھے اور ابوسعید کے اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہیں صحیح قول کے مطابق ۲۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۲۔ع۔ق بن سعید بن جَمیل ابن طریف ثقفی، ابورجاء بَغلانی:

یا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے علی بھی بتلایا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۳۔س۔قُثم ابن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۴۔فق۔قحافہ بن ربیعہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۲۵۔ق۔قُدَامہ ابن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۲۶۔س۔قدامہ بن شہاب مازنی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۲۷۔س،ق۔قدامہ بن عبداللہ بن عبدہ بکری، ابوروح کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ فلیت عامری ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۲۸۔ت،س،ق۔قدامہ بن عبداللہ بن عمار عامری کلابی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆قدامہ بن ملحان:

درست قتادہ ہے، ق۔(=۵۵۲۰)

۵۵۲۹۔س۔قدامہ بن محمد بن قدامہ اشجعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۳۰۔خت،م،د،ت،ق۔قدامہ بن موسیٰ بن عمر بن قدامہ بن مظعون جمحی مدنی، مسجد نبوی کا امام:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۱۔د،س۔قدامہ بن وَبَرَہ، عجیفی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۳۲۔د،ت،س۔قُرّان ابن تمام اسدی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۳۔د،تم،س،ق۔قرثع ''احمد کے وزن پر ہے'' ضبی کوفی:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، خطیب کے بیان کے مطابق عثمان کے زمانے میں فوت ہوا۔

۵۵۳۴۔س،ق۔قَرَظہ ابن کعب بن ثعلبہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عراق کی فتوحات میں شریک تھے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۵۔س۔قرظہ، اسرائیل کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۵۵۳۶۔م،۴۔قُرفہ ابن بُہَیس عدوی، ابو دَہماء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۳۷۔بخ،۴۔قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابو معاویہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ایاس قاضی کے دادا ہیں ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۸۔س۔قرہ بن بشر کلبی، بقول بعض بشر بن قرہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۳۹۔خ۔قرہ بن حبیب قَنَوی، ابو علی بصری:

اصلاً نیشاپور سے ہے، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۰۔ع۔قرہ بن خالد سدوسی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۱۔م،۴۔قرہ بن عبدالرحمٰن بن حیویل ''جبریل کے وزن پر ہے'' معافری مصری:

بقول بعض اس کا نام یحییٰ ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر حدیثیں آتی ہیں ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۲۔بخ،س۔قرہ بن موسیٰ ہجیمی ،ابوالہیثم بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۴۳۔خ،م،د،ت،س۔قریش بن انس انصاری ''بقول بعض اموی'' ابوانس بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۴۔خ،د۔قریش بن حیان عجلی،ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۵۔س۔قریش بن عبدالرحمٰن باوردی:

اس میں کوئی حرج نہیں ہے بارہویں طبقہ سے ہے۔

۵۵۴۶۔ت،ق۔قزعہ ابن سوید بن حجیر باہلی،ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۵۴۷۔ع۔قزعہ بن یحییٰ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۸۔س۔قزعہ مکی،عبدالقیس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆قزمان،ابوسفیان:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۶۳)

۵۵۴۹۔د،ت،س۔قسامہ بن زہیر مازنی،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۵۰۔د۔قُشَیر ابن عمرو:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۵۵۱۔م،۴۔قطبہ بن عبدالعزیز بن سِیاہ، اسدی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۲۔عخ،م،ت،س،ق۔قطبہ بن مالک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۵۳۔س۔قَطَن بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مسلم قشیری، ابوسعید نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کرجاتا ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۵۴۔د،س۔قطن بن قبیصہ بن مخارق ہلالی، ابوسہلہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۵۔خ،قد،س۔قطن بن کعب بصری، ابوہیثم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۵۶۔م،د،ت۔قطن بن نُسَیر، ابوعباد بصری، غُبَری، ذارع:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کرجاتا ہے۔

۵۵۵۷۔م،س۔قطن بن وہب بن عویمر لیثی یا خزاعی، ابوالحسن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۸۔بخ،م،۴۔قعقاع بن حکیم کنانی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قعقاع بن لجلاج:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔(=۱۳۸۱)

۵۵۵۹۔م،د،س۔قعنب تمیمی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۶۰۔بخ۔قنان ابن عبداللہ نہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۱۔س۔قہید ابن مطرف غفاری:

اسے عمرو بن قہید بھی کہا جاتا ہے اور لقہید بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

قیس نام کے راویوں کا ذکر

۵۵۶۲۔د۔قیس بن بشر بن قیس تغلبی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۳۔د۔قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۴۔د،ق۔قیس بن حارث اسدی، بقول بعض حارث بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۵۶۵۔د،س۔قیس بن حارث یہ حارثہ کندی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۶۶۔ع۔قیس بن ابو حازم بجلی، ابو عبداللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' مخضرمی راوی ہے بقول بعض اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور یہ وہی ہیں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے عشرہ مبشرہ سے اکٹھے روایت کیا ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد یا اس سے پہلے فوت ہوا، اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۵۶۷۔د۔قیس بن حبتر ''جعفر کے وزن پر ہے'' تمیمی، کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۶۸۔ت،ق۔قیس بن حجاج کلاعی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۶۹۔خ،صد۔قیس بن حفص تمیمی دارمی،ابومحمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں۔

۵۵۷۰۔تمییز۔قیس بن حفص،دوسرا،بصری:

مصرفروکش ہوا،اسے ابومحمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۷۱۔مد۔قیس بن رافع قیسی،اشجعی،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۷۲۔تمییز۔قیس بن رافع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۷۳۔د،ت،ق۔قیس بن ربیع اسدی،ابومحمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر بڑی عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور اس کا بیٹا اس پر ایسی باتیں پیش کرتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں اور یہ انہیں بیان کر دیتا تھا،۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۷۴۔ق۔قیس رومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۷۵۔س۔قیس بن سالم معافری،مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۷۶۔ع۔قیس بن سعد بن عبادہ خزرجی انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تقریباً ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور بقول بعض ۶۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۵۷۷۔خت،م،د،س،ق۔قیس بن سعد مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆قیس بن سعد:

یہ قیس ابومغیرہ ہے آئے گا۔(=۵۵۹۹)

۵۵۷۸۔م،س۔قیس بن سکن اسدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۷۹۔ی،م،س۔قیس بن سلیم عنبری،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قیس بن شماس:

یہ ابن ثابت ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۵۵۶۳)

☆قیس بن طخفہ:

طخفہ بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۵۵۸۰۔۴۔قیس بن طلق بن علی حنفی،یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۱۔بخ،ت،د،س۔قیس بن عاصم بن سنان بن خالد مِنقَری:

بردباری کے وصف سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆قیس بن عائذ،ابو کاہل:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۱۷)

۵۵۸۲۔خ،م،د،س،ق۔قیس بن عُبَاد ضُبَعی ابو عبداللہ بصری:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا،اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۳۔ر،۴۔قیس بن عَبایہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۸۴۔د،ت،ق۔قیس بن عمرو بن سہل انصاری،یحییٰ بن سعید کا دادا:

مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۸۵۔ ۴۔ قیس بن ابو غَرَزہ، غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆ قیس بن کثیر:

کثیر بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (=۵۶۲۴)

۵۵۸۶۔ د۔ قیس بن محمد بن اشعث کندی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۸۷۔ ق۔ قیس بن محمد بن عمران کندی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۸۸۔ ت۔ قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبد مناف مطلبی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور مؤلفۃ القلوب والے حضرات میں سے ایک ہیں پھر ان کا اسلام اچھا ہو گیا تھا۔

۵۵۸۹۔ س۔ قیس بن ابو قیس مروان جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۹۰۔ عس۔ قیس بن مسعود:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۹۱۔ ع۔ قیس بن مسلم جدلی، ابو عمرو کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۹۲۔ عخ۔ قیس بن مسلم مذحجی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۹۳۔ د۔ قیس بن نعمان عبدی، ابو ولید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۹۴۔تمییز۔قیس بن نعمان سکونی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۹۵۔س۔قیس بن ہبار بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض ہمام یا ہنام ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۹۶۔م، د، ق۔قیس بن وہب ہمدانی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۹۷۔س۔قیس جذامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ مشہور امیر ناتل بن قیس کے والد ہیں۔

۵۵۹۸۔ق۔قیس، ابوعمارہ فارسی، مولی الانصار:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۹۹۔س۔قیس، ابومغیرہ کوفی، خارفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے والد کا نام سعد ذکر کیا ہے۔

۵۶۰۰۔س۔قیس کلابی، عطیہ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۰۱۔س۔قیس عبدی، اسود کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور نسائی نے اس کی جو حدیث نقل کی ہے اس میں اضطراب ہے۔

۵۶۰۲۔س۔قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف الکاف

۵۶۰۳۔ل۔کامل بن طلحہ جحدری، ابو یحیٰی بصری:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نو ویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۶۰۴۔د، ت، ق۔کامل بن علاء تمیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۰۵۔ت۔کثیر بن اسماعیل یا نافع نوّاء، ابو اسماعیل تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۶۰۶۔س۔کثیر بن افلح مدنی، ابو ایوب انصاری کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ کثیر بن جریج، ابو الیمان:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۵۶)

۵۶۰۷۔۴۔کثیر بن جمہان سلمی یا اسلمی، ابو جعفر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۰۸۔بخ، ت۔کثیر بن حارث دمشقی، ابو امین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ کثیر بن حبیب لیثی:

یہ ابن ابو کثیر ہے آئے گا۔(=۵۶۲۶)

۵۶۰۹۔ت،ق۔کثیر بن زاذان نخعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۱۰۔د،ت،ق۔کثیر بن زیاد، ابوسہل بُرسانی، بصری:

بلخ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۱۱۔ر،د،ت،ق۔کثیر بن زید اسلمی، ابومحمد مدنی، ابن مافنّہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، خلافت منصور کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۶۱۲۔س۔کثیر بن سائب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات میں انس سے روایت کرنے اور محمود بن لبید سے روایت کرنے والے میں فرق کیا ہے مگر بظاہر دونوں ایک ہیں، اور یہ وہی ہے جس سے عمارہ بن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

۵۶۱۳۔ق۔کثیر بن سلیم ضبی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ کثیر بن عبداللہ ایلی کے علاوہ ہے، ابن حبان کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے ان دونوں کو ایک بنا دیا ہے۔

۵۶۱۴۔خ،م،د،ت،ق۔کثیر بن شِنظیر، مزنی، ابوقرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۱۵۔س۔کثیر بن صلت بن معدی کرب کندی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۱۶۔خ،م،د،س۔کثیر بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابوتمام:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک کے دور میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

۵۶۱۷۔ر،د،ت،ق۔کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اس کی کذب کی طرف نسبت کی ہے اس نے افراط سے کام لیا ہے۔

۵۶۱۸۔د،س،ق۔کثیر بن عبید بن نمیر مذحجی،ابوالحسن حمصی،حذاء(موچی)،مقرئ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۶۱۹۔بخ،د۔کثیر بن عبید تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' عائشہ کا رضاعی والد:

کوفہ فروکش ہوا،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۰۔ت۔کثیر بن فائد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۱۔خ،د،س۔کثیر بن فرقد مدنی:

مصر فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۲۲۔س۔کثیر بن قاروندا،ابواسماعیل کوفی:

بصرہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۳۔د۔کثیر بن قلیب صدفی مصری،اعرج:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۴۔د،ق۔کثیر بن قیس شامی ''بقول بعض قیس بن کثیر ہے مگر پہلے والا زیادہ استعمال ہوتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن قانع کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے صحابہ میں ذکر کر دیا ہے۔

۵۶۲۵۔خ،د،س،ق۔کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ سہمی،مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۲۶۔د،س،فق۔کثیر بن ابو کثیر،بصری،مولی ابن سمرہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۲۷۔بخ۔کثیر بن ابو کثیر بصری لیثی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۶۲۸۔تمییز۔کثیر بن ابوکثیر تیمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۹۔تمییز۔کثیر بن ابوکثیر مزنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ کثیر بن ابوکثیر، ابونضر:

میرے نزدیک یہ کثیر بن ابوکثیر تیمی، کوفی ہے۔(=۵٦٦٨)

۵۶۳۰۔م، د، س۔کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۱۔ر، ۴۔کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۲۔د، س، ق۔کثیر بن مطلب بن ابووداعہ، ابوسعید مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۳۳۔بخ، م، ۴۔کثیر بن ہشام کلابی، ابوسہل رقی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۲۰۸ھ میں ہوا۔

☆ کثیر بن ولید:

درست ابن فائد ہے۔(=۵۶۲۰)

☆ کثیر اعرج:

ابن قلیب میں ہے۔(=۵۶۲۳)

۵۶۳۴۔بخ۔کثیر، ابومحمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ کثیر، ابو ہیثم:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۴۳۲)

☆ کثیر، النواء:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (=۵۶۰۵)

۵۶۳۵۔ت۔ کِدَام ابن عبدالرحمٰن سلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۳۶۔ بخ، د، س۔ کردوس ثعلبی:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض عباس اور بقول بعض ہانی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، بقول بعض یہ تین ہیں۔

☆ کردوس:

یہ خلف بن محمد ہے گزر چکا۔ (=۱۷۳۴)

۵۶۳۷۔ عس۔ کرز تیمی یا تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۳۸۔ع۔ کریب بن ابو مسلم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، ابو رشدین، مولی ابن عباس:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۳۹۔ د۔ کعب بن ذہل یا ابن زمل:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۶۴۰۔ ی۔ کعب بن سعید عامری، بخاری، ابو سعید:

اسے کعبان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۴۱۔س،ق۔کعب بن عاصم اشعری، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام اور مصر فروکش ہوئے ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۴۲۔س۔کعب بن عبداللہ، بقول بعض ابن فروخ بصری، ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۴۳۔ع۔کعب بن عجرہ انصاری، مدنی، ابومحمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۵۶۴۴۔بخ،م،د،ت،س۔کعب بن علقمہ بن کعب مصری، تنوخی، ابوعبدالحمید:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۶۴۵۔د۔کعب بن عمرو بن جحیر یامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ طلحہ بن مصرف کے دادا ہیں، اور انہیں عمرو بن کعب بھی کہا گیا ہے۔

۵۶۴۶۔بخ،م،۴۔کعب بن عمرو بن عباد سَلَمی، انصاری، ابویسر:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ منورہ ۵۵ھ میں فوت ہوئے اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۵۶۴۷۔ت،س۔کعب بن عیاض اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۵۶۴۸۔خ،م،د،ت،س،فق۔کعب بن ماتع حمیری، ابواسحاق:

کعب احبار کے لقب سے معروف سے ہے، مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اہل یمن میں سے تھا پھر شام فروکش ہو گیا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر خلافت عثمان کے آخر میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کے بارے میں معاویہ کی حکایت کے سواء اس کی کوئی روایت نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اس سے ابو ہریرہ کی روایت ''اعمش عن ابی صالح'' کے طریق سے مروی ہے۔

۵۶۴۹۔ع۔کعب بن مالک بن ابوکعب انصاری، سَلَمی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ (تبوک میں) پیچھے رہنے والے تین حضرات میں سے ایک ہیں (جن کی توبہ

قبول ہوئی تھی)، حضرت علی کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۶۵۰۔ ۴۔ کعب بن مرہ، بقول بعض مرہ بن کعب سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے بصرہ پھر اردن فروکش ہوگئے تھے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے۔

۵۶۵۱۔ ت، ق۔ کعب مدنی، ابو عامر:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۵۲۔ فق۔ کعب اموی، سعید بن عاص کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۵۳۔ بخ، م، قد، س۔ کلثوم بن جبر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۴۔ تمییز۔ کلثوم بن جبر خزاعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۵۵۔ ق۔ کلثوم بن جوشن رقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۶۵۶۔ بخ۔ کلثوم بن حصین غفاری، ابو رُہم:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۵۷۔ د، س، ق۔ کلثوم بن علقمہ بن ناجیہ بن مصطلق خزاعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ دو ہیں، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۶۵۸۔ بخ، د، ت، س۔ کلدہ بن حنبل ''بقول بعض ابن عبداللہ بن حنبل جمحی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے صفوان بن امیہ کے بھائی ہیں۔

4

۵۶۵۹۔د۔کلیب بن ذہل حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۶۰۔ی،۴۔کلیب بن شہاب، عاصم کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۶۱۔د۔کلیب بن صبح اصبحی مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۶۲۔بخ،د۔کلیب بن منفعہ حنفی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۶۳۔خ،د،ت۔کلیب بن وائل تیمی بکری، مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۶۴۔د۔کلیب جہنی یا حضرمی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۶۵۔س۔کُمَیل بن زیاد بن نہیک نخعی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۶۶۔م،د،ت،س۔کنّاز ابن حصین بن یربوع غنوی، ابومَرثَد:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۶۶۷۔د،ق۔کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۶۸۔م،د،س۔کنانہ بن نعیم عدوی، ابوبکر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۶۹۔بخ،ت۔کنانہ،صفیہ کا غلام:

بقول بعض اس کے والد کا نام نبیہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۵۶۷۰۔ع۔کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۱۔خ۔کہمس بن منہال سدوسی، ابوعثمان لؤلؤی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۶۷۲۔س۔کلاب بن تلید، لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض یہ تلید بن کلاب ہے قلب ہوا ہے۔

۵۶۷۳۔س۔کلاب بن علی حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، بقول بعض یہ ثمامہ بن کلاب ہے۔

۵۶۷۴۔تمییز۔کلاب بن علی عامری جعفری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۷۵۔ق۔کیسان بن جریر اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے اور یہ ابن عبداللہ بن طارق نہیں ہے ابن مندہ کا مؤقف اس کے خلاف ہے۔

۵۶۷۶۔ع۔کیسان، ابوسعید مقبری، مدنی، ام شریک کا غلام:

بقول بعض یہ وہی ہے جسے صاحب عباء کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۷۔فق۔کیسان، قصار، ابوعمر فزاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

حرف اللام

۵۶۷۸۔لجلاج، عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فروکش ہو گئے تھے۔

☆لجلاج:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، درست جلاح ہے جیم میں گزر چکا۔(=۹۹۰)

۵۶۷۹۔د،س،فق۔لقمان بن عامر وصابی، ابوعامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۸۰۔بخ،۴۔لقیط بن صبرہ ''بقول بعض یہ اس کا دادا ہے اور اس کے والد نام عامر ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ ابورزین عقیلی ہے جبکہ اکثر حضرات کے نزدیک یہ دو ہیں۔

۵۶۸۱۔د،ت،ق۔لمازہ ابن زبّار، ازدی جہضمی، ابولبید بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق ناصبی'' راوی ہے۔

۵۶۸۲۔ق۔لہیعہ بن عقبہ مصری، عبداللہ کا والد:

اسے ابوعکرمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۳۔خد۔لیث بن ابورُقیّہ، شامی، ثقفی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۸۴۔ع۔لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن فہمی، ابوحارث مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ مشہور امام'' راوی ہے شعبان ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۵۔خت،م،۴۔لیث بن ابو سلیم بن زُنَیم :

اس کے والد کا نام ایمن ہے بقول بعض انس ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بہت زیادہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور اس کی بیان کردہ حدیث میں امتیاز نہیں ہوسکا (کہ کونسی احادیث اختلاط سے پہلے کی ہیں اور کون سی بعد کی) جس کی وجہ سے اسے ترک کر دیا گیا، ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۶۔س۔لیث بن عاصم بن کلیب قِتْبانی، ابوزرارہ مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق صالح'' راوی ہے، بعمر ۹۶ برس ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۷۔تمییز۔لیث بن عاصم بن العلاء خولانی، ابوالحسن مصری، امام الجامع :

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

حرف المیم

محمد نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت ذکر نہیں کی گئی اس کی کنیت ابو عبداللہ ہے۔

۵۶۸۸۔خ۔محمد بن ابان بن عمران واسطی، الطحان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا بقول بعض اس سے پہلے ہوا، اور ۹۰ برس تک زندہ رہا۔

۵۶۸۹۔خ،م۔محمد بن ابان بن وزیر بلخی، ابوبکر بن ابو ابراہیم مستملی:

اسے حمدویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور وکیع کا مستملی تھا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۴۵ھ میں ہوا۔

۵۶۹۰۔تمییز۔محمد بن ابان بن علی بلخی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۶۹۱۔ع۔محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی، ابو عبداللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں، صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۲۔خ،س۔محمد بن ابراہیم بن دینار مدنی:

اس کا لقب صندل ہے آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۳۔خ۔محمد بن ابراہیم بن سعید بن عبدالرحمٰن بوشنجی، ابو عبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۹۰ھ یا ۹۱ھ میں فوت ہوا، ۸۰ سے کچھ زائد برس زندہ رہا۔

۵۶۹۴۔د۔محمد بن ابراہیم بن سلیمان بن محمد بن اسباط اسباطی، نابینا، ابوجعفر بزار، کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۵۔د، ت، س۔محمد بن ابراہیم بن صُدْرَان، ازدی سَلیمی، ابوجعفر مؤذن بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''مقبول'' رای ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابراہیم بن طلحہ:

درست ابراہیم بن محمد بن طلحہ ہے، س۔(=۲۳۴)

۵۶۹۶۔س۔محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی قاضی، ابوبکر بن ابوشیبہ کا والد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۷ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۷۔ع۔محمد بن ابراہیم بن ابوعدی، ابوعمرو بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ ابراہیم ہے، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۸۔ق۔محمد بن ابراہیم بن العلاء دمشقی، ابوعبداللہ زاہد:

عبادان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

۵۶۹۹۔بخ۔محمد بن ابراہیم بن محمد بن عبدالرحمٰن ابن ثوبان عامری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۰۔س۔محمد بن ابراہیم بن مسلم خزاعی، ابوامیہ طرسوسی، بغدادی الاصل:

اپنی کنیت سے مشہور ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۱۔د، ت، س۔محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران بن مثنیٰ مؤذن، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا' اپنے والد کے دادا' اور اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا

''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۷۰۲۔ق۔محمد بن ابراہیم بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابراہیم بن منذر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۳۔ت،ق۔محمد بن ابراہیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۷۰۴۔مد۔محمد بن ابراہیم بزار، ابوداؤد کا شیخ:

یہ ابوبکر بن جناد مقریٔ ہے اور یہ ثقہ ہے یا ابوامیہ المتقدم یا انماطی ہے جس کا لقب مربع ہے اور یہ ثقہ حافظ ہے، تینوں گیارہویں طبقہ سے ہیں ابن جناد ۲۷۶ھ میں اور مربع ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۵۔بخ۔محمد بن ابراہیم یشکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۶۔س۔محمد بن ابراہیم، یحییٰ بن کثیر کا شیخ:

غیر معروف ہے نسائی نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ تیمی ہے۔(=۵۶۹۱)

۵۷۰۷۔س۔محمد بن ابی بن کعب انصاری، ابومعاذ مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

☆محمد بن آتش:

محمد بن حسن بن آتش کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۸۱۱)

☆محمد بن احمد بن ابوثلج:

درست محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ابن ابوثلج ہے آئے گا۔(=۵۹۹۹)

۵۷۰۸۔فق۔محمد بن احمد بن جراح، ابوعبدالرحیم جوزجانی:

نیشاپور فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۹۔س۔محمد بن احمد بن جعفر بن حسن ذہلی، ابوالعلاء وکیعی، کوفی:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۰۔ت۔محمد بن احمد بن حسین بن مدّویہ، قرشی ابوعبدالرحمٰن، ترمذی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۱۱۔م،د۔محمد بن احمد بن ابوخلف سلمی قطیعی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۷ برس ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۲۔تمییز۔محمد بن احمد بن ابوخلف بخاری:

پہلے والے راوی سے کافی متاخر ہے ابن مندہ نے اسے پایا ہے۔

۵۷۱۳۔س،ق۔محمد بن احمد بن محمد بن حجاج ابن میسرہ کُریزی، ابویوسف صیدلانی رقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۴۔د۔محمد بن احمد قرشی:

اس نے حمیدی سے روایت کیا ہے غالبًا یہ جمحی، ابویونس مدنی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ:

۵۷۱۵۔(محمد بن احمد قرشی) نیشاپوری (ہو)۔

اس کے دادا کا نام انس ہے یہ بھی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ ۲۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۶۔م،ت،س۔محمد بن احمد بن نافع عبدی، ابوبکر بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۱۷۔خت،۴۔محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان ابن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی، ابوعبداللہ شافعی مکی:

مصر فروکش ہوئے، نوویں طبقہ میں سے ہیں اور دوسری صدی ہجری کے مجدد تھے بعمر ۵۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت

ہوئے۔

۵۷۱۸۔د،س،فق۔محمد بن ادریس بن منذر حنظلی، ابوحاتم رازی:

گیارہویں طبقہ سے حفاظ حدیث میں سے ایک ہیں، ۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۹۔د،س۔محمد بن آدم بن سلیمان جہنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۰۔ت،س۔محمد بن اسامہ بن زید بن خارثہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن اسحاق بن محصن:

ابن محصن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۲۶۸)

۵۷۲۱۔م،۴۔محمد بن اسحاق صَغَانی، ابوبکر:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۲۔ق۔محمد بن اسحاق بن عون عامری، ابوبکر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۳۔م،د۔محمد بن اسحاق بن محمد بن عبدالرحمٰن مسیبی ''مسیب بن عابد مخزومی کی اولاد میں سے ہے'' مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۴۔خ۔محمد بن اسحاق بن منصور، ابوعبداللہ بن ابو یعقوب کرمانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۵۔خت،م،۴۔محمد بن اسحاق بن یسار، ابوبکر مطلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، مغازی کا امام:

عراق فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے اور اس پر شیعہ اور قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۵۰اھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۷۲۶۔عخ۔محمد بن اسعد تغلبی ،ابوسعید مصیصی ،کوفی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆محمد بن اسعد:

یہ ابن ابوامامہ ہے آئے گا۔(=۵۷۴۸)

۵۷۲۷۔ت،س۔محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی ،ابوعبداللہ بخاری:

حافظے کا پہاڑ اور فقہ حدیث میں دنیا کا امام ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے، بعمر ۶۲ برس شوال ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۸۔س۔محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، بصری، قاضیٍ دمشق:

اس کے والد محترم ابن علیہ سے معروف ہیں اور یہ دمشق فروکش ہوگیا تھا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۹۔ت،ق۔محمد بن اسماعیل بَختَری، حسانی، ابوعبداللہ واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۰۔س۔محمد بن اسماعیل بن رجاء زُبیدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۵۷۳۱۔د۔محمد بن اسماعیل بن سالم الصائغ الکبیر، ابوجعفر بغدادی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۸ برس ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۲۔ت،س،ق۔محمد بن اسماعیل بن سمرہ احمسی ،ابوجعفر سراج:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۷۳۳۔خ،د۔محمد بن اسماعیل بن ابوسَمِینَہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۴۔ق۔محمد بن اسماعیل بن ابوضِرَار، ابوصالح رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۳۵۔ق۔محمد بن اسماعیل بن عیاش حمصی:

محدثین نے اس پر یہ عیب لگایا ہے کہ اس نے سماع کئے بغیر ہی اپنے والد سے روایتیں بیان کی ہیں، دسوین طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۶۔ع۔محمد بن اسماعیل بن مسلم بن ابوفُدَیک دیلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، ابواسماعیل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۷۔د۔محمد بن اسماعیل بن مہاجر:

غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۸۔ت،س۔محمد بن اسماعیل بن یوسف سلمی، ابواسماعیل ترمذی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ابوحاتم کا کلام اس کے بارے میں واضح نہیں ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۹۔س۔محمد بن اسماعیل طبرانی، ابوبکر:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۴۰۔د۔محمد بن اسماعیل بصری، مولی بنی ہاشم:

احتمال ہے کہ یہ ابن ابوسمینہ ہے وگرنہ دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن اسماعیل:

اس نے حفص بن عمر سے روایت کیا ہے صحیح قول کے مطابق یہ بخاری ہے، س۔(=۵۷۲۷)

۵۷۴۱۔م،د،س۔محمد بن ابواسماعیل راشد سلمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۲۔د،س۔محمد بن اشعث بن قیس کندی، ابوقاسم کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۴۳۔ل،ت۔محمد بن اعین، ابووزیر مروزی، ابن مبارک کا خادم:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۴۔ت۔محمد بن افلح بن عبدالملک نیشاپوری، ابوعبدالرحمٰن، المعروف تُرک:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۴۵۔تمییز۔محمد بن افلح بن مغیرہ انصاری، موصلی، شاعر:

بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۷۴۶۔ت۔محمد بن افلح انصاری، ابوایوب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۴۷۔تمییز۔محمد بن افلح:

اس نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۵۷۴۸۔د،س،ق۔محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۴۹۔بخ،ق۔محمد بن امیہ بن آدم ساوی، ابواحمد، مولی المعیطیین:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۰۔خت،د۔محمد بن انس، آل عمر کا غلام، کوفی:

دینور فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۷۵۱۔خت،د۔محمد بن ایاس بن بکیر لیثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۵۲۔ق۔محمد بن ایوب، کلابی، ابوہریرہ واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۵۳۔م۔محمد بن ابوایوب، ابوعاصم ثقفی، کوفی:

بعض حضرات نے اسے محمد بن ایوب کہا ہے مگر یا خطاء ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: محمد نام کے ان راویوں کے بیان میں جن کے والد کا نام باء سے شروع ہوتا ہے۔

۵۷۵۴۔ع۔محمد بن بشار بن عثمان عبدی، بصری، ابوبکر بندار:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پاکر ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۵۔س۔محمد بن بشر بن بشیر، اسلمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۵۶۔ع۔محمد بن بشر عبدی، ابوعبداللہ کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۷۔د، ت، س۔محمد بن بکار بن بلال عاملی، ابوعبداللہ دمشقی، قاضی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۴۷ برس ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۸۔م، د۔محمد بن بکار بن ریان ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبداللہ بغدادی رصافی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۳ برس ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۹۔م، د۔محمد بن بکار بن زبیر عیشی، صیرفی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، حبال اور جیانی نے اسے اور پہلے والے راوی کو ایک کہا ہے، ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۰۔ع۔محمد بن بکر بن عثمان بُرسانی، ابوعثمان بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔

۵۷۶۱۔خ، م، س۔محمد بن ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، ابوعبداللہ ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۲۔خ،م،س،ق۔محمد بن ابوبکر بن عوف ثقفی،حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۶۳۔محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری،مدنی،ابوعبدالملک قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۴۔س،ق۔محمد بن ابوبکر صدیق،ابوقاسم:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۳۸ھ میں قتل ہوا،حضرت علی اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

۵۷۶۵۔(خ) محمد بن بکیر ابن واصل حضرمی،بغدادی،ابوالحسین:

اصبہان فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا،کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۷۶۶۔بخ،د،ق۔محمد بن بلال،ابوعبداللہ بصری،تمار:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

فصل: ''ت'' خالی ہے۔

(فصل) ''ث''

۵۷۶۷۔ت۔محمد بن ثابت بن اسلم بنانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۷۶۸۔ت۔محمد بن ثابت بن سباع خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۶۹۔بخ۔محمد بن ثابت ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' ابن شرحبیل عبدری، ابومصعب حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۷۰۔د،س۔محمد بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۱۔د،ق۔محمد بن ثابت عبدی، ابوعبداللہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۵۷۷۲۔ت،ق۔محمد بن ثابت:

اس نے ابوحکیم سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ شرحبیل المتقدم کا پوتا ہے۔(۵۷۶۹)

۵۷۷۳۔ق۔محمد بن ثعلبہ بن سَوَاء، سدوسی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابو ثلج:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا، ق۔(=۸۹۹۹)

۵۷۷۴۔ق۔محمد بن ثوَاب ابن سعید بن حصین ہبّاری، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مسلمہ نے اسے بلا دلیل ضعیف کہا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۵۔د،س۔محمد بن ثور صنعانی، ابوعبداللہ عابد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''جیم'' 5

٥٧٧٦۔ق۔محمد بن جابر بن بجیر، ابوبُجَیر، کوفی، محاربی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٥٦ھ میں فوت ہوا۔

٥٧٧٧۔د،ق۔محمد بن جابر بن سیار بن طارق حنفی، یمامی، ابوعبداللہ، کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی کتابیں ضائع ہوگئی تھیں اور اس کا حافظہ کافی بگڑ گیا اور اندھا ہوگیا تھا تلقین کیا جاتا تھا، ابوحاتم نے اسے ابن لہیعہ پر ترجیح دی ہے ٧ھ کے بعد فوت ہوا۔

٥٧٧٨۔صد۔محمد بن جابر بن عبداللہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٥٧٧٩۔س۔محمد بن جبلہ ''بقول بعض ابن خالد بن جبلہ رافقی'' خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٥٥ھ میں فوت ہوا۔

٥٧٨٠۔ع۔محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل نوفلی:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٠٠ھ کو فوت ہوا۔

٥٧٨١۔ع۔محمد بن جُحَادہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٣١ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن جحش:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=٦٠٠٦)

☆محمد بن جعد:

یہ حماد سے گزر چکا۔(=١٤٩١)

☆ **محمد بن جعفر بن ابواز ہر:**

یہ ابن زنبور ہے آئے گا۔ (=۵۸۸۶)

۵۷۸۲۔ع۔محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۳۔م، د، س۔محمد بن جعفر بن زیاد وَرکانی، ابوعمران خراسانی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۴۔ع۔محمد بن جعفر بن ابوکثیر انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، اسماعیل کا بڑا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۸۵۔س۔محمد بن جعفر بن محمد بن حفص حنفی، الرافقی ثم البغدادی، ابوبکر بن الامام:

دمیاط فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۶۔خ۔محمد بن جعفر فیدی، العلاف:

پہلے کوفہ پھر بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۷۔ع۔محمد بن جعفر ہذلی، بصری المعروف غندر:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم اس میں کچھ غفلت پائی جاتی ہے ۱۹۳ھ یا ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۸۔م، ت۔محمد بن جعفر بزاز، ابوجعفر مدائنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۹۔خ، ت، ق۔محمد بن جعفر سِمنانی، قومسی، ابوجعفر بن ابوحسین:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے کچھ پہلے فوت ہوا۔

۵۷۹۰۔خ، م، د، س۔محمد بن جہضم بن عبداللہ ثقفی، ابوجعفر بصری، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: ''ح''

۵۷۹۱۔د،س۔محمد بن حاتم بن بَزِیع ،ابو بکر بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۲۔ت،س۔محمد بن حاتم بن سلیمان زِمّی ،مؤدب ،خراسانی:

عسکر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۳۔م،د۔محمد بن حاتم بن میمون بغدادی، سمین:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور فاضل تھا ۲۳۵ھ یا ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۴۔س۔محمد بن حاتم بن نعیم مروزی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن یونس نے اس میں اور مصیصی میں فرق کیا ہے۔

۵۷۹۵۔د،س۔محمد بن حاتم بن یونس جرجرائی، مصیصی ،ابو جعفر العابد:

اس کا لقب حِبّی ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن حارث بیلمانی:

درست حارثی ہے اور یہ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری ہے۔(=۵۷۹۷)

۵۷۹۶۔ق۔محمد بن حارث بن راشد بن طارق اموی، مصری، مؤذن:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۷۔ق۔محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۷۹۸۔ بخ۔ محمد بن حارث بن سفیان بن عبدالاسد مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۹۹۔ کن۔ محمد بن حارث یا ابن ابو حارث، لیثی بزاز۔ حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۳ھ یا ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۰۔ ت، س، ق۔ محمد بن حاطب بن حارث بن معمر جمحی، کوفی:

ان کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۸۰۱۔ ع۔ محمد بن حبیب جرمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۰۲۔ س۔ محمد بن حبیب نصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۸۰۳۔ م۔ محمد بن حرب بن اوس ذہلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن حرب مروزی:

یہ ابن علی بن حرب ہے آئے گا۔ (=۶۱۴۹)

۵۸۰۴۔ خ، م، د۔ محمد بن حرب واسطی، نشائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۵۔ ع۔ محمد بن حرب خولانی، حمصی، ابرش:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۰۶۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن ابو حرملہ قرشی، مدنی:

ابن حویطب کا غلام ہے بسا اوقات انہیں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ

سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۰۷۔د۔محمد بن حُزابہ المروزی ثم البغدادی، خیاط عابد:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۰۸۔د۔محمد بن حسان بن خالد ضبی، سمتی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۹۔ق۔محمد بن حسان بن فیروز شیبانی، ازرق، ابوجعفر بغدادی، التاجر، واسطی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۰۔د۔محمد بن حسان، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سعید مصلوب ہے۔(=۵۹۰۷)

۵۸۱۱۔مد۔محمد بن حسن بن اَتَش، یمانی صنعانی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۱۲۔د۔محمد بن حسن بن تَسنیم، ازدی عتکی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۳۔تمییز۔محمد بن تسنیم حضرمی، ابوطاہر وراق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۱۴۔ق۔محمد بن حسن بن ابوحسن براد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۱۵۔د۔محمد بن حسن بن زَبالہ، مخزومی، ابوحسن مدنی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۱۶۔خ،س،ق۔محمد بن حسن بن زبیر اسدی،کوفی:

اس کا لقب تلّ ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۷۔د۔محمد بن حسن بن عطیہ بن سعد عوفی،ابوسعد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۱۸۔خ،ل،ت،ق۔محمد بن حسن بن عمران مزنی،واسطی،قاضی،شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۱۹۔خ،ت۔محمد بن حسن بن ہلال بن ابوزینب،فیروز ابوجعفر یا ابوالحسن:

اس کا لقب محبوب ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۲۰۔ت۔محمد بن حسن بن ابویزید ہمدانی،ابوالحسن کوفی:

واسط فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۲۱۔خ،د،س۔محمد بن حسین بن ابراہیم عامری،ابوجعفر بن اشکاب،البغدادی الحافظ:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۲۔ت۔محمد بن حسین بن ابوحلیمہ بصری،ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوالحسین سمنانی:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۵۷۸۹)

۵۸۲۳۔ت،ق۔محمد بن حصین تمیمی:

بعض حضرات نے اس کا نام ایوب اور اس کے والد کی کنیت ابوایوب ذکر کیا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۲۴۔مد۔محمد بن حفص حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۲۵۔د۔محمد بن حفص قطان، ابوعبدالرحمٰن بصری، عسی بن شاذان کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۲۶۔خ،م،مد،س۔محمد بن ابوحفصہ میسرہ، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے۔

۵۸۲۷۔خ۔محمد بن حکم مروزی، احول، احمد کے ساتھی ابوطالب کا چچازاد بھائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۸۔فق۔محمد بن حکم اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۲۹۔ق۔محمد بن حماد طِہرانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے جس نے اسے ضعیف کہا ہے اس نے اچھا نہیں کیا، دسویں طبقہ سے ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۰۔تمییز۔محمد بن حماد الابیوردی، الزاہد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۸ھ یا ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۱۔قد،ت،س۔محمد بن حمران بن عبدالعزیز قیسی بصری:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۵۸۳۲۔خت،د،س۔محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۳۳۔ق۔محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کے نسب میں حمزہ اور یوسف کے درمیان محمد کی زیادتی کی ہے۔

۵۸۳۴۔د،ت،ق۔محمد بن حمید بن حیان رازی:

دسویں طبقہ کا ''حافظ ضعیف'' راوی ہے تاہم امام ابن معین (رحمہ اللہ) اس کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۵۔خت،م،س،ق۔محمد بن حمید یشکری،ابوسفیان معمری:

بغداد فروکش ہوا،نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن حمید محاربی:

درست محمد بن حمید ہے۔(=۶۱۲۰)

۵۸۳۶۔ت،ق۔محمد بن ابوحمید ابراہیم انصاری زرقی،ابوابراہیم مدنی:

اس کا لقب حماد ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۳۷۔خ،مد،س،ق۔محمد بن حمیر بن انیس سَلیحی حمصی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۸۔ق۔محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد بن جعفر مخزومی مکی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۳۹۔س۔محمد بن حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۴۰۔م۔محمد بن حیان،ابوالاحوص بغوی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

فصل ''خ''

۵۸۴۱۔ع۔محمد بن خازم، ابومعاویہ ضریر، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ثقہ اعمش کی احادیث کو تمام لوگوں سے زیادہ یاد رکھنے والا راوی ہے تاہم دیگر حضرات کی احادیث میں بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۸۲ برس ۱۹۵ھ میں فوت ہوا، اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆محمد بن خالد بن جبلہ:

ابن جبلا کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۷۷۹)

۵۸۴۲۔د۔محمد بن خالد بن حویرث مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۴۳۔ق۔محمد بن خالد بن خداش مہلبی، ابوبکر بصری، نابینا:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۸۴۴۔س۔محمد بن خالد بن خلی ''علی کے وزن پر ہے'' کلاعی، ابوالحسین حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۴۵۔د۔محمد بن خالد بن رافع جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۴۶۔ق۔محمد بن خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطحان الواسطی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر نوے برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۴۷۔ہ۔محمد بن خالد بن عثمہ ''بقول بعض اس کی والدہ ہے'' الحنفی البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۴۸۔د،س،ق۔محمد بن خالد بن محمد وہبی حمصی ،احمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۴۹۔ق۔محمد بن خالد جندی، مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن خالد جہنی:

اس نے خارجہ بن حارث بن رافع سے روایت کیا ہے اور یہ محمد بن خالد جہنی ہی ہے اس کے دادا کا نام رافع ہے اور جس نے اسے دو راوی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، د۔

☆محمد بن خالد، ابوالرحال:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۶)

۵۸۵۰۔د۔محمد بن خالد سلمی:

اس نے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۵۱۔ت۔محمد بن خالد ضبی ،کوفی:

اس کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا لقب سؤر الاسد ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۵۲۔مد،ت۔محمد بن خالد قرشی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن خالد:

اس نے انصاری اور عبیداللہ بن موسیٰ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن یحییٰ ذہلی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والا ابن جبلہ رافقی ہے، خ۔(=۶۳۸۷،۵۷۷۹)

۵۸۵۳۔ق۔محمد بن ابو خالد قزوینی، ابو بکر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید ہے۔

۵۸۵۴۔تمییز۔محمد بن ابو خالد صَومعی ، ابو بکر طبری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے جس نے اسے اور پہلے والے کو ایک بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۵۵۔تمییز۔محمد بن ابو خالد ،قزوینی، دوسرا:

اسے ابو جعفر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اہل دمشق نے اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۵۶۔تمییز۔محمد بن ابو خالد ادمی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ ماقبل میں گزرنے والے حضرات سے بڑا ہے۔

۵۸۵۷۔س۔محمد بن خُثَیم ، ابو یزید محاربی:

دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا۔

☆محمد بن ابو خداش:

محمد بن علی کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۱۶۱)

۵۸۵۸۔د۔محمد بن خلف بن طارق بن کیسان داری شامی:

بیروت فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۸۵۹۔س،ق۔محمد بن خلف بن عمار ، ابو نصر عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۰۔خ۔محمد بن خلف حدادی ، ابو بکر بغدادی مقریٔ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۱۔ت۔محمد بن خلیفہ بصری، صیرفی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۲۔تمییز۔محمد بن خلیفہ بن صدقہ، ابوجعفر دیر عاقولی:

اسے غندر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۳۔س۔محمد بن خلیل بن حماد خُشَنی، دمشقی، بَلاطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۶۴۔س۔محمد بن خلیل مخرّمی، بغدادی، ابوجعفر الفلاس:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۵۔م،د،س،ق۔محمد بن خلاد بن کثیر باہلی، ابوبکر بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''د'' ثم ''ذ''

۵۸۶۶۔ق۔محمد بن داب ''ہمز کے بغیر ہے'' مدنی:

ابوزرعہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۶۷۔د،س۔محمد بن ابوناجیہ داؤد بن رزق بن ناجیہ مہری، مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۱ھ میں فوت ہوا اور ۶۵ھ میں بیدا ہوا تھا۔

۵۸۶۸۔د۔محمد بن داؤد بن سفیان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۶۹۔د،س۔محمد بن داؤد بن صبیح، ابوجعفر مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوداؤد انباری:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔(=۵۹۳۲)

۵۸۷۰۔د،ت۔محمد بن دینار ازدی پھر طاحی، ابوبکر بن ابوفرات بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، برے حافظہ والا'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور وفات سے پہلے اس کا حافظہ متغیر ہوگیا تھا۔

۵۸۷۱۔ق۔محمد بن ذکوان بصری، ازدی، جہضمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

حماد بن زید کے بیٹے کا ماموں ہے جس نے اسے دو بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۷۲۔تمییز۔محمد بن ذکوان، بیاع الاکسیہ، کوفی اسدی:

شعبہ کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۷۳۔ت۔محمد بن ذکوان:

یہ ابن ابوصالح سمان ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے۔

☆محمد بن ابوذئب:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۸۲)

فصل: ''ر''

۵۸۷۴۔ق۔محمد بن راشد تمیمی، بصری مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۷۵۔۴۔محمد بن راشد مکحولی خزاعی، دمشقی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۷۶۔خ، م، د، ت، س۔محمد بن رافع قشیری، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۷۷۔بخ۔محمد بن ربیعہ کلابی، کوفی، وکیع کا چچازاد بھائی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن ربیعہ:

یہ بشیر بن ربیعہ ہے گزر چکا، عس۔ (۷۱۳)

۵۸۷۸۔ت۔محمد بن ابورزین، سلیمان بن حرب کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۷۹۔قد، ت، ق۔محمد بن رفاعہ بن ثعلبہ قُرظی، مدنی:

ساتویں طبہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۸۰۔د، ت۔محمد بن رکانہ بن عبد یزید مطلبی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۸۱۔م،ق۔محمد بن رمح بن مہاجر تجیبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن رومی:

یہ ابن عمر ہے آئے گا۔(=۶۱۶۹)

6

فصل: "ز"

۵۸۸۲۔ت،ق۔محمد بن زاذان مدنی:

پانچویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۵۸۸۳۔(م) محمد بن زائدہ تمیمی، ابو ہشام کوفی صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم عقیدہ قدر کی طرف مائل تھا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ مسلم نے اس کی حدیث نقل کی ہے۔

۵۸۸۴۔خ،م،د،س،ق۔محمد بن زبرقان، ابو ہمام اہوازی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۸۸۵۔مد،س۔محمد بن زبیر حنظلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

☆محمد بن ابو زکریا:

یہ ابن میسر ہے آئے گا۔(=۶۳۴۴)

۵۸۸۶۔س۔محمد بن زنبور بن ابو ازہر، ابو صالح مکی "زنبور کا نام جعفر ہے":

دسویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے، ۲۴۸ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۸۸۷۔خ،ق۔محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی، ابو عبد اللہ بصری:

اسے "یُویُو" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۸۸۸۔ع۔محمد بن زیاد جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوحارث مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی بسا اوقات ارسال کرتا ہے۔

۵۸۸۹۔خ،۴۔محمد بن زیاد الہانی، ابوسفیان حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۰۔ت۔محمد بن زیاد یشکری، الطحان، الاعور الفأفأ، المیمونی، الرقی ثم الکوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۹۱۔تمییز۔محمد بن زیاد بن مروان یشکری، بخاری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن زیاد، الطحان:

اس نے اعمش سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اس میں اور اعور میں فرق کیا ہے جبکہ میرے نزدیک یہ اعور ہی ہے۔(=۵۸۹۰)

☆ محمد بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہاء میں آنے والے راوی ہقل کا نام ہے۔(=۷۳۱۴)

۵۸۹۲۔ع۔محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۳۔ق۔محمد بن زید بن علی عبدی یا کندی یا جرمی، بصری، قاضی مرو:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ابوقموص ہے، ق۔

۵۸۹۴۔م،۴۔محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ تیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۵۔ت،ق۔محمد بن زید عبدی:

اس نے شہر بن حوشب سے روایت کیا ہے غالباً یہ ابن ابوقموص ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۵۸۹۶۔ق۔محمد بن زید، مغیرہ ازدی کا شیخ:

غالباً یہ مذکورہ بالا راوی عبدی ہے، ق۔

فصل: ''س''

۵۸۹۷۔خ،م،د،ت،س۔محمد بن سابق تمیمی :ابوجعفر یا ابوسعید البزاز،الکوفی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۴ھ میں ہوا۔

☆محمد بن سابور:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۶۰۲۱)

۵۸۹۸۔ت۔محمد بن سالم ہمدانی، ابوسہل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۹۹۔ت۔محمد بن سالم ربعی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۰۰۔ت،س،ق۔محمد بن سائب بن برکہ مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۰۱۔ت،فق۔محمد بن سائب بن بشر کلبی، ابونضر کوفی، ماہر انساب، مفسر:

چھٹے طبقہ کا ''متہم بالکذب'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔ م

۵۹۰۲۔مد۔محمد بن سائب نُکری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆محمد بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔(=۶۲۶۳)

☆ محمد بن سعد بن زرارہ:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۶۰۷۴)

۵۹۰۳۔ د۔ محمد بن سعد بن منیع ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، واقدی کا کاتب:

بغداد فروکش ہونے والا دسویں طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے بعمر ۶۲ برس ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۴۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ محمد بن سعد بن ابووقاص زہری، ابوقاسم مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ٹھگنے پن کی وجہ سے اس کا لقب "ظل الشیطان" تھا، تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد حجاج نے اسے قتل کیا۔

۵۹۰۵۔ بخ، ت، فق۔ محمد بن سعد انصاری، شامی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۰۶۔ س۔ محمد بن سعد انصاری، اشہلی، ابوسعد مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۷۔ ت، ق۔ محمد بن سعید بن حسان بن قیس اسدی، شامی، مصلوب، ابوعبدالرحمٰن وابوعبداللہ:

اسے ابن سعید بن عبدالعزیز یا ابن ابوعتبہ یا ابن ابوقیس یا ابن ابوحسان کہا جاتا ہے اور ابن طبری بھی کہا جاتا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور احمد بن صالح نے کہا ہے کہ اس نے چار ہزار احادیث گھڑی ہیں اور احمد نے کہا ہے کہ زندیق ہونے کی وجہ سے منصور نے اسے قتل کر دیا اور پھانسی پر لٹکا دیا، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۹۰۸۔ تمییز۔ محمد بن سعید بن حسان حمصی، علی بن عیاش کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر راوی ہے آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۹۰۹۔ س۔ محمد بن سعید انصاری، ابواسحاق حرانی، بزاز:

اس کا لقب زَحَابَا ہے، شیخ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۴۴ھ یا ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۰۔ د،س۔ محمد بن سعید بن سابق رازی:

قزوین فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے خلیلی نے کہا ہے کہ ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۱۔ خ،ت،س۔ محمد بن سعید بن سلیمان کوفی، ابوجعفر ابن اصبہانی:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۲۔ فق۔ محمد بن سعید بن غالب بغدادی، ابویحیٰ عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۳۔ قد۔ محمد بن سعید بن مسیّب مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۱۴۔ خ۔ محمد بن سعید بن ولید خزاعی، ابوعمرو یا ابوبکر، بصری:

اسے مردویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۵۔ ق۔ محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، ابوبکر:

یہ بصرہ فروکش ہوگیا تھا دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۱۶۔ د،س۔ محمد بن سعید طائفی، ابوسعید مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۱۷۔ تمییز۔ محمد بن سعید طائفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ محمد بن سعید:

عمر بن سعید کے ترجمہ میں ہے۔ (=۴۹۰۷)

۵۹۱۸۔ د۔ محمد بن سفیان بن ابوزرد ابُلّی:

کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام ''یعقوب'' ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ **محمد بن سفیان ''اس نے اعمش سے روایت کیا ہے'':**

درست ''محمد عن سفیان'' ہے اور یہ محمد ابن کثیر ہے۔

۵۹۱۹۔س۔محمد بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست عنبسہ ابن ابوسفیان ہے۔

۵۹۲۰۔ت۔محمد بن ابوسفیان بن العلاء بن جاریہ ثقفی، ابوبکر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۱۔م، د، س، ق۔محمد بن سلمہ بن ابوفاطمہ مرادی، جَملی، ابوحارث مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۲۔ر، م، ۴۔محمد بن سلمہ بن عبداللہ باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' حرانی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ **محمد بن سلمہ عدنی:**

درست محرز ہے۔(=۶۵۰۱)

۵۹۲۳۔خت، ۴۔محمد بن سلیم، ابوہلال راسبی، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۶۷ھ کے آخر میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۹۲۴۔خت۔محمد بن سلیم، مکی، ابوعثمان:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بخاری نے کتاب الرقاق میں اس کی روایت تعلیقاً نقل کی ہے غسانی نے اسی پر اعتماد کیا ہے اور مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۵۹۲۵۔د، س۔محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی، ابوجعفر علاف الکوفی، ثم المصیصی:

اس کا لقب لُوین ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سو برس سے زائد عمر پا کر ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۶۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوحثمہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۷۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی:

اس کے دادا کا نام سالم یا عطاء ہے اور اسے بُومَہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۸۔س،ق۔محمد بن سلیمان مدنی، قُبَائی:

کرمان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۹۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوضمرہ قصہ گو، ابوضمرہ نصری، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۳۰۔ت،س،ق۔محمد بن سلیمان بن عبداللہ کوفی، ابوعلی ابن اصبہانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱۔ق۔محمد بن سلیمان بن ہشام شطوی، ہشام بنت سعیدہ بنت مطر کا بھائی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۲۔د۔محمد بن سلیمان، انباری، ابوہارون ابن ابوداؤد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۳۔مد۔محمد بن سماعہ، رملی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۴۔تمییز۔محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال تمیمی، کوفی، قاضی حنفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن سمعان:

یہ ابن ابو یحییٰ ہے آئے گا۔(=٦٣٩٥)

☆محمد بن سمیر:

ابن شمیر کے ترجمہ میں آئے گا۔(=٥٩٥٩)

☆محمد بن ابو سمینہ:

دو ہیں ایک ماقبل میں گزرنے والا ''ابن اسماعیل'' اور دوسرا آنے والا ''ابن یحییٰ'' ہے۔(=٥٧٣٣، ٦٣٨٦)

٥٩٣٥۔خ، د، ت، س۔محمد بن سنان باہلی، ابوبکر بصری، عَوَقی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ٢٣ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٦۔تمییز۔محمد بن سنان بن یزید قزاز، ابوبکر بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ٧١ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٧۔م، ت، س۔محمد بن سہل بن عسکر تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر بخاری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٥١ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٨۔س۔محمد بن سہل نسائی:

رملہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆محمد بن ابو سہل:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ ابن سعید مصلوب ہے، مد۔(٥٩٠٧)

٥٩٣٩۔خ، م، خد، ت، س، ق۔محمد بن سَوَاء سدوسی، عنبری، ابوخطاب بصری، نابینا:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ٨٠ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٥٩٤٠۔د۔محمد بن سوّار ابن راشد ازدی، ابو جعفر کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے

۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۱۔تمییز۔محمد بن سوار بصری، سہل بن عبداللہ زاہد کا ماموں:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۴۲۔ع۔محمد بن سُوقَہ غَنَوی، ابوبکر کوفی عابد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پسندیدہ'' راوی ہے۔

۵۹۴۳۔س۔محمد بن سوید بن کلثوم فہری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۴۴۔ت۔محمد بن ابوسوید ثقفی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ غیلان کا قصہ نقل کرنے والا ''ابن سوید'' نہیں ہے۔

۵۹۴۵۔خ۔محمد بن سلام بن فرج سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بِیکَندی، ابوجعفر:

اس کے والد کے نام کی لام میں اختلاف پایا جاتا ہے راجح تخفیف ہی ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۶۔تمییز۔محمد بن سلام بیکندی صغیر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۴۷۔ع۔محمد بن سیرین انصاری، ابوبکر ابن ابوعمرہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد عظیم المرتبت'' راوی ہے روایت بالمعنیٰ کا قائل نہیں تھا ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۸۔مد، س۔محمد بن سیف ازدی، حُدَّانی، ابورجاء بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

فصل: ''ش''

۵۹۴۹۔ق۔محمد بن شاذان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۵۰۔تمییز۔محمد بن شاذان، ابوبکر جوہری بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۱۔م،س۔محمد بن شبیب زہرانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۵۲۔ت،س۔محمد بن شجاع مرُّوذی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۳۔تمییز۔محمد بن شجاع بن نَبہان، نبہانی مروزی:

مدائن فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۹۵۴۔تمییز۔محمد بن شجاع، بغدادی قاضی، ثلجی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے اس پر بدعت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۵ برس ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۵۔س۔محمد بن شداد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۵۶۔ق۔محمد بن شرحبیل:

اس نے قیس بن سعد سے روایت کیا ہے اس کا نام عمرو ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن شرحبیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۷۶۹)

☆محمد بن شرحبیل:

حدیث ابوامامہ میں آتا ہے، درست مصعب بن محمد بن شرحبیل ہے۔(=۶۶۹۵)

۵۹۵۷۔د۔محمد بن شریک مکی، ابوعثمان:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۸۔۴۔محمد بن شعیب بن شابور اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

بیروت فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صحیح الکتاب'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۹۔س۔محمد بن شُمَیر، رعینی، ابوصباح مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۶۰۔م۔محمد بن شیبہ بن نعامہ ضبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوشیبہ:

یہ ابن ابراہیم ہے۔(=۵۶۹۶)

فصل: ''ص''

۵۹۶۱۔ ۴۔ محمد بن صالح بن دینار، تمار، مدنی مولی الانصار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۲۔ (س)۔ محمد بن صالح بن عبدالرحمٰن بغدادی، ابوبکر انماطی:

اس کا لقب کیلجہ ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ نسائی نے اس کی روایت نقل کی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۳۔ فق۔ محمد بن صالح بن مہران بصری، ابوجعفر بن نطاح، ہاشمی، ابوالتیّاح:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق مؤرخ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۴۔ د، س، ق۔ محمد بن صالح مدنی، ازرق، مولی بنی فہر:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوصالح السمان:

یہ ابن ذکوان ہے گزر چکا۔ (=۵۸۷۳)

۵۹۶۵۔ د، ق۔ محمد بن صباح بن سفیان جرجرائی، ابوجعفر تاجر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۶۔ ع۔ محمد بن صباح بزاز دولابی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۰ھ کو پیدا ہوا اور ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن صدران:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔ (=۵۶۹۵)

۵۹۶۷۔س۔محمد بن صدقہ جُبلانی حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۶۸۔د،س،ق۔محمد بن صفوان انصاری، ابومرحب:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے خرگوش کے بارے میں حدیث آتی ہے اسے صفوان بن محمد بھی کہا گیا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن صیفی ہے۔(=۵۹۷۲)

۵۹۶۹۔ص۔محمد بن صفوان جمحی، مدنی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوصفوان:

یہ ابن عثمان ہے آئے گا۔(=۶۱۳۱)

۵۹۷۰۔خ،ت،س،ق۔محمد بن صلت بن حجاج اسدی، ابوجعفر کوفی، الاصم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۹۷۱۔خ،س۔محمد بن صلت بصری، ابویعلیٰ توَّزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۲۔س،ق۔محمد بن صیفی بن سہل بن حارث انصاری خطمی، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

فصل: ''ض''ثم ''ط''ثم ''ظ''

۵۹۷۳۔ق۔محمد بن ابوضیف ''اس کا نام زید ہے'' حجازی مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۹۷۴۔ق۔محمد بن طارق مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۵۹۷۵۔ق۔محمد بن طالب:

اس نے ابوعوانہ سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۹۷۶۔د،س۔محمد بن طحلاء، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۷۷۔م،د،ت،ق۔محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، ابوجعفر کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆محمد بن طریف:

یہ ابن ابوعتاب ہے آئے گا۔(=۶۱۲۶)

۵۹۷۸۔نخ،ت۔محمد بن طفیل بن مالک نخعی، ابوجعفر کوفی:

فیدفروش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۹۔س،ق۔محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۸۰۔س،ق۔محمد بن طلحہ بن عبدالرحمٰن بن طلحہ ابن عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ تیمی،المعروف ابن طویل ''اس کا دادا عثمان عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ کا بھائی ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۱۔تمییز۔محمد بن طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۹۸۲۔خ،م،د،ت،عس،ق۔محمد بن طلحہ بن مصرف یامی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے تاہم محدثین نے اس کے والد سے اس کے سماع کا انکار کیا ہے اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے، ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۳۔د،ص،ق۔محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ مطلبی،مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مدینہ منورہ ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

فصل: ''ع'' 7

۵۹۸۴۔ق۔محمد بن عاصم بن جعفر معافری، مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۵۔تمییز۔محمد بن عاصم رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۸۶۔تمییز۔محمد بن عاصم ثقفی، اصبہانی، العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم ابن عیینہ سے اس کا سماع ابن عیینہ کے حافظہ کے بگڑ جانے کے بعد کا ہے ٦٢ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۷۔تمییز۔محمد بن عاصم اصبہانی، الفقیہ:

شافعی مسلک رکھنے والا بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۸۔س۔محمد بن عامر انطاکی:

رملہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۸۹۔د،س۔محمد بن عائذ، دمشقی، ابو احمد، صاحب مغازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۳ برس ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۰۔ر،م،د،س،ق۔محمد بن ابو عائشہ حجازی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۹۹۱۔س،ق۔محمد بن عباد بن آدم ہذلی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ٦٨ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۲۔ع۔محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ بن امیہ بن عابد بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۹۳۔خ،م،ت،س،ق۔محمد بن عباد بن زبرقان مکی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۴۔د۔محمد بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عباد بن معاذ:

محمد بن معاذ بن عباد کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۳۰۶)

۵۹۹۵۔(خ)۔محمد بن عباد بن موسیٰ عُکلی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۹۹۶۔ت،س،ق۔محمد بن عباد ہُنائی، ابوعباد بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوعباد:

یہ ابن عبید ہے آئے گا۔(=۶۱۲۱)

۵۹۹۷۔خ،د،ق۔محمد بن عَبَادَہ واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے۔

۵۹۹۸۔ق۔محمد بن عباس بن عثمان بن شافع شافعی، مکی، امام شافعی کا چچا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۹۹۔خ،ت۔محمد بن عبداللہ بن اسماعیل بن ابو ثلج، بغدادی:

اصاغری سے ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن ابو اسود:

درست (سند) محمد عن عبداللہ ہے اور محمد یہ بخاری ہے۔(=۵۷۲۷،۳۵۷۸)

۶۰۰۰۔بخ۔محمد بن عبداللہ بن اسید:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۰۱۔د۔محمد بن عبداللہ بن انسان ثقفی، طائفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۰۲۔م،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن بَزِیع، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۰۳۔س۔محمد بن عبداللہ بن بکر بن سلیمان خزاعی، ابوالحسن مقدسی، خَلَنجی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ صنعانی:

اس نے ابن عیینہ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے مزی نے کہا ہے کہ درست محمد بن عبدالاعلیٰ صنعانی ہے جیسا کہ اکثر روایات میں آیا ہے،ق۔(=۶۰۶۰)

۶۰۰۴۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن جُشُم صنعانی، المعروف ابن بُوُ ذَوَیہ، ابوسالم:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ماجہ کا شیخ ہو۔

۶۰۰۵۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن مہل صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۰۶۔خت،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن جحش اسدی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کبار صحابہ میں سے تھے اور ام المؤمنین زینب (رضی اللہ

عنہا) ان کی پھوپھی ہیں۔

۶۰۰۷۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوجعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۰۸۔ت،س۔محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن حرب اسدی:

حرب کی بجائے درہم درست ہے عنقریب آئے گا، د۔(=۶۰۱۷)

۶۰۰۹۔ق۔محمد بن عبداللہ بن ابوحُرَّہ، اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۱۰۔د،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی ہاشمی، مدنی:

اسے نفس زکیہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۵۳ برس ۱۴۵ھ میں قتل ہوا، اس نے منصور کے خلاف خروج کیا تھا اور مدینہ پر غالب آ گیا جسے خلافت کا نام دیا گیا بعدہ اسے قتل کر دیا گیا۔

۶۰۱۱۔ق۔محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۲۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوحماد طرسوسی، القطان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۱۳۔خ۔محمد بن عبداللہ بن حوشب ''جعفر کے وزن پر ہے'' طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۴۔ق۔محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی، ابولقمان:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۱۵۔تم ،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن ابورافع فہمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۱۶۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن ابورافع علی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۰۱۷۔ع۔محمد بن عبداللہ بن زبیر بن عمر بن درہم اسدی، ابواحمد زبیری، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم ثوری کی حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۱۸۔(د)۔محمد بن عبداللہ بن زبیر:

ابن حنزابہ کا گمان ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے غالباً گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۱۹۔فق۔محمد بن عبداللہ بن زیاد انصاری، ابوسلمہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے بعض حضرات نے اس کا نام محمد بن عمر بن عبداللہ بتلایا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۶۰۲۰۔عخ،م،۴۔محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدربہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۲۱۔ق۔محمد بن عبداللہ بن سابور الرقی ثم الواسطی، النجار:

اسے ابن خالویہ کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۲۲۔د،س۔محمد بن عبداللہ بن سائب مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن ابوسبرہ، ابوبکر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۷۹۷۳)

۶۰۲۳۔س۔محمد بن عبداللہ بن ابوسلیم مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن ابوصعصعہ:

اس کے دادا کا نام عبدالرحمٰن ہے آئے گا۔(=٦٠٣٠)

٦٠٢٤۔د۔محمد بن عبداللہ بن طاوس بن کیسان الیمانی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٢٥۔د۔محمد بن عبداللہ بن عباد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست محمد بن عباد بن عبداللہ ابن زبیر ہے۔(=٥٩٩٤)

٦٠٢٦۔س۔محمد بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ علی کا بھائی اور محمد بن علی کا چچا ہے اور جس نے ان دونوں کو ایک کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٠٢٧۔س۔محمد بن عبداللہ بن عبدالاعلیٰ اسدی، ابویحییٰ ابن کُنَاسہ ''یہ اس کے والد یا دادا کا لقب ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق آداب کا عالم'' راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ٢٠٧ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٢٨۔س۔محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری فقیہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٨٦ برس ٦٨ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٢٩۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بالسی:

اس نے احمد بن مسعود سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

٦٠٣٠۔خ، س، ق۔محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ انصاری، ابوعبدالرحمٰن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٣٩ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٣١۔بخ۔محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' القاری ''ہمز کے بغیر ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۳۲۔ د،س۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم بن سعیہ مصری، ابن بُرقی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن عبدالعظیم:

محمد بن عبیداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۱۰۹)

۶۰۳۳۔ عس۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۳۴۔ د،س،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عبید بن عُقیل، ہلالی، ابومسعود بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۳۵۔ د،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عثمان خزاعی بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۶۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عمار مخرّمی، ازدی ابوجعفر بغدادی:

موصل فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۷۔ د،ت،س۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص السہمی، الطائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۳۸۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

اسے دیباج کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ عبداللہ بن حسن بن حسن کا اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۰۳۹۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن ہشام العامری، عامر قریش، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۴۰۔ د،س،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عُلاثہ، عُقیلی، جزری، ابوالیَسیر الحرانی القاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۱۔د،ق۔محمد بن عبداللہ بن عیاض طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۴۲۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوقدامہ حنفی ''محمد بن عُبَید بھی کہا جاتا ہے'' ابوقدامہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۴۳۔م۔محمد بن عبداللہ بن قُہزَاذ، مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۴۔م۔محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن کناسہ:

اس کے دادا کا نام عبدالاعلیٰ ہے گزر چکا۔(=۶۰۲۷)

۶۰۴۵۔خ،د،س۔محمد بن عبداللہ بن مبارک مُخَرّمی، ابوجعفر بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۴۶۔ع۔محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ ابن انس بن مالک انصاری، بصری قاضی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۷۔خ،د،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن ابوعتیق محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر تیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۴۸۔خ،م،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن محمد:

یہ اس سے پہلے والا رقاشی ہے یا ابن ابوشیبہ ہے جو کہ گزر چکا، ق۔

۶۰۴۹۔ع۔محمد بن عبداللہ بن مسلم بن عبید اللہ ابن عبداللہ بن شہاب زہری، مدنی، زہری کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۰۵۰۔۴۔محمد بن عبداللہ بن مہاجر شُعَیْثی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن مہل:

ابن عبداللہ بن بکر کے بعد گزر چکا۔(=۶۰۰۵)

۶۰۵۱۔د،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن میمون بن مُسَیکہ، طائفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۵۲۔د،س۔محمد بن عبداللہ بن میمون اسکندرانی، ابوبکر بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۳۔ع۔محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، کوفی، ابوعبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فاضل'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن نوفل:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے گزر چکا۔(=۶۰۰۸)

۶۰۵۴۔س،ق۔محمد بن عبداللہ بن یزید مقرئ، ابویحییٰ مکی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۵۔ع۔محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب تمیمی، بصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۵۶۔م،د۔محمد بن عبداللہ رُزّی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ انصاری:

یہ تین ہیں:

ان میں بڑے کے دادا کا نام مثنیٰ ہے۔(=٦٠٤٦)

دوسرے کے دادا کا نام حفص ہے۔(=٦٠١١)

☆ اور تیسرے کے دادا کا نام زیاد ہے گزر چکے۔(=٦٠١٩)

☆ محمد بن عبداللہ دؤلی:

یہ ابن ابوقدامہ ہے۔(=٦٠٤٢)

٦٠٥٧۔قد۔محمد بن عبداللہ رملی، ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٥٨۔د۔محمد بن عبداللہ عَمّی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے، مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے کتاب الادب لابی داؤد میں اس کی حدیث موجود ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ عنبری:

درست محمد بن عبدالرحمٰن ہے، د۔(=٦٠٧٦)

٦٠٥٩۔تمییز۔محمد بن عبداللہ عنبری، سوار کا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ فہمی:

یہ ابن ابورافع ہے۔(=٦٠١٥)

☆ محمد بن عبداللہ القطان:

یہ ابن ابوحماد ہے(=٦٠١٢)

☆**محمد بن عبداللہ:**

اس نے محمد بن سابق اور اس کے ہم طبقہ حضرات سے روایت کیا ہے اور یہ ذہلی یا مخرمی ہے ،خ۔(=۶۳۸۷،۶۰۳۶)

☆**محمد بن عبداللہ:**

اس نے اپنے چچا عبداللہ بن زید سے روایت کیا ہے درست (سند) ''عبداللہ بن محمد عن جده فی الاذان'' ہے،د۔(=۳۵۸۶)

۶۰۶۰۔م،قد،ت،س،ق۔محمد بن عبدالاعلی صنعانی،بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۱۔بخ۔محمد بن عبدالجبار انصاری،شعبہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۶۲۔مد۔محمد بن عبدالجبار ہمذانی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۶۰۶۳۔تمییز۔محمد بن عبدالجبار بن مہران عبدی،ابومسافر،نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆**محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارہ:**

درست ابن سعد بن زرارہ ہے آئے گا۔(=۶۰۷۴)

۶۰۶۴۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن اشعث عجلی،ابوبکر دمشقی،امام الجامع:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۵۔د،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ تیمی،مکی،ابوغرارہ،جدعانی:

کہا گیا ہے کہ ابوغرارہ جدعانی کے علاوہ ہے،پس ابوغرارہ روایت حدیث میں قدرے کمزوری ہے اور جدعانی

''متروک'' ہے اور یہ دونوں ساتویں طبقہ سے ہیں۔

٦٠٦٦۔ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر جمحی، ابوثور رَزین:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٦٧۔د،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن بیلمانی:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے ابن عدی اور ابن حبان نے اسے متہم کیا ہے۔

٦٠٦٨۔ع۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان عامری، عامر قریش، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٠٦٩۔خت،م،س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابوبکر کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٠٧٠۔خ،م،س،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حارثہ انصاری، ابورِجال:

اسی کنیت سے مشہور ہے حالانکہ یہ اس کا لقب ہے اور اصل میں اس کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٠٧١۔قد،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حسن بن علی جعفی، کوفی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ حدیث'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ٢٦٠ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٧٢۔م۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حکیم بن سہم انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے ٢٤٣ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٧٣۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ قرشی، ابوعمرو کوفی، ملائی، اسباط کا والد:

بعض حضرات نے اس کے والد کے دادا کی طرف اس کی نسبت کرتے ہوئے اسے محمد بن میسرہ کہا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذئب:

اس کے دادا کا نام مغیرہ ہے آئے گا۔ (=۶۰۸۲)

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابورافع:

ابن عبداللہ کے ترجمہ ہے۔ (=۶۰۱۵)

۶۰۷۴۔ع۔محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ انصاری:

اس کا والد ابن عبداللہ ہے اور اسے محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے والد کو اس کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (=۵۷۶۹)

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۶۰۳۰)

۶۰۷۵۔د۔محمد بن عبدالرحمٰن بن طلحہ بن حارث عبدری، منصور کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۰۷۶۔د۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عبدالصمد عنبری بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۷۔بخ، م، ۴۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عبید قرشی، آل طلحہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۸۔بخ، د، س، ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عِرق یحصبی، ابوولید حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۷۹۔م، د، س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن غَنَج، مدنی:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۸۰۔ د،س۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن لَبِیبہ ''ابن ابولبیبہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف کثیر الارسال'' راوی ہے۔

۶۰۸۱۔ ۴۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری کوفی قاضی، ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق بہت برے حافظے والا'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ماعز عامری:

اس نے سفیان ثقفی سے روایت کیا ہے اسے عبدالرحمٰن بن ماعز بھی کہا گیا ہے گزر چکا، س، ق۔ (=۳۹۹۴)

۶۰۸۲۔ ع۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ بن حارث بن ابوذئب قرشی عامری، ابوحارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۶۰۸۳۔ س۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن مہران مدنی، مزنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۸۴۔ ت۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن نُبَیْہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۸۵۔ ع۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن نوفل بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابواسود مدنی، یتیم عروہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۸۶۔ بخ، ۴۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید بن قیس نخعی، ابوجعفر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۸۷۔ خ، د، ت، س۔ محمد بن عبدالرحمٰن طفاوی، ابومنذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن مکی:

یہ ابن لبیبہ ہے گزر چکا۔ (=۶۰۸۰)

۶۰۸۸۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذُباب، مجاہد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۶۰۸۹۔م۔محمد بن عبدالرحمٰن۔بنوزہرہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا اس کا نام ثوبان ہے۔

☆محمد بن عبدالرحمٰن:

اس نے علی بن بحر سے روایت کیا ہے درست ابن عبدالرحیم ہے، ت۔(=۶۰۹۱)

۶۰۹۰۔ق۔محمد بن عبدالرحمٰن:

اس نے سلیمان بن بریدہ سے روایت کیا ہے اور اس سے بقیہ نے روایت کیا ہے اور یہ قشیری، کوفی ہے بیت المقدس فروکش ہوگیا تھا محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۹۱۔خ،د،ت،س۔محمد بن عبدالرحیم بن ابوزہیر بغدادی، بزاز، ابویحییٰ، المعروف صاعقہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبدالرحیم بن برقی:

یہ ابن عبداللہ سے گزر چکا۔(=۶۰۳۲)

۶۰۹۲۔خ،ہ۔محمد بن عبدالعزیز بن ابورِزْمہ، غَزْوان، ابوعمرو مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۳۔خ،تم،س۔محمد بن عبدالعزیز العمری، الرملی، ابن الواسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور اسے فن حدیث میں معرفت تامہ حاصل تھی۔

۶۰۹۴۔بخ،م،ت۔محمد بن عبدالعزیز جرمی، ابوروح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۹۵۔س۔محمد بن عبدالکریم بن محمد عامری حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۹۶۔د۔محمد بن عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۹۷۔ ۴۔محمد بن عبدالملک بن زنجویہ بغدادی، ابوبکر الغزال:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۸۔م، ت، س، ق۔محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب اموی، بصری ''ابوشوارب کا نام محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوعثمان ہے'':

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۹۔فق۔محمد بن عبدالملک بن جریج المکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۰۰۔د۔محمد بن عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی، مکی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۰۱۔د، ق۔محمد بن عبدالملک بن مروان واسطی، ابوجعفر دقیقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۲۔تمییز۔محمد بن عبدالملک واسطی، دوسرا:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبدالملک:

یہ ابن ابوعبیدہ ہے آئے گا۔ (=۶۱۲۵)

۶۱۰۳۔س۔محمد بن عبدالواحد بن ابوحزم قُطعی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۰۴۔س۔محمد بن عبدالوہاب بن حبیب بن مہران عبدی، ابواحمد الفراء نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عارف'' راوی ہے بعمر ۹۵ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۵۔ت،س،ق۔محمد بن عبدالوہاب القناد،ابویحییٰ کوفی ''اسے سکری بھی کہا جاتا ہے'':

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۱۲ھ میں فوت ہوااور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۰۶۔ق۔محمد بن عُبَید اللہ،ابن ابورافع الہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' الکوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۰۷۔خ،م،د،ت،س۔محمد بن عبیداللہ بن سعید،ابوعون ثقفی،کوفی اعور:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۰۸۔ت،ق۔محمد بن عبیداللہ بن ابوسلیمان عَرْزَمی،فزاری،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۰۹۔س۔محمد بن عبیداللہ بن عبدالعظیم کریزی،بصری قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۰۔خ،س۔محمد بن عبیداللہ بن محمد بن زید مدنی،ابوثابت،آل عثمان کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۱۱۔عس۔محمد بن عبیداللہ بن محمد:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۱۲۔س۔محمد بن عبیداللہ بن یزید الشیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوجعفر الحرانی،القردوانی القاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۲۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۳۔خ۔محمد بن عبیداللہ بن یزید البغدادی،ابوجعفر بن ابوداؤد بن منادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۱۰۱ برس ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبیداللہ الغدانی:

احمد کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۷)

۶۱۱۴۔ع۔محمد بن عبید ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن ابوامیہ طنافسی کوفی، احدب:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ حدیث'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۵۔م،د،س۔محمد بن عبید بن حساب غُبری، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۶۔د۔محمد بن عبید بن ابوصالح مکی:

بیت المقدس فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۱۷۔ت۔محمد بن عبید بن عبدالملک اسدی ہمذانی، الجلاب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۸۔ق۔محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمٰن کندی، ابوجعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۱۹۔ق۔محمد بن عبید بن محمد بن ثعلبہ عامری، کوفی، حمّانی:

اس کا لقب حوت ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۲۰۔د،ت،س۔محمد بن عبید بن محمد بن واقد محاربی، ابوجعفر وابویعلیٰ، النخاس الکوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۲۱۔خ،ق۔محمد بن عبید بن میمون مدنی، تبّان، تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۲۲۔بخ۔محمد بن عبید کندی، ابوجابر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۲۳۔مد،ت۔محمد بن عبید، سعید کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦١٢٤۔مد۔محمد بن عبید انصاری:

اس نے ایک مرسلاً روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦١٢٥۔م، د، س، ق۔محمد بن ابوعبیدہ بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی کوفی:

اس کے والد کا نام عبدالملک ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

٦١٢٦۔م، ت۔محمد بن ابوعتاب بغدادی، ابوبکر اعین:

اس کے والد کا نام طریف ہے حسن بن طریف بھی کہا گیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابوعتیق:

یہ ابن عبداللہ بن محمد ہے گزر چکا۔ (=٦٠٤٧)

٦١٢٧۔س۔محمد بن عثمان بن بحر عقیلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

٦١٢٨۔س، ق۔محمد بن عثمان بن خالد اموی، ابومروان عثمانی، مدنی:

مکہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

٦١٢٩۔تخ۔محمد بن عثمان بن سیار بصری:

واسط فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦١٣٠۔ق۔محمد بن عثمان بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

٦١٣١۔د، س۔محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

٦١٣٢۔خ، م، س۔محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

٦١٣٣۔د۔محمد بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع مخزومی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦١٣٤۔خ،د،ت،ق۔محمد بن عثمان بن کرامہ،کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٢٥٦ھ میں فوت ہوا۔

٦١٣٥۔د،ق۔محمد بن عثمان تنوخی،ابو جماہر،ابوعبدالرحمٰن،کفرسوسی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٨٤ برس ٢٢٤ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عثمان اخنسی:

اس نے سعید سے روایت کیا ہے درست عثمان بن محمد ہے،س۔(=٤٥١٥)

٦١٣٦۔خت،م،٤۔محمد بن عجلان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم حضرات ابوہریرہ کی احادیث اس پر مختلط ہوگئیں تھیں ١٤٨ھ میں فوت ہوا۔

٦١٣٧۔خ،م،د۔محمد بن عرعرہ بن برند،سامی،بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ٢١٣ھ میں فوت ہوا۔

٦١٣٨۔مد،ت۔محمد بن عروہ بن زبیر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اپنے والد کی حیات میں ہی دمشق میں فوت ہوا،اور اپنے معاصرین میں سے سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔

٦١٣٩۔س،ق۔محمد بن عزیز ابن عبداللہ بن زیاد:

اس میں ضعف پایا جاتا ہے محدثین نے اس کے چچا سلامہ سے اس کے سماع کی صحت میں کلام کیا ہے،گیارہویں طبقہ سے ہے ٢٦٧ھ میں فوت ہوا۔

٦١٤٠۔د،کن۔محمد بن عطیہ بن عروہ سعدی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ١١٠ھ میں فوت ہوا،اور جس نے گمان کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦١٤١۔م،س،ق۔محمد بن عقبہ بن ابوعیاش اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، موسیٰ کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦١٤٢۔ق۔محمد بن عقبہ بن ابو مالک قرظی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦١٤٣۔خ۔محمد بن عقبہ بن کثیر یا مغیرہ شیبانی، الطحان الکوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ٢٠ھ میں فوت ہوا۔

٦١٤٤۔بخ۔محمد بن عقبہ بن ہرم سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''سدوق'' راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

٦١٤٥۔ق۔محمد بن عقبہ قاضی شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عقبہ:

اس نے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے اور یہ اسدی ہے گزر چکا، ق۔(=٦١٤١)

٦١٤٦۔خد،س،ق۔محمد بن عقیل ابن خویلد ابن معاویہ خزاعی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس نے اپنے حافظے سے احادیث بیان کی ہیں اور بعض میں غلطی کر گیا ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

٦١٤٧۔ق۔محمد بن عقیل بن ابوطالب، عبداللہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦١٤٨۔د،س۔محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن بکار:

درست علی بن بکار ہے اس میں محمد نہیں ہے۔ (=۴۶۹۳)

۶۱۴۹۔ س۔ محمد بن علی بن حرب مروزی، ابو علی المعروف تُرک:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۵۰۔ ت، س۔ محمد بن علی بن حسن بن شقیق بن دینار مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۱۔ ع۔ محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب، ابو جعفر باقر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۲۔ س۔ محمد بن علی بن حمزہ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۳۔ تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن حسن علوی، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۴۔ تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن صالح، ابو بکر انطاکی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابو ہریرہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۵۔ تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ انصاری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن رکانہ:

محمد بن علی بن یزید بن رکانہ کے ترجمہ آئے گا۔ (=۶۱۶۰)

۶۱۵۶۔ د، س۔ محمد بن علی بن شافع مطلبی مکی:

شافعی نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

٦١٥٧۔ع۔محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابوقاسم ابن حنفیہ، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ٨٠ھ کے بعد فوت ہوا۔

٦١٥٨۔م،٤۔محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں، ٢٤ھ یا ٢٥ھ میں فوت ہوا۔

٦١٥٩۔س۔محمد بن علی بن میمون رقی، ابوالعباس عطار:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٦٨ھ میں فوت ہوا۔

٦١٦٠۔د۔محمد بن علی بن یزید بن رکانہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦١٦١۔س،ق۔محمد بن علی اسدی، ابوہاشم بن ابوخِدَاش موصلی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ٢٢ھ میں فوت ہوا۔

٦١٦٢۔بخ۔محمد بن علی قرشی:

اس نے نافع سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦١٦٣۔د۔محمد بن علی قرشی:

اس نے نعیم مجمر سے روایت کیا ہے غالباً یہ ابوجعفر باقر یا کوئی دوسرا مجہول راوی ہے۔(=٦١٥١)

٦١٦٤۔ت۔محمد بن عمار بن حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی، مؤذن:

اسے کشاکش کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

٦١٦٥۔ت۔محمد بن عمار بن سعد قرظ:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦١٦٦۔د۔محمد بن عمار بن یاسر عنسی، مولی بنی مخزوم:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ٦٠ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۶۷۔ ٤۔ محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۶۸۔ س۔ محمد بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۶۹۔ ت۔ محمد بن عمر بن عبداللہ بن فیروز باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابن رومی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۷۰۔ ٤۔ محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اوراس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۱۔ ٤۔ محمد بن عمر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدّمی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۷۲۔ ق۔ محمد بن عمر بن ابوعمر مقریٔ:

اس نے اسحاق بن طباع سے روایت کیا ہے غیر معروف ہے شاید یہ محمد بن ابوعمر دوری ہو، بارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۷۳۔ د،س۔ محمد بن عمر بن مطرف، ابومطرف ابن ابووزیر، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۷۴۔ ت،س،ق۔ محمد بن عمر بن ہیاج ہمدانی یا اسدی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۵۔ ق۔ محمد بن عمر بن واقد اسلمی، واقدی، مدنی قاضی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا وسعت علم کے باوصف ''متروک'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۶۔ ت،س،ق۔ محمد بن عمر بن ولید کندی، ابوجعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۷۔ تمییز۔ محمد بن عمر بن ولید بن لاحق تیمی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۷۸۔ س۔ محمد بن عمر طائی محری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۷۹۔ ل۔ محمد بن عمر کلابی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عمر عدنی:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (=۶۳۹۱)

۶۱۸۰۔ م، د، ق۔ محمد بن عمرو بن بکر رازی، ابو غسان، زُنیج:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے آخر میں یا ۲۴۱ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن جبلہ:

عنقریب آئے گا۔ (=۶۱۸۶)

۶۱۸۱۔ د۔ محمد بن عمرو بن حجاج غزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۲۔ مد، س۔ محمد بن عمرو بن حزم انصاری، ابو عبد الملک مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اس کا صرف صحابہ سے ہی سماع ہے، حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

۶۱۸۳۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حسن بن علی بن ابو طالب:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۸۴۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حلحلہ، دِیلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۸۵۔س۔محمد بن عمرو بن حنان، کلبی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے بعمر ۸۳ برس ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۶۔م،د۔محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ بن ابورواد عتکی، ابوجعفر بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن عباس، ابوالعباس قلوری:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۲۰۴)

۶۱۸۷۔ع۔محمد بن عمرو بن عطاء قرشی عامری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اسے وہم ہوا ہے جس نے کہا ہے کہ قطان نے اس پر کلام کیا ہے یا اس نے محمد بن عبداللہ بن حسن کے ساتھ مل کر خروج کیا، پس اگر معاملہ یوں ہی ہے تو پھر یہ آنے والا ابن عمرو بن علقمہ ہے۔

۶۱۸۸۔ع۔محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۹۔ت۔محمد بن عمرو بن علی بن ابوطالب:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ درست (سند) ''عن محمد بن علی'' ہے۔

۶۱۹۰۔ت۔محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان بصری:

اسے محمد بن عمرو بن ابوصفوان اور محمد بن ابوصفوان بھی کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۹۱۔د۔محمد بن عمرو انصاری، مدنی، ابن مہدی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۹۲۔تمییز۔محمد بن عمرو واقفی، ابوسہل بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆محمد بن عمرو انصاری:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے محمد بن عمرو بن حلحلہ نے روایت کیا ہے، درست ابن عمران ہے۔(=٦١٩٨)

٦١٩٣۔خ، ت۔محمد بن عمرو سواق بلخی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ٢٣٦ھ میں فوت ہوا۔

٦١٩٤۔تمییز۔محمد بن عمرو، ابواحمد بلخی، ابن ابودنیا کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سواق ہو۔

٦١٩٥۔ق۔محمد بن عمرو حدثانی:

اس نے سعید بن داؤد سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

٦١٩٦۔م، س۔محمد بن عمرو یافعی، رعینی:

نویں طبقہ کا "صدوق صاحبِ اوہام" راوی ہے۔

☆محمد بن عمرو:

اس نے مکی بن ابراہیم سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ بلخی ہے، مروزی، زُنَیج اور ابن جبل بھی کہا گیا ہے، خ۔(=٦١٩٣، ٦١٨٠، ٦١٨٦)

٦١٩٧۔بخ، ت۔محمد بن عمران بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

٦١٩٨۔س۔محمد بن عمران انصاری، محمد بن عمرو بن حلحلہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

٦١٩٩۔د۔محمد بن عمران حجبی، حجازی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۲۰۰۔س۔محمد بن عُمیر، محاربی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۰۱۔س۔محمد بن ابوعُمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۶۲۰۲۔د،عس۔محمد بن عوف بن سفیان طائی، ابوجعفر حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۲ھ یا ۲۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۳۔ق۔محمد بن عون، خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۰۴۔ع۔محمد بن العلاء بن کریب ہمدانی، ابوکریب کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۵۔س۔محمد بن عیسی بن زیاد دامغانی، ابوحسین:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۰۶۔محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسی بن ضحاک سلمی ترمذی ابوعیسیٰ، صاحب الجامع:

ائمہ کرام میں سے ایک ہے بارہویں طبقہ سے ہے ۲۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۷۔کن۔محمد بن عیسی بن شیبہ سدوسی، بصری، حافظ یعقوب بن شیبہ کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۸۔تمییز۔محمد بن عیسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن عیسیٰ بن عبداللہ بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، بیاضی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۹۔د،س،ق۔محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سُمَیع دمشقی، اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور تدلیس کرتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۶ھ میں ہوا۔

☆ **محمد بن عیسی قرشی:**

اس نے زید بن واقد سے روایت کیا ہے اور یہ پہلے والا ہی راوی ہے امام بخاری کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے دو بنا دیا ہے۔

۶۲۱۰۔ خت، د، تم، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن نجیح بغدادی، ابوجعفر بن طباع:

اذنہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقہ فقیہ" راوی ہے ہشیم کی حدیث کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا تھا، بعمر ۷۴ برس ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۱۔ س۔ محمد بن عیسیٰ النقاش، ابوجعفر بغدادی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۱۲۔ ت۔ محمد بن عیینہ فزاری، مصیصی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۲۱۳۔ تمییز۔ محمد بن عیینہ ہلالی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحبِ اوہام" راوی ہے۔

فصل: ''غ''

۶۲۱۴۔خ،د۔محمد بن ابو غالب قومسی، طیالسی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۵۔تمییز۔محمد بن ابو غالب بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۶۔خ۔محمد بن عُزَیز، ابن ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: ''ف۔ق''

☆محمد بن فاطمہ بنت النبی ﷺ، اوزاعی کا شیخ:

یہ ابو جعفر الباقر محمد بن علی بن حسین ہے گزر چکا۔(=۶۱۵۱)

☆محمد بن ابو فدیک:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔(=۵۷۳۶)

۶۲۱۷۔ق۔محمد بن فرات تمیمی یا جرمی، ابو علی کوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

☆محمد بن ابو فرات:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔(=۵۸۷۰)

۶۲۱۸۔ت، ق۔محمد بن فراس، ابو ہریرہ صیرفی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۹۔م، د۔محمد بن فرج بن عبدالوارث قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بغدادی، احمد کا پڑوسی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۰۔تمییز۔محمد بن فرج بن محمود بغدادی، ابو بکر ازرق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۱۔س۔محمد بن فرخان رافقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۲۲۔تمییز۔محمد بن فرخان دوری،بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۲۳۔د،ت،ق۔محمد بن فَضَاء،ازدی،ابوبحر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۲۴۔تمییز۔محمد بن قضاء،جوہری،بصری:

بارہویں سے متاخر الطبقہ ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۲۵۔ت،ق۔محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

بخاری فروکش ہوا،محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۶۔ع۔محمد بن فضل سدوسی،ابونعمان بصری:

اس کا لقب عارم ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۳ھ یا ۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۷۔ع۔محمد بن فضیل بن غزوان،ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق عارف'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۸۔خ،س،ق۔محمد بن فلیح بن سلیمان اسلمی یا خزاعی،مدنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۹۔ت۔محمد بن قاسم اسدی،ابوقاسم کوفی،شامی الاصل:

اس کا لقب ''کاؤ'' ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۰۔تمییز۔محمد بن قاسم اسدی،کوفی دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۳۱۔خت،د،ت۔محمد بن ابوقاسم طویل،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ **محمد بن ابو قاسم:**

ابن ہیثم کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۶۳۶۷)

۶۲۳۲۔ م۔ محمد بن قدامہ بن اسماعیل سلمی، بخاری:

مروفروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۳۳۔ د،س۔ محمد بن قدامہ بن اعین ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''، مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۴۔ ع۔ محمد بن قدامہ جوہری انصاری، ابو جعفر بغدادی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے دسویں طبقہ سے ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۵۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۳۶۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۲۳۷۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۲۳۸۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ النحاس:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۲۳۹۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۴۰۔ تمییز۔ محمد بن قدامہ بلخی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۴۱۔س۔محمد بن قُرَظہ ابن کعب، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۴۲۔م، مد، ت، س۔محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۶۲۴۳۔بخ، م، د، س۔محمد بن قیس اسدی والبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۴۴۔عس۔محمد بن قیس ہمدانی مرہبی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۴۵۔م، ت، س، ق۔محمد بن قیس مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور اس کی صحابہ سے حدیث مرسل ہے۔

۶۲۴۶۔تمییز۔محمد بن قیس، ابو معشر کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۴۷۔تمییز۔محمد بن قیس الزیات المدنی، ابوزُکیر کا والد:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے قاص کے ساتھ ملایا اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۴۸۔تمییز۔محمد بن قیس یشکری، بصری، سلیمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

فصل: "ک۔ل"

٦٢٤٩۔ت،س۔محمد بن کامل مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے۔

٦٢٥٠۔تمییز۔محمد بن کامل عمّانی، بلقاوی:

دسویں طبقہ کا "بہت زیادہ ضعیف" راوی ہے۔

٦٢٥١۔د،ت،س۔محمد بن کثیر بن ابوعطاء ثقفی، صنعانی، ابو یوسف:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق کثیر الغلط" راوی ہے ٢١٠ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٦٢٥٢۔ع۔محمد بن کثیر عبدی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا بعمر نوے برس ٢٢٣ھ میں فوت ہوا۔

٦٢٥٣۔تمییز۔محمد بن کثیر قرشی کوفی، ابواسحاق:

نوویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

٦٢٥٤۔تمییز۔محمد بن کثیر بصری، سلمی، القصاب:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

٦٢٥٥۔تمییز۔محمد بن کثیر بن مروان فہری شامی:

نوویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ١٣٠ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۶۔ق۔محمد بن کریب، مولی ابن عباس:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۵۷۔ع۔محمد بن کعب بن سلیم بن اسد، ابوحمزہ قرظی، مدنی:

ایک عرصہ کوفہ فروکش رہا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ کو پیدا ہوا، جس نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اسے وہم ہوا ہے، بخاری نے کہا ہے کہ اس کا والد بنوقریظہ کے نابالغ قیدیوں میں سے تھا، محمد ۱۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۲۵۸۔م،ق۔محمد بن کعب بن مالک انصاری، سَلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

اس کے بڑے بھائی کا نام:

۶۲۵۹۔محمد (ہے):

صحابی (رضی اللہ عنہ) کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

☆محمد بن کناسہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۶۰۲۷)

فصل: ''م''

۶۲۶۰۔ بخ۔محمد بن مالک بن منتصر:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۶۱۔ق۔محمد بن مالک جوزجانی، ابومغیرہ، براء کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۲۶۲۔ع۔محمد بن مبارک صوری، قلانسی، قرشی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۲ برس ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۳۔د۔محمد بن متوکل بن عبدالرحمٰن ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' عسقلانی، المعروف ابن ابوسری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عارف، کثیرالاوہام'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۴۔ع۔محمد بن مثنیٰ بن عبید عنزی، ابوموسیٰ بصری، المعروف بالزمن:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے یہ اور بندار (علم کی انتہائی جستجو میں) باہم عروج پر پہنچے اور ایک ہی سال کو فوت ہوئے۔

☆محمد بن ابومجالد:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۵۷۲)

۶۲۶۵۔د،س،ق۔محمد بن محبب ''محمد کے وزن پر ہے'' القرشی، ابوہمام الدلال بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا، حاکم کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے۔

۶۲۶۶۔تمییز۔محمد بن مجیب ''مطیع کے وزن پر ہے'' الثقفی ،الکوفی ،الصائغ:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۶۷۔خ،د،س۔محمد بن محبوب بُنانی ،بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۸۔ق۔محمد بن محصن عکاشی:

اسے اپنے جداعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور وہ محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن محمد بن عکاشہ بن محصن اسدی ہے ،محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۲۶۹۔تم۔محمد بن محمد بن اسود زہری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۲۷۰۔د۔محمد بن محمد بن خلاد باہلی ،ابوعمر بصری ،ابوبکر بن خلاد کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں قتل ہوا۔

۶۲۷۱۔م،ت،ق۔محمد بن محمد بن مرزوق باہلی ،بصری ،ابن بنت مہدی:

بسااوقات اپنے دادا مرزوق کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۲۔د،س۔محمد بن محمد بن مصعب صوری:

اس کا لقب وحشی ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۷۳۔س۔محمد بن محمد بن نافع طائفی ،ابونافع:

مدینہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۷۴۔د۔محمد بن محمد بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۷۵۔تمییز۔محمد بن محمد بن نعمان بن شبل باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۷۶۔د۔محمد بن ابومحمد انصاری، زید بن ثابت کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ابن اسحاق اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۶۲۷۷۔تمییز۔محمد بن ابومحمد مدنی، عبدالرزاق کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن مدویہ:

یہ ابن احمد ہے گزر چکا۔(=۵۷۱۰)

۶۲۷۸۔ر۔محمد بن مرداس انصاری، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۹۔تمییز۔محمد بن مرداس رازی، قطان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۸۰۔تمییز۔محمد بن مرزوق بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۸۱۔مد۔محمد بن مرہ قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۸۲۔خد، ق۔محمد بن مروان بن قدامہ عقیلی، ابوبکر بصری ''بقول بعض عجلی'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۲۸۳۔س۔محمد بن مروان ذہلی، ابوجعفر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۸۴۔تمییز۔محمد بن مروان بن عبداللہ بن اسماعیل السُّدی، الصغیر، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متہم بالکذب'' راوی ہے۔

☆محمد بن مروان:

اس نے ابن ابورِزمہ سے روایت کیا ہے درست ''سعید'' ہے۔

۶۲۸۵۔ت۔محمد بن مزاحم عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابووہب مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۶۔تمییز۔محمد بن مزاحم بن مجاہد مروزی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۸۷۔تمییز۔محمد بن مزاحم، ضحاک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۸۸۔د۔محمد بن مسعود بن یوسف نیشاپوری، ابوجعفر بن عجمی:

طرطوس اور مصیصہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عارف'' راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۹۔تمییز۔محمد بن مسعود:

اس نے عبدالرحمٰن بن مہدی سے روایت کیا ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ ''مجہول'' ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، مگر میرے گمان کے مطابق یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۶۲۹۰۔خ،م،د،س۔محمد بن مسکین بن نُمیلہ، ابوالحسن یمامی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۹۱۔ع۔محمد بن مسلم بن تَدْرُس اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوزبیر مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۹۲۔د۔محمد بن مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۹۳۔خت،م،۴۔محمد بن مسلم طائفی:

اس کے دادا کا نام سوس ہے سوسن بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جب حافظہ سے احادیث بیان کرتا ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۴۔تمییز۔محمد بن مسلم طائفی، دوسرا متاخر:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۹۵۔س۔محمد بن مسلم بن عائذ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۹۶۔ع۔محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبداللہ ابن شہاب بن عبداللہ بن حارث بن زہرہ بن کلاب قرشی زہری، ابوبکر، الفقیہ الحافظ:

اس کی جلالت قدر اور اتقان پر سب کا اتفاق ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۷۔س۔محمد بن مسلم بن عثمان بن عبداللہ رازی، المعروف ابن وَارہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوا۔

☆محمد بن مسلم بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۷۰۱)

۶۲۹۸۔خت،م،۴۔محمد بن مسلم بن ابو وضّاح المثنیٰ القضاعی، الجزری، ابوسعید مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۱۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۹۹۔فق۔محمد بن مسلم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۰۰۔ع۔محمد بن مسلمہ بن سلمہ انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور محمد نام کے تمام صحابہ سے بڑے ہیں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے اور فضلاء میں سے تھے۔

۶۳۰۱۔س۔محمد بن مسمار بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۰۲۔ت،ق۔محمد بن مصعب بن صدقہ قُرقَسانی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق کثیر الغلط'' راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۳۔تمیز۔محمد بن مصعب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۴۔د،س،ق۔محمد بن مصفی بن بہلول حمصی ،قرشی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے اور تدلیس کرتا تھا، ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۵۔ع۔محمد بن مطرف بن داود لیثی ،ابوغسان مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۰۶۔م،د۔محمد بن معاذ بن عباد بن معاذ عنبری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۰۷۔تمیز۔محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۸۔س۔محمد بن معاویہ بن عبدالرحمٰن زیادی ،بصری:

اس کا لقب عصیدہ ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق عارف'' راوی ہے۔

۶۳۰۹۔س۔محمد بن معاویہ بن مالج ''اس کے دادا کا نام یزید ہے'' انماطی ،ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۱۰۔تمییز۔محمد بن معاویہ بن اعین نیشاپوری،خراسانی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا معرفت کے باوصف ''متروک'' راوی ہے کیونکہ یہ تلقین قبول کرتا تھااور ابن معین نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۱۔س۔محمد بن معدان بن عیسیٰ حرانی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆محمد بن ابومعشر:

یہ ابل نجیح ہے آئے گا۔(=۶۳۴۹)

۶۳۱۲۔س۔محمد بن معلیٰ بن عبدالکریم ہمدانی یامی،کوفی:

ری فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۱۳۔ع۔محمد بن معمر بن ربعی قیسی،بصری،بحرانی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۴۔د،س۔محمد بن معمر حضرمی:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن معن،ابومعن:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۴)

۶۳۱۵۔خ،د،ت،ق۔محمد بن معن بن محمد بن معن غفاری،ابویونس مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پاکر ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۱۶۔مد۔محمد بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

٦٣١٧۔ تمییز۔ محمد بن مغیرہ قرشی، ابو علی بصری، مولی عثمان، بیاع السابری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٣١٨۔ خ۔ محمد بن مقاتل، ابو الحسن کسائی مروزی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے ٢٦ھ میں فوت ہوا۔

٦٣١٩۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

٦٣٢٠۔ ل۔ محمد بن مقاتل، ابو جعفر عبادانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ٣٦ھ میں فوت ہوا۔

٦٣٢١۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل ہلالی، کوفی:

قدیم، ساتویں طبقہ کا مستور راوی ہے۔

٦٣٢٢۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٣٢٣۔ د، س۔ محمد بن مکی بن عیسیٰ مروزی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٣٢٤۔ ع۔ محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٣٢٥۔ س۔ محمد بن منصور بن ثابت بن خالد، خزاعی، الجوّاز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٥٢ھ میں فوت ہوا۔

٦٣٢٦۔ د، س۔ محمد بن منصور بن داود طوسی، ابو جعفر العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٨٨ برس ٥٤ھ یا ٥٦ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۷۔ع۔محمد بن منکدر بن عبداللہ بن ہُدَیر تیمی، مدنی:

تیسرے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۲۸۔خ،م،د،س۔محمد بن منہال الضریر، ابوعبداللہ یا ابوجعفر، بصری، تمیمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۹۔تمییز۔محمد بن منہال عطار، بصری، حجاج کا بھائی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۰۔س۔محمد بن مُنِیب، ابوالحسن عَدَنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۶۳۳۱۔بخ،م،۴۔محمد بن مہاجر انصاری، شامی، عمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۲۔س۔محمد بن مہاجر قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۳۳۔خ،م،د۔محمد بن مِہران، الجمال، ابوجعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۹ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۷۰۱)

۶۳۳۴۔خ،س۔محمد بن موسیٰ بن اعین جزری، ابو یحییٰ حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۵۔م،۴۔محمد بن موسیٰ فِطری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۳۳۶۔خ،م،ق۔محمد بن موسی بن عمران القطان،ابوجعفر واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۳۷۔ق۔محمد بن موسیٰ بن ابونعیم واسطی،ہذلی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر ابن معین نے اسے پھینک دیا ہے (یعنی اسے کچھ نہیں سمجھا) ۲۳ھ میں فوت ہوا،ابوداؤد نے خارج السنن اس سے روایت کیا ہے۔

۶۳۳۸۔ت،س۔محمد بن موسیٰ بن نفیع حَرَشی:

دسویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۹۔تمییز۔محمد بن موسیٰ بن نفیع حارثی:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۴۰۔تمییز۔محمد بن موسیٰ حَرَشی،ابوجعفر:

اس کا لقب شَابَاص ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۶۳۴۱۔ت۔محمد بن موسیٰ الاصم:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن موسیٰ:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے درست محمد وموسی ہے محمد یہ ابن ابوعتیق ہے اور موسی یہ ابن عقبہ ہے،س۔(=۶۰۴۷،۶۹۹۲)

☆محمد بن موسیٰ خراسانی:

درست حَرَشی ہے،ق۔(=۶۳۴۰)

۶۳۴۲۔بخ۔محمد بن ابوموسیٰ:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۳۴۳۔ق۔محمد بن مؤمل بن صباح ہدادی، ابو قاسم بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۳۴۴۔ت۔محمد بن میسر ''محمد کے وزن پر ہے'' جعفی، ابوسعد صاغانی بلخی، الضریر:

بغداد فروکش ہوا، اسے محمد بن ابوزکریا بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆محمد بن میسرہ:

ابن عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۰۷۳)

☆محمد بن میسرہ:

یہ ابن ابوحفصہ ہے۔(=۵۸۲۶)

☆محمد بن میمون بن مسیکہ:

ابن عبداللہ بن میمون کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۰۵۱)

۶۳۴۵۔ت،س،ق۔محمد بن میمون خیاط بزاز، ابوعبداللہ مکی، بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۴۶۔د۔محمد بن میمون زعفرانی، ابونضر کوفی، المفلوج:

یہ پہلے والا راوی نہیں ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۳۴۷۔ق۔محمد بن میمون:

اس نے ابن ابوزناد سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۳۴۸۔ع۔محمد بن میمون مروزی، ابوحمزہ سکری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے، ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''ن''

۶۳۴۹۔ت۔محمد بن نجیح سِندی:

یہ ابن ابو معشر ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۰۔بخ۔محمد بن نُشر، ہمدانی، کوفی، ابن حنفیہ کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۵۱۔س۔محمد بن نصر فراء، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۳۵۲۔تمییز۔محمد بن نصر مروزی الفقیہ، ابوعبداللہ:

بارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ امام جبل'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۳۔س۔محمد بن نضر بن سلمہ عامری، ابوبکر جارودی، نیشاپوری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۴۔خ۔محمد بن نضر بن عبدالوہاب، احمد کا بھائی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۵۵۔د،س۔محمد بن نضر بن مساور مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۶۔خ،م،ت،س،ق۔محمد بن نعمان بن بشیر انصاری، ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۳۵۷۔ تمییز۔ محمد بن نعمان بن بشیر مقدسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ متاخر'' راوی ہے ابوعوانہ اور طحاوی کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۳۵۸۔ ق۔ محمد بن نعیم مجمر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابونعیم واسطی:

یہ محمد بن موسیٰ ہے۔ (=۶۳۴۷)

فصل: ''ھ''

۶۳۵۹۔س۔محمد بن ہارون بن ابراہیم ربعی، ابوجعفر بغدادی، البزاز، ابونشیط:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۰۔تمییز۔محمد بن ہارون، ابونشیط مقریٔ، صاحب قالون:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۶۱۔س۔محمد بن ہاشم بن سعید بعلبکی، قرشی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۲۔عخ۔محمد بن ہدیّہ، صدفی، ابویحیٰ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۶۳۔د، س۔محمد بن ہشام بن ابوخیرَ ہ، بصری:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مصنف'' راوی ہے، ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۴۔خ، د، س۔محمد بن ہشام بن عیسیٰ بن سلیمان طالقانی مرُّوذی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۵۔کن۔محمد بن ہمام حلبی، ابوبکر الخفاف:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۶۶۔بخ، د، س، ق۔محمد بن ہلال بن ابوہلال مدنی، مولی بنی کعب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ہلال:

اس نے عبداللہ بن ادریس سے روایت کیا ہے درست محمد بن العلاء ابوکریب ہے گزر چکا۔(=۶۲۰۴)

۶۳۶۷۔ق۔محمد بن ہیثم بن حماد بن واقد ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو الاحوص البغدادی ثم عکبری۔قاضی عکبر:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۳۰۰ھ سے ایک سال پہلے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''و''

۶۳۶۸۔م،د،ت،س۔محمد بن واسع بن جابر بن اخنس ازدی، ابوبکر یا ابوعبداللہ، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد کثیر المناقب'' راوی ہے ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۹۔د۔محمد بن وزیر بن حکم سلمی، دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۰۔ت۔محمد بن وزیر بن قیس عبدی، واسطی:

دسوین طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۱۔د۔محمد بن وزیر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابووزیر:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔(=۶۱۷۳)

۶۳۷۲۔خ،م،د،س،ق۔محمد بن ولید بن عامر زُبَیدی، ابوہذیل حمصی قاضی:

زہری کے کبار حضرات میں سے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۴۶ھ یا ۴۷ھ یا ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۳۔خ،م،س،ق۔محمد بن ولید بن عبدالحمید قرشی، بُسری، بصری:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷۴۔د۔محمد بن ولید بن نویفع اسدی، مولی آل الزبیر:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۷۵۔س۔محمد بن ولید الفحام، البغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ احمد کا بھائی ہے۔

۶۳۷۶۔د۔محمد بن ولید بن ہبیرہ ہاشمی، ابوہبیرہ دمشقی، قلانسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ولید کندی:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔(=۶۱۷۶)

۶۳۷۷۔خ،ق۔محمد بن وہب بن سعید بن عطیہ دمشقی:

اسے محمد بن وہب بن عطیہ بھی کہا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۷۸۔تمییز۔محمد بن وہب بن مسلم قرشی، دمشقی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۳۷۹۔س۔محمد بن وہب بن عمر بن ابوکریمہ، ابوالمعافی الحرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''ی''

۶۳۸۰۔ت،س۔محمد بن یحییٰ بن ایوب بن ابراہیم ثقفی، ابو یحییٰ مروزی، قصری المعلم:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

☆محمد بن یحییٰ بن ابوحاتم:

آئے گا، اس کے دادا کا نام عبدالکریم ہے۔(=۶۳۸۹)

۶۳۸۱۔ع۔محمد بن یحییٰ بن حبّان، ابن منقذ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۱۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۲۔م،د،ت،س۔محمد بن یحییٰ بن ابوحزم، قُطعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ بن خالد:

یہ ذہلی ہے آئے گا۔(=۶۳۸۷)

۶۳۸۳۔تمییز۔محمد بن یحییٰ بن خالد مروزی، ابو یحییٰ مُشْعَرانی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۸۴۔خت،م،ل،س۔محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ابو صالح بصری، عالم شہیر کا بیٹا:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۵۔س۔محمد بن یحییٰ بن سلیمان مروزی، ابو بکر الوراق، ابو عبید کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۶۔د۔محمد بن یحییٰ بن ابوسمینہ، بغدادی، ابوجعفر تمار:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۷۔خ،۴۔محمد بن یحییٰ بن عبداللہ بن خالد بن فارس بن ذؤیب ذہلی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۸۔خ،م،س۔محمد بن یحییٰ بن عبدالعزیز یشکُری، ابوعلی صائغ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۹۔قد،ت،ق۔محمد بن یحییٰ بن عبدالکریم بن نافع ازدی بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ بن عبدویہ:

اس کے دادا کا نام ایوب ہے گزر چکا۔(=۶۳۸۰)

۶۳۹۰۔خ۔محمد بن یحییٰ بن علی بن عبدالحمید کنانی، ابوغسان مدنی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سلیمانی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۶۳۹۱۔م،ت،س،ق۔محمد بن یحییٰ بن ابوعمر عدنی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ ابوعمر، یحییٰ کی کنیت ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے مسند کی تصنیف کی اور ابن عیینہ کی خدمت میں کافی عرصے تک رہا مگر ابوحاتم نے کہا ہے کہ اس میں غفلت پائی جاتی ہے، ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ بن فارس:

یہ ذہلی ہے گزر چکا۔(=۶۳۸۷)

۶۳۹۲۔د،س۔محمد بن یحییٰ بن فیّاض زِمّانی، الحنفی، ابوالفضل بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۳۔د،ت،س۔محمد بن یحییٰ بن قیس سَبائی، ابو عمر یمانی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے جوانی میں ہی ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۴۔س۔محمد بن یحییٰ بن محمد بن کثیر حرانی، کلبی:

اس کا لقب لئولئو ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ:

اس نے یوسف بن عبداللہ ابن سلام سے روایت کیا ہے اور یہ اس کے مذکور راوی محمد بن ابو یحییٰ ہے، د۔(=۶۳۹۵)

۶۳۹۵۔د،تم،س،ق۔محمد بن ابو یحییٰ اسلمی، مدنی:

ابو یحییٰ کا نام سمعان ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابو یحییٰ:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن وہب نے روایت کیا اور یہ محمد بن فلیح بن سلیمان ہے گزر چکا، خ۔(=۶۲۲۸)

☆محمد بن یزید بن ابراہیم تستری:

یہ محمد بن سعید بن یزید ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

۶۳۹۶۔ت،ق۔محمد بن یزید بن خنیس مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور عبادت گزار حضرات میں سے تھا ۲۲۰ھ کے بعد تک زندہ رہا۔

۶۳۹۷۔د۔محمد بن یزید بن رکانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے بخاری نے کہا ہے کہ سند مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۳۹۸۔د،ت،ق۔محمد بن یزید بن ابوزیاد ثقفی:

مصرفروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۳۹۹۔عس۔محمد بن یزید بن سنان جزری، ابوعبداللہ بن ابوفروہ رہاوی:

قوی نہیں ہے نویں طبقہ سے ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۰۔قد، ق۔محمد بن یزید بن عبدالملک اسفاطی بصری، اعور، عباس بن فضل کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۰۱۔س۔محمد بن یزید بن مالک بن خلیل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۰۲۔م، د، ق۔محمد بن یزید بن محمد بن کثیر عجلی، ابوہشام رفاعی، کوفی قاضی مدائن:

قوی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے اور ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ یہ بخاری کے شیوخ میں سے ہے اور خطیب نے بھی اس بات پر اعتماد کیا ہے بخاری نے اس سے روایت کیا ہے لیکن بخاری نے کہا ہے کہ محدثین اس کے ضعیف ہونے پر متفق ہیں، ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۳۔د، ت، س۔محمد بن یزید کلاعی، مولی خولان، ابوسعید یا ابویزید یا ابواسحاق، واسطی، شامی الاصل:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۴۰۴۔د۔محمد بن یزید یمامی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے ابراہیم بن عمر بن ابووزیر کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۴۰۵۔خ۔محمد بن یزید حزامی، کوفی بزاز:

دسویں طبقہ سے ہے کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے بخاری نے روایت کیا ہے ابن عدی نے اسے محمد بن یزید بن محمد بن کثیر ابوہشام سمجھا ہے جبکہ بخاری نے اپنی تاریخ میں اور ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور باجی کا گمان ہے کہ

یہ دونوں ایک ہی ہیں، فاللہ اعلم۔

۶۴۰۶۔ تمییز۔ محمد بن یزید نخعی کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۰۷۔ تمییز۔ محمد بن یزید حنفی، کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۸۔ س۔ محمد بن یزید ادمی، ابوجعفر خراز، بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۹۔ محمد بن یزید رَبعی، قزوینی ابوعبداللہ ابن ماجہ:

ائمہ کرام میں سے ایک، صاحبِ سنن، حافظ ہیں انہوں نے سنن تفسیر اور تاریخ میں کتابیں تصنیف کی ہیں بعمر ۶۴ برس ۲۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۱۰۔ عخ، س۔ محمد بن یسار، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۱۱۔ س۔ محمد بن یعقوب بن عبدالوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام، ابوعمر زبیری، مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابویعقوب ضبی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۶۰۵۵)

☆ محمد بن ابویعقوب کرمانی:

یہ ابن اسحاق ہے گزر چکا۔ (=۵۷۲۴)

۶۴۱۲۔ ت، ق۔ محمد بن یعلیٰ سلمی، ابویلیٰ کوفی:

اس کا لقب زُنبُور ہے نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس:

یوسف بن محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۸۷۹)

۶۴۱۳۔ت۔محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۱۴۔خ،م،ت،س۔محمد بن یوسف بن عبداللہ کندی، مدنی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۴۱۵۔ع۔محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' فِرْیابی:

ساحل شام سے قیساریہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ سفیان کی ایک حدیث میں اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کے باوجود محدثین کے نزدیک یہ عبدالرزاق پر اس میں مقدم ہے، ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۱۶۔س،ق۔محمد بن یوسف قرشی، عثمان کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۱۷۔خ۔محمد بن یوسف بخاری، ابواحمد بیکندی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن یوسف زیادی:

اس نے ابوقرہ سے روایت کیا ہے ابن عساکر نے اسے پہلے والے راوی سے جدا کیا ہے مگر بظاہر یہ وہی ہے، د۔

۶۴۱۸۔د۔محمد بن یوسف زَبیدی، ابوحُمہ، ابوقرہ کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یونس بن محمد مؤدب:

درست ابراہیم بن یونس ہے۔(=۲۷۷)

۶۴۱۹۔(د) محمد بن یونس بن موسیٰ بن سلیمان کُدَیمی، ابوالعباس سامی، بصری:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ابوداؤد کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے

۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۰۔(م) محمد بن یونس، جمال، بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے مسلم کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے۔

۶۴۲۱۔د۔محمد بن یونس نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆محمد بن یونس القطان:

یہ ابن موسیٰ ہے گزر چکا۔(=۶۳۳۶)

۶۴۲۲۔بخ۔محمد بن فلان بن طلحہ، ابن ابوذئب کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

یہ ابن یزید ہے گزر چکا۔(=۶۳۹۸)

☆محمد، بخاری میں بلانسبت آیا ہے:

اگر اس نے متقدمین جیسے ابن عیینہ اور ابو معاویہ سے روایت کیا ہے تو پھر یہ ابن سلام ہے اور اگر اس نے متاخرین جیسے مقریٔ وعثمان بن ہیثم اور یعلیٰ بن عبید ومحاضر سے روایت کیا ہے تو پھر یہ محمد بن یحییٰ ذہلی ہے، ان میں سے بعض میں اختلاف پایا گیا ہے جیسا کہ میں نے بخاری کی شرح کے مقدمہ میں دلائل کے ساتھ وضاحت کر دی ہے۔(۵۹۴۵،۶۳۸۷)

بالترتیب حرف میم کے باقی راویوں کا ذکر: م ا

۶۴۲۳۔ق۔الماضی بن محمد بن مسعود غافقی، ابومسعود مصری، کاتب مصاحف:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۴۔ع۔مالک بن اسماعیل نہدی، ابوغسان کوفی، حماد بن ابوسلیمان کا پوتا:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ متقن صحیح الکتاب عابد'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۵۔ع۔مالک بن انس بن مالک بن ابوعامر بن عمرو اصبحی، ابوعبداللہ مدنی، فقیہ، امام دارالہجرہ:

متقنین کے سردار بڑے پختہ کار حضرات میں سے ہیں یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ سب سندوں سے زیادہ صحیح سند ''مالک عن نافع عن ابن عمر'' ہے ساتویں طبقہ سے ہیں ۱۷۹ھ میں فوت ہوئے اور ۹۳ھ کو پیدا ہوئے تھے، واقدی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نوے برس عمر پائی۔

۶۴۲۶۔ع۔مالک بن اوس بن حَدَثان، نصری ابوسعید مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۱ھ میں ہوا۔

۶۴۲۷۔خ،س۔مالک بن بُحَینہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بخاری اور نسائی میں اسی طرح آیا ہے اور اکثر حضرات کا کہنا ہے کہ اس کے بیٹے عبداللہ بن مالک کو صحابیت اور روایت کا شرف حاصل ہے۔

۶۴۲۸۔د۔مالک بن ثعلبہ بن ابومالک قرظی، ''ابومالک بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ مالک بن جعشم:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (= ٦٤٤٧)

٦٤٢٩۔س۔ مالک بن حارث بن عبد یغوث بن سلمہ نخعی:

اسے اُشتَر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے مخضرمی ہے یرموک وغیرہ میں شرکت کے بعد کوفہ فروکش ہو گیا تھا اور اسے مصر پر گورنر مقرر کیا گیا مگر یہ مصر داخل ہونے سے پہلے ہی ۳۷ھ میں فوت ہو گیا۔

٦٤٣٠۔بخ،م،د،س۔ مالک بن حارث سلمی رقی ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣١۔عس۔ مالک بن حارث ہمدانی، ابوموسیٰ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٢۔د،ق۔ مالک بن حمزہ بن ابواُسَید، انصاری ساعدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ مالک بن ابوحمزہ الوادعی، ابوعطیہ کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (=٨٢٥٣)

٦٤٣٣۔ع۔ مالک بن حُوَیرث، ابوسلیمان لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٤۔س۔ مالک بن خلیل ازدی، ابوغسان بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٥۔خت،٤۔ مالک بن دینار بصری، زاہد، ابویحییٰ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

٦٤٣٦۔ع۔ مالک بن ربیعہ بن بدن، ابواسید ساعدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں غزوہ بدر وغیرہ میں شریک تھے ۳۰ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوئے یہاں تک کہ مدائنی نے کہا ہے کہ ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور کہا ہے کہ بدری صحابہ میں سے فوت ہونے والے آخری ہیں۔

۶۴۳۷۔س۔ مالک بن ربیعہ، ابو مالک سلولی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی تھی۔

۶۴۳۸۔بخ۔ مالک بن زبید ہمدانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۳۹۔س۔ مالک بن سعد قیسی، ابو غسان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۴۰۔خ،م،ت،س،ق۔ مالک بن سُعَیر، ابن الخمس:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نو ویں طبقہ سے ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۴۱۔بخ،د۔ مالک بن ابو سُلیک:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۴۲۔خ،م،ت،س۔ مالک بن صعصعہ انصاری مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انس نے ان سے حدیث معراج روایت کی ہے غالباً جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۶۴۴۳۔ع۔ مالک بن ابو عامر اصبحی:

اس نے عمر سے سماع کیا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عامر، ابو عطیہ الوادعی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۵۳)

۶۴۴۴۔م،د۔ مالک بن عبدالواحد، ابو غسان مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عرفطہ:

درست خالد بن علقمہ ہے گزر چکا، د،س۔ (=۱۶۵۹)

۶۴۴۵۔د،س۔مالک بن عمیر حنفی، کوفی:

مخضرمی ہیں یعقوب بن سفیان نے انہیں صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۴۴۶۔د،س،ق۔مالک بن عَمیرہ ''عمیر بھی کہا گیا ہے'' ابوصفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک مختلف فیہ آتی ہے۔

☆ مالک بن عوف:

ابن نضلہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۴۵۳)

۶۴۴۷۔خ،ق۔مالک بن مالک بن جُعْشُم، مدلجی، سراقہ صحابی کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۴۸۔بخ،ت،س،ق۔مالک بن مَرْثد ابن عبداللہ یمانی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۴۹۔د،ق۔مالک بن ابومریم حکمی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۰۔ت۔مالک بن مسروح شامی:

چھٹے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۱۔ع۔مالک بن مِغْوَل، کوفی، ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۲۔س۔مالک بن مہران، ابوبشر دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۳۔عخ ،۴۔مالک بن نضلہ ''ابن عوف بن نضلہ جشمی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالاحوص کے والد:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۴۵۴۔د،س،ق۔مالک بن نمیر خزاعی ،بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۵۔د،ت،ق۔مالک بن ہبیرہ بن خالد بن مسلم سکونی یا کندی،ابوسعد:

صحابی ہیں حمص ومصر فروکش ہوئے اور مروان کے ایام خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۴۵۶۔خ،۴۔مالک بن یخامر ،حمصی ،معاذ کا ساتھی:

مخضرمی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۷۔د۔مالک بن یسار سکونی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مالک حضرمی:

یہ ابن ابوسلیک ہے گزر چکا۔(=۶۴۴۱)

۶۴۵۸۔ق۔مالک طائی ،کوفی:

اس سے کم حدیثیں آتی ہیں دوسرے طبقہ سے ہے۔

۶۴۵۹۔س۔ماہان حنفی ،ابوصالح کوفی اعور:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اسے حجاج نے ۸۳ھ میں قتل کر دیا تھا۔نسائی میں سند ''عن ابی صالح ماہان عن علی قال'' ہے درست عبدالرحمٰن بن قیس ہے اور ماہان کی کنیت ابوسالم ہے۔

۶۴۶۰۔بخ،ق۔مبارک بن حسان سلمی ،ابویونس یا ابوعبداللہ بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۶۱۔ق۔مبارک بن سحیم ،ابوسحیم بصری ،عبدالعزیز بن صہیب کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۴۶۲۔س۔مبارک بن سعید یمامی:

بصرہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۶۳۔د،ت،س۔مبارک بن سعید بن مسروق ثوری، نابینا، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۴۔خت،د،ت،ق۔مبارک بن فَضَالہ، ابوفضالہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس تسویہ کرتا ہے صحیح قول کے مطابق ۱۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۵۔ع۔مبشّر ابن اسماعیل حلبی، ابواسماعیل کلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۶۔س۔مبشر بن عبداللہ بن رَزِین، سلمی، ابوبکر نیشاپوری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۷۔ق۔مبشر بن عبید حمصی، ابوحفص کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے احمد نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے ابن ماجہ میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

☆مُثَنّٰی ابن ثمامہ: اپنے والد سے روایت کرتا ہے:

درست عبداللہ بن مثنیٰ ہے اپنے چچا ثمامہ سے روایت کرتا ہے، ق۔(۸۵۳،۳۵۷۱)

۶۴۶۸۔ر۔مثنیٰ بن دینار قطان، احمری، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۶۹۔بخ،د،ت،س۔مثنیٰ بن سعد یا سعید طائی، ابوغِفار ''ابوغَفّار بھی کہا گیا ہے'' بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۴۷۰۔ع۔مثنیٰ بن سعید ضُبَعی، ابوسعید بصری، القسام القصیر:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ پہلے والے راوی سے زیادہ ثقہ ہے۔

۶۴۷۱۔ د، ت، ق۔ مثنی بن صباح، یمانی اَبنَاوی، ابوعبداللہ یا ابویحییٰ:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا اور عبادت گزار تھا، ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۲۔ د، س۔ مثنی بن عبدالرحمٰن خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۴۷۳۔ م۔ مثنی بن معاذ بن معاذ عنبری، عبیداللہ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۱ برس ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۴۔ د، س۔ مثنی بن یزید، بصری یا مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۷۵۔ تمییز۔ مثنی بن یزید ثقفی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۷۶۔ خ، م، د، ق۔ مُجَاشع ابن مسعود بن ثعلبہ بن وہب سلمی:

صحابی ہیں جمل کے روز ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۶۴۷۷۔ د۔ مُجّاعہ ابن مرارہ، حنفی یمامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۶۴۷۸۔ م، ۴۔ مُجَالد ابن سعید بن عمیر ہمدانی، ابوعمرو کوفی:

مضبوط نہیں ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۹۔ د، س۔ مجالد بن عوف یا عوف بن مجالد، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۰۔ خ، م۔ مجالد بن مسعود سلمی، مجاشع کا بھائی، ابومعبد:

صحابی ہیں صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ تک زندہ رہے۔

۶۴۸۱۔ع۔مجاہد بن جُبر، ابوالحجاج مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ تفسیر اور علم (حدیث) میں امام راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۱۰۱ھ یا ۱۰۲ھ یا ۱۰۳ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۸۲۔س۔مجاہد بن فرقد:

اس نے ابومنیب جرشی سے روایت کیا ہے مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۶۴۸۳۔م،۴۔مجاہد بن موسیٰ خوارزمی، خُتَّلی، ابوعلی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۸۴۔۴۔مجاہد بن وردان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۵۔خ،م،س۔مَجزَأہ ابن زاہر بن اسود سلمی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۸۶۔ق۔مجزاہ بن سفیان ثقفی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۸۷۔د،ت،ق۔مُجَمِّع ابن جاریہ، ابن عامر انصاری اوسی مدنی:

صحابی ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۶۴۸۸۔م،س۔مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۹۔خ،د،س،ق۔مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری:

صحابی ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والے مجمع بن جاریہ ہی ہیں۔

۶۴۹۰۔د،س۔مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری، پہلے والے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۱۔س۔مُجیبہ،الباہلی:

کہا گیا ہے کہ صحابہ میں سے ایک خاتون ہیں ان سے روزے کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

۶۴۹۲۔ع۔مُحارِب ابن دِثار،سدوسی،کوفی،قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ امام زاہد'' راوی ہے ۱۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۳۔خت،م،د،س۔محاضر ابن مُوَرِّع،کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۴۔بخ،ت۔محبوب بن محرز تمیمی،قواریری عطار،ابومحرز کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۹۵۔د،س۔محبوب بن موسیٰ،ابوصالح انطاکی،الفراء:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۶۔بخ،د،س۔مِحْجَن ابن ادرع اسلمی:

صحابی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے بصرہ کی مسجد کا نقشہ بنایا تھا خلافت معاویہ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۶۴۹۷۔س۔مِحْجَن بن ابومِحجن دیلی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۴۹۸۔ق۔محدوج،الباہلی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۶۴۹۹۔ت۔محرر ''صحیح قول کے مطابق محمد کے وزن پر ہے'' ابن عبداللہ تیمی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۵۰۰۔س،ق۔محرر بن ابوہریرہ دوسی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۶۵۰۱۔ق۔مُحرِز ابن سلمہ عدنی پھر مکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۲۔بخ،ق۔محرز بن عبداللہ جزری، ابو رجاء، ہشام بن عبدالملک کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے۔

۶۵۰۳۔م۔محرز بن عون ہلالی، ابو الفضل بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۴۔س۔محرز بن وضاح بن محرز مروزی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محرز:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور یہ ابو رجاء محرز بن عبداللہ جزری ہے۔(=۶۵۰۲)

۶۵۰۵۔د،ت،س۔مُحَرِّش ''مُحَرِّش بھی کہا گیا ہے'' ابن عبداللہ، یا سوید بن عبداللہ کعبی خزاعی:

صحابی ہیں مکہ مکرمہ فروکش ہو گئے تھے عمرہ جعرانہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۵۰۶۔د،س۔مُحِصن ابن علی فہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۵۰۷۔د،عس،ق۔محفوظ بن علقمہ حضرمی، ابو جنادہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۵۰۸۔خ،د،س،ق۔مُحِلّ ابن خلیفہ طائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۰۸م۔محل بن محرز، الضبی، الکوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، بخ۔

۶۵۰۹۔(خ)محمود بن آدم مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۱۰۔د،س،ق۔محمود بن خالد سلمی، ابوعلی دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۱۔ت،عس،ق۔محمود بن خِداش، طالقانی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر نوے برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۲۔ع۔محمود بن ربیع بن سراقہ بن عمرو خزرجی، ابونعیم یا ابومحمد، مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں۔

۶۵۱۳۔س۔محمود بن سلیمان بلخی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اور نسائی کے مشائخ میں سے ہے۔

☆محمود بن سلیمان عدنی:

درست محرز بن سلمہ ہے، ق۔(=۶۵۰۱)

۶۵۱۴۔د،س۔محمود بن عمرو بن یزید بن سکن انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۵۔س۔محمود بن عمیر بن سعد انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۶۔خ،م،ت،س،ق۔محمود بن غیلان عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بغداد فروکش ہو گیا تھا، ۳۹ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۵۱۷۔بخ،م،۴۔محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع اوسی اشہلی، ابونعیم مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں بعمر ۹۹ برس ۹۶ھ میں فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۹۷ھ میں ہوئے۔

۶۵۱۸۔د۔محمود بن لبید شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۹۔۴۔مُحَیِّصہ ابن مسعود بن کعب خزرجی، ابوسعد مدنی:

معروف صحابی ہیں۔

۶۵۲۰۔خ،قد،ت،س۔مخارق بن خلیفہ ''ابن عبداللہ بھی کہا گیا ہے'' احمسی، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۲۱۔س۔مخارق بن سلیم شیبانی، ابوقابوس:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۲۲۔م۔د۔مختار بن صَیفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک ہی حدیث متابعۃً آتی ہے۔

۶۵۲۳۔ق۔مختار بن غسان التمار، کوفی عبدی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۲۴۔م،د،ت،س۔مختار بن فُلفُل، عمرو بن حریث کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۶۵۲۵۔ت۔مختار بن نافع تیمی ''عکلی بھی کہا جاتا ہے'' ابواسحاق تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆مخرش کعبی:

محرش کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۵۰۵)

۶۵۲۶۔بخ،م،د،س۔مخرمہ بن بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابومسور مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے احمد اور ابن معین وغیرہما نے کہا ہے کہ اس کی روایت اپنے والد سے ان کی

کتاب سے وجادۃ ہے اور ابن مدینی نے کہا ہے کہ اس نے اپنے والد سے کم سماع کیا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۷۔ع۔مخرمہ بن سلیمان اسدی والبی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۸۔س۔مَخْلَد ابن حسن بن ابوزُمَیل، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بغداد فروکش ہوگیا تھا، نوویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۲۹۔تمییز۔مخلد بن حسن، دوسرا، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۰۔م،س۔مخلد بن حُسَین ازدی مہلبی، ابومحمد بصری:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۱۔م،د۔مخلد بن خالد بن یزید شَعیری، ابومحمد عسقلانی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۳۲۔تمییز۔مخلد بن خالد بن عبداللہ تمیمی، ابوعبداللہ نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۳۔س۔مخلد بن خداش بصری ''کہا جاتا ہے کہ خالد کا بھائی ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ نسائی کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۶۵۳۴۔تمییز۔مخلد بن خداش ابوخداش، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۵۳۵۔تمییز۔مخلد بن خداش:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۵۳۶۔م۔مخلد بن خُفَاف، غفاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۷۔ق۔مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابو عاصم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۸۔خ۔مخلد بن مالک بن جابر جمال، ابو جعفر رازی:

نیشا پور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۹۔عس۔مخلد بن مالک بن شیبان حرانی، ابو محمد، مولی قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۰۔خ، م، د، س، ق۔مخلد بن یزید قرشی، حرانی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۱۔ق۔مُخَمّر ابن معاویہ نمیری:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۵۴۲۔۴۔مخنف ابن سلیم بن حارث بن عوف ازدی غامدی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے صفین میں ان کے ساتھ ازد کا پرچم تھا عین وردہ کے روز ۶۴ھ میں شہید ہوئے۔

۶۵۴۳۔ع۔مخول ''محمد کے وزن پر ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے والے راوی کے وزن پر ہے'' ابن راشد، ابو راشد بن ابو مجالد نہدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، حناط:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے تشیع کی طرف منسوب کیا گیا ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۵۴۴۔د۔مدرک بن سعد یا ابن ابو سعد فزاری، ابو سعید دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۴۵۔خ، ق۔مَرّار ابن حمویہ ثقفی، ابو احمد ہَمَذانی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۲۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۶۔ بخ، ت، س، ق۔ مَرْثد زِمّانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۴۷۔ ع۔ مرثد بن عبداللہ یَزَنی، ابوالخیر مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۸۔ د، ت، س۔ مرثد بن ابومرثد غنوی:

بدری صحابی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ۴ھ کو شہید ہوئے۔

۶۵۴۹۔ د۔ مرثد بن وداعہ جعفی ''اس کے نسب متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں'' ابوقُتَیلہ:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں اور انہیں بعض صحابہ سے روایت کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۶۵۵۰۔ خت۔ مرجّی ابن رجاء یشکری، ابورجاء بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۵۵۱۔ د۔ مرحب یا ابومرحب:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۶۵۵۲۔ ع۔ مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران العطار الاموی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۵ برس ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۵۳۔ خ۔ مِرْداس ابن مالک اسلمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے۔

۶۵۵۴۔ صد، ق۔ مرزوق بن ابوہذیل ثقفی، ابوبکر دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۵۵۵۔ ت۔ مرزوق باہلی، ابوبکر بصری، طلحہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦۵۵٦۔ت۔مرزوق،ابوبکر تیمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦۵۵٧۔تمییز۔مرزوق ابوبُکَیر تیمی،کوفی،مؤذن:

ری فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦۵۵٨۔ت۔مرزوق،ابوعبداللہ حمصی:

بصرہ فروکش ہوا،اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

٦۵۵٩۔تمییز۔مرزوق ابوعبداللہ مدنی،سعید بن مسیّب کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦۵٦٠۔بخ۔مرزوق ثقفی،حجاج کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦۵٦١۔د،س،ق۔مُرَقّع ابن صیفی ''ابن عبداللہ بن صیفی بھی کہا گیا ہے''التمیمی الحنظلی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦۵٦٢۔ع۔مرہ بن شراحیل ہمدانی،ابواسماعیل کوفی:

یہ وہی ہے جسے ''مرۃ الطیب'' کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ٧٦ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆مرہ بن عقبہ بن نافع،ابوعبیدہ:

کنیتوں میں ہے۔(=٨٢٣٣)

٦۵٦٣۔بخ۔مرہ بن عمرو بن حبیب بن واثلہ فہری مدنی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ،بہزی:

کاف میں ہے۔(=۵٦۵٠)

۶۵۶۴۔ق۔مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، یعلی کا والد:

کہا جاتا ہے کہ بشرط ثبوت سند اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆مرہ بہزی:

یہ ابن کعب ہے گزر چکا۔(=۵۶۵۰)

☆مرہ فہری:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔(=۶۵۶۳)

۶۵۶۵۔س۔مرہ، شیخ:

اس سے منہال بن عمرو نے روایت کیا ہے غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۶۔د،ق۔مروان بن جناح اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی، کوفی الاصل:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۷۔خ،۴۔مروان بن حکم بن ابوالعاص بن امیہ، ابوعبدالملک اموی مدنی:

۶۴ھ کے آخر میں منصب خلافت پر فائز ہوا اور رمضان ۶۵ھ میں فوت ہوا، اس نے ۶۳ یا ۶۱ برس عمر پائی، اس کی صحبت ثابت نہیں ہے۔

☆مروان بن خاقان:

یہ اصغر ہے آئے گا۔(=۶۵۷۶)

۶۵۶۸۔د۔مروان بن رؤبہ تغلبی، ابوحصین حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۶۹۔د،س۔مروان بن سالم مقفع مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۷۰۔ق۔مروان بن سالم غفاری، ابوعبداللہ جزری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے ساجی وغیرہ نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

☆مروان بن سوار:

یہ شبابہ کا نام ہے گزر چکا۔ (=۲۷۳۳)

۶۵۷۱۔ت،ق۔مروان بن شجاع جزری، ابو عمرو وابو عبداللہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۲۔بخ،س۔مروان بن عثمان بن ابوسعید بن معلٰی انصاری زرقی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۵۷۳۔م،۴۔مروان بن محمد بن حسان اسدی دمشقی، طَاطَری:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۳ برس ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۴۔تمییز۔مروان بن محمد سنجاری:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۵۷۵۔ع۔مروان بن معاویہ بن حارث بن اسماء فزاری، ابوعبداللہ کوفی:

مکہ و دمشق فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے شیوخ کے اسماء میں تدلیس کرتا تھا ۱۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۶۔خ،م،د،ت۔مروان اصغر، ابوخلیفہ بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام خاقان ہے سالم بھی کہا گیا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۷۷۔ت۔مروان ابولبابہ بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ عائشہ یا ہند بنت مہلب یا عبدالرحمٰن بن زیاد کا غلام ہے۔

☆مروان مقفع:

یہ ابن سالم ہے گزر چکا۔ (=۶۵۶۹)

۶۵۷۸۔۴۔مُرَجّی ابن قَطَرِی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۷۹۔ت۔مزاحم بن ذوّاد حارثی کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۸۰۔خت،م،س۔ مزاحم بن زفر بن حارث ضبی ''عامری بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

اسے مزاحم بن ابومزاحم میں بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۸۱۔تمییز۔مزاحم بن زفر تیمی،ابوخزیمہ کوفی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۸۲۔د،ت،س۔مزاحم بن ابومزاحم مکی،عمر بن عبدالعزیز کا غلام ''طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مزاحم بن ابومزاحم:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن زفر ہے گزر چکا۔(=۶۵۸۱)

۶۵۸۳۔بخ،ت۔مزیدہ ''کبیرہ کے وزن پر ہے'' ابن جابر یا ابن مالک ''یہی زیادہ صحیح ہے'' عَصَری عبدی:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں۔

۶۵۸۴۔تمییز۔مزیدہ بن جابر،دوسرا:

ابوزرعہ نے انہیں ضعیف کہا ہے اور امام احمد نے انہیں برقرار رکھا ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۶۵۸۵۔قد۔مسافر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۸۶۔م،د،ت۔مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری،ابوسلیمان مکی حجبی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،کہا جاتا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوا مگر یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ خلافت ولید تک زندہ رہا۔

٦٥٨٧۔ت،ق۔مساور حمیری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٥٨٨۔م،٤۔مساور الوراق الکوفی،الشاعر:

اسلم واسطی نے کہا ہے کہ اس کے والد کا نام سوار بن عبدالحمید ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٥٨٩۔عس۔مساور،بلانسبت،مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆مستقیم بن عبدالملک:

یہ عثمان ہے گزر چکا۔(=٤٤٩٨)

٦٥٩٠۔٤۔مستلم بن سعید ثقفی،واسطی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

٦٥٩١۔م،د،ت،س۔مستمر بن ریان ایادی زہرانی،ابوعبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

٦٥٩٢۔تمییز۔مستمر ناجی،ابراہیم کا والد،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٩٣۔بخ۔مستنیر ابن اخضر بن معاویہ بن قرہ مزنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٩٤۔س۔مستور بن عباد ہُنائی،ابوہمام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٥٩٥۔م،٤۔مستورد بن احنف کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۹۶۔خت،م،۴۔مستورد بن شداد بن عمرو قرشی،فہری حجازی:

کوفہ فروکش ہوا،اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۷۔د۔مِسْحَاج ابن موسیٰ ضبی،ابوموسیٰ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۹۸۔خ،د،ت،س۔مسدد بن مسرہد بن مسربل بن مستورد اسدی بصری،ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں مسند تصنیف کی ۲۸ھ میں فوت ہوا،کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک بن عبدالعزیز ہے اور مسدد لقب ہے۔

۶۵۹۹۔د۔مَسَرَّہ ابن معبد لخمی فلسطینی قدسی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۶۶۰۰۔د۔مسروح،مؤذن،عمر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسعود ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۰۱۔ع۔مسروق بن اجدع بن مالک ہمدانی وادعی،ابوعائشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد،مخضرمی'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا،بقول بعض ۶۳ھ میں ہوا۔

۶۶۰۲۔د،س،ق۔مسروق بن اوس ''اوس بن مسروق بھی کہا جاتا ہے'' تمیمی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۰۳۔ق۔مسروق بن مَرْزُبَان کندی،ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۴۔د۔مِسْعَر ابن حبیب جرمی،ابوحارث بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۰۵۔ع۔مسعر بن کِدَام ابن ظہیر ہلالی،ابوسلمہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٠٦۔ق۔مسعود بن اسود بن حارثہ عدوی، عدی قریش، المعروف ابن عجماء:

صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے مؤتہ میں شہید ہوئے۔

٦٦٠٧۔تمییز۔مسعود بن اسود، دوسرے صحابی:

فتح مصر میں شریک تھے ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اور جس نے انہیں پہلے والے راوی ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٦٠٨۔س۔مسعود بن جویریہ بن داود موصلی، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٠٩۔م،۴۔مسعود بن حکم بن ربیع بن عامر انصاری زرقی، ابوہارون مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اس کی بعض صحابہ سے روایات آتی ہیں۔

٦٦١٠۔قد،س۔مسعود بن سعد، جعفی، ابوسعد کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

٦٦١١۔م،س۔مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦١٢۔بخ،م،۴۔مسعود بن مالک، ابورزین اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ ابورزین کے علاوہ ہے جسے عبیداللہ بن زیاد نے بصرہ میں قتل کیا تھا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٦١٣۔س۔مسعود بن ہبیرہ یا ہنیدہ ''یہی زیادہ صحیح ہے'' فروہ اسلمی کا غلام:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

٦٦١٤۔ت،ق۔مسعود بن واصل ازرق بصری، صاحب سابری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۱۵۔خ،م،د،س۔مسکین بن بکیر حرانی،ابوعبدالرحمٰن الحذاء(موچی):

نوویں طبقہ کا''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۱۶۔ع۔مسلم بن ابراہیم ازدی فراہیدی،ابوعمرو بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''ثقہ مامون،کثیر الحدیث'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا۲۲ھ میں فوت ہوا،اور یہ ابوداؤد کا سب سے بڑا شیخ ہے۔

۶۶۱۷۔م،د،ت،س۔مسلم بن ابوبکرہ بن حارث ثقفی،بصری:

تیسرے طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۶۱۸۔د،س۔مسلم بن ثَفِنَہ''شعبہ بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے''حجازی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۱۹۔د۔مسلم بن جبیر:

چوتھے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۲۰۔عخ،ت۔مسلم بن جندب ہذلی،مدنی قاضی:

تیسرے طبقہ سے''ثقہ فصیح قاریؔ'' ہے ۱۰٦ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۱۔د،ت۔مسلم بن حاتم انصاری،ابوحاتم بصری:

دسویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۶۲۲۔د۔مسلم بن حارث''حارث بن مسلم بھی کہا جاتا ہے''تمیمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۶۲۳۔ت۔مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری:

ثقہ حافظ امام مصنف فقہ کا عالم ہے بعمر ۵۷ برس ۲٦١ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۴۔س۔مسلم بن ابوحُرّہ مدینی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۲۵۔د،ق۔ مسلم بن خالد مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی، المعروف زنجی:

آٹھویں طبقہ کا ''فقیہ صدوق کثیر الاوہام'' راوی ہے، ۹ے۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۲۶۔بخ،د،ت،س۔ مسلم بن زیاد حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۲۷۔خ،م،د،س،ق۔ مسلم بن سالم نہدی، ابوفروہ اصغر کوفی ''جہنی بھی کہا جاتا ہے'':

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۲۸۔تمییز۔ مسلم بن سالم جہنی، بصری ''پہلے مکہ رہا کرتا تھا'':

ضعیف ہے اسے مسلمہ بھی کہا جاتا ہے۔

۶۶۲۹۔س۔ مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۳۰۔ت،س۔ مسلم بن ابوسہل النبال:

اسے محمد کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۳۱۔د،ت،س۔ مسلم بن سلام حنفی، ابوعبدالملک:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم بن شعبہ:

ابن ثفنہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۶۱۸)

۶۶۳۲۔ع۔ مسلم بن صُبَیح ہمدانی، ابوالضحی کوفی، العطار:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۳۳۔ت،ق۔ مسلم بن صفوان:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٦٣٤۔د۔ مسلم بن عبداللہ بن خُبَیب:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٦٣٥۔ق۔ مسلم بن عبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

☆مسلم بن عبداللہ، ابوحسان الاعرج:

کنیتوں میں ہے۔(=٨٠٤٦)

٦٦٣٦۔د،ت،س۔ مسلم بن عبداللہ یا ابن عبیداللہ ''یہی راجح ہے'':

بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم بن عبید، ابونصیرہ:

کنیتوں میں ہے۔(=٨٤١٤)

☆مسلم بن عمرو بن ابوعقرب، ابوعقرب:

کنیتوں میں ہے۔(=٨٢٥٨، لا، بل:٨٤٢١)

٦٦٣٧۔ت،س۔ مسلم بن عمرو بن وہب الحذاء (موچی)، ابوعمرو مدینی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٦٣٨۔ع۔ مسلم بن عمران بطین ''ابن ابوعمران بھی کہا جاتا ہے'' ابوعبداللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٣٩۔د،س۔ مسلم بن قُرْظ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٤٠۔م۔ مسلم بن قَرَظہ اشجعی، عوف بن مالک کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٤١۔ت،ق۔مسلم بن کیسان ضبی، ملائی، البراد الاعور، ابوعبداللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

٦٦٤٢۔د،ت،س۔مسلم بن مثنیٰ ''ابن مہران بن مثنی بھی کہا جاتا ہے'' کوفی، مؤذن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٤٣۔م،د،س۔مسلم بن مخراق عبدی قُرّی، بصری:

اسے ابوالاسود کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ابوالاسود اس کے علاوہ ایک دوسرا راوی ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٦٤٤۔تمییز۔مسلم بن مخراق، حذیفہ بن یمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٤٥۔تمییز۔مسلم بن مخراق، عائشہ کا غلام، حجازی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٤٦۔د،س،ق۔مسلم بن مخشی، مدلجی، ابومعاویہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٤٧۔خ،م،د،س،ق۔مسلم بن ابومریم یسار مدنی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٤٨۔د،س،ق۔مسلم بن مشکم، خزاعی ابوعبداللہ دمشقی، ابودرداء کا کاتب:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے۔

☆مسلم بن مہران، ابومثنیٰ:

مسلم بن مثنیٰ کے ترجمہ میں ہے۔(=٦٦٤٢)

٦٦٤٩۔بخ،ت،س،ق۔مسلم بن نذیر ''ابن یزید بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

اسے ابوعیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٥٠۔م،د،س،ق۔مسلم بن ہیصم عبدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم بن یزید:

ابن نذیر کے ترجمہ میں ہے۔(=٦٦٤٩)

٦٦٥١۔تمییز۔مسلم بن یزید سعدی حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٥٢۔د،س،ق۔مسلم بن یسار بصری،ابوعبداللہ الفقیہ:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،اسے ''مسلم سکرہ'' اور ''مسلم مصبح'' بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ١٠٠ھ میں یا اس سے کچھ عرصے بعد فوت ہوا۔

٦٦٥٣۔بخ،م،د،ت،ق۔مسلم بن یسار مصری،ابوعثمان طنبذی،مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٥٤۔د،ت،س۔مسلم بن یسار جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٥٥۔م،س۔مسلم بن ینّاق،الخزاعی،ابوالحسن المکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٥٦۔بخ۔مسلم،بلانسبت:

اس نے علی سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٦٥٧۔بخ۔مسلم قرشی،رائطہ کا والد:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

٦٦٥٨۔د۔مسلم،ابوعبداللہ خزاعی،معاویہ کے محافظ کا ساتھی:

اس نے معاذ سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم قرشی:

عبیداللہ بن موسیٰ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۳۸، ۶۶۳۶)

☆مسلم الاعور:

یہ ابن کیسان ہے۔(=۶۶۴۱)

☆مسلم بطین:

یہ ابن عمران ہے۔(=۶۶۳۸)

☆مسلم قری:

یہ ابن مخراق ہے۔(=۶۶۴۳)

☆مسلم ابو العلانیہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۸۹)

۶۶۵۹۔د،س،ق۔مسلمہ بن عبداللہ بن ربعی جہنی ،حمیری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۶۰۔د۔مسلمہ بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی ،امیر:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۶۱۔م،صد،ت،س،ق۔مسلمہ بن علقمہ مازنی ،ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۶۶۲۔ق۔مسلمہ بن علی خُشَنی ،ابو سعید دمشقی بلاطی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۶۶۳۔ت،مسلمہ بن عمرو شامی ،ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٦٦٤۔د۔مسلمہ بن قعنب حارثی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٦٦٥۔د۔مسلمہ بن محمد ثقفی، بصری:

نویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

٦٦٦٦۔د۔مسلمہ بن مخلّد انصاری زرقی:

صغیر صحابی ہیں مصر فروکش ہوگئے تھے اور وہاں ایک دفعہ گورنر مقرر ہوئے ٦٢ھ میں فوت ہوئے۔

٦٦٦٧۔س۔مسہر بن عبدالملک بن سلع ہمدانی، کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

٦٦٦٨۔س۔مسور بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کی اپنے دادا عبدالرحمٰن سے روایت مرسل ہے ١٠٧ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٦٩۔ق۔مسور بن حسن:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٦٧٠۔بخ، کن۔مسور بن رفاعہ بن ابو مالک قرظی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ٣٨ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٧١۔د۔مسور بن عبدالملک بن سعید بن یربوع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، سنن ابی داؤد میں کتاب الطہارۃ میں اس کی حدیث آتی ہے حافظ مزی نے اس راوی کا ذکر نہیں کیا۔

٦٦٧٢۔ع۔مسور بن مخرمہ بن نوفل بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ زہری، ابوعبدالرحمٰن:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ٦٤ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٧٣۔د۔مسور بن یزید اسدی کاہلی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہوگئے تھے، امیر نے انہیں واؤ پر تشدید کے ساتھ لکھا ہے۔

٦٦٧٤۔خ،م،د،س۔مسیّب بن حزن،ابن ابووہب مخزومی،ابوسعید:

اسے اوراس کے والدمحترم کوصحابیت کا شرف حاصل ہے خلافت عثمان تک زندہ رہا۔

٦٦٧٥۔ع۔مسیّب بن رافع اسدی کاہلی،ابوالعلاء کوفی،نابینا:

چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٧٦۔د،عس۔مسیّب بن عبدخیر:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

٦٦٧٧۔ت۔مسیّب بن نجبہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا''مقبول،مخضرمی''راوی ہے ۶۵ھ میں قتل ہوا۔

٦٦٧٨۔س۔مُشَاش،ابوساسان یاابوالازہر،سُلیمی،بصری یامروزی''یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں'':

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

٦٦٧٩۔عخ،د،ت،ق۔مِشْرَح ابن ہاعان مَعافری مصری،ابومصعب:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٨٠۔د،ق۔مشعّث''مُنْبَعِث بھی کہا گیا ہے''ابن طریف،قاضی ہرات:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

٦٦٨١۔ق۔مشمعِلّ ابن ایاس''ابن عمرو بن ایاس مزنی بھی کہا گیا ہے''بصری:

چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

٦٦٨٢۔تمییز۔مشمعل بن ملحان طائی،کوفی:

بغدادفروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

٦٦٨٣۔م،۴۔مِصْدَع،ابویحییٰ الاعرج،المعرقب:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۶۸۴۔د۔مصرّف بن عمرو بن سری یامی، ہمدانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۵۔د۔مصرف بن عمرو بن کعب یا ابن کعب بن عمرو، یامی کوفی:

اس سے طلحہ بن مصرف نے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۶۸۶۔د،س،ق۔مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام الاسدی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا بعمر ۷۳ برس ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۷۔س۔مصعب بن حیان نبطی، مقاتل بلخی کا بھائی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۸۸۔ع۔مصعب بن سعد بن ابو وقاص زہری، ابوزرارہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے عکرمہ بن ابوجہل سے ارسال کیا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۹۔م،د،تم،س۔مصعب بن سلیم اسدی، آل زبیر کا غلام ''اسے زہری کہا جاتی ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۹۰۔ت۔مصعب بن سلّام، التمیمی، الکوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۶۶۹۱۔م،۴۔مصعب بن شیبہ بن جبیر بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی حجبی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۲۔ق۔مصعب بن عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۹۳۔س،ق۔مصعب بن عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام اسدی،ابوعبداللہ زبیری،مدنی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا انساب کا عالم،صدوق راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۴۔مد۔مصعب بن ماہان مروزی:

عسقلان فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق عبادت گزار کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۹۵۔د،س،ق۔مصعب بن محمد بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل عبدری،مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۶۔م،ت،س،ق۔مصعب بن مقدام خثعمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبداللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق،صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۷۔عس۔مصبح ''مصفح بھی کہا جاتا ہے'' العامری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۹۸۔ق۔مضارب بن حزن ''بقول بعض ابن بشیر'' تمیمی ''بقول بعض عجلی'' ابوعبداللہ بصری:

بعض حضرات نے عجلی و تمیمی میں اور ابن حزن و ابن بشیر میں فرق کیا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مضرب بن یحییٰ

درست مصرف بن عمرو ہے گزر چکا۔(=۶۶۸۴)

۶۶۹۹۔خت،م،۴۔مطر ابن طہمان الوراق،ابورجاء سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا،چھٹے طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے اور عطاء سے اس کی حدیث ضعیف ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا بقول بعض ۱۲۹ھ میں ہوا۔

۶۷۰۰۔بخ،د۔مطر بن عبدالرحمٰن عبدی اعنق،ابوعبدالرحمٰن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۰۱۔مطر بن عُکَامِس، سلمی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۰۲۔خ۔مطر بن فضل مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے فربری نے کہا ہے کہ ہمارے نزدیک ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۳۔ق۔مطر بن میمون محاربی، اسکاف، ابو خالد کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۷۰۴۔ق۔مُطَّرِح ابن یزید، ابوالمہلب کوفی:

شام فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ یہ اسدی ہے جبکہ بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۰۵۔ع۔مُطَرِّف ابن طریف کوفی، ابوبکر یا ابوعبدالرحمٰن:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۴۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۶۔ع۔مطرف بن عبداللہ بن شِخِّیر، عامری، حَرَشی، ابوعبداللہ بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد فاضل'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۷۔خ، ت، ق۔مطرف بن عبداللہ بن مطرف یَساری، ابومصعب مدنی، مالک کا بھانجا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ابن عدی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا بعمر ۸۳ برس صحیح قول کے مطابق ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۸۔د، س۔مطعم ابن مقدام صنعانی شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆مطّلب ابن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

صحابی ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والے عبدالمطلب ہیں، م۔(=۴۱۶۲)

۶۷۰۹۔ بخ، س، ق۔ مطلب بن زیاد بن ابوزہیر ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۱۰۔ ر، ۴۔ مطلب بن عبداللہ بن مطلب بن حطب بن حارث مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، بکثرت ارسال و تدلیس کرنے والا'' راوی ہے۔

۶۷۱۱۔ ت۔ مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۱۲۔ م، ۴۔ مطلب بن ابووداعہ حارث بن صبیرہ ابن سُعَید سہمی، ابوعبداللہ:

ان کی والدہ اروی بنت حارث بن عبدالمطلب، نبی کریم ﷺ کے چچا کی بیٹی ہے، صاحب ترجمہ صحابی ہیں فتح مکہ روز مسلمان ہوئے اور مدینہ منورہ فروکش ہو گئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۷۱۳۔ ق۔ مطہّر ابن ہیثم بن حجاج طائی، بصری:

نویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۷۱۴۔ ۴۔ مطوِّس، بقول بعض ابومطوس:

اس نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۱۵۔ د۔ مُطَیر ابن سلیم الوادی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۷۱۶۔ بخ، م۔ مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے اور عبداللہ کے والد ہیں حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۷۱۷۔ د۔ مطیع بن راشد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۱۸۔ د۔ مطیع بن عبداللہ بن مطیع بن راشد بکری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے حافظ مزی نے کہا ہے کہ میں اس سے ابوداؤد کی روایت پر مطلع نہیں ہو سکا، ابو

داؤد اس سے بڑے ہیں اور اس کے والد محترم مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

٦٧١٩۔ س۔ مطیع بن عبداللہ الغزال القرشی، الکوفی، ابوالحسن یا ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٧٢٠۔ د، س۔ مطیع بن میمون عنبری، ابوسعید بصری:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

٦٧٢١۔ د، ت، ق۔ مظاہر بن اسلم مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

٦٧٢٢۔ ت، س۔ مظفّر ابن مدرک خراسانی، ابوکامل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ متقن'' راوی ہے صرف ثقہ راوی سے ہی حدیث بیان کرتا تھا، ۲۰۷ھ میں فوت ہوا، ابن عدی وغیرہ نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے مگر یہ وہم ہے کیونکہ یہ ان سے نہیں ملا۔

٦٧٢٣۔ خ، د۔ معاذ بن اسد مروزی، ابن مبارک کے کاتب، ابوعبداللہ:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٦٧٢٤۔ بخ، د، ت، ق۔ معاذ بن انس جہنی، انصاری:

صحابی ہیں مصر فروکش ہوئے اور عبدالملک کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

٦٧٢٥۔ ع۔ معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس انصاری خزرجی، ابوعبدالرحمٰن:

چوٹی کے صحابہ کرام میں سے مشہور صحابی ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے احکام اور (تفسیر) قرآن کا علم ان پر ختم ہے ۱۸ھ کو شام میں فوت ہوئے۔

٦٧٢٦۔ س۔ معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری، نجاری، المعروف ابن عَفْراء:

عفراء ان کی والدہ ہیں اور یہ صحابی ہیں حضرت علی کے عہد خلافت تک زندہ رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

تک رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے زمانے میں ہی شہید ہو گئے تھے۔

۶۷۲۷۔ل۔معاذ بن حارث انصاری نجاری قاریؒ:

بقول بعض ابو حلیمہ ہیں، اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہیں حضرت عمر نے تراویح پڑھانے پر مقرر کیا تھا اور بقول بعض یہ دوسرے ہیں، انہیں ابو حارث کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صغیر صحابی ہیں حرہ کے روز ۶۳ھ میں شہید ہوئے۔

۶۷۲۸۔س۔معاذ بن خالد بن شقیق بن دینار، عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو بکر مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۹۔تمییز۔معاذ بن خالد عسقلانی:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆معاذ بن رباح ثقفی، ابوزہیر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۰۵)

۶۷۳۰۔خ، د، ت، س۔معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری زرقی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۳۱۔د۔معاذ بن زہرہ ''بقول بعض ابوزہرہ'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے مرسلاً حدیث بیان کی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۷۳۲۔خ۔معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ انصاری:

اس کی حدیث اسی طرح شک کے ساتھ آئی ہے اور ابن مندہ وغیرہ نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۳۳۔تمییز۔معاذ بن سعد سکسکی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۳۴۔تمییز۔معاذ بن سعد بقول بعض سعید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۳۵۔تمییز۔معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 13

۶۷۳۶۔بخ،ہ۔معاذ بن عبداللہ بن خُبَیب، جہنی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۳۷۔خ،م،س۔معاذ بن عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ ابن عثمان التیمی، آل طلحہ سے ہے:

اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بقول بعض اسے بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆معاذ بن عفراء:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔(=۶۷۲۶)

☆معاذ بن العلاء بن عمار مازنی، ابوغسان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، خت، ت۔(=۴۹۵۴)

۶۷۳۸۔خ۔معاذ بن فضالہ زہرانی یا طفاوی، ابوزید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے ۲۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۳۹۔ق۔معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی ابن کعب:

بقول بعض اس کے نسب میں دوسرا محمد نہیں ہے اور بعض کے نزدیک معاذ نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۴۰۔ع۔معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابومثنیٰ بصری قاضی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۱۔خ،ہ۔معاذ بن ہانی قیسی، بصری، ابوہانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۲۔ع۔معاذ بن ہشام بن ابوعبداللہ دستوائی، بصری:

یمن فروکش ہوگیا تھا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆معاذ قرشی:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (=۶۷۲۶)

۶۷۴۳۔ت۔مُعارک ابن عباد یا ابن عبداللہ، عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۴۴۔س۔معافی بن سلیمان جزری، ابومحمد رَسْعَنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۵۔خ، د، س۔معافی بن عمران ازدی فہمی، ابومسعود موصلی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ عابد فقیہ'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۸۶ھ میں ہوا۔

۶۷۴۶۔کن۔معافی بن عمران ظہری، حمیری، ابوعمران حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۴۷۔ق۔مُعَان ابن رفاعہ سَلامی، شامی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اور بکثرت ارسال کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۴۸۔خ، قد، س، ق۔معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ابوالازہر:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۴۹۔س، ق۔معاویہ بن جاہمہ ابن عباس بن مرداس سلمی:

اس کے والد اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض اسے بھی حاصل ہے۔

۶۷۵۰۔بخ، د، س۔معاویہ بن حُدَیج کندی، ابوعبدالرحمٰن یا ابونعیم:

صغیر صحابی ہیں اور یعقوب بن سفیان نے انہیں تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۵۱۔ تمییز۔ معاویہ بن حدیج، دوسرا، متاخر، کوفی، جعفی:

یہ ابوخیثمہ اور اس کے بھائیوں کا والد ہے۔

۶۷۵۲۔ س۔ معاویہ بن حفص شعبی، کوفی:

حلب فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۵۳۔ ر، م، د، س۔ معاویہ بن حکم سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۵۴۔ ت۔ معاویہ بن حکیم بن معاویہ نمیری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۵۵۔ خت، ۴۔ معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن کعب قشیری:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور خراسان میں فوت ہوئے اور یہ بہز بن حکیم کے دادا ہیں۔

۶۷۵۶۔ بخ۔ معاویہ بن سَبرہ سُوائی، ابوالعُبَیدَین:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۵۷۔ ق۔ معاویہ بن سعید بن شریح تجیبی، مصری، بقول بعض معاویہ بن یزید:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۵۸۔ ع۔ معاویہ بن ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ اموی، ابوعبدالرحمٰن، خلیفہ:

صحابی ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور وحی لکھی ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر رجب ۶۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۵۹۔ ق۔ معاویہ بن سلمہ نصری، ابوسلمہ کوفی:

دمشق فروکش ہوئے آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۶۰۔ ع۔ معاویہ بن سوید بن مقرن مزنی، ابوسوید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے۔

۶۷۶۱۔ع۔معاویہ بن سلّام ابن ابوسلام، ابوسلام دمشقی:

حمص فروکش ہوگیا تھا ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۷۶۲۔ر،م،۴۔معاویہ بن صالح بن حُدَیر حضرمی، ابوعمرو وابوعبدالرحمٰن حمصی، قاضیِ اندلس:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۷۰ھ کے بعد ہوا۔

۶۷۶۳۔س۔معاویہ بن صالح بن ابوعبیداللہ اشعری، ابوعبیداللہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۴۔خت،س،ق۔معاویہ بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۶۵۔خت۔معاویہ بن عبدالکریم ثقفی، ابوعبدالرحمٰن بصری، المعروف ضال:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۶۔عخ،م،ل،س۔معاویہ بن عمار بن ابومعاویہ دُہنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۶۷۔م،د،س۔معاویہ بن عمرو بن خالد بن غلّاب، نصری، بصری:

اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۶۸۔ع۔معاویہ بن عمرو بن مہلب بن عمرو ازدی، مَعْنی، ابوعمرو بغدادی المعروف ابن کرمانی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاویہ بن عمرو، ابومہلب جرمی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۹۸)

☆ معاویہ بن عمرو، ابونوفل بن ابوعقرب:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۲۱)

☆معاویہ بن غلاب:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔(=٦٧٦٧)

٦٧٦٩۔ع۔معاویہ بن قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابوایاس بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٧٦ برس ١١٣ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧٠۔خ،م،س۔معاویہ بن ابومُزَرِّد،عبدالرحمٰن بن یسار، بنو ہاشم کا غلام، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

٦٧٧١۔بخ،م،٤۔معاویہ بن ہشام القصار، ابوالحسن کوفی، بنی اسد کا غلام:

اسے معاویہ بن ابوعباس بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ٢٠٤ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧٢۔ت،ق۔معاویہ بن یحییٰ صدفی، ابوروح دمشقی:

رئی فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس نے شام میں جو حدیثیں بیان کی ہیں ان حدیثوں سے قدرے اچھی ہیں جو اس نے رئی میں بیان کی ہیں۔

٦٧٧٣۔س،ق۔معاویہ بن یحییٰ طرابلسی، ابومطیع، دمشقی الاصل یا حمصی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے جس شخص نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے، ابن معین اور ابوحاتم وغیرہما کا کہنا ہے کہ طرابلسی صدفی سے زیادہ مضبوط ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے برعکس کہا ہے۔

☆معاویہ بن یزید:

ابن سعید میں ذکر ہوا ہے۔(=[illegible])

٦٧٧٤۔ع۔معبد بن خالد بن مُرَین جَدَلی ''قیس کے قبیلہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ١١٨ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧٥۔ تمییز۔ معبد بن خالد بن انس:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

٦٧٧٦۔ تمییز۔ معبد بن خالد جہنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے روز جہینہ کے جھنڈے اٹھائے تھے ان کی ابوبکر وغیرہ سے روایت آتی ہے ٧٢ھ میں فوت ہوئے۔

٦٧٧٧۔ تمییز۔ معبد بن خالد جہنی قدری ''بقول بعض یہ ابن عبداللہ بن عکیم ہے اور بقول بعض اس کے دادا کا نام عویمر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق بدعتی'' راوی ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں قدریت کو رائج کیا ٨٠ھ میں اسے قتل کر دیا گیا ہے۔

٦٧٧٨۔ نخ، ل۔ معبد بن راشد، ابوعبدالرحمٰن، کوفی یا واسطی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول فقیہ'' راوی ہے۔

٦٧٧٩۔ خ، م، د، س۔ معبد بن سیرین انصاری، بصری، اکبر اخوتہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٠٠ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٨٠۔ ق۔ معبد بن عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تیمی، ابوعقیل کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٧٨١۔ خ، م، خد، س، ق۔ معبد بن کعب بن مالک انصاری سَلَمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٧٨٢۔ د۔ معبد بن ہرمز مدنی:

چھٹے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

٦٧٨٣۔ د۔ معبد بن ہوذہ:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن نعمان کے دادا ہیں۔

٦٧٨٤۔خ،م،س۔معبد بن ہلال عنزی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆معبد جہنی:

ابن خالد میں اس کا ذکر ہوا ہے۔(=٦٧٧٧)

٦٧٨٥۔ع۔معتمر بن سلیمان تیمی، ابومحمد بصری:

اسے طفیل کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ٨٠ برس سے متجاوز عمر پاکر ١٨٧ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٨٦۔مد۔معدان بن حُدَیر، ابوجُماہر، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٧٨٧۔م،٤۔معدان بن ابوطلحہ ''بقول بعض ابن طلحہ'' یَعْمری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٧٨٨۔ت،ق۔معدی بن سلیمان، ابوسلیمان صاحب طعام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا۔

٦٧٨٩۔م،د۔مُعَرِّف ابن واصل سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

٦٧٩٠۔ع۔معرور بن سوید اسدی، ابوامیہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے ١٢٠ برس عمر پائی۔

٦٧٩١۔خ،م،د،ق۔معروف بن خَرَّبُوذ، مکی، مولیٰ آل عثمان:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا۔

٦٧٩٢۔بخ۔معروف بن سہیل بر جمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۹۳۔د،س۔معروف بن سوید جذامی، ابوسلمہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے تقریباً ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۴۔ق۔معروف بن عبداللہ خیاط، ابوخطاب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور اس نے کافی لمبی عمر ۱۳۰ برس یا اس سے بھی زیادہ پائی۔

۶۷۹۵۔ق۔معروف بن مُشْکان مکی، بانی کعبہ، ابوولید:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مشہور مقریٔ'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۶۔م۔معقل بن سنان بن مطہر اشجعی:

صحابی ہیں پہلے مدینہ پھر کوفہ فروکش ہوئے اور حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۹۷۔م،د،س۔معقل بن عبید اللہ جزری، ابوعبداللہ عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کرجاتا ہے ۱۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۸۔ر،ت۔معقل بن مالک باہلی، ابوشریک بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ازدی نے اسے ''متروک'' سمجھا ہے اور غلطی کی ہے۔

۶۷۹۹۔د،س،ق۔معقل بن ابومعقل ''یہ ابن ابوہیثم ہے اور بقول بعض ابن ہیثم'' اسدی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۶۸۰۰۔ع۔معقل بن یسار مزنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی مشہور قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے اور یہ وہی معقل ہیں جن کی طرف بصرہ کی نہر معقل منسوب ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۶۸۰۱۔د۔معقل خثعمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۰۲۔خ،م،قد،ت،س،ق۔معلّٰی ابن اسد عمّی، ابوہیثم بصری، بہز کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ اس نے صرف ایک ہی حدیث

میں غلطی کی ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۳۔ت،ق۔معلیٰ بن راشد ہذلی، ابو یمان نبّال، بصری، البرّاء:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۰۴۔خت،م،۴۔معلّی بن زیاد قردوسی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق، قلیل الحدیث زاہد'' راوی ہے اس کے بارے میں ابن معین کے قول میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۶۸۰۵۔ق۔معلیٰ بن عبدالرحمٰن واسطی:

نوویں طبقہ کا ''متہم بالوضع'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۰۶۔ع۔معلیٰ بن منصور رازی، ابویعلیٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ سنی فقیہ'' راوی ہے اسے منصب قضاء کے لیے طلب کیا گیا تو اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۷۔ق۔معلیٰ بن ہلال بن سوید، ابوعبداللہ الطحان، کوفی:

ناقدین اس کی تکذیب پر متفق ہیں آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۸۰۸۔ت۔مُعمر ابن ابوحبیبہ ''بقول بعض حُبَیّبہ'' عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۰۹۔ع۔معمر بن راشد ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعروہ بصری:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے تاہم ثابت، اعمش اور ہشام بن عروہ سے اس کی روایت میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اسی طرح اس نے جو حدیثیں بصرہ میں بیان کی ہیں ان میں بھی کمزوری پائی جاتی ہے، بعمر ۵۸ برس ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆معمر بن سام:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔(=۶۸۱۴)

۶۸۱۰۔د۔معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۱۱۔م،د،ت،ق۔معمر بن عبداللہ بن نافع بن نضلہ عدوی ''یہ ابن ابو معمر ہے'':

مہاجرین حبشہ میں سے کبیر صحابی ہیں۔

۶۸۱۲۔خت،د۔معمر بن مثنی، ابوعبیدہ تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری نحوی لغوی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مؤرخ'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۶۸۱۳۔س۔معمر بن مخلد سُرُوجی، بقول بعض مُعَمَّر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ملطیہ میں ۲۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۶۸۱۴۔خ۔معمر بن یحییٰ بن سام ضبی، کوفی، بقول بعض مُعَمَّر:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۱۵۔ت،س،ق۔مُعَمَّر ابن سلیمان نخعی، ابوعبداللہ الرقی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ازدی نے اسے قدرے ضعیف کہہ کر غلطی کی ہے اسی طرح اس شخص نے بھی غلطی کی ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے، ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۱۶۔ق۔معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابورافع ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

☆معمر بن مخلد: (=۶۸۱۳)

☆ومعمر بن یحییٰ:

دونوں گزر چکے۔(=۶۸۱۴)

۶۸۱۷۔س۔معمر بن یعمر لیثی، ابوعامر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۱۸۔قد۔معْن ابن عبدالرحمٰن بن سَعْوَہ، مُہری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۱۹۔خ،م،۔معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی مسعودی، کوفی، ابوالقاسم قاضی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۲۰۔ع۔معن بن عیسی بن یحییٰ اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ مدنی، قزاز:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ مالک کے اصحاب میں سب سے زیادہ پختہ ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۲۱۔تمییز۔معن بن عیسیٰ بجلی، ابوسعید نہاوندی، مؤرخ:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۲۔خ،م،س،ق۔معن بن محمد بن معن بن ابونضلہ غفاری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۳۔خ،د۔معن بن یزید بن اخنس بن حبیب سلمی، ابویزید مدنی:

اسے اس کے والد محترم اور اس کے دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے معن پہلے کوفہ پھر مصر پھر شام فروکش ہوا، اور مرج راہط میں ۶۴ھ کو قتل ہوا۔

۶۸۲۴۔بخ۔معن بن یزید یا ابویزید، سہیل بن ذراع کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۶۸۲۵۔ع۔مُعَیْقِیب ابن ابوفاطمہ دوسی، حلیفِ بنی عبدشمس:

سابقین اولین میں سے ہیں دو ہجرتیں کیں اور تمام معرکوں میں شریک تھے اور حضرت عمر کی طرف سے بیت المال

پر مقرر رہوئے اور خلافت عثمان یا علی میں فوت ہوئے۔

۶۸۲۶۔ بخ، د۔ مُغرَاء عبدی، ابو مخارق کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۷۔ ق۔ مُغِیث ابن سُمَیّ، اوزاعی، ابو ایوب شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۲۸۔ بخ۔ مغیث، بلانسبت:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۹۔ ۴۔ مغیرہ بن ابو بردہ ''بقول بعض ابن عبداللہ بن ابو بردہ، اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے مغرب کے غزوہ میں امیر مقرر رہوا، تیسرے طبقہ سے ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۳۰۔ تمییز۔ مغیرہ بن ابو بردہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۳۱۔ تمییز۔ مغیرہ بن ابو بَرزہ، اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۳۲۔ س، ق۔ مغیرہ بن ابو حُر، کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۳۳۔ خت، م، ت، س۔ مغیرہ بن حکیم صنعانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۳۴۔ ۴۔ مغیرہ بن زیاد بجلی، ابو ہشام یا ہاشم، موصلی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۵۔ت،س،ق۔مغیرہ بن سُبَیع ،عجلی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۳۶۔ت۔مغیرہ بن سعد بن اخرم طائی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۳۷۔س۔مغیرہ بن سلمان خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۳۸۔خت،م،د،س،ق۔مغیرہ بن سلمہ مخزومی،ابو ہشام بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۹۔۴۔مغیرہ بن شُبَیل ''تصغیر سے بھی کہا جاتا ہے'' بجلی احمسی ،ابو طفیل کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۴۰۔ع۔مغیرہ بن شعبہ بن مسعود بن معتب ثقفی:

مشہور صحابی ہیں حدیبیہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور پہلے بصرہ پھر کوفہ پر امیر مقرر ہوئے ،صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۴۱۔د،س۔مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ قرشی اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۲۔م،د،تم،س۔مغیرہ بن عبداللہ بن ابو عقیل یشکری،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۴۳۔خ،د،س،ق۔مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیّاش ابن ابو ربیعہ مخزومی،ابو ہاشم یا ہشام،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا تھا ۱۸۶ھ یا ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۴۔ مد۔ مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابوہاشم یاہشام مدنی، ابوبکر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ سخاوت پسند'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۴۵۔ ع۔ مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن خالد بن حزام، حزامی، مدنی:

اس کا لقب قصی ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے غریب حدیثیں مروی ہیں ابوداؤد نے کہا ہے کہ یہ عسقلان فروکش ہوگیا تھا۔

۶۸۴۶۔ س۔ مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عون بن حبیب اسدی، اسد خزیمہ، حرانی، ابواحمد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۷۔ س۔ مغیرہ بن عبیداللہ بن جبیر بن حیہ، ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۸۔ د۔ مغیرہ بن فروہ ثقفی، ابوازہر دمشقی ''بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۹۔ قد، ت۔ مغیرہ بن ابوقرہ سدوسی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۸۵۰۔ بخ، ت، س، ق۔ مغیرہ بن مسلم قَسْمَلی، ابوسلمہ سرّاج، مدائنی، اصلاً مرو سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۵۱۔ ع۔ مغیرہ بن مِقسم، الضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوہشام کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا تھا خصوصاً ابراہیم سے۔ صحیح قول کے مطابق ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۲۔ خ، م، د، ت، س۔ مغیرہ بن نعمان نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۵۳۔ق۔ مغیرہ بن نہیک الحجری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆مغیرہ، ابوالولید یا ابوالمغیرہ الولید:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆مغیرہ ازدی:

یہ قسملی ہے۔(=۶۸۵۰)

۶۸۵۴۔ت۔ مفضل بن صالح الاسدی النخاس، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۵۵۔ق۔ مفضل بن عبداللہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ ابن صالح ہے، بعض حضرات نے اس کے والد کے نام میں غلطی کی ہے۔

۶۸۵۶۔تمییز۔ مفضل بن عبداللہ یربوعی بصری:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۵۷۔د،ت،ق۔ مفضل بن فضالہ بن ابوامیہ، ابومالک بصری، مبارک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۵۸۔ع۔ مفضل بن فضالہ بن عبید بن ثمامہ قِتْبانی، مصری، ابومعاویہ قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے، ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۹۔تمییز۔ مفضل بن فضالہ مصری، پہلے والے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۰۔تمییز۔ مفضل بن فضالہ نسوی، ابوالحسن:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابن عدی نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

۶۸۶۱۔د،س۔مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی،ابوغسان بصری:

مشہور امراء میں سے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۲ھ میں قتل ہوا۔

۶۸۶۲۔م،س،ق۔مفضل بن مہلہل سعدی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار شریف عابد'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۳۔بخ۔مفضل بن لاحق بصری،ابوبشر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۶۴۔د۔مفضل بن یونس جعفی،ابویونس کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۵۔تمییز۔مفضل بن یونس کنانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۶۶۔د،س۔مقاتل بن بشیر عجلی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۶۷۔م،۴۔مقاتل بن حیان نبطی،ابوبسطام بلخی،خزاز:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے ازدی نے اپنے اس گمان کہ ''وکیع نے اس کی تکذیب کی ہے'' میں غلطی کی ہے کیونکہ وکیع نے اس کے بعد والے راوی کی تکذیب کی ہے (نہ کہ اس کی)۔ہند کی سرزمین پر ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۶۸۔ل۔مقاتل بن سلیمان بن بشیر ازدی خراسانی،ابوالحسن بلخی:

مروفروکش ہوا،اور اسے ابن دوال دوز بھی کہا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور اسے چھوڑ دیا تھا،مزید برآں اس پر تجسیم کا الزام لگایا گیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۹۔ع۔مقداد بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ البہرانی ثم الکندی ثم الزہری:

مقداد کے والد عمرو بن ثعلبہ نے کندہ سے معاہدہ حلف کیا تھا (جس کی بناء پر انہیں کندی کہا جاتا ہے) اور اسود بن

عبد یغوث زہری نے مقداد کو اپنا (منہ بولا بیٹا) بنایا تھا اسی مناسبت سے مقداد کو زہری بھی کہا جاتا ہے۔

مقداد سابقین میں سے مشہور صحابی ہیں (بدر کے روز صرف یہی گھڑ سوار تھے یہاں تک کہ) ان کے علاوہ بدر میں کسی کا گھڑ سوار ہونا ثابت نہیں، بعمر ۷۰ برس ۳۳ھ میں فوت ہوئے۔ 14

۶۸۷۰۔ بخ، م، ۴۔ مقدام بن شریح بن ہانی بن یزید حارثی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۷۱۔ خ، ۴۔ مقدام بن معدی کرب بن عمرو کندی:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہوئے اور بعمر ۹۱ برس صحیح قول کے مطابق ۸۷ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۲۔ خ۔ مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' ابن محمد بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہلالی مقدمی، واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۷۳۔ خ، ۴۔ مِقسم ابن بُجرہ ''بقول بعض نَجدہ، ابو القاسم، عبداللہ بن حارث کا غلام:

ابن عباس کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے ابن عباس کا بھی غلام کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا ۱۰۱ھ میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۶۸۷۴۔ ت۔ مکتوم بن عباس، ابو الفضل مروزی ''بقول بعض ترمذی'':

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۷۵۔ ر، م، ۴۔ مکحول شامی، ابو عبداللہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ بکثرت ارسال کرنے والا، مشہور'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۷۶۔ بخ۔ مکحول ازدی، بصری، ابو عبداللہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۷۷۔ ع۔ مکی بن ابراہیم بن بشیر تمیمی بلخی، ابو سکن:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ملحان:

عبدالملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۲۰۳)

۶۸۷۸۔د۔مِلْقام "ہلقام" بھی کہا جاتا ہے" ابن تِلِبّ، تمیمی عنبری:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۸۷۹۔بخ،م،۴۔ممطور اسود حبشی، ابوسلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے تاہم ارسال کرتا ہے۔

۶۸۸۰۔س۔مَنْبُوذ ابن ابوسلیمان مکی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے اور منبوذ اس کا لقب ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۸۱۔س۔منبوذ مدنی "آل ابورافع سے ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۸۸۲۔م،فق۔مِنْجَاب ابن حارث بن عبدالرحمٰن تمیمی، ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۳۔د،ق۔مُنْدل ابن علی عَنَزی، ابوعبداللہ کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اور مندل لقب ہے، ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۰۳ھ کو پیدا ہوا اور ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۴۔خ،ق۔منذر بن ابواُسید ساعدی، انصاری:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اور نبی کریم ﷺ نے ہی اس کا نام رکھا تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

۶۸۸۵۔د،س،ق۔منذر بن ثعلبہ طائی یا سعدی، ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

٦٨٨٦۔م، د،س،ق۔منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆منذر بن سعد:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوحمید ساعدی کا نام ہے۔(=٨٠٦٥)

٦٨٨٧۔بخ،س۔منذر بن عائذ بن منذر بن حارث عَصَری، اشج عبدالقیس:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور وہیں فوت ہوئے۔

٦٨٨٨۔س۔منذر بن عبداللہ بن منذر بن مغیرہ ابن عبداللہ بن خالد بن حزام، اسدی، حزامی، ابراہیم کا والد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ١٨١ھ میں فوت ہوا۔

☆منذر بن عبدالرحمٰن:

مہدی کے ترجمہ میں ہے۔(=٦٩٣١)

٦٨٨٩۔د،س۔منذر بن عبید مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٨٩٠۔خت،م،٤۔منذر بن مالک بن قُطَعہ عبدی، عَوَقی بصری، ابونضرہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٠٨ھ یا ١٠٩ھ میں فوت ہوا۔

٦٨٩١۔د،س۔منذر بن مغیرہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٨٩٢۔س۔منذر بن ابومنذر:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٨٩٣۔خ،د۔منذر بن ولید بن عبدالرحمٰن بن حبیب عبدی، جارودی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۹۴۔ع۔منذر بن یعلیٰ ثوری، ابویعلیٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۹۵۔ق۔منذر، ابویحییٰ، بلانسبت:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۹۶۔د، ت، س۔منصور بن ابوسلام لیثی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام حازم ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۹۷۔م، د، س۔منصور بن حیان ابن حصین اسدی، اسحاق کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۹۸۔ع۔منصور بن زاذان، واسطی، ابومغیرہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۹۔خ، س۔منصور بن سعد بصری، لٹولٹو کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۰۰۔د۔منصور بن سعید یا ابن زید بن اصبغ کلبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆منصور بن سُقیر:

ابن صقیر کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۹۰۳)

۶۹۰۱۔خ، م، مد، س۔منصور بن سلمہ بن عبدالعزیز، ابوسلمہ خزاعی، بغدادی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار حافظ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۲۔س۔منصور بن سلمہ ہذلی ''بقول بعض لیثی''، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆منصور بن صفیہ:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۹۰۴)

۶۹۰۳۔ق۔منصور بن صُقَیر ''بقول بعض سقیر'' ابونصر بغدادی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۹۰۴۔خ،م،د،س،ق۔منصور بن عبدالرحمٰن بن طلحہ بن حارث عبدری، حجبی مکی:

یہ ابن صفیہ بنت شیبہ ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن حزم نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۵۔م،د۔منصور بن عبدالرحمٰن غُدانی، بصری، الاشل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۹۰۶۔تمییز۔منصور بن عبدالرحمٰن بُرجُمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۰۷۔م،د،س۔منصور بن ابومزاحم بشیر ترکی، ابونصر بغدادی، کاتب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۸۔ع۔منصور بن معتمر بن عبداللہ سلمی، ابوعتاب، کوفی:

اعمش کے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تدلیس نہیں کرتا تھا ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۹۔فق۔منصور بن مہاجر واسطی، ابوالحسن، بیاع القصب ''اسے بُزوری کہا جاتا ہے''

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۱۰۔خت۔منصور بن نعمان یشکری، ابوحفص بصری:

پہلے مرو پھر بخاری فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۱۱۔ت،عس،ق۔منصور بن وردان اسدی عطار، کوفی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۱۲۔تمییز۔منصور بن وردان مصری،مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۹۱۳۔د،س۔منظور ابن سیار فزاری،بصری''بقول بعض سیار بن منظور'':

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۹۱۴۔بخ۔منقذ بن قیس مصری،ابن سراقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''ہیں۔

۶۹۱۵۔تمییز۔منقذ بن قیس مدنی،ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۹۱۶۔بخ،ت۔منکدر بن محمد بن منکدر قرشی،تیمی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۱۷۔د،ت،ق۔منہال بن خلیفہ عجلی،ابوقدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے۔

۶۹۱۸۔خ،۴۔منہال بن عمرو اسدی''ولاء کی وجہ سے ہے''کوفی:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆منہال:

عبدالملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۲۰۳)

۶۹۱۹۔س۔مُنیب ابن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی مدنی:

پانچویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۹۲۰۔ق۔منیر شامی،ابوذر اردنی:

چھٹے طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے۔

☆مُنْیَہ:

سنن ابی داؤد کتاب الحج میں ''عن یعلی بن منیہ عن ابیہ'' آتا ہے مگر اس کا والد امیہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے، د۔

۶۹۲۱۔د،ت،س۔مہاجر بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۲۔د،س،ق۔مہاجر بن عمرو نبّال، شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۳۔د،س،ق۔مہاجر بن قُنْفُذ ابن عمیر بن جُدْعان، تیمی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے حضرت عثمان نے اپنے دور میں انہیں پولیس پر مامور کیا تھا بصرہ میں فوت ہوئے۔

۶۹۲۴۔ت،س،ق۔مہاجر بن مخلد ابومخلد، بَکَرات کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۵۔بخ،د،ق۔مہاجر بن ابومسلم دینار شامی، انصاری، اسماء بنت یزید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۶۔م،ت،فق۔مہاجر بن مسمار زہری، سعد مدنی کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۷۔خ،م،د،ت،س۔مہاجر ابوالحسن التیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، صائغ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۲۸۔د،س،ق۔مہدی ''یہ نام نسب کے الفاظ میں ہے'' ابن حرب عبدی ''یہ ابن ابومہدی ہجری ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۹۔د۔مہدی بن حفص بغدادی، ابواحمد:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٣٠۔تمییز۔مہدی بن جعفر بن جیہان، رملی زاہد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۳۰ ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٣١۔ق۔مہدی ''بقول بعض مہنّد اور بقول بعض منذر'' ابن عبدالرحمٰن بن عبیدہ شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٩٣٢۔ع۔مہدی بن میمون ازدی مِعْوَلی، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۲ ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٣٣۔مد، ق۔مِہران ابن ابو عمر عطار، ابو عبداللہ رازی:

نو ویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام برے حافظے والا'' راوی ہے۔

٦٩٣٤۔د۔مہران ابو صفوان، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆مہران ابو مثنیٰ:

مسلم بن مثنی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(٦٦٤٢)

٦٩٣٥۔د، س۔مہلب بن ابو حبیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٩٣٦۔د۔مہلب بن مُجر بَہرانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٩٣٧۔د، ت، س۔مہلب بن ابو صُفرہ ''ابو صفرہ کا نام ظالم بن سارق عتکی''، ازدی، ابو سعید بصری:

ثقہ امراء میں سے ہے جنگی مہارت رکھتا تھا اور اس کے دشمن اس پر کذب کا الزام لگاتے تھے، دوسرے طبقہ سے ہے اس سے مرسل روایت آتی ہے، ابو اسحاق سبیعی نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی امیر نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق ۸۲ ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۸۔د،عس۔مہنا بن عبدالحمید،ابوشِبْل ''بقول بعض ابوسہل''بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆مہند بن عبدالرحمٰن:

مہدی کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۹۳۱)

۶۹۳۹۔ق۔مُؤَثِّر ابن عَفازہ،ابومُثنٰی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۴۰۔ع۔مورّق ابن مُشَمْرِج،ابن عبداللہ عجلی یا معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۹۴۱۔د،س۔موسی بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۴۲۔ت،س،ق۔موسی بن ابراہیم بن کثیر انصاری حَرامی،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کرجاتا ہے۔

۶۹۴۳۔ع۔موسی بن اسماعیل مِنقری،ابوسلمہ تَبُوذَکی:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے،ابن خراش کا قول ''کہ لوگوں نے اس پر کلام کیا ہے'' قابل التفات نہیں ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۴۔خ،م،د،س،ق۔موسی بن اعین جزری،مولی قریش،ابوسعید:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۵۔ع۔موسی بن انس بن مالک انصاری،قاضیِ بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی نضر کے بعد فوت ہوا۔

☆موسی بن انس:

اسے ابن فلان بن انس کہا گیا ہے،آئے گا۔(=۷۰۲۷)

۶۹۴۶۔د،عس،ق۔موسی بن ایوب بن عامر غافقی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۷۔د،س۔موسی بن ایوب بن عیسیٰ نصیبی،ابوعمران انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۴۸۔د،ت،س۔موسی بن ایوب ''بقول بعض ابن ابوایوب'' مُہری،ابوالفیض حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۴۹۔د۔موسی بن باذان، ''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسلم ہے'' حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۵۰۔بخ۔موسی بن بحر مروزی،ابوعمران،عراقی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۵۱۔م،س۔موسی بن ابوتمیم مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۵۲۔م،د،س۔موسیٰ بن ثروان ''بقول بعض فروان اور بقول بعض سروان ہے''،عجلی،معلم،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۵۳۔ت۔موسیٰ بن ابی الجارود،ابوولید مکی،فقیہ،شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۵۴۔د،ق۔موسیٰ بن جبیر انصاری،مدنی،حذاء(موچی)،بنوسلمہ کا غلام:

مصر فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۵۵۔ت،ق۔موسی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی،ابوالحسن ہاشمی،المعروف کاظم:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆موسی بن جہضم:

درست موسیٰ ابوجہضم ہے اور یہ ابن سالم ہے آئے گا، ق۔(=۶۹۶۲)

۶۹۵۶۔خ،ت،س۔موسیٰ بن حزام، ترمذی، ابوعمران:

بلخ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆موسی بن حمزہ:

موسی بن فلان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۲۷)

۶۹۵۷۔م۔موسیٰ بن خالد شامی، ابوالولید حلبی، ابواسحاق فزاری کا داماد:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۵۸۔خت،د،س۔موسی بن خلف عمی، ابوخلف بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۹۵۹۔م،د،س،ق۔موسیٰ بن داؤد ضبی، ابوعبداللہ طرسوسی، خُلْقانی:

بغداد فروکش ہوا پھر طرسوس میں عہدہ قضاء پر مقرر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق فقیہ زاہد صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۶۰۔ی۔موسیٰ بن دِہقان، بصری مدنی، کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ ان رواۃ میں سے ہے جن کا حافظہ بدل گیا تھا، ۱۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆موسیٰ بن رومان:

موسیٰ بن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۱۱)

۶۹۶۱۔س۔موسیٰ بن زیاد بن حِذْیَم، ابن عمرو سعدی، ابن عمرو سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۶۲۔۴۔موسیٰ بن سالم، ابوجہضم، آل عباس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۶۳۔د،س۔موسیٰ بن سائب، ابوسعدہ بصری ''بقول بعض واسطی'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆موسیٰ بن سائب:

ابن میتب کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۱۴)

۶۹۶۴۔ت،س،ق۔موسیٰ بن سَرْجِس، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆موسیٰ بن سروان:

ابن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۹۵۲)

۶۹۶۵۔بخ۔موسیٰ بن سعد یا سعید، بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۶۶۔بخ۔موسی بن سعد مدنی، آل ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۶۷۔س۔موسی بن سعید بن نعمان بن بسام طرسوی، ابوبکر دَنْدَانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۶۸۔م،د،س۔موسی بن سلمہ بن مُحبّق ''محمد کے وزن پر ہے'' ہذلی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۶۹۔س۔موسیٰ بن سلمہ بن ابومریم مصری، بنوجمح کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۰۔س۔موسی بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم منبجی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے بقیہ کی احادیث کے علاوہ میں صالح الحدیث راوی ہے۔

۶۹۷۱۔مد۔موسیٰ بن سلیمان بن موسی اموی،ابوعمرو دمشقی:

بیروت فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۷۲۔د،س۔موسیٰ بن سہل بن قادم،ابوعمران رملی،نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،صحیح قول کے مطابق ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۳۔تمییز۔موسی بن سہل بن کثیر بغدادی،الوشاء:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۴۔مد،س۔موسیٰ بن شیبہ حضرمی مصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۷۵۔مد۔موسیٰ بن شیبہ یا ابن ابوشیبہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے مرسل روایات آتی ہیں۔

۶۹۷۶۔تمییز۔موسی بن شیبہ بن عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۹۷۷۔س۔موسی بن طارق یمانی ابوقُرہ ''قاف پر ضمہ ہے'' زبیدی ''زاء پر فتحہ ہے'' قاضی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۷۸۔ع۔موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی،ابوعیسی یا ابومحمد مدنی:

کوفہ فروکش ہونیوالا دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ثقہ راوی ہے،کہا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا،صحیح قول کے مطابق ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۹۔د۔موسی بن عامر بن عمارہ بن خُرَیم الناعم،مری،ابوعامر بن ابوہَیذَام ''ہاء کے اوپر فتحہ یاء ساکن اور پھر ذال ہے'' دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۰۔ع۔موسیٰ بن ابو عائشہ ہمدانی ''میم ساکن ہے'' ''ہمدانی نسبت ولاء کی وجہ ہے'' ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۶۹۸۱۔بخ۔موسی بن عبداللہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی، طلحی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۸۲۔ق۔موسی بن عبداللہ بن ابوامیہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۸۳۔س۔موسی بن عبداللہ بن موسی خزاعی، ابوطلحہ بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۸۴۔م، د، تم، ق۔موسی بن عبداللہ بن یزید خطمی ''خاء کے اوپر فتحہ اور طاء ساکن ہے'' کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۸۵۔م، ت، س، ق۔موسی بن عبداللہ ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' جہنی، ابوسلمہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ قطان نے اس پر طعن کیا ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۶۔د، س۔موسی بن عبدالرحمٰن بن زیاد حلبی انطاکی، ابوسعید القلاء ''قاف اور پھر لام تشدید ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۸۷۔ت، س، ق۔موسی بن عبدالرحمٰن بن سعید بن مسروق کندی مسروقی، ابوعیسی کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۸۔ر، د، س۔موسی بن عبدالعزیز عدنی، ابوشعیب قنباری ''قاف کے نیچے کسرہ نون ساکن اور پھر باء ہے اور قنبار لیف حبال ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۹۔ت،ق۔موسیٰ بن عبیدہ ''پہلے لفظ کے اوپر ضمہ ہے'' ابن نشیط ''نون پر فتحہ شین کے نیچے کسرہ اس کے بعد یاء ساکنہ پھر طاء ہے'' ربذی ''راء اور باء کے اوپر فتحہ پھر ذال ہے'' ابوعبدالعزیز مدنی:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے خصوصاً عبداللہ بن دینار کی روایات میں، تاہم عبادت گزار تھا اور ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۰۔خت،س۔موسیٰ بن ابوعثمان التبان ''تاء اور باء کے ساتھ ہے'' مغیرہ کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۹۱۔د،س،ق۔موسیٰ بن ابوعثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے ابن ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۶۹۹۲۔ع۔موسیٰ بن عقبہ بن ابوعیاش ''یاء اور شین کے ساتھ ہے'' اسدی، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مغازی کا امام'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابن معین نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۱۴۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۹۹۳۔ت۔موسیٰ بن ابوعلقمہ فروی ''فاء اور راء کے اوپر فتحہ ہے'' آل عثمان کا غلام:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۹۴۔بخ،م،۴۔موسیٰ بن علیّ ''تصغیر ہے'' ابن رباح ''باء کے ساتھ ہے'' لخمی، ابوعبدالرحمٰن مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۷۰ برس سے قدرے زائد عمر پا کر ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۵۔ت۔موسیٰ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی، مکی، سعید کا غلام ایوب کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۹۶۔س۔موسیٰ بن عمیر تمیمی عنبری کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۹۷۔تمییز۔موسی بن عمیر قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوہارون کوفی، نابینا:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۶۹۹۸۔تمییز۔موسی بن عمیر انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۹۹۔م۔موسی بن عیسی لیثی، قاریٔ کوفی، الخیاط:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

۷۰۰۰۔خت، م، د، ق۔موسی بن ابوعیسی الحناط ''حاء اور نون کے ساتھ ہے'' غفاری، ابوہارون مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کے والد کا نام میسرہ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆موسی بن فروان:

موسی بن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۹۵۲)

۷۰۰۱۔ق۔موسی بن فضل ربعی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۰۲۔م۔موسی بن قریش بن نافع تمیمی، بخاری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۳۔د، س۔موسی بن قیس حضرمی، ابومحمد الفراء، کوفی:

اسے ''عصفور الجنۃ'' (جنت کی چڑیا) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۰۰۴۔بخ، س۔موسی بن ابوکثیر انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوصباح:

اسے موسی کبیر کہا جاتا ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۰۰۵۔ق۔موسیٰ بن کردم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 15

۷۰۰۶۔ت،ق۔موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''منکر الحدیث'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۷۔تمییز۔موسیٰ بن محمد بن ابراہیم ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے میرے نزدیک بعید نہیں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۷۰۰۸۔س۔موسیٰ بن محمد شامی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۰۹۔د،س،ق۔موسیٰ بن مروان ابوعمران التمار بغدادی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ۲۴۶ھ کو رقہ میں فوت ہوا۔

۷۰۱۰۔خ،د،ت،ق۔موسیٰ بن مسعود نہدی ''نون پر فتحہ ہے'' ابوحذیفہ بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے اور تصحیف کرتا تھا، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۲۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا، بخاری میں اس کی حدیث متابعۃً آتی ہے۔

۷۰۱۱۔د۔موسیٰ بن مسلم بن رومان:

(سند) میں اسی طرح آیا ہے مگر درست صالح بن مسلم بن رومان ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۱۲۔بخ۔موسیٰ بن مسلم بن ابو مسلم، بنت قارظ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۱۳۔د،س،ق۔موسیٰ بن مسلم کوفی، ابوعیسیٰ الطحان:

اسے موسیٰ صغیر کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سجدہ کی حالت میں فوت ہوا۔

۷۰۱۴۔عخ ،س،ق۔موسی بن میسّب یا سائب، ثقفی، ابوجعفر کوفی، البزاز:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی (کے قول) کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا۔

15/15

۷۰۱۵۔ت،ق۔موسی بن موسی اشعری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۱۶۔بخ ،د،کن۔موسی بن میسرہ دیلی ''دال پر کسرہ اور یاء ساکن ہے دیلی نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۱۷۔تمییز۔موسی بن میسرہ عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۱۸۔خ،م،س۔موسی بن نافع اسدی ''بقول بعض ہذلی'' ابوشہاب الحناط، بصری، الاکبر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۱۹۔تمییز۔موسی بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۲۰۔د۔موسی بن نجدہ حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۲۱۔خ،د،س۔موسی بن ہارون قیسی بردی ''باء کے اوپر ضمہ ہے'' کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۲۴ھ کو مصر کی سرزمین فیوم میں فوت ہوا۔

۷۰۲۲۔تمییز۔موسی بن ہارون بن عبداللہ حمال ''حاء کے ساتھ ہے'' بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ کبیر حافظ'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۲۳۔بخ ،ہم۔موسی بن وردان عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عمر مصری، مدنی الاصل:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات خطاء کر جاتا ہے بعمر ۷۴ برس ۱۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۲۴۔خت،م،د،س،ق۔موسی بن یسار مطلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۲۵۔بخ،ت۔موسی بن یسار اردنی ''ہمزہ اور دال پر ضمہ ہے اور ان دونوں کے درمیان راء ساکن ہے پھر نون مشدد ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۲۶۔بخ،۴۔موسی بن یعقوب بن عبداللہ بن وہب ابن زمعہ مطلی زمعی،ابومحمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۲۷۔ت،ق۔موسی بن فلان بن انس بن مالک:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن حمزہ ہے۔

۷۰۲۸۔س۔موسی،بلانسبت،سعید جریری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆موسی:

اس نے زعفرانی سے روایت کیا ہے اور یہ دندانی ہے۔(=۶۹۶۷)

☆موسی جہنی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۶۹۸۵)

☆موسی الحناط:

یہ ابن ابوعیسیٰ ہے۔(=۷۰۰۰)

☆موسی صغیر:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۷۰۱۳)

☆موسی کبیر:

یہ ابن ابوکثیر ہے۔(=۷۰۰۴)

☆موسی قاریٔ:

یہ ابن عیسی ہے۔(=۶۹۹۹)

☆موسی:

اس نے شبل سے روایت کیا ہے اور یہ ابن مسعود ہے مذکورہ بالا تمام حضرات کے تراجم گزر چکے۔

۷۰۲۹۔ خت، قد، ت، س، ق۔ مؤمل ''محمد کے وزن پر ہے'' ابن اسماعیل بصری، ابوعبدالرحمٰن:

مکہ مکرمہ فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۳۰۔ د، س۔ مؤمل بن اہاب ''پہلے لفظ پر کسرہ ہے'' ربعی عجلی، ابوعبدالرحمٰن کوفی، کرمانی الاصل:

رملہ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆مؤمل بن عبدالرحمٰن:

درست ابوعبدالرحمٰن ہے اور اس کے والد کا نام اسماعیل ہے گزر چکا۔(=۷۰۲۹)

۷۰۳۱۔ تمییز۔ مؤمل بن عبدالرحمٰن بن عباس بن عبداللہ بن عثمان بن ابوالعاص ثقفی، بصری:

مصر فروکش ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۳۲۔ د، س۔ مؤمل بن فضل جزری، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۳۔ خ، د، س۔ مؤمل بن ہشام یشکری ''یاء اور شین کے ساتھ ہے'' ابوہشام بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۳۴۔ بخ۔ مؤمل بن وہب اللہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۳۵۔ ۴۔ ملازم بن عمرو بن عبداللہ بن بدر، ابوعمرو یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۳۶۔ت۔میزان بصری، ابوصالح:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۰۳۷۔بخ، د، ت، س۔میسرہ بن حبیب نہدی ''نون کے اوپر فتحہ ہے'' ابوحازم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۳۸۔خ، م، س، فق۔میسرہ بن عمار ''بقول بعض ابن تمام'' اشجعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۳۹۔د، تم، س، ق۔میسرہ بن یعقوب ابوجمیلہ ''جیم پر فتحہ ہے'' طہوی ''طاء کے اوپر ضمہ ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۰۔د، س۔میسرہ ابوصالح کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۱۔ق۔میسرہ، فضالہ بن عبید کا غلام، دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۲۔ف، ق۔میمون بن ابان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ میمون بن استاذ:

کہا گیا ہے کہ یہ میمون ابوعبداللہ ہے عنقریب آئے گا۔(=۷۰۵۱)

۷۰۴۳۔س۔میمون بن اصبغ ''غین کے ساتھ ہے'' ابن فرات نصیبی، ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۴۔د۔میمون بن جابان، بصری، ابوالحکم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۵۔خ،س۔میمون بن سیاہ ''سین کے نیچے کسرہ ہے اور اس کے بعد یاء ہے'' بصری، ابو بحر:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۰۴۶۔بخ،م،۴۔میمون بن ابو شبیب ربعی، ابو نصر کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق بکثرت ارسال کرنیوالا'' راوی ہے جماجم کے واقعہ میں ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۴۷۔س۔میمون بن عباس بن عطاء رافقی ''فاء پھر قاف ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۸۔د۔میمون بن عبداللہ:

ثابت سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے شاید یہ میمون بن ابان ہو۔

۷۰۴۹۔بخ،م،۴۔میمون بن مہران جزری، ابو ایوب، کوفی الاصل:

رقہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے تاہم ارسال کرتا تھا عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے جزیرہ پر والی مقرر رہا، اور ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۰۔ت،ق۔میمون بن موسیٰ ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' بن صفوان بن قدامہ مرائی ''میم اور راء کے اوپر فتحہ ہے اور یاء سے پہلے ہمزہ ہے'' ابو موسیٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مدلس'' راوی ہے۔

۷۰۵۱۔ت،س،ق۔میمون ابو عبداللہ بصری، ابن سمرہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام استاذ ہے جبکہ ابن ابو حاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۰۵۲۔تمییز۔میمون، ابو عبداللہ الغزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۳۔تمییز۔میمون، ابو عبداللہ الوراق، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۵۴۔د۔میمون مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۵۵۔د،س۔میمون القناد ''قاف اور نون کے ساتھ ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۶۔عس۔میمون کردی، ابوبصیر ''باء کے اوپر فتحہ ہے ابونصیر بھی کہا گیا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۷۔ت،ق۔میمون ابوحمزہ، اعور:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۵۸۔مد۔میمون ابومغلس ''میم پر ضمہ غین پر فتحہ اور لام پر تشدید ہے پھر سین ہے'':

بقول بعض اس کا نام عمر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کا شیخ ابونجیح صحابی نہیں ہے۔

☆ میمون:

ثابت سے روایت کرتا ہے درست حاتم بن میمون ہے۔(=۹۹۹)

۷۰۵۹۔ت۔میناء ''میم کے نیچے کسرہ اور یاء ساکن ہے پھر نون ہے'' ابن ابومیناء، الخزاز، عبدالرحمٰن بن عوف کا غلام:

''متروک'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور ابوحاتم نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے حاکم کو بھول ہوئی ہے اور انہوں نے اسے صحابی بنادیا ہے۔

حرف النون

۷۰۶۰۔د،ت،س۔نابل،صاحب عباء واکسیہ وشمال ''شین کے کسرہ کے ساتھ ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۶۱۔س۔ناتل ''تاء کے ساتھ ہے'' ابن قیس بن زید شامی فلسطینی:

معاویہ کے امراء اور اولاد میں سے ایک ہے، تیسرے طبقہ سے ہے ٦٦ھ میں قتل ہوا، بلا روایت نسائی میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۰۶۲۔س۔ناجیہ بن جندب بن عمیر بن یعمر اسلمی:

صحابی ہیں ان سے مجزاۃ بن زاہر اور دیگر حضرات نے روایت کیا ہے۔

۷۰۶۳۔۴۔ناجیہ بن جندب بن کعب ''بقول بعض ابن کعب بن جندب'' خزاعی:

صحابی ہیں عروہ بن زبیر ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

۷۰۶۴۔س۔ناجیہ بن خُفاف ''خاء کے اوپر ضمہ ہے'' عنزی ''عین اور نون پر ضمہ ہے پھر زاء ہے'' کوفی:

عمار سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے روایت میں بلانسبت آیا ہے ابن مدینی وغیرہ نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ ابن خفاف ہے اور جس نے اسے ابن کعب سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۰۶۵۔د،ت،س۔د،ت،س۔ناجیہ بن کعب اسدی:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ناجیہ بن کعب خزاعی:

ابن جندب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۷۰۶۳)

۷۰۶۶۔س۔ناشرہ ''شین کے نیچے کسرہ ہے'' ابن سمی ''تصغیر ہے'' یزنی ''یاء اور زاء کے اوپر فتحہ ہے اور پھر نون ہے'' مصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۶۷۔ت۔ناصح بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن، تمیمی، مُحلّمی، ابوعبداللہ حائک، سماک بن حرب کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۶۸۔تمییز۔ناصح بن العلاء، ابوالعلاء بصری، بنو ہاشم کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ترمذی: نے اسے سماک کا ساتھی گمان کیا ہے۔

۷۰۶۹۔تمییز۔ناصح ابوعبداللہ شامی، بنوامیہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۷۰۔م،۴۔ناعم بن اُجَیل ہمدانی، ابوعبداللہ مصری، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۱۔ع۔نافذ ''فاء اور ذال کے ساتھ ہے'' ابومعبد، ابن عباس کا غلام، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ نافع بن ابوانس:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔(=۷۰۸۱)

۷۰۷۲۔ع۔نافع بن جبیر بن مطعم نوفلی، ابومحمد وابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۳۔بخ،س۔نافع بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۷۴۔ع۔نافع بن عباس ''باء اور سین کے ساتھ ہے یا پھر یاء اور شین کے ساتھ عیاش ہے'' ابو محمد اقرع مدنی:

قتادہ کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے قتادہ کا غلام بھی کہہ دیا جاتا ہے وگرنہ یہ عقیلہ غفاریہ کا غلام تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۷۵۔ق۔نافع بن عبداللہ یا ابن کثیر:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۷۶۔بخ،م،د،س،ق۔نافع بن عبدالحارث بن خالد خزاعی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں مکہ پر امیر مقرر کیا تھا اور یہ اپنی وفات تک وہیں مقیم رہے۔

۷۰۷۷۔فق۔نافع بن عبدالرحمٰن بن ابونعیم قاریٔ، مدنی، بنولیث کا غلام، اصبہانی الاصل:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے قراءت میں صدوق پختہ کار راوی ہے ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۸۔م،ق۔نافع بن عتبہ بن ابووقاص زہری:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۷۰۷۹۔د۔نافع بن عجیر ''تصغیر ہے'' ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی مکی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۷۰۸۰۔ع۔نافع بن عمر بن عبداللہ بن جمیل جمحی مکی:

ساتویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۱۔ع۔نافع بن مالک بن ابوعامر اصبحی تیمی، ابوسہیل مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۲۔ ر، د، س۔ نافع بن محمود بن ربیع ''کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام ربیعہ ہے'' انصاری، مدنی:

بیت المقدس فروکش ہونیوالا تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۸۳۔ د، ت، س۔ نافع بن ابونافع البزاز، ابوعبداللہ، ابواحمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ نافع بن ابونافع:

یہ نفیع ابوداؤد کوفی ہے اور مزی کا معقل سے روایت کرنے والے اور ابوہریرہ سے روایت کرنے والے کو ایک بنانا وہم ہے میں نے تہذیب التہذیب میں اس کی وضاحت کی ہے۔

۷۰۸۴۔ خت، م، د، س، ق۔ نافع بن یزید کلاعی، ابویزید مصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ شرحبیل بن حسنہ کا غلام ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۵۔ س۔ نافع، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۸۶۔ ع۔ نافع ابوعبداللہ مدنی، ابن عمر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ، مشہور'' راوی ہے ۱۱۷ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۷۔ م۔ نافع، عامر بن سعد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۸۸۔ ق۔ نافع:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے ابن عمر کا غلام گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ نافع ''بقول بعض رافع'' ابوغالب:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۲۹۷)

۷۰۸۹۔ق۔نائل ابن نجیح حنفی یا ثقفی، ابوسہل بصری یا بغدادی:

نو ویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۹۰۔س۔نُباتہ ''نَباتہ بھی کہا گیا ہے'' والبی یا جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۱۔خ۔نبہان جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' صالح کا والد مولی التوامہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۲۔۴۔نبہان مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ مدنی، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۳۔۴۔نُبیح ''تصغیر ہے'' ابن عبداللہ عَنَزی، ابوعمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۴۔م،۴۔نُبَیشہ ''تصغیر ہے'' ابن عبداللہ ہذلی:

انہیں نبیشۃ الخیر کہا جاتا ہے قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۷۰۹۵۔د،تم،س،ق۔نُبَیط ''تصغیر ہے'' ابن شَریط اشجعی کوفی:

صغیر صحابی ہیں انہیں ابوسلمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔

۷۰۹۶۔س۔نبیط، بلانسبت:

اس نے جابان سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۷۔م،۴۔نُبَیہ ''تصغیر ہے'' ابن وہب بن عثمان عبدری، مدنی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس نے نافع سے روایت کیا ہے اور ان سے پہلے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ تنبیہ:

بنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۷۰)

۷۰۹۸۔عس۔نجدہ بن مبارک سلمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۹۔د۔نجدہ بن نفیع حنفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۰۔۴۔نجیح بن عبدالرحمٰن سندی مدنی ابومعشر، بنو ہاشم کا غلام:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا ۱۷۰ھ میں فوت ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ولید بن ہلال تھا۔

۷۱۰۱۔بخ۔نجید ''تصغیر ہے'' ابن عمران بن حصین خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۰۲۔د،س،ق۔نجی ''تصغیر ہے'' حضرمی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۰۳۔عس۔نذیر ''تصغیر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۴۔ت،ق۔نزار بن حیان اسدی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۰۵۔خ،د،تم،س،ق۔نزال بن سبرہ ہلالی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۰۶۔د۔نزال بن عمار بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ابن عباس سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۱۰۷۔ نُسَیر ''تصغیر ہے'' ابن ذُعلُوق ثوری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوطعمہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۱۰۸۔ د، ق۔ نُسَیّ ''تصغیر ہے'' کندی شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ نشیط ابوعمر ملیجی:۔

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۶۷)

۷۱۰۹۔ ق۔ نصر بن حماد بن عجلان بجلی ابوحارث الوراق، بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ازدی نے افراط سے کام لیتے ہوئے یہ گمان کر رکھا ہے یہ حدیثیں گھڑتا ہے۔

۷۱۱۰۔ س۔ نصر بن دہر بن اخرم اسلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے، ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ابوالہیثم متفرد ہے۔

۷۱۱۱۔ د۔ نصر بن زید مجدر، ابوالحسن بنو ہاشم کا غلام، بغدادی، بجستانی الاصل:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے جوانی میں فوت ہوا۔

۷۱۱۲۔ فق۔ نصر بن سلام:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اپنے شیخ عمر بن ہیثم کی طرح۔

☆ نصر بن ابوضمرہ:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔(=۷۱۲۴)

۷۱۱۳۔ ی، م، د، س، ق۔ نصر بن عاصم لیثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے جبکہ صحیح بات یہ ہے کہ اس نے ان سے رجوع کر لیا تھا۔

۷۱۱۴۔د۔نصر بن عاصم انطا کی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۱۱۵۔ت،ق۔نصر بن عبدالرحمٰن بن بکار ناجی کوفی ،الوشاء:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۱۶۔د۔نصر بن عبدالرحمٰن کنانی ،شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۱۷۔س۔نصر بن عبدالرحمٰن مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۱۸۔س،ق۔نصر بن علقمہ حضرمی ،ابوعلقمہ حمصی :

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۱۹۔۴۔نصر بن علی بن صُہبان ازدی، جَہْضَمی ،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۱۲۰۔ع۔نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی ،سابقہ راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اسے منصب قضاء کیلئے طلب کیا گیا تھا مگر اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا ۵۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆نصر بن علی کوفی:

ابوقطن سے روایت کرتا ہے درست نصر بن عبدالرحمٰن الوشاء ہے۔(=۷۱۱۵)

۷۱۲۱۔س۔نصر بن عمرو حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۲۲۔ع۔نصر بن عمران بن عصام ضُبَعی ،ابوجمرہ بصری:

خراسان فروکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۲۳۔ق۔نصر بن قاسم ''بقول بعض نصیر'':

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۲۴۔ق۔نصر بن محمد بن سلیمان بن ابوضمرہ ابوالقاسم حمصی:

بسااوقات اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۲۵۔د۔نصر بن مہاجر مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ نصر مجدر:

یہ ابن زید ہے گزر چکا۔ (=۷۱۱۱)

۷۱۲۶۔خ۔نصیر ''تصغیر ہے'' ابن ابوالاشعث اسدی، ابوالولید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۲۷۔بخ۔نصیر بن عمر بن یزید اسدی، ابوعمر:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۲۸۔د،س۔نصیر بن فرج اسلمی، ابوحمزہ ثغری، ابومعاویہ اسود کا خادم:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ نُصَیر ''بقول بعض نَصِیر'' ابن قاسم:

نصر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۷۱۲۳)

۷۱۲۹۔مد۔نُصیر ''بقول بعض نضیر اور بقول بعض نَصیر'':

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ اور ابوذر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کیا ہے۔

۷۱۳۰۔ت،س۔نضر ابن اسماعیل بن حازم بجلی، ابومغیرہ کوفی، قصہ گو:

مضبوط نہیں ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

16

۷۱۳۱۔ع۔نضر بن انس بن مالک انصاری، ابو مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۱۳۲۔ت۔نضر بن حماد فزاری ''بقول بعض عتکی'' ابوعبداللہ کوفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۳۳۔تم۔نضر بن زرارہ بن عبدالاکرم ذہلی، ابوالحسن کوفی:

بلخ فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۱۳۴۔س۔نضر بن سفیان دُؤَلی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے زمانہ نبوت پانے کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۳۵۔ع۔نضر بن شمیل مازنی، ابوالحسن نحوی بصری.

مرو فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۸۲ برس ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۳۶۔س، ق۔نضر بن شیبان حُدّانی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۱۳۷۔د۔نضر بن عبداللہ بن مطر قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۱۳۸۔ت۔نضر بن عبداللہ الاصم:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۳۹۔س۔نضر بن عبداللہ سلمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اسے عبداللہ بن نضر بھی کہا جاتا ہے۔

۷۱۴۰۔تمییز۔نضر بن عبداللہ ازدی، ابوغالب کوفی:

اصبہان فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۴۱۔تمییز۔نضر بن عبداللہ بن ماہان دینوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۴۲۔تمییز۔نضر بن عبداللہ حلوانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

۷۱۴۳۔د،س،ق۔نضر بن عبدالجبار مرادی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری،ابوالاسود:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۴۔ت۔نضر بن عبدالرحمٰن،ابوعمر خزاز:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۱۴۵۔د،ت۔نضر بن عربی باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوروح ''بقول بعض ابوعمر'' حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۶۔بخ۔نضر بن علقمہ،ابومغیرہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۴۷۔د،س۔نضر بن کثیر سعدی،ابوسہل بصری،عابد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۴۸۔خ،م،د،ت،ق۔نضر بن محمد بن موسیٰ جُرشی،ابومحمد یمامی،بنوامیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث آتی ہیں۔

۷۱۴۹۔ل،س۔نضر بن محمد مروزی،مولیٰ بنی عامر قریش،ابومحمد یا ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۵۰۔ت۔نضر بن منصور ذہلی،ابوعبدالرحمٰن کوفی:

اس کے نسب کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں،نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆نضر قیسی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۷۱۳۷)

☆نضر، بلانسبت:

اس سے ثوری نے روایت کیا ہے اور یہ ابن عربی ہے گزر چکا۔(=۷۱۴۵)

☆نضرہ ''بقول بعض نضلہ'' ابن اکثم:

حرف باء میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۷۳۱)

۷۱۵۱۔ع۔نضلہ بن عبید، ابو برزہ، اسلمی:

اپنی کنیت سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور سات غزوات میں شرکت کی پھر بصرہ فروکش ہوئے خراسان جہاد کیا اور وہیں صحیح قول کے مطابق ۶۵ھ میں فوت ہوئے۔

۷۱۵۲۔ع۔نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاری خزرجی:

اسے اور اس کے والدین کو صحابیت کا شرف حاصل ہے شام رہائش پزیر ہو گیا تھا پھر کوفہ میں گورنر مقرر ہوا اور بعمر ۶۴ برس ۶۵ھ کو حمص میں فوت ہوا۔

۷۱۵۳۔ت،س۔نعمان بن ثابت کوفی، ابوحنیفہ الامام ''بقول بعض فارسی الاصل اور بقول بعض بنو تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مشہور فقیہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس صحیح قول کے مطابق ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆نعمان بن حنظلہ:

نعیم کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۱۶۷)

☆نعمان بن خربوذ:

سالم بن سرج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۱۷۴)

۷۱۵۴۔خت،م،۴۔نعمان بن راشد جزری، ابو اسحاق رقی، بنو امیہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے۔

۷۱۵۵۔م،۴۔نعمان بن سالم طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں، واللہ اعلم۔

☆نعمان بن سبرہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۱۶۷)

۷۱۵۶۔ت۔نعمان بن سعد بن حَبُتَہ ''بقول بعض حبتر'' انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۵۷۔د۔نعمان بن ابوشیبہ عبید صنعانی یا جَنَدی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۵۸۔د،س۔نعمان بن عبدالسلام بن حبیب تیمی، ابومنذر اصبہانی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد فقیہ'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۵۹۔خ،م،ت،س،ق۔نعمان بن ابوعیاش، زرقی انصاری، ابوسلمہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆نعمان بن قبیصہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۱۶۷)

۷۱۶۰۔صد۔نعمان بن مرہ انصاری، زرقی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۶۱۔د۔نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۶۲۔ع۔نعمان بن مقرن بن عائذ، ابوعمرو یا ابوحکیم، مزنی ''بھائیوں میں سے ایک'':

مشہور صحابی ہیں نہاوند میں ۲۱ھ کو شہید ہوئے۔

اور اس شخص کو وہم ہوا ہے جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ:

۷۱۶۳۔نعمان بن عمرو بن مقرن ہے:

کیونکہ یہ ایک دوسرا راوی ہے اور یہ اس کا بھتیجا ہے اور تابعی ہے۔

۷۱۶۴۔د،س۔نعمان بن منذر غسانی، ابوالوزیر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۶۵۔ی،د،ص۔نعیم بن حکیم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۶۶۔خ،مق،د،ت،ق۔نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث خزاعی، ابوعبداللہ مروزی:

مصر فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء، فقیہ فرائض کا علم رکھنے والا'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۲۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اس کی ان احادیث کا تتبع کیا ہے جن میں اس نے غلطی کی ہے اور کہا ہے کہ ان کے علاوہ اس کی احادیث درست (صحیح) ہیں۔

☆نعیم بن حمار:

ابن ہمار کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۷۱۷۷)

۷۱۶۷۔بخ،د۔نعیم:

اسے نعمان بن حنظلہ، نعمان بن سبرہ اور ابن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۶۸۔س۔نعیم بن دجاجہ اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۶۹۔د۔نعیم بن ربیعہ ازدی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۷۰۔ف،س۔نعیم بن زیاد انماری، ابوطلحہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۷۱۷۱۔س۔نعیم بن عبداللہ بن ہمام قَینی، شامی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۷۲۔ع۔نعیم بن عبداللہ مدنی، آل عمر کا غلام:

یہ اور اس کا والد مُجمِر کے لقب سے معروف ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۷۳۔بخ،س۔نعیم بن قعنب ریاحی، مخضرمی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۷۱۷۴۔د۔نعیم بن مسعود بن عامر بن اُنَیف ''تصغیر ہے'' اشجعی:

مشہور صحابی ہیں حضرت علی کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۷۱۷۵۔ت،فق۔نعیم بن میسرہ کوفی، نحوی:

ری فروکش ہوا اسے ابوعمر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۷۶۔د،س۔نعیم بن ہزّال، اسلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے ان سے صرف ان کا بیٹا یزید ہی روایت کرتا ہے۔

۷۱۷۷۔د،س۔نعیم بن همّار یا هبّار یا هدّار یا خمّار ''خاء یا طاء کے ساتھ''، غطفانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر حضرات نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ان کے والد کا نام ہمار ہے۔

۷۱۷۸۔خت،م،مد،ت،س،ق۔نعیم بن ابو ہند نعمان بن اشیم اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۷۹۔بخ،عس۔نعیم بن یزید:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۰۔ع۔نفیع بن حارث بن کلَدَہ ابن عمرو ثقفی، ابوبکرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسروح ہے طائف میں مسلمان ہوئے اور پھر بصرہ فروکش ہو گئے اور وہیں ۵۱ھ یا ۵۲ھ کو فوت ہوئے۔

۷۱۸۱۔ت،ق۔نفیع بن حارث، ابوداؤد، نابینا، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اسے نافع بھی کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۱۸۲۔ع۔نفیع صائغ، ابورافع مدنی:

بصرہ فروکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۱۸۳۔کد۔نفیع، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غالباً یہ ماقبل میں گزرنے والا نافع ہے۔(۷۰۸۵)

۷۱۸۴۔ق۔نُقادہ ابن عبداللہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابو بُہَیسَہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے جنگل میں رہتے تھے۔

۷۱۸۵۔ق۔نُقَیب ''تصغیر کے ساتھ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے آخر میں دال ہے'' ابن حاجب:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۶۔د،س۔نمر بن تولب عکلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سنن میں ان کی حدیث آتی ہے مگر ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم طبقات الشعراء میں محمد بن سلام نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ نمر بن تولب مشہور شاعر کے علاوہ ہیں۔

۷۱۸۷۔ق۔نمران ابن جاریہ ابن ظفر:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۸۔د۔نمران بن عتبہ ذَماری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۸۹۔د۔نملہ بن ابونملہ انصاری، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۹۰۔بخ،ت۔نُمیر ''تصغیر کے ساتھ'' ابن اوس اشعری، قاضی دمشق:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۱ھ یا ۱۲۲ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۱۔ت۔نمیر بن عریب ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۲۔فق۔نمیر بن یزید قینی شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۹۳۔د،س،ق۔نمیر خزاعی، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۱۹۴۔د۔نمیلہ فزاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۹۵۔ق۔نہار بن عبداللہ عبدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۹۶۔تمییز۔نہار عبدی، شامی، دوسرا:

تیسرے طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۹۷۔بخ،د،ت،ق۔نہّاس ابن قُہم قیسی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۹۸۔ق۔نہشل بن سعید بن وردان، وردانی، بصری الاصل:

خراسان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اسحاق بن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۱۹۹۔س۔نہشل بن مجمع ضبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۰۰۔ق۔نہیک ''عظیم کے وزن پر ہے'' ابن یریم، الاوزاعی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۰۱۔بخ، م، ۴۔نواس بن سمعان بن خالد کلابی یا انصاری:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۰۲۔س۔نوح بن ابو بلال مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۰۳۔د، س۔نوح بن حبیب قُومسی، بَذْشی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ سنی'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۰۴۔د۔نوح بن حکیم ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۰۵۔فق۔نوح بن دراج نخعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا، ابن ماجہ نے اپنی روایت میں اس کی کوئی نسبت بیان نہیں کی۔

۷۲۰۶۔ق۔نوح بن ذکوان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۰۷۔د، س، ق۔نوح بن ربیعہ انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومکین، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، وکیع کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے نوح بن ابان کہہ دیا ہے اور اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے دو راوی بنا دیا ہے۔

۷۲۰۸۔د۔نوح بن صعصعہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۰۹۔م،۴۔نوح بن قیس بن رباح ازدی، ابوروح بصری، خالد کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ یا ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۰۔ت، فق۔نوح بن ابومریم، ابوعصمہ مروزی، قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' اپنی کنیت سے مشہور ہے:

علوم کے جامع ہونے کی وجہ سے جامع کے لقب سے معروف ہے تاہم روایت حدیث میں محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے، ابن مبارک نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا، ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۱۔ل۔نوح بن میمون بن عبدالحمید بغدادی:

اصلاً مرو سے ہے اور مضروب کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۲۔د۔نوح بن یزید بن سیار بغدادی، ابومحمد المؤدب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆نوح بن یزید بن جعونہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابوعصمہ ہے۔(=۷۲۱۰)

☆نوح:

اس نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے ابن دراج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۷۲۰۵)

۷۲۱۳۔خ،م۔نَوف ابن فَضَالہ بِکالی، ابن امراۃ کعب، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ابن عباس نے اس کی ان روایات کی تکذیب کی ہے جو اس نے اہل کتاب سے روایت کی ہیں ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۴۔تم۔نوفل بن ایاس ہذلی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۱۵۔ق۔نوفل بن عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کی ایک مرسل روایت ہے۔

۷۲۱۶۔د۔نوفل بن مساحق بن عبداللہ بن مخرمہ قرشی عامری، مدنی، قاضی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۷۔خ،م،س۔نوفل بن معاویہ بن عروہ بن صخر دِیلی، ابومعاویہ:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یزید کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے اور ۱۲۰ برس عمر پائی۔

۷۲۱۸۔د،ت،س۔نوفل اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۱۹۔ت۔نِیار ابن مُکَرَّم اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں معاویہ کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے۔

☆نیار:

اس نے عروہ سے روایت کیا ہے عبداللہ بن یزید کے ترجمہ میں گزر چکا (ق (۲۸۳۲)) (= بعدہ ۳۷۱۵، ۳۶۷۱)

حرف الهاء

۷۲۲۰۔س۔ہارون بن ابراہیم اہوازی، ابومحمد:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۲۱۔ر، ت، س، ق۔ہارون بن اسحاق بن محمد بن مالک ہمدانی، ابوالقاسم کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۲۔خ، م، ت، س، ق۔ہارون بن اسماعیل خزاز، ابوالحسن بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۳۔خ۔ہارون بن اشعث ہمدانی، کوفی الاصل، ابومحمد بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۲۴۔س۔ہارون بن حمید دَهکی، ابومحمد واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ہارون بن حیان:

یہ ابن موسیٰ ہے آئے گا۔ (=۷۲۴۴)

۷۲۲۵۔م، د، س۔ہارون بن رِئاب، تمیمی، ابوبکر یا ابوالحسن:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے انس سے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۷۲۲۶۔د، س۔ہارون بن زید بن ابوزرقاء تغلبی، ابومحمد موصلی:

رملہ فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۲۷۔م۔ہارون بن سعد عجلی یا جعفی، کوفی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور بقول بعض اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۷۲۲۸۔تمییز۔ہارون بن سعد، علی کے صاحب عَلَم، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۲۹۔تمییز۔ہارون بن سعد مدنی، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۰۔م، د، س، ق۔ہارون بن سعید ایلی، سعدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوجعفر:

مصر فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۱۔د، ت، س۔ہارون بن سلمان یا ابن موسیٰ، عمرو بن حریث مخزومی کا غلام، ابوموسیٰ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ہارون بن سلمان:

اس نے ابن ابوفدیک سے روایت کیا ہے درست ہارون بن اسحاق ہے۔(=۷۲۲۱)

۷۲۳۲۔ت۔ہارون بن صالح بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی طلحی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۳۳۔عس۔ہارون بن صالح ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۳۴۔د۔ہارون بن عباد ازدی، ابومحمد انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۵۔م، ۴۔ہارون بن عبداللہ بن مروان بغدادی، ابوموسیٰ حمال بزاز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس عمر پا کر ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۶۔د،س،فق۔ہارون بن عنترہ ابن عبدالرحمٰن شیبانی، ابوعبدالرحمٰن یا ابوعمرو، ابن ابووکیع کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۷۔س۔ہارون بن ابوعیسیٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۸۔د،س۔ہارون بن محمد بن بکار بن بلال عاملی، دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۳۹۔ق۔ہارون بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۴۰۔تمییز۔ہارون بن مسلم بن ہرمز عجلی، صاحب حِنّاء (مہندی والے)، ابوالحسین بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۴۱۔ت۔ہارون بن معاویہ بن عبداللہ بن یسار اشعری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۴۲۔خ،م،د۔ہارون بن معروف مروزی، ابوعلی خزاز، نابینا:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۳۔د،ت۔ہارون بن مغیرہ بن حکیم بَجَلی، ابوحمزہ مروزی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۴۴۔ق۔ہارون بن موسیٰ بن حیان تمیمی، ابوموسیٰ قزوینی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۵۔ت،س۔ہارون بن موسیٰ بن ابوعلقمہ عبداللہ بن محمد فروی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۵۳ھ میں

فوت ہوا۔

۷۲۴۶۔خ،م،د،ت،س۔ہارون بن موسیٰ ازدی،عتکی ''ولاء کی وجہ سے ہے''اعور،نحوی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے تاہم اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۴۷۔ق۔ہارون بن ہارون بن عبداللہ تیمی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۴۸۔خ۔ہارون بن یحییٰ قرشی اسدی،مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے(حافظ)ابن عدی(رحمہ اللہ)اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کرنے میں متفرد ہیں۔

۷۲۴۹۔ت۔ہارون،ابومحمد،حسن بن صالح بن حی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۵۰۔تمییز۔ہارون،ابومحمد بربری،آل مغیرہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ابراہیم ہے میمون بھی کہا گیا ہے،چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۲۵۱۔س۔ہارون۔ام ہانی کی اولاد میں سے ہے:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۵۲۔د،س،ق۔ہاشم بن بَرِید،ابوعلی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۵۳۔د،س،ق۔ہاشم بن بلال ''بقول بعض ابن سلام''ابوعَقیل،دمشقی،قاضیِ واسط:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۵۴۔ت۔ہاشم بن سعید،ابواسحاق کوفی ثم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۵۵۔ق۔ہاشم بن قاسم بن شیبہ حرانی، مولی قریش، ابومحمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بدل گیا تھا اس نے یعلیٰ بن اشدق ''متروک'' راوی سے سماع کیا ہے جس نے صحابہ سے لقاء کا دعوٰی کیا ہے۔

۷۲۵۶۔ع۔ہاشم بن قاسم بن مسلم لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بغدادی، ابونضر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا لقب قیصر ہے نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۵۷۔خد،س۔ہاشم بن مخلد بن ابراہیم ثقفی، مروزی، بزاز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۵۸۔ع۔ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری، مدنی ''بقول بعض ہاشم بن ہاشم بن ہاشم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۵۹۔س۔ہانیٔ بن ایوب حنفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۰۔س۔ہانیٔ بن عبداللہ بن شخیر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۱۔د،ت۔ہانیٔ بن عثمان جہنی، ابوعثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۲۔د۔ہانیٔ بن قیس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۶۳۔د۔ہانیٔ بن کلثوم بن عبداللہ کنانی یا کندی، فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس نے حضرت عمر سے ارسال کیا ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہانیٔ بن نیار، ابو بردہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۷۹۵۳) 17

۷۲۶۴۔ بخ، ۴۔ ہانیٔ بن ہانیٔ ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۶۵۔ بخ، د، س۔ ہانیٔ بن یزید مذحجی، ابو شریح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۶۶۔ د، ت، ق۔ ہانیٔ، بربری، ابو سعید، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۶۷۔ عس۔ ہانیٔ، علی کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۸۔ ۴۔ ہبیرہ بن یریم ''عظیم کے وزن پر ہے'' شَبَامی ''بقول بعض خارفی، ابو حارث کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۲۶۹۔ خ، م، د۔ ہُدْبہ، ابن خالد بن اسود قیسی، ابو خالد بصری:

اسے ہدّاب بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے اسے قدرے کمزور کہنے میں (امام) نسائی (رحمہ اللہ) متفرد ہیں ۲۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۷۰۔ ق۔ ہدِیّہ ابن عبد الوہاب مروزی، ابو صالح:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۷۱۔ ق۔ ہُذَیل ''تصغیر ہے'' ابن حکم ازدی مسعودی، ابو منذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۲۷۲۔ د، س۔ ہذیم بن عبد اللہ تَغْلِبی:

بقول بعض اس کے والد کا نام ''حُرْمُلہ'' ہے بسا اوقات ہذیم کی ہاء کو ہمزہ سے بدل کر اسے اُذَیم بھی کہا جاتا ہے

،دوسرے طبقہ کا ''مقبول مخضرمی'' راوی ہے۔

☆ ہرم بن خنبش:

وہب کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۷۴۷۵)

☆ ہرم، ابوزرعہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۱۰۳)

☆ ہرم ابوالعجفاء، کنیتوں میں ہے۔(۸۲۴۶)

☆ ہرم یا ہرمز، ابوخالد، کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۷۳)

۷۲۷۳۔د،ق۔ ہرماس بن حبیب تمیمی عنبری:

ابوحاتم نے کہا ہے کہ دیہاتی شیخ ہے اس سے صرف نضر ہی روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۲۷۴۔د،س۔ ہرماس بن زیاد بن مالک باہلی، ابوحُدَیر ''تصغیر ہے'' بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یمامہ فروکش ہوئے اور یہ آخری ہیں جو صحابہ میں سے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۷۲۷۵۔خ۔ ہُرمُزان:

بخاری میں اس سے موقوف کلام آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے۔ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور جس دن حضرت عمر قتل ہوئے اسی دن یہ بھی قتل ہوا۔

۷۲۷۶۔س،ق۔ ہِرمی بن عبداللہ خطمی ''بقول بعض ابن عتبہ یا ابن عمرو اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر عبداللہ بن ہرمی کہا ہے جو کہ ان حضرات کا وہم ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے مرسلاً روایت کرتا ہے۔

۷۲۷۷۔تمییز۔ ہرمی بن عبداللہ بن رفاعہ انصاری، واقفی، مدنی:

ابن سعد نے کہا ہے کہ یہ غزوہ تبوک میں بہت رونے والے حضرات میں سے تھا، اور جس نے اسے خطمی کے ساتھ

ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۷۸۔د۔ ہُرَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۷۹۔ع۔ ہُرَیم ''سابقہ راوی کی طرح تصغیر کے ساتھ ہے مگر اس کے آخر میں میم ہے'' ابن سفیان بجلی، ابو محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۸۰۔م۔ ہریم بن عبدالاعلیٰ بن فرات اسدی، ابوحمزہ بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۱۔ت۔ ہریم بن مسعر ازدی، ابوعبداللہ ترمذی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۸۲۔س۔ ہزّال ابن یزید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن سعد نے خندقیین کے طبقہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

۷۲۸۳۔خ،۴۔ ہُزَیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن شرحبیل اودی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۲۸۴۔۴۔ ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث ابن کنانہ، ابوعبدالرحمٰن مدنی، قرشی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۸۵۔د،ت،س۔ ہشام بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلیمان عطار، ابوعبدالملک دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۶۔ٹ۔ ہشام بن اسماعیل مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۸۷۔د،س۔ ہشام بن بہرام مدائنی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے۔

۷۲۸۸۔خ،م،س۔ ہشام بن حُجَیر "تصغیر ہے" مکی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

۷۲۸۹۔ع۔ ہشام بن حسان ازدی قردُوسی، ابو عبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" ابن سیرین کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد راوی ہے تاہم حسن اور عطاء سے اس کی روایات میں کلام ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ یہ ان دونوں سے ارسال کرتا تھا، ۱۴۷ھ یا ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۹۰۔م،د،س۔ ہشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد قرشی، اسدی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہا) ہیں صحیحین میں حدیث عمر میں بایں طور پر ان کا ذکر آتا ہے کہ حضرت عمر نے انہیں سورۃ الفرقان کی قراءت کرتے ہوئے سنا ہے، اپنے والد سے پہلے فوت ہوئے اور جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ اجنادین کے معرکہ میں شہید ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۹۱۔د،ق۔ ہشام بن خالد بن زید بن مروان ازرق، ابو مروان دمشقی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۹۲۔ت،ق۔ ہشام بن زیاد بن ابو یزید "یہ ہشام بن ابو ہشام ہے" ابو مقدام" اسے ہشام بن ابو ولید مدنی بھی کہا جاتا ہے":

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

۷۲۹۳۔ع۔ ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۷۲۹۴۔خت،م،۴۔ ہشام بن سعد مدنی، ابو عباد یا ابو سعید:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کو یا

اس سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۹۵۔ بخ، د، س۔ ہشام بن سعید طالقانی، ابواحمد بزاز:

بغداد فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس نے کوئی زیادہ عمر نہیں پائی۔

۷۲۹۶۔ خت، م، ق۔ ہشام بن سلیمان بن عکرمہ بن خالد مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ہشام بن سنبر:

یہ ابن ابوعبداللہ ہے آئے گا۔ (=۷۲۹۹)

☆ ہشام بن طلحہ:

کامل بن طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۵۶۰۳)

۷۲۹۷۔ بخ، م، ۴۔ ہشام بن عامر بن امیہ انصاری نجاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ پہلے ان کا نام شہاب تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا۔

۷۲۹۸۔ س۔ ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ابن عمر سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

☆ ہشام بن عبداللہ بن کنانہ:

یہ ابن اسحاق ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے۔ (=۷۲۸۴)

۷۲۹۹۔ ع۔ ہشام بن ابوعبداللہ سنبر ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابوبکر بصری دَسْتَوائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۷۸ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۰۔ د، س، ق۔ ہشام بن عبدالملک بن عمران یزنی، ابوتقی حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۱۔ع۔ ہشام بن عبدالملک باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالولید طیالسی بصری:

نویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے بعمر ۹۴ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۲۔ع۔ ہشام بن عروہ بن زبیر بن عوام اسدی:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ فقیہ" راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے بعمر ۸۷ برس ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۳۔خ،۴۔ ہشام بن عمار بن نُصَیر "تصغیر ہے"، سلمی دمشقی، خطیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق مقرئ" راوی ہے تاہم بڑی عمر میں تلقین قبول کرتا تھا اور اس سے پہلے کی اس کی حدیث صحیح ترین ہے اس نے "معروف خیاط" سے سماع کیا ہے مگر معروف ثقہ نہیں ہے، بعمر ۹۲ برس صحیح قول کے مطابق ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۴۔۴۔ ہشام بن عمرو فزاری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۳۰۵۔خت،۴۔ ہشام بن غاز بن ربیعہ جُرشی، دمشقی:

بغداد فروکش ہونیوالا ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۰۶۔صد۔ ہشام بن ہارون انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ہشام بن ابو ولید:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا، ق۔ (=۷۲۹۲)

۷۳۰۷۔ق۔ ہشام بن یحییٰ بن العاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۳۰۸۔عس۔ ہشام بن ابو یعلیٰ، ثوری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

٧٣٠٩۔خ،٤۔ہشام بن یوسف صنعانی،ابوعبدالرحمٰن قاضی:

نوویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ١٩٧ھ میں فوت ہوا۔

٧٣١٠۔س۔ہشام بن یوسف سلمی،حمصی،قاضی:

واسط فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

٧٣١١۔ت۔ہشام بن یونس بن وابل،تمیمی،نہشلی،ابوالقاسم کوفی،لئولئوی:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ٢٥٢ھ میں فوت ہوا۔

٧٣١٢۔ع۔ہشیم "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن بشیر "عظیم کے وزن پر ہے" ابن قاسم بن دینار سلمی،ابومعاویہ بن ابوخازم،واسطی:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار بکثرت تدلیس وارسال خفی کرنیوالا" راوی ہے ٨٠ برس کے قریب عمر پا کر ١٨٣ھ میں فوت ہوا۔

☆ہشیم بن معتمر:

درست سہم ہے۔(=٢٦٧٠)

٧٣١٣۔س،ق۔ہ[illegible]ان ابن کاہن "بقول بعض کاہم" عدوی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

٧٣١٤۔م،٤۔ہقل ابن زیاد سکسکی۔دمشقی:

بیروت فروکش ہوا،کہا گیا ہے ہقل لقب ہے اس کا نام محمد یا عبداللہ ہے اور اوزاعی کا کاتب تھا،نووین طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ١٧٩ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

٧٣١٥۔د،ت،ق۔ہلب طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے،کہا گیا ہے ان کا نام یزید ہے اور ہلب لقب ہے۔

☆ہلقام:

ملقام کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=٦٨٧٨)

۷۳۱۶۔ع۔ ہمام بن حارث بن قیس بن عمرو نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۷۔ع۔ ہمام بن منبہ بن کامل صنعانی، ابوعقبہ، وہب کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۸۔ت۔ ہمام بن نافع حمیری صنعانی۔ عبدالرزاق کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۱۹۔ع۔ ہمام بن یحییٰ بن دینار عَوْذِی، ابوعبداللہ یا ابوبکر، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے ۶۴ھ یا ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۰۔عخ، م، ۴۔ ہناد بن سرِی ابن مصعب تمیمی، ابوالسری کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۱۔تمییز۔ ہناد بن سری بن یحییٰ بن سری تمیمی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۲۔تم۔ ہند بن ابوہالہ ''اس کا نام نباش ہے'' تمیمی، نبی کریم ﷺ کے پروردہ:

ان کی والدہ خدیجہ بنت خویلد ہے، کہا گیا ہے کہ جنگ جمل میں حضرت علی کی طرف سے شریک ہوکر شہید ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد زندہ رہے۔

۷۳۲۳۔د، س۔ ہُنَیدہ بن خالد خزاعی ''بقول بعض نخعی'' حضرت عمر کا پروردہ:

اسے صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ دوسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے دوجگہ اس کا ذکر کیا ہے۔

۷۳۲۴۔د، ق۔ ہُنَیّ ابن نُوَیرہ، ضبی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے عبادت گزار حضرات میں سے ہے ۸۰ھ سے پہلے قتل ہوا۔

۷۳۲۵۔خ۔ہنی،عمر کا غلام:

حضرت عمر نے اسے حمی کا گورنر بنایا دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بخاری میں بلا روایت اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۳۲۶۔بخ،ت۔ہود بن عبداللہ عبدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۲۷۔ق۔ہَوْذہ ابن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی،بکراوی،ابوالاشہب بصری،الاصم:

بغداد فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ہلال بن اِساف:

یہ ابن یساف ہے آئے گا۔(=۷۳۵۲)

☆ہلال بن اسامہ:

یہ ابن علی ہے۔(=۷۳۴۴)

۷۳۲۸۔تمییز۔ہلال بن اسامہ فہری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' شیخ ہے اس سے صرف اسامہ بن زید لیثی ہی نے روایت کیا ہے۔

۷۳۲۹۔ر،د،س۔ہلال بن بشر بن محبوب مزنی،ابوالحسن بصری،مسجد یونس احدب کا امام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۰۔ق۔ہلال بن جُبَیر ''بقول بعض ابن جبر بلا تصغیر''،بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ابن حبان نے انس سے اس کے سماع میں شک کا کیا ہے۔

۷۳۳۱۔تمییز۔بلال بن جبیر،کوفی:

مسعر کے مشائخ میں سے ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۳۲۔س۔ہلال بن حق،ابویحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۳۳۔خ،م،د،ت،س۔ہلال بن ابوحمید یا ابن حمید یا ابن مقلاص یا ابن عبداللہ،جہنی ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوالجہم،صیرفی،وزان،کوفی:

اس کے والد کے نام اور اس کی کنیت کے متعلقہ اوراقوال بھی پائے جاتے ہیں چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۷۳۳۴۔۴۔ہلال بن خباب عبدی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوالعلاء بصری:

مدائن فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۵۔خت۔ہلال بن ردّاد طائی یا کنانی،شامی،کاتب:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۳۳۶۔ق۔ہلال بن زید بن یسار،ابوعِقال،بصری:

عسقلان فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا''متروک''راوی ہے۔

۷۳۳۷۔تمییز۔ہلال بن زید بن حسن بن اسامہ بن زید کلبی،ابوعقال دمشقی:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۷۳۳۸۔ق۔ہلال بن ابوزینب فیروز،قرشی''ولاء کی وجہ سے ہے''بصری:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۷۳۳۹۔د۔ہلال بن سِراج حنفی،یمامی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے ۱۰۰ھ تک زندہ رہا۔

۷۳۴۰۔مد۔ہلال بن سلمان ہمدانی،ابومحلم''محمد کے وزن پر ہے مگر لام کے نیچے کسرہ ہے''کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ''راوی ہے۔

۷۳۴۱۔د،س۔ہلال بن عامر بن عمرو مزنی،کوفی:

چوتھے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۷۳۴۲۔د۔ہلال بن عامر ''ابن عمرو بھی کہا گیا ہے'' بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۳۴۳۔ت۔ہلال بن عبداللہ، باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو ہاشم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۳۴۴۔ع۔ہلال بن علی بن اسامہ عامری، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۴۵۔د۔ہلال بن عمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۴۶۔س۔ہلال بن العلاء بن ہلال بن عمر، باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عمر رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر محرم ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ہلال بن عیاض:

عیاض بن ہلال کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۵۲۸۱)

☆ہلال بن فیاض:

حرف شین میں شاذ کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۲۷۳۰)

☆ہلال بن مقلاص:

یہ ابن ابوحمید ہے گزر چکا۔(=۷۳۳۳)

۷۳۴۷۔د،س۔ہلال بن میمون جہنی یا ہذلی، رملی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ہلال بن ابومیمونہ:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔(=۷۳۴۴)

۷۳۴۸۔ق۔ ہلال بن ابو ہلال اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۳۴۹۔خت،د۔ ہلال بن ابو ہلال یا ابن ابو مالک ''یہ ابن میمون ہے'' اس کے والد کے نام کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، ابوظِلال، قَسمَلی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۳۵۰۔تمییز۔ ہلال بن ابو ہلال بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے صرف یحییٰ بن متوکل نے ہی روایت کیا ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا یا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ہلال بن ابو ہلال عامری:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (=۷۳۴۴)

۷۳۵۱۔بخ،د،س،ق۔ ہلال بن ابو ہلال مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۲۔خت،م،۴۔ ہلال بن یِساف ''ابن اساف بھی کہا جاتا ہے'' اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ ہلال، وزان:

یہ ابن ابوحمید ہے گزر چکا۔ (=۷۳۳۳)

☆ ہلال، ابوطعمہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۸۶)

۷۳۵۳۔ت،ق۔ ہلال، ربعی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۴۔بخ۔ہَیَّاج ابن بسّام،عبسی خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۵۔ق۔ہیاج بن بسطام تمیمی بُرجُمی ،ابو خالد ہروی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے اس کے بیٹے خالد نے سخت منکر روایتیں نقل کی ہیں ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۶۔بخ۔ہیاج بن عمران بن فَصِیل ،تمیمی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۷۔بخ۔ہیثم بن اسود مَذْحِجی ،ابوالعُریان،کوفی،شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۵۸۔س۔ہیثم بن ایوب سلمی ،ابوعمران طالقانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۹۔خ،قد،عس،ق۔ہیثم بن جَمیل بغدادی،ابوسہل:

انطاکیہ فروکش ہوا، اصحاب حدیث میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۰۔۔ہیثم بن حبیب صیرفی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عبدالغنی نے اس کا ذکر کیا ہے مگر یہ ذکر نہیں کیا کہ اس کی روایت کس نے نقل کی ہے اور (حافظ) مزی نے کہا ہے کہ ممکن ہے کہ اس کی روایت مراسیل ابی داؤد میں ہو۔

۷۳۶۱۔تمییز۔ہیثم بن حبیب،طبرانی کے شیخ محمد بن رزیق کا شیخ:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۳۶۲۔۴۔ہیثم بن حمید غسانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد یا ابوحارث:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۳۶۳۔س۔ہیثم بن حیان، ابوالیسع ،بعلبکی:

گیارھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۶۴۔خ،س،ق۔ہیثم بن خارجہ مروذی، ابواحمد یا ابویحییٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۷ھ کے آخری دن میں فوت ہوا۔

۷۳۶۵۔د۔ہیثم بن خالد ''بقول بعض ابن جناد'' جہنی، ابوالحسن کوفی:

گیارھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۶۔تمییز۔ہیثم بن خالد بجلی، کوفی، خشاب:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۳۶۷۔تمییز۔ہیثم بن خالد بن یزید، ابوصالح کوفی، ابونعیم کا کاتب:

گیارھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۸۔تمییز۔ہیثم بن خالد بن یزید مصیصی، عثمان کا غلام:

بغداد فروکش ہونیوالا گیارھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۳۶۹۔تمییز۔ہیثم بن خالد قرشی، ابوالحسن بغدادی، بصری الاصل:

گیارھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۷۳۷۰۔تمییز۔ہیثم بن خالد، ابوفرج:

گیارھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، میرا گمان ہے کہ یہ مصیصی ہے۔

۷۳۷۱۔تمییز۔ہیثم بن خالد کندی:

بارھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۷۲۔ق۔ہیثم بن رافع حنفی یا باہلی، ابویحییٰ یا ابوالحکم یا ابوالحارث ''بقول بعض یہ تین ہیں'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۳۷۳۔ت۔ہیثم بن ربیع عقیلی، ابومثنیٰ بصری یا واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۳۷۴۔خ۔ہیثم بن ابوسنان مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۳۷۵۔د،س،ق۔ہیثم بن شفیٰ ''صحیح قول کے مطابق علی کے وزن پر ہے'' رعینی، ابوالحصین حُجری، مصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۷۶۔بخ۔ہیثم بن مالک طائی، ابومحمد شامی، نابینا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۷۷۔س۔ہیثم بن مروان بن ہیثم عنسی، ابوالحکم دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الواو

۷۳۷۸۔د،ت،ق۔وابصہ ابن معبد بن عتبہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جزیرہ فروکش ہوئے اور نوے برس کے قریب عمر پائی۔

۷۳۷۹۔ع۔واثلہ بن اسقع ابن کعب لیثی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ۸۵ھ تک زندہ رہے اور ۱۰۵ برس عمر پائی۔

۷۳۸۰۔ع۔واسع بن حبّان ابن منقذ بن عمرو انصاری مازنی، مدنی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ثقہ ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۳۸۱۔مد۔واصل بن ابوجمیل شامی، ابوبکر سلامانی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۸۲۔ع۔واصل بن حیان بن احدب اسدی، کوفی، بیاع السابری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۳۔ت،ق۔واصل بن سائب رقاشی، ابویحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۴۔م،۴۔واصل بن عبدالاعلیٰ بن ہلال اسدی، ابوالقاسم یا ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۵۔م،قد،س۔واصل بن عبدالرحمٰن، ابوحُرّہ، بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' عابد'' راوی ہے اور حسن سے تدلیس کرتا تھا ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۶۔خ،م،د،س،ق۔واصل،ابوعُیَیْنہ کا غلام: 18

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

☆واقد بن عبداللہ:

یہ واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ ہے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے،د۔

۷۳۸۷۔د۔واقد بن عبدالرحمٰن بن سعد:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۸۸۔م،د،ت،س۔واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری اشہلی،ابوعبداللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۹۔خ،م،د،س۔واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۹۰۔د۔واقد بن ابوواقد لیثی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلکہ تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۳۹۱۔س۔واقد ابوعبداللہ،زید بن خلیدہ کا غلام،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆واقد:

وقدان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۴۱۳)

۷۳۹۲۔بخ،مد۔وہب بن عبداللہ معافری،پھر کعبی،ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۹۳۔ر،م،۴۔وائل بن حُجر ابن سعد بن مسروق حضرمی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یمن کے بادشاہوں میں سے تھے پھر کوفہ فروکش ہو گئے اور (سیدنا)

معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۷۳۹۴۔بخ،۴۔وائل بن داؤد تیمی،کوفی،بکر کا والد:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆وائل بن علقمہ:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے اور اس سے عبدالجبار بن وائل نے روایت کیا ہے درست سند "عن عبدالجبار، عن علقمۃ ابن وائل، عن ابیہ" ہے، د۔ (=۷۳۹۳،۳۷۴۴،۴۶۸۴،۷۳۹۳)

۷۳۹۵۔س۔وائل بن مہانہ تیمی،کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۳۹۶۔د،س،ق۔وَبُرابن ابوڈُلیلہ "تصغیر کے ساتھ ہے اس کا نام مسلم ہے" طائفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۷۳۹۷۔خ،م،د،س۔وبَرہ ابن عبدالرحمٰن مُسْلی،ابوخزیمہ یا ابوالعباس،کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ١١٦ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۹۸۔مد،س۔وبرہ حارثی،کرز کا والد،کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۳۹۹۔د،ق۔وَحْشی ابن حرب بن وحشی بن حرب حبشی،حمصی:

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۴۰۰۔خ،د،ق۔وحشی بن حرب حبشی،سابقہ راوی کا دادا:

انہیں ابودَسَمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حمص فروکش ہوئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۷۴۰۱۔ع۔ورّاد،ثقفی،ابوسعید یا ابوالورد،کوفی،مغیرہ کا کاتب وغلام:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۷۴۰۲۔عس۔ورد بن عبداللہ تمیمی، ابومحمد طبری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۰۳۔ع۔ورقاء بن عمر یشکری، ابوبشر کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم منصور سے اپنی حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۷۴۰۴۔ق۔وزِیر ابن صبیح، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول عابد'' راوی ہے۔

۷۴۰۵۔تمییز۔وزیر بن صبیح وزان، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۴۰۶۔ق۔وسّاج ابن عقبہ بن وساج ازدی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۰۷۔ع۔وضّاح یشکری، واسطی، البزاز، ابوعوانہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۰۸۔د،عس،ق۔وَضِین ابن عطاء بن کنانہ، ابوعبداللہ یا ابوکنانہ، خزاعی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا ہے، بعمر ۷۰ برس ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۰۹۔بخ،د۔وعلہ بن عبدالرحمٰن بن وثاب یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۰۔د۔وفاء ابن شریح حضرمی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۱۔قد،س۔وِقاء ابن ایاس اسدی، ابویزید کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۱۲۔بخ،د۔وقاص ابن ربیعہ عنسی، ابورشدین شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۴۱۳۔ع۔وقدان، ابویعفور، عبدی، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ (وقدان) کبیر ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام واقد ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۱۴۔ع۔وکیع بن جراح بن ملیح رُؤاسی، ابوسفیان کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ عابد'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۹۶ھ کے آخر اور ۹۷ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۷۴۱۵۔۴۔وکیع بن عُدُس ''دوسرے لفظ پر بعض اوقات فتحہ بھی پڑھا جاتا ہے اور حدس بھی کہا جاتا ہے'' ابو مصعب عَقیلی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۶۔ق۔وکیع بن محرز بن وکیع ناجی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۷۴۱۷۔ق۔ولید بن بُکَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' تمیمی، ابوجَناب، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۱۸۔د،س،ق۔ولید بن ثعلبہ طائی یا عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ولید بن ابوثور:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۷۴۳۱)

☆ولید بن جُمیع:

یہ بھی ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۷۴۳۲)

۷۴۱۹۔ بخ، ت، ق۔ ولید بن جمیل فلسطینی، ابوالحجاج:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۴۲۰۔ م۔ ولید بن حرب اشعری، کوفی:

اس کا لقب ولاد ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۲۱۔ بخ۔ ولید بن دینار سعدی، ابوفضل بصری، تیّاس:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۲۲۔ خت، د، ت، ق۔ ولید بن رباح مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ ولید بن رباح:

رباح بن ولید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(۱۸۷٦)

۷۴۲۳۔ د۔ ولید بن زوران ''بقول بعض زروان''، سلمی، رقی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ولید بن زیاد:

یہ ابن ابوہشام ہے آئے گا۔(=۷۴٦۳)

☆ ولید بن زیاد:

ابن یزید کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۷۴٦٦)

۷۴۲۴۔ م، س۔ ولید بن سَریع، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۲۵۔ د، ت، ق۔ ولید بن سفیان بن ابومریم غسانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۴۲۶۔عس۔ولید بن سفیان:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ولید بن سلمہ، ابو بشر:

درست ابن مسلم ہے آئے گا۔(=۷۴۵۵)

۷۴۲۷۔صد،س،ق۔ولید بن سلیمان بن ابو سائب قرشی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۲۸۔م،د،ت،ق۔ولید بن شجاع بن ولید بن قیس سکونی، ابو ہمام بن ابو بدر کوفی:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۲۹۔خ،م۔ولید بن صالح نخاس، ضبی، ابو محمد جزری:

بغداد فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۰۔خ،م،ت،س،ق۔ولید بن عبادہ بن صامت انصاری، مدنی، ابو عبادہ:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا۔

۷۴۳۱۔بخ،د،ت،ق۔ولید بن عبداللہ بن ابو ثور ہمدانی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۲۔بخ،م،د،ت،س۔ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری مکی:

کوفہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۴۳۳۔خ۔ولید بن عبداللہ بن ابو مغیث عبدری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۴۔خ۔ولید بن عبدالرحمٰن بن حبیب جارودی، بصری، ابو العباس:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۵۔ت،س۔ولید بن عبدالرحمٰن بن ابو مالک ہمدانی، ابوعباس دمشقی:

کوفہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۶۔عخ،م،۴۔ولید بن عبدالرحمٰن جُرَشی، حمصی زجاج:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۷۔د۔ولید بن عَبَدَہ، عمرو بن العاص کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن ولید ہے، ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۸۔تمیز۔ولید بن عبدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۳۹۔د۔ولید بن عتبہ اشجعی، ابوعباس دمشقی، مقریٔ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۰۔تمیز۔ولید بن عتبہ دمشقی، دوسرا:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۴۱۔م۔ولید بن عطاء بن خباب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۴۲۔د۔ولید بن عقبہ بن ابومعیط بن ابوعمرو ابن امیہ قرشی اموی، والدہ کی طرف سے عثمان کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے معاویہ کے عہد خلافت تک زندہ رہا۔

۷۴۴۳۔د۔ولید بن عقبہ بن مغیرہ یا ابن کثیر شیبانی، کوفی طحان:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۴۴۔ق۔ولید بن عقبہ بن نزار عنسی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۴۴۵۔ق۔ولید بن عمرو بن سکین بصری، ابو العباس:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۴۶۔خ، م، ت، س۔ولید بن عیزار بن حریث عبدی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۴۷۔ت، س، ق۔ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے ۱۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۸۔عخ، د، ت۔ولید بن قیس بن اخرم تجیبی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۷۴۴۹۔س۔ولید بن قیس سکونی، کوفی ابو ہمام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۵۰۔د، س۔ولید بن کامل بن معاذ بجلی، ابو عبیدہ شامی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۵۱۔س۔ولید بن کثیر بن سنان مزنی، سعید مدنی راذانی:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۵۲۔ع۔ولید بن کثیر مخزومی، ابو محمد مدنی پھر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق مغازی کا علم رکھنے والا'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ولید بن ابو مالک:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے گزر چکا۔(=۷۴۳۵)

۷۴۵۳۔ت،ق۔ولید بن محمد مُوَقّری، ابوبشر بلقاوی، بنوامیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۴۔د،س۔ولید بن مَزْیَد، عُذْری، ابوعباس بَیْرُوتی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ غلطی اور تدلیس نہیں کرتا تھا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۵۔ر،م،د،س۔ولید بن مسلم بن شہاب عنبری، ابوبشر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۵۶۔ع۔ولید بن مسلم قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر بہت زیادہ تدلیس اور تسویہ کرنے والا ہے ۹۴ھ کے آخر میں یا ۹۵ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۷۴۵۷۔عخ،مد۔ولید بن مغیرہ بن سلیمان مصری، ابوعباس:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۸۔تمییز۔ولید بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۵۹۔س۔ولید بن نافع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۶۰۔بخ۔ولید بن نمیر بن اوس اشعری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۶۱۔م،۴۔ولید بن ہشام بن معاویہ بن ہشام بن عقبہ بن ابومُعِیْط ''تصغیر کے ساتھ ہے'' اموی، ابویعیش معیطی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۲۔د،ت۔ولید بن ہشام یا ابن ابو ہشام کوفی، ہمدان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۶۳۔م،۴۔ولید بن ابو ہشام زیاد، ہشام ابو مقدام کا بھائی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۶۴۔بخ،م،۴۔ولید بن ابو ولید عثمان ''بقول بعض ابن ولید'' عثمان یا ابن عمر کا غلام، مدنی، ابو عثمان:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۶۵۔د۔ولید بن یزید بن ابو طلحہ ربعی، رملی، عطار:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۶۔مد۔ولید بن یزید ہدادی، ابو ہاشم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ولید، ابو مغیرہ بجلی یا مغیرہ ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆ولید، ابو زید۔بنو ثعلبہ کا غلام:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۰۹)

☆ولید ابو ہشام:

فرقد سے روایت کرتا ہے درست ولید بن ابو ہشام، ابو مقدام کا بھائی ہے۔(=۷۴۶۳)

☆وہبان:

یہ وہب بن بقیہ ہے آئے گا۔(=۷۴۶۹)

۷۴۶۷۔د،س۔وہب بن اجدع ہمدانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۸۔ بخ،ق۔ وہب بن اسماعیل بن محمد بن قیس اسدی، ابو محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۶۹۔ م،د،س۔ وہب بن بقیہ بن عثمان واسطی، ابو محمد:

اسے وہبان بھی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۵ یا ۹۶ برس ۲۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۰۔ د،س۔ وہب بن بیان واسطی، ابو عبداللہ:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۱۔ د،س۔ وہب بن جابر خَیوانی، ہمدانی کوفی ''بسا اوقات بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۷۲۔ ع۔ وہب بن جریر بن حازم بن زید، ابو عبداللہ ازدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۳۔ ت۔ وہب بن حذیفہ ''بقول بعض حذافہ'' غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) اور اصحاب صفہ میں سے ہیں خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۷۴۷۴۔ د،ت،ق۔ وہب بن خالد حمیری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۷۵۔ س،ق۔ وہب بن خنبش ''جعفر کے وزن پر ہے'' طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ان کا نام ہرم ہے مگر وہب زیادہ صحیح ہے۔

۷۴۷۶۔ م،ت۔ وہب بن ربیعہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ وہب بن ابودبی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۷۴۷۸)

۷۴۷۷۔ ر، مق، ت، س۔ وہب بن زمعہ تمیمی، ابوعبداللہ مروزی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ وہب بن سعید بن عطیہ:

یہ ابن عبدالوہاب ہے گزر چکا۔ (=۴۲۵۶)

☆ وہب بن سفیان:

اس نے بیان سے روایت کیا ہے درست ہریم ابن سفیان ہے۔ (=۷۲۷۹)

۷۴۷۸۔ عس۔ وہب بن عبداللہ بن ابوذُبَیّ، ہُنَائی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور سلمان سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۴۷۹۔ ع۔ وہب بن عبداللہ سُوائی ''بقول بعض اس کے والد کا نام وہب ہے'' ابوجحیفہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اسے وہب الخیر کہا جاتا ہے معروف صحابی ہے حضرت علی کا ساتھی تھا ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۰۔ ق۔ وہب بن عبد بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن وہب بن زمعہ ہے۔ (=۳۶۹۳)

۷۴۸۱۔ خت۔ وہب بن عثمان بن بشر مخزومی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۸۲۔ د۔ وہب بن عقبہ عامری، بکّائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ وہب بن عمرو:

یہ وہیب ہے آئے گا۔ (=۷۴۸۸)

۷۴۸۳۔ع۔وہب بن کیسان قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابونعیم مدنی، معلم:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۴۔د،س۔وہب بن مانوس ''نون کے ساتھ ہے اور باء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'' بصری:

یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۸۵۔خ،م،د،ت،س،فق۔وہب بن منبہ بن کامل یمانی، ابوعبداللہ اَبْناوی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۴۸۶۔د۔وہب، ابواحمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ کنیتوں میں آنے والا ابوسفیان ہے، د۔(=۸۱۳۶)

۷۴۸۷۔ع۔وہیب ''تصغیر کے ساتھ'' ابن خالد بن عجلان باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ قدرے بدل گیا تھا ۱۶۵ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۴۸۸۔د،فق۔وہیب بن عمرو بن عثمان نَمَری، ابوعثمان یا ابوعمرو، بصری:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۸۹۔م،د،ت،س۔وہیب بن وَرْد قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی، ابوعثمان یا ابوامیہ ''بقول بعض اس کا نام عبدالوہاب ہے'':

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

حرف لام الف

۷۴۹۰۔ع۔لاحق بن حمید بن سعید سدوسی، بصری، ابومجلز:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۹ھ میں اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

حرف الیاء

۷۴۹۱۔ق۔ یاسین بن شیبان یا ابن سنان یا ابن سیار عجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے ابن معاذ زیات سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۴۹۲۔س۔ یاسین بن عبدالاحد بن ابوزرارہ قِتْبانی، مصری، ابوالیمن:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

☆یُحْمِد، ابوامیہ شعبانی:

کنیتوں میں ہے۔(=۷۹۴۷)

۷۴۹۳۔م،س۔ یحَنَّس ابن عبداللہ، ابوموسیٰ آل زبیر کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۷۴۹۴۔کن۔ یحییٰ بن ابراہیم بن عثمان بن داود بن ابوقُتَیلہ "تصغیر ہے"، سلمی، ابوابراہیم مدنی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔

۷۴۹۵۔س۔ یحییٰ بن ابراہیم بن محمد بن ابوعبیدہ مسعودی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۴۹۶۔ع۔ یحییٰ بن آدم بن سلیمان کوفی، ابوزکریا، بنوامیہ کا غلام:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ حافظ فاضل" راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۹۷۔د۔ یحییٰ بن ازہر بصری، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۹۸۔د۔یحییٰ بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) نے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۴۹۹۔م،۴۔یحییٰ بن اسحاق بن سیلحینی، ابوزکریا یا ابوبکر:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۰۔ت،س۔یحییٰ بن اسحاق یا ابن ابواسحاق انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۰۱۔ع۔یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۲۔ق۔یحییٰ بن ابواسحاق ہُنائی ''یزید بن ابواسحاق اور یزید بن ابویحییٰ بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۰۳۔ق۔یحییٰ بن ابوامامہ اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۵۰۴۔س۔یحییٰ بن اسماعیل بن جریر بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۵۰۵۔د۔یحییٰ بن اسماعیل واسطی، ابوزکریا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۰۶۔تمییز۔یحییٰ بن اسماعیل بن زکریا خواص، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۰۷۔ت۔یحییٰ بن اکثم بن محمد بن قطن تمیمی، مروزی، ابومحمد، مشہور قاضی:

دسویں طبقہ کا ''فقیہ صدوق'' راوی ہے تاہم اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جاتی البتہ یہ روایت بالا جازہ اور وجادہ کا قائل تھا بعمر ۸۳ برس ۲۴۲ھ یا ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۸۔ت۔ یحییٰ بن ابوانیسہ "تصغیر ہے" ابوزید جزری:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۹۔س۔ یحییٰ بن ایوب بن بادی "نادی کے وزن پر ہے" العلاف، خولانی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۰۔خت، د، ت۔ یحییٰ بن ایوب بن ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۵۱۱۔ع۔ یحییٰ بن ایوب غافقی، ابوعباس مصری:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۲۔عخ، م، د، عس۔ یحییٰ بن ایوب مَقابِری، بغدادی عابد:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۳۔م۔ یحییٰ بن بشر بن کثیر حَریری، کوفی:

کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۴۔خ۔ یحییٰ بن بشر بلخی فلاس:

دسویں طبقہ کا "ثقہ زاہد" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۵۔د۔ یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن بکیر:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔ (=۷۵۸۰)

۷۵۱۶۔ع۔ یحییٰ بن ابوبکیر "اس کا نام نَسر ہے" کرمانی، کوفی الاصل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۰۸ھ یا ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۷۔تمییز۔یحییٰ بن ابوبکیر نخعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

ت۔ث۔خالی ہے۔

۷۵۱۸۔یحییٰ بن جابر بن حسان طائی، ابوعمرو حمصی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بہت زیادہ ارسال کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۹۔م،۴۔یحییٰ بن جزار عُرَنی، کوفی ''کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام زبان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زبان اس کا لقب ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تشیع میں غلو کا اس پر الزام لگایا گیا ہے۔

۷۵۲۰۔د،تم،س،ق۔یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن مسعود اور ان جیسے حضرات سے بسا اوقات اس نے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۵۲۱۔خ۔یحییٰ بن جعفر بن اعین ازدی، بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۲۔۴۔یحییٰ بن حارث ذِمَاری، ابوعمرو شامی، قاریؒ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۳۔ق۔یحییٰ بن حارث شیرازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۲۴۔تمییز۔یحییٰ بن حارث:

اپنی بھائی زہدم سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۵۲۵۔بخ۔یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل اسدی،کوفی،ابو عُقیل،جمال:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۵۲۶۔م،۴۔یحییٰ بن حبیب بن عربی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،۲۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۷۵۲۷۔ت،س۔یحییٰ بن ابوحجاج اہتمی ''اس کے والد کا نام عبداللہ ہے'' ابوایوب بصری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۵۲۸۔ق۔یحییٰ بن حرب مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یحییٰ بن حزام:

درست ابن خذام ہے آئے گا۔(=۷۵۳۸)

۷۵۲۹۔خ،م،د،ت،س۔یحییٰ بن حسان تنّیسی،بصری الاصل:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۰۔بخ،س۔یحییٰ بن حسان فلسطینی بکری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۳۱۔د۔یحییٰ بن حسن بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن عوف،ابوابراہیم زہری،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۵۳۲۔د،س،ق۔یحییٰ بن حصین احمسی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۳۳۔س،ق۔یحییٰ بن حکیم بن صفوان بن امیہ جمحی،مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۳۴۔د،س،ق۔ یحییٰ بن حکیم مقوّم، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ عابد مصنف'' راوی ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۵۔خ،م،خد،ت،س،ق۔ یحییٰ بن حماد بن ابوزیاد شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابوعوانہ کا داماد:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳٦۔ع۔ یحییٰ بن حمزہ بن واقد حضرمی، ابوعبدالرحمٰن دمشقی قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۰ برس صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۷۔د،ت،ق۔ یحییٰ بن ابوحیہ کلبی، ابوجَناب:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے بہت زیادہ تدلیس کرنے کی وجہ سے محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۷۵۳۸۔ق۔ یحییٰ بن خِذام ابن منصور سقطی بصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۹۔م،د،ت،ق۔ یحییٰ بن خلف باہلی، ابوسلمہ بصری، جُوباری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۰۔خ،ہ۔ یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری، زُرَقی، مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، جس نے کہا ہے کہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہونے والا اس کا پوتا یحییٰ بن علی ہے۔

☆یحییٰ بن ابوخلید:

یہ یحییٰ بن مسلم بکاء ہے آئے گا۔(=۷٦۴۵)

۷۵۴۱۔ق۔ یحییٰ بن داود بن میمون واسطی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۲۔ت،س،ق۔یحییٰ بن دُرُست ابن زیاد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یحییٰ بن دینار، ابو ہاشم رمانی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۲۵)

۷۵۴۳۔د۔یحییٰ بن راشد بن مسلم لیثی، ابو ہشام دمشقی، طویل:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۴۴۔تمییز۔یحییٰ بن راشد۔دوسرا، شامی، ضمرہ کا شیخ:

پانچویں طبقہ سے ہے بخاری وغیرہ نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۵۴۵۔ق۔یحییٰ بن راشد مازنی، ابوسعید بصری، البرّاء:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۵۴۶۔تمییز۔یحییٰ بن راشد بصری، ابوبکر، ابوعاصم کا مستملی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۷۔س۔یحییٰ بن زرارہ بن عبدالکریم ''اس کا لقب کریم ''تصغیر کے ساتھ'' ہے'' ابن حارث بن عمرو باہلی پھر سہمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۴۸۔ع۔یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ ہمدانی، ابوسعید کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن'' راوی ہے بعمر ۶۳ برس ۱۸۳ھ یا ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۹۔س۔یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ نیشاپوری اعرج:

اسے حیویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۳۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۰۔خ۔یحییٰ بن ابوزکریا غسانی، ابومروان واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بخاری میں صرف ایک ہی مقام پر اس کی حدیث متابعۃ آئی ہے ۱۹۰ھ میں

فوت ہوا۔

۷۵۵۱۔ق۔ یحییٰ بن زیاد بن ابوداود اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد رقی:

اس کا لقب فہیر ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۷۵۵۲۔خت۔ یحییٰ بن زیاد بن عبداللہ اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی فراء، مشہور نحوی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۳۔ت،ق۔ یحییٰ بن سام ابن موسیٰ ضبی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۵۴۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن العاص اموی، ابوایوب کوفی:

بغداد فروکش ہوا، اس کا لقب جمل ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۵۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن حیان، ابوحیان تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۶۔خ،م۔ یحییٰ بن سعید بن العاص اموی، عمرو اشدق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۷۵۵۷۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن فرّوخ، تمیمی، ابوسعید قطان بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن حافظ امام پیشوا'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۸۔تمییز۔ یحییٰ بن سعید عطار، انصاری، شامی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے پہلے راوی سے کچھ عرصہ پہلے فوت ہوا۔

۷۵۵۹۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن سعید انصاری مدنی، ابوسعید قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۴۴ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۶۰۔د،ق۔یحییٰ بن ابوسفیان بن اخنس اخنسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے ابوہریرہ وغیرہ سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۵۶۱۔ت۔یحییٰ بن سلمہ بن کہیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'' حضرمی، ابوجعفر کوفی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اور شیعہ تھا ۷۹ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆یحییٰ بن ابوسلمہ، جعفی:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔(=۷۵۶۴)

☆یحییٰ بن سلیم، ابوبلج:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۰۳)

☆یحییٰ بن سلیم بکاء:

ابن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۶۴۵)

۷۵۶۲۔د۔یحییٰ بن سلیم بن زید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۶۳۔ع۔یحییٰ بن سلیم طائفی:

مکہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق برے حافظے والا راوی ہے ۹۳ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۶۴۔خ،ت۔یحییٰ بن سلیمان بن یحییٰ بن سعید جعفی، ابوسعید کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۳۷ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن سلیمان:

ابن جریج سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن سلیم طائفی ہے۔(=۷۵۶۳)

۷۵۶۵۔بخ،د،ت،س۔یحییٰ بن ابوسلیمان مدنی، ابوصالح:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۵۶۶۔عس۔یحییٰ بن سیرین انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے''ابوعمرو بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی محمد سے پہلے فوت ہوا۔

۷۵۶۷۔ل۔یحییٰ بن شبل بلخی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۶۸۔خ،م،د،ت،ق۔یحییٰ بن صالح وُحَاظی حمصی:

اہل رائے میں سے ''صدوق'' راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۶۹۔ت۔یحییٰ بن ابوصالح مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا والد ابوصالح سمان ہے۔

۷۵۷۰۔د۔یحییٰ بن ضُبیح ،خراسانی ،مقریٔ:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن صیفی:

یحییٰ بن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۷۵۸۹)

☆یحییٰ بن ضحاک:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۷۵۸۵)

۷۵۷۱۔م،ت۔یحییٰ بن ضُرَیس ''تصغیر ہے''،بجلی،رازی قاضی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۷۲۔ت،س،ق۔یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۷۳۔ت۔یحییٰ بن طلحہ بن ابوکثیر یربوعی،کوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عباد بن حمزہ بن زبیر:

درست (سند) ''عن عباد بن حمزہ'' ہے یحییٰ کا اس میں کوئی دخل نہیں، بخ۔ (۳۱۲۵)

۷۵۷۴۔ بخ، م، ہ۔ یحییٰ بن عباد بن شیبان انصاری، ابو ہبیرہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۷۵۔ ر، ہ۔ یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۳۶ برس ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۷۶۔ خ، م، ت، س۔ یحییٰ بن عباد ضُبَعی، ابو عباد بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۷۷۔ تمییز۔ یحییٰ بن عباد سعدی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عباد:

یحییٰ بن عمارہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۷۶۱۳)

۷۵۷۸۔ عس۔ یحییٰ بن عبداللہ بن ادرع:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۷۹۔ د۔ یحییٰ بن عبداللہ بن بَحِیر، مرادی یمنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۵۸۰۔ خ، م، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم مالک سے اس کے سماع میں محدثین نے کلام کیا ہے بعمر ۷۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۱۔ د، ت، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن حارث جابر، ابو حارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور مقدام سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۵۸۲۔خ۔یحییٰ بن عبداللہ بن زیاد سلمی، بلخی:

مرو فروکش ہوا، اس کا لقب خاقان ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۸۳۔تمییز۔یحییٰ بن عبداللہ بن خاقان:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۸۴۔م،د،س۔یحییٰ بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر مدنی:

آٹھویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی:

چار راویوں کے بعد آئے گا۔(=۷۵۸۹)

۷۵۸۵۔خت،س۔یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک بابلتی، ابوسعید حرانی، اوزاعی کی بیوی کا بیٹا:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۶۔م،د۔یحییٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سعد یا اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۸۷۔قد،ق۔یحییٰ بن عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ، مکی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۸۔س۔یحییٰ بن عبداللہ بن مالک بن عیاض:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۵۸۹۔ع۔یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن صیفی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۹۰۔صد۔یحییٰ بن عبداللہ بن یزید بن انیس انصاری، انیسی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عبداللہ، ابوبکر کا غلام:

درست یحییٰ بن عثمان ہے۔(=۷۶۰۶)

۷۵۹۱۔م۔ یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ابن بُشْمین، حِمّانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''حافظ'' راوی ہے تاہم محدثین نے اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۹۲۔م،۴۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ، ابومحمد یا ابوبکر، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۹۳۔ت،س،ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک بن حارث ارحبی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۵۹۴۔ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن کنانی یا کندی، ابوشیبہ مصری:

ھشیم نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اور عبدالرحمٰن بن یحییٰ کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۵۹۵۔بخ۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن عَصَری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۹۶۔س۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۹۷۔بخ،د۔ یحییٰ بن عبدالعزیز، ابوعبدالعزیز اُرْدُنّی:

یمامہ فروش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابوعبدالرحمٰن شافعی کا والد ہے۔

۷۵۹۸۔خ،م،مد،ت،س،ق۔ یحییٰ بن عبدالملک بن حمید بن ابوغَنِیّہ، خزاعی، کوفی، اصبہانی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۱۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۵۹۹۔ت،ق۔یحییٰ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن مَوْہَب ،تیمی ،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے حاکم نے بری بات کہی ہے اور اس پر حدیثیں گھڑنے کا الزام لگایا ہے۔

☆یحییٰ بن عبید اللہ:

عبید اللہ بن مسلم سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن عبد اللہ الجابر ہے گزر چکا،ق۔۷۵۸۱)

۷۶۰۰۔م،د،س،ق۔یحییٰ بن عبید ''بلا اضافت'' ابو عمر بہرانی ،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۰۱۔د،س۔یحییٰ بن عبید مکی ،بنو مخزوم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۰۲۔ت۔یحییٰ بن عبید:

عطاء بن ابو رباح سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو وگرنہ مجہول ہے۔

۷۶۰۳۔ع۔یحییٰ بن عتیق طُفَاوی ،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ایوب سے پہلے فوت ہوا اور ایوب سے چھوٹا تھا۔

۷۶۰۴۔د،س،ق۔یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی ،حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۵۔ق۔یحییٰ بن عثمان بن صالح سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور بعض حضرات نے اسے قدرے کمزور کہا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۶۔قد،ق۔یحییٰ بن عثمان تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سہل بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۰۷۔تمییز۔یحییٰ بن عثمان حربی ،بجستانی الاصل:

بغداد فروکش ہوا ،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عقل سے اس کی روایت میں محدثین نے کلام کیا ہے ۳۸ھ

میں فوت ہوا۔

۷۶۰۸۔خ،م،د۔ یحییٰ بن عروہ بن زبیر بن العوام اسدی، ابوعروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۰۹۔ص۔ یحییٰ بن عفیف کندی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۱۰۔بخ،م،د،س،ق۔ یحییٰ بن عُقیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بصری:

مروفروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۱۱۔د،ت،س۔ یحییٰ بن علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع انصاری، زرقی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۱۲۔ع۔ یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۱۳۔ت،س۔ یحییٰ بن عمارہ ''بقول بعض ابن عباد'' کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۱۴۔ت۔ یحییٰ بن عمرو بن مالک نُکری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ حماد بن زید نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۶۱۵۔م۔ یحییٰ بن ابوعمر عدنی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۱۶۔بخ،د،س،ق۔ یحییٰ بن ابوعمرو سَیْبَانی، ابوزرعہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور صحابہ سے اس کی روایت مرسل ہے ۴۸ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۶۱۷۔س۔ یحییٰ بن عمیر مدنی، بزاز، بنونوفل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۱۸۔د،ق۔یحییٰ بن العلاء بجلی، ابوعمرو یا ابوسلمہ، رازی:

اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا گیا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۶۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۷۶۱۹۔بخ،م،د،ت،ق۔یحییٰ بن عیسیٰ تمیمی نہشلی، فاخوری، جرار، کوفی:

رملہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۰۔م،ت،تس۔یحییٰ بن غیلان بن عبداللہ بن اسماء خزاعی یا اسلمی، بغدادی، ابوالفضل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۱۔تمییز۔یحییٰ بن غیلان راسبی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۲۔د،ق۔یحییٰ بن فضل بن یحییٰ بن کیسان عنزی، بصری، خرقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۳۔د۔یحییٰ بن فضل سجستانی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۴۔د۔یحییٰ بن فیّاض، زِمّانی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۶۲۵۔مق۔یحییٰ بن فلان:

اس نے محمد بن کعب سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۷۶۲۶۔خ۔یحییٰ بن قزعہ قرشی مکی، مؤدب:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۷۔خت۔یحییٰ بن قیس کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۲۸۔د،ت،س۔یحییٰ بن قیس سَبائی، یمنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۲۹۔ع۔یحییٰ بن کثیر بن درہم عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابوغسان:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۳۰۔ر،د۔یحییٰ بن کثیر کاہلی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۶۳۱۔ق۔یحییٰ بن کثیر، ابونضر، صاحب بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۳۲۔ع۔یحییٰ بن ابوکثیر طائی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابونصر یمامی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے مگر ارسال اور تدلیس کرتا ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆یحییٰ بن ابوکریمہ:

یہ ابن یوسف ہے آئے گا۔(=۷۶۸۰)

۷۶۳۳۔مق،د۔یحییٰ بن متوکل مدنی، ابوعَقیل، بُہَیَّہ کا ساتھی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۳۴۔تمییز۔یحییٰ بن متوکل باہلی، بصری، ابوبکر:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے مصیصہ میں فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن محمد بن حرب:

ابوعمر سے روایت کرتا ہے درست محمد بن حرب ہے اس میں یحییٰ نہیں ہے۔(=۵۸۰۵)

۷۶۳۵۔س۔یحییٰ بن محمد بن سابق کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، اس کا لقب عصا ابن ادریس ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۳۶۔خ،د،س۔یحییٰ بن محمد بن سکن بن حبیب قرشی، بزار بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۶۳۷۔ت۔یحییٰ بن محمد بن عباد بن ہانیٔ مدنی، شَجَری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے نابینا تھا تلقین قبول کرتا تھا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن صیفی:

یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۷۵۸۹)

۷۶۳۸۔د،ت،س۔یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن مہران مدنی، مولی بنی نوفل:

اسے ''جاری'' کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۶۳۹۔بخ،م،د،ت،س،ق۔یحییٰ بن محمد بن قیس محاربی، نابینا، ابو محمد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اس کا لقب ''ابوزُکیر (تصغیر کے ساتھ)'' ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بہت زیادہ غلطیاں کرتا ہے۔

۷۶۴۰۔م۔یحییٰ بن محمد بن معاویہ لؤلؤی، مروزی:

بخاری فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۴۱۔ق۔یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی نیشاپوری:

اس کا لقب ''حیکان'' ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۶۷ھ میں شہید ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بصری، ابوزکیر:

گزر چکا۔(=۷۶۳۹)

۷۶۴۲۔س۔یحییٰ بن مختار صنعانی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۴۳۔س۔یحییٰ بن مخلد مقسمی بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۴۴۔ت۔یحیٰ بن مسلم بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 2

۷۶۴۵۔ت،ق۔یحیٰ بن مسلم یا ابن سلیم (تصغیر ہے) ''یہ ابن ابو خُلَید بصری المعروف یحیٰ البکّاء ہے'' حُدَّانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۴۶۔د۔یحیٰ بن مسلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۴۷۔تمییز۔یحیٰ بن مسلم ہمدانی، ابوضحاک کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۴۸۔تمییز۔یحیٰ بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۴۹۔ق۔یحیٰ بن ابو مطاع قرشی، الاردنّی، بلال کا بھانجا:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے دحیم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ عرباض سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۵۰۔ق۔یحیٰ بن معلّٰی بن منصور، ابوعوانہ رازی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ حدیث'' راوی ہے۔

۷۶۵۱۔ع۔یحیٰ بن معین بن عون غطفانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوزکریا بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مشہور جرح وتعدیل کا امام ثقہ حافظ'' راوی ہے ستر سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۲۳۳ھ کو مدینہ منورہ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۲۔ت۔یحیٰ بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی، ابوسلمہ مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۳۔د،س،ق۔یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۵۴۔خ،ت،س۔یحییٰ بن مہلب بجلی،ابوکُدَ ینہ،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۵۵۔خ،د،ت،س۔یحییٰ بن موسیٰ بلخی،کوفی الاصل:

اس کا لقب ''خَت'' ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے والد کا لقب ہے،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۶۔د۔یحییٰ بن میمون بن عطاء قرشی،ابوایوب التمار،بصری:

بغداد فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۷۶۵۷۔د،س۔یحییٰ بن میمون حضرمی،ابوعمرہ مصری،قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم قضاء کے متعلقہ اس پر کسی چیز (رشوت خوری) کا عیب لگایا گیا ہے ۱۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۸۔خت،س،ق۔یحیی بن میمون ضبی،ابومعلیٰ عطار کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۹۔بخ،صد،ق۔یحییٰ بن نضر انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۰۔تمییز۔یحییٰ بن نصر بن عبداللہ اصبہانی،دقاق:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۶۱۔د،ت،س۔یحییٰ بن ہانئ بن عروہ مرادی،ابوداود کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور ابن مسعود سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۶۲۔ بخ،تم۔ یحییٰ بن ابو ہیثم عطار کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن واضح انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوتُمیلہ، مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۴۔ خ،م،ت،س،ق۔ یحییٰ بن وثّاب اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوف مقریؒ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۵۔ تمییز۔ یحییٰ بن وثاب جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے خارجہ بن مصعب کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۶۶۔ س۔ یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۶۷۔ د،س،ق۔ یحییٰ بن ولید طائی، ابوزَعراء، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۶۶۸۔ خ،م،ت،س۔ یحییٰ بن یحییٰ بن بکر بن عبدالرحمٰن تمیمی، ابوزکریا نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار امام'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۹۔ تمییز۔ یحییٰ بن یحییٰ بن کثیر لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' قرطبی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ قلیل الحدیث، صاحب اوہام'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن یحییٰ غسانی:

یہ ابن ابوزکریا ہے گزر چکا۔ (=۷۵۵۰)

۷۶۷۰۔ د۔ یحییٰ بن یحییٰ بن قیس بن حارثہ غسانی، ابوعثمان شامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۱۔س۔یحیٰ بن ابو یحیٰ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۷۲۔ق۔یحیٰ بن یزداد عسکری، ابوسقر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۷۳۔م،د۔یحیٰ بن یزید ہُنائی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض یہ ابن ابواسحاق متقدم ہے۔(۷۵۰۲)

۷۶۷۴۔د۔یحیٰ بن یزید جزری، ابوشیبہ رُہاوی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۷۵۔خ،م،د،س،ق۔یحیٰ بن یعلیٰ بن حارث محاربی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۶۔م،ت،س،ق۔یحیٰ بن یعلیٰ تمیمی، ابومُحَیَّاۃ، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۷۷۔بخ،ت۔یحیٰ بن یعلیٰ اسلمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف شیعہ'' راوی ہے۔

۷۶۷۸۔ع۔یحیٰ بن یَعْمَر، بصری، قاضیِ مرو:

مروفروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فصیح'' راوی ہے ارسال کرتا تھا ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۶۷۹۔بخ،م،۴۔یحیٰ بن یمان عجلی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق عابد بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے اور اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۰۔خ،ق۔یحییٰ بن یوسف زِمّی،خراسانی:

بغداد فروکش ہوا،اسے ابن ابوکریمہ کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۶۸۱۔ق۔یحییٰ انصاری،عبداللہ کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یحییٰ البکاء(بہت زیادہ رونے والا):

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔(=۷۶۴۵)

☆یحییٰ الجابر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۷۵۸۱)

☆یحییٰ الجاری:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔(=۷۶۳۸)

☆یحییٰ کندی:

ابن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۷۶۲۷)

۷۶۸۲۔عس۔یحییٰ:

اس نے عمیر بن سعد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یزداد:

ازداد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۷۶۸۳۔بخ،ت،ق۔یزید بن ابان رقاشی،ابوعمرو بصری،قصہ گو:

پانچویں طبقہ کا ''زاہد ضعیف'' راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۶۸۴۔ع۔یزید بن ابراہیم تُستَری،ابوسعید:

بصرہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی روایت میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے صحیح قول کے مطابق ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۵۔د،ت،س۔یزید بن اسود یا ابن ابو اسود خزاعی ''بقول بعض عامری'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں طائف فروکش ہوئے جس نے انہیں کوفیوں میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۶۸۶۔بخ،م،۴۔یزید بن اصم ''اس کا نام عمرو بن عبید ابن معاویہ بکّائی، ابو عوف کوفی، ام المؤمنین میمونہ کی بہن کا بیٹا:

رقہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات ثابت نہیں ہے یہ تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۷۔د،س،ق۔یزید بن امیہ، ابو سنان دؤلی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۷۶۸۸۔قد۔یزید بن امیہ قرشی، عمر بن ذر کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۸۹۔تمییز۔یزید بن امیہ، دوسرا:

اس سے سعد بن صلت روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۹۰۔د،تم۔یزید بن ابو امیہ اعور:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۹۱۔ع۔یزید بن انیس ہذلی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۲۔د،س۔یزید بن اوس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۳۔بخ۔یزید بن ایہم ''احمر کے وزن پر ہے'':

اسے ابو رواحہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۴۔بخ،د،تم،س۔یزید بن بابنُوس،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۵۔د،س۔یزید بن براء بن عازب انصاری،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۹۶۔فق۔یزید بن بلال بن حارث فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۹۷۔ت۔یزید بن بیان عُقیلی،ابوخالد بصری:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۹۸۔خت،س،ق۔یزید بن ثابت بن ضحاک انصاری:

زید بن ثابت کے بھائی ہیں اوران سے بڑے تھے،ان کی بدر میں شرکت کے بارے میں اختلاف ہے بقول بعض یمامہ میں شہید ہوئے۔

۷۶۹۹۔صد،س۔یزید بن جاریہ انصاری:

اس نے معاویہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابن مجمع بن جاریہ ہے،اس کا بھائی نہیں ہے،اس کا بھائی تو صحابی ہے اور یہی راجح ہے۔

۷۷۰۰۔قد۔یزید بن حازم بن زید ازدی،بصری،ابوبکر،جریر کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۱۔ع۔یزید بن ابوحبیب مصری،ابورجاء:

اس کے والد کا نام سوید ہے اوراس کی نسبت ولاء میں اختلاف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا اسی برس کے قریب عمر پاکر ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۲۔د۔یزید بن حجر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۰۳۔خ،ت،س،ق۔ یزید بن ابو حکیم عدنی، ابو عبید اللہ:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۰۴۔ع۔ یزید بن حمید ضُبَعی، ابو تیّاح، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۵۔س۔ یزید بن حوتکیہ تمیمی، کوفی:

اکثر بغیر نام کے آتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۰۶۔م،د،س۔ یزید بن حیان تیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۰۷۔قد،ت،ق۔ یزید بن حیان نَبَطی، بلخی، مقاتل کا بھائی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے۔

۷۷۰۸۔د،س،ق۔ یزید بن خالد بن یزید بن مَوہب، رملی ابو خالد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۳۲ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ یزید بن خصیفہ:

یہ ابن عبد اللہ بن خصیفہ ہے آئے گا۔ (=۷۷۳۸)

۷۷۰۹۔بخ،م،۴۔ یزید بن خُمَیر ''تصغیر ہے'' رَحَبی، ابو عمر حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۱۰۔د۔ یزید بن خمیر یزَنی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۱۔م،ق۔ یزید بن رباح سہمی، ابو فراس مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ مصر کی پہلی فتح میں شریک تھا۔

۷۷۱۲۔ع۔ یزید بن رومان مدنی، ابوروح، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا، اور ابوہریرہ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۱۳۔ع۔ یزید بن زریع ''تصغیر ہے'' بصری، ابومعاویہ:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۴۔عخ، س، ق۔ یزید بن زیاد بن ابوجعد اشجعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۱۵۔بخ، ت، کن۔ یزید بن زیاد بن ابوزیاد، بنی مخزوم کا غلام، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۱۶۔ت، ق۔ یزید بن زیاد یا ابن ابوزیاد قرشی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۷۱۷۔خت، م، ۴۔ یزید بن ابوزیاد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تلقین قبول کرتا تھا اور شیعہ تھا ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۸۔بخ، د، ت۔ یزید بن سعید بن ثمامہ بن اسود، سائب کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے حضرت عمر نے انہیں منصب قضاء پر مقرر کیا تھا۔

۷۷۱۹۔م، د۔ یزید بن ابوسعید مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۰۔بخ، ۴۔ یزید بن ابوسعید نحوی، ابوالحسن قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں ظلماً قتل کیا گیا۔

☆ یزید بن سفیان، ابومہزم:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۳۹۷)

۷۷۲۱۔ق۔ یزید بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں دمشق پر امیر مقرر کیا یہاں تک کہ وہیں ۱۹ھ کو طاعون سے فوت ہوئے۔

۷۷۲۲۔ت۔ یزید بن سلمہ بن یزید جعفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا گیا ہے کہ یہ کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۷۲۳۔س۔ یزید بن ابوسلیمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۴۔مد، کن، ق۔ یزید بن سمط صنعانی، ابوسمط دمشقی، فقیہ:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے حاکم سے اس کی تضعیف میں غلطی ہوئی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۲۵۔د۔ یزید بن ابوسمیہ ''تصغیر ہے'' ابوصخر ایلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۶۔س۔ یزید بن سنان بن یزید قزاز بصری، ابوخالد:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۲۷۔ت، ق۔ یزید بن سنان بن یزید تمیمی، ابوفروہ رہاوی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۷۶ برس ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆یزید بن شخیر:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا، بخ۔ (=۷۷۴۰)

۷۷۲۸۔بخ، د، ت، ق۔ یزید بن شریح حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور نعیم بن ہمار سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۲۹۔ع۔ یزید بن شریک بن طارق تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے عبد الملک کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۷۷۳۰۔۴۔ یزید بن شیبان ازدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۱۔د۔ یزید بن صالح ''بقول بعض صلیح '' تصغیر کے ساتھ ہے'' رجبی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۳۲۔د۔ یزید بن صُبح، اصبحی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۳۳۔خ،م،د،س،ق۔ یزید بن صہیب کوفی، ابوعثمان:

یہ فقیر کے لقب سے معروف ہے اور اسے فقیر اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنی ریڑھ کی ہڈی میں زخم کی شکایت کرتا تھا (فقار عربی میں ریڑھ کی ہڈی کو کہتے ہیں) چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ یزید بن ضبہ:

ابن مقسم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۷۷۸۲)

۷۷۳۴۔س،ق۔ یزید بن طلق:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۳۵۔د،ق۔ یزید بن طہمان رقاشی، ابومعتمر بصری:

حیرہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۳۶۔د۔ یزید بن عامر بن اسود عامری پھر سُوائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۷۔ع۔یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن الہاد لیثی، ابوعبداللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ کثیر الحدیث'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۳۸۔ع۔یزید بن عبداللہ بن خصیفہ ابن عبداللہ بن یزید کندی، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۳۹۔س۔یزید بن عبداللہ بن رزیق ''تصغیر ہے'' شامی، ابوعبداللہ قرشی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۴۰۔ع۔یزید بن عبداللہ بن شخّیر عامری، ابوالعلاء بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا اور حضرت عمر کے عہد خلافت میں پیدا ہوا تھا، جس نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۴۱۔ع۔یزید بن عبداللہ بن قُسَیط ''تصغیر ہے'' ابن اسامہ لیثی، ابوعبداللہ مدنی، اعرج:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر نوے برس ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۴۲۔ق۔یزید بن عبداللہ بن یزید بن میمون بن مہران یمامی، ابومحمد:

مکہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۴۳۔ت،ق۔یزید بن عبداللہ شیبانی، ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۴۴۔ق۔یزید بن عبداللہ مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے، بقول بعض اس کا نام زید ہے۔

۷۷۴۵۔م،د،س،ق۔یزید بن عبدربہ زُبیدی، ابوالفضل حمصی، مؤذن:

اسے جُرجُسی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۵۶ برس ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆یزید بن عبدالرحمٰن بن اذینہ، ابوکثیر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۲۴)

۷۷۴۶۔بخ،ت،ق۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن اسود، اوُدی، ابوداود:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن عبدالرحمٰن بن ابوسلامہ، ابوخالد:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۷۲)

۷۷۴۷۔د۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۴۸۔د،س،ق۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن ابومالک ہمدانی، دمشقی قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ستر برس سے زائد عمر پا کر ۱۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۴۹۔خ،م،د،س۔ یزید بن عبدالعزیز بن سِیاہ، اسدی حِمانی، ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۵۰۔س۔ یزید بن عبدالعزیز رعینی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۵۱۔ق۔ یزید بن عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث ہاشمی نوفلی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۷۵۲۔ق۔ یزید بن عبد ''بلا اضافت'' مزنی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

۷۷۵۳۔د،س۔ یزید بن عبید، ابووجزہ سعدی، مدنی شاعر:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۵۴۔ع۔ یزید بن ابوعبید اسلمی، سلمہ بن اکوع کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۷۵۵۔مد،ق۔ یزید بن عَبِیدہ، ابن ابومہاجر سکونی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۵۶۔عخ،د۔ یزید بن عطاء بن یزید یشکری ابوخالد واسطی، بزاز، سید ابوعوانہ:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۵۷۔تمییز۔ یزید بن عطاء سکسکی، ابوعطاء شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یزید بن عطارد، ابو بزری:

کنیتوں میں ہے۔(=۷۹۵۴)

☆ یزید بن عمر، ابوعبداللہ تمیمی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۰۶)

۷۷۵۸۔د،ت،ق۔ یزید بن عمرو معافری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۵۹۔د،ت،س۔ یزید بن عُمیرہ حمصی، زبیدی یا کندی ''اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں'':

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کوفہ فروکش ہو گیا تھا۔

۷۷۶۰۔ق۔ یزید بن عوف شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۶۱۔ت،ق۔یزید بن عیاض بن جُعْدُبہ، لیثی، ابوالحکم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے مالک وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆یزید بن غزوان:

ابن نمران کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۷۸۸)

۷۷۶۲۔س۔یزید بن فراس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۶۳۔د۔یزید بن قُبَیس ''تصغیر ہے'' ابن سلیمان شامی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۶۴۔د،ت،ق۔یزید بن قُطَیب ''تصغیر ہے'' سکونی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن قعقاع، ابوجعفر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۲۱)

۷۷۶۵۔خ۔یزید بن ابو کبشہ سکسکی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۶۶۔د،س۔یزید بن کعب عَوْذی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۶۷۔بخ،م،مد۔یزید بن کیسان یشکری، ابواسماعیل یا ابومُنَیْن ''تصغیر ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلط کر جاتا ہے۔

۷۷۶۸۔تمییز۔یزید بن کیسان، ابوحفص:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن ابو مالک:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۷۴۸)

۷۷۶۹۔ص۔یزید بن محمد بن خُثَیم ''تصغیر ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۷۰۔د،س۔یزید بن محمد بن عبدالصمد بن عبداللہ دمشقی، ابوالقاسم دمشقی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۹۷ برس ۲۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۷۱۔س۔یزید بن محمد بن فضیل رسعنی، جعفر کا بھائی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۷۲۔خ،د،س۔یزید بن محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب قرشی مطلبی، مدنی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یزید بن مربع:

زید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۱۵۷)

۷۷۷۳۔مد۔یزید بن مرثد، ابوعثمان ہمدانی صنعانی ''صنعاء دمشق سے ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے مرسل روایتیں مروی ہیں۔

۷۷۷۴۔س۔یزید بن مردانبہ، کوفی، اصبہانی الاصل:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۷۵۔خ،۴۔یزید بن ابو مریم ''کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام ثابت ہے'' انصاری، ابوعبداللہ دمشقی، امام الجامع:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆یزید بن مطوس، ابومطوس:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۷۴)

۷۷۷۶۔خ۔یزید بن معاویہ نخعی، کوفی عابد:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ 21

۷۷۷۷۔مد۔یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابوخالد:

۶۰ھ میں خلیفہ بنا اور ۶۴ھ میں فوت ہوا چالیس برس مکمل نہیں کر سکا، یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ روایت کیا جائے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۷۷۸۔تمییز۔یزید بن معاویہ کوفی، ابوشیبہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۷۷۹۔تمییز۔یزید بن معاویہ بکّائی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۷۸۰۔فق۔یزید بن مغلس بن عبداللہ باہلی، ابوخالد بصری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۷۸۱۔بخ،د،س،ق۔یزید بن مقدام بن شریح کوفی، حارثی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی تضعیف میں عبدالحق سے غلطی ہوئی ہے۔

۷۷۸۲۔ق۔یزید بن مقسم ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' طائفی، المعروف ابن ضبہ:

ضبہ اس کی والدہ ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن مکرز:

ایوب بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۱۷)

۷۷۸۳۔م،ت۔یزید بن ابومنصور ازدی، ابوروح بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۸۴۔س۔یزید بن مہران اسدی، ابوخالد خبّاز، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸۵۔د۔یزید بن ابو نُشبہ، سلمی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۸۶۔ت۔یزید بن نعامہ ضبی، ابو مودود بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں۔

۷۷۸۷۔م،د،س۔یزید بن نعیم بن ہزال اسلمی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے۔

۷۷۸۸۔د۔یزید بن نمران ابن یزید مَذْحِجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام غزوان ہے۔

☆یزید بن الہاد:

یہ ابن اسامہ ہے گزر چکا۔(=۷۷۳۷)

۷۷۸۹۔ع۔یزید بن ہارون بن زاذان سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو خالد واسطی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ متقن عابد'' راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۰۔م،د،ت،س۔یزید بن ہرمز مدنی، بنولیث کا غلام:

صحیح قول کے مطابق یہ یزید فارسی کے علاوہ ہے اور عبداللہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۱۔م،د،ت،ق۔یزید بن یزید بن جابر ازدی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۱۳۴ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۹۲۔د۔یزید بن یزید بن جابر رقی:

یزید بن اصم سے روایت کرتا ہے بقول بعض یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور بقول بعض دوسرا ہے، اہل رقہ میں سے ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۹۳۔ع۔یزید بن ابو یزید ضُبَعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواز ہر بصری:

''رِشک'' کے لقب سے معروف ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے جس نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اسے وہم ہوا ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۴۔ت۔یزید بن یوسف رَحَبی، صنعانی ''صنعاء دمشق سے ہے'':

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۷۹۵۔ل۔یزید بن یوسف فارسی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆یزید اعور:

یہ ابن ابوامیہ ہے گزر چکا۔(=۷۶۹۰)

☆یزید رشک:

یہ ابن ابو یزید ہے گزر چکا۔(=۷۷۹۳)

☆یزید رقاشی:

یہ ابن ابان ہے۔(=۷۶۸۳)

☆یزید، فقیر:

یہ ابن صہیب ہے۔(=۷۷۳۳)

☆یزید نحوی:

یہ ابن ابوسعید ہے گزر چکے۔(=۷۷۲۰)

۷۷۹۶۔د،ت،س۔یزید فارسی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۹۷۔ع۔یزید، ابومرہ، عقیل بن ابوطالب کا غلام، بقول بعض عقیل کی بہن ام ہانی کا غلام، مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۹۸۔ع۔ یزید، مُنْبَعِث کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۹۹۔د۔ یزید ذو مِصر، مُقرَئی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۰۰۔د،ت۔ یسار بن زید، ابو بلال، مولی النبی ﷺ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یسار بن عبد الرحمٰن، ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۴۳۸)

۷۸۰۱۔بخ، قد،ت۔ یسار بن عبد، ابو عزّہ، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۸۰۲۔د،ت،ق۔ یسار مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۰۳۔تمییز۔ یسار بن نمیر مدنی، عمر کا غلام:

کوفہ فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۰۴۔د۔ یسار معلم، مروزی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۰۵۔م،د،ت،س۔ یسار مکی، ابو نجیح، مولی ثقیف:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ عبد اللہ بن ابو نجیح کا والد ہے ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۶۔خ۔ یَسَرہ ابن صفوان بن جمیل لخمی، دمشقی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۲۱۵ھ میں فوت ہوا

۷۸۰۷۔مد۔یسع بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۰۸۔خ،م،قد،س۔یسیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن عمرو یا ابن جابر کوفی، اصلاً اسیر ہے:

اس کی نسبت میں اختلاف ہے بقول بعض کندی ہے اور اقوال بھی پائے پائے جاتے ہیں، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ابن جابر دوسرا ہے، تابعی ہے۔

۷۸۰۹۔ت،س۔یسیر بن عُمیلہ، فزاری:

اسے اسیر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۱۰۔بخ،۴۔یسیع بن معدان حضرمی، کوفی:

اسے اسیع کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۱۱۔ع۔یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابو یوسف مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۲۔ع۔یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بن زید بن افلح عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یوسف دورقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۵۲ھ میں فوت ہوا، اور حفاظ حدیث میں سے تھا۔

☆یعقوب بن ابراہیم:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے محمد بن ابراہیم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۷۰۶)

۷۸۱۳۔م،د،تم،س،ق۔یعقوب بن اسحاق بن زید حضرمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو محمد مقری نحوی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

☆یعقوب بن اوس:

عقبہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۶۳۱)

۷۸۱۴۔س۔یعقوب بن جعفر بن ابوکثیر انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۱۵۔عخ،ق۔یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی:

مکہ فروکش ہوا، بسااوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسااوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۴۰ھ یا ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۶۔بخ،س۔یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی، ابو یوسف مدنی، قاضی مدینہ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۱۷۔ت،س۔یعقوب بن سفیان فارسی، ابو یوسف فسوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۱۸۔د،ق۔یعقوب بن سلمہ لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۸۱۹۔م،د،ت،ق۔یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یوسف مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۲۰۔م،د،س۔یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، نافع کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۲۱۔عخ،م،ت،س،ق۔یعقوب بن عبداللہ بن اشج، ابو یوسف مدنی، مولی قریش:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۲۔خت،۴۔یعقوب بن عبداللہ بن سعد اشعری، ابوالحسن قُمّی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۳۔م۔یعقوب بن عبداللہ بن ابوطلحہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۴۔خ،م،د،ت،س۔یعقوب بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری ،مدنی ،حلیفِ بنوزہرہ:

اسکندریہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۵۔د،س،ق۔یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۶۔س۔یعقوب بن عطاء بن ابورباح مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۷۔س۔یعقوب بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۲۸۔د،س۔یعقوب بن قعقاع بن الاعلم ازدی،ابوالحسن خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۹۔د۔یعقوب بن کعب بن حامد حلبی،ابویوسف:

انطاکیہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۳۰۔س۔یعقوب بن ماہان بغدادی،ابویوسف البناء،بنوہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۳۱۔بخ،م،د۔یعقوب بن مجاہد،قصہ گو:

اسے ابوحَزْرَہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور زیادہ تر کنیت سے ہی مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۳۲۔د۔یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ،انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۳۳۔م۔یعقوب بن محمد بن طحلاء، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۷۸۳۴۔خت، ق۔یعقوب بن محمد بن عیسیٰ بن عبدالملک بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق کثیر الوہم اور ضعیف راویوں سے بکثرت روایت کرنے والا'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۳۵۔ت، ق۔یعقوب بن ولید بن عبداللہ بن ابو ہلال ازدی، ابو یوسف یا ابو ہلال، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، احمد وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۸۳۶۔ق۔یعقوب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر العوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۸۳۷۔د، ت، ق۔یعقوب بن ابو یعقوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۳۸۔ت۔یعقوب مدنی، حرقہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یعقوب سدوسی:

یہ ابن اوس ہے گزر چکا۔ (=۷۸۱۳)

☆ یعقوب:

ابراہیم بن سعد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن حمید یا ابن ابراہیم دورقی ہے، خ۔ (=۷۸۱۵، ۷۸۱۲)

۷۸۳۹۔ع۔یعلی بن امیہ بن ابو عبیدہ بن ہمام تمیمی، حلیفِ قریش ''یہ یعلی بن مُنیہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے'':

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۰۔خ،م،د،س،ق۔یعلی بن حارث بن حرب محاربی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۸ ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۴۱۔خ،م،د،س،ق۔یعلی بن حکیم ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یعلی بن سیابہ:

یہ ابن مرہ ہے۔(=۷۸۴۷)

۷۸۴۲۔ت،ق۔یعلی بن شبیب مکی،آل زبیر کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۴۳۔د،ق۔یعلی بن شداد بن اوس انصاری،ابوثابت مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے شام فروکش ہوا۔

☆یعلی بن عبدالرحمٰن:

عمرو بن شرید سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۳۸)

۷۸۴۴۔ع۔یعلی بن عبید بن ابوامیہ کوفی،ابویوسف طنافسی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم ثوری سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے بعمر نوے برس ۲۰۰ ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۵۔ر،م،۴۔یعلی بن عطاء عامری ''بقول بعض لیثی'' طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۶۔س۔یعلی بن عقبہ مکی،آل زبیر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۷۔بخ،قد،ت،س،ق۔یعلی بن مرہ بن وہب بن جابر ثقفی،ابومُرازِم ''اس کی والدہ سیابہ ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے۔

۷۸۴۸۔بخ۔یعلی بن مرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۹۔خ،م،د،ت،س۔یعلی بن مسلم بن ہرمز مکی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۵۰۔بخ،د،ت،س۔یعلی بن مملک ''جعفر کے وزن پر ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یعلی بن منیہ:

یہ ابن امیہ ہے گزر چکا۔(=۷۸۳۹)

۷۸۵۱۔د۔یعلی بن ابو یحییٰ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۱۰)

۷۸۵۲۔د،ت،س۔یعیش بن ولید بن ہشام بن معاویہ اموی معیطی، دمشقی:

جزیرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یمان:

قیس سے روایت کرتا ہے وہب بن سفیان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۷۴۷۷)

۷۸۵۳۔ق۔یمان بن عدی حضرمی، ابوعدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۵۴۔ت۔یمان بن مغیرہ بصری، ابو حذیفہ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ یثّہ، جہنی:

باء میں گزر چکا۔ (=۷۷۰)

۷۸۵۵۔ت، ق۔ یوسف بن ابراہیم تمیمی، ابوشیبہ جوہری واسطی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۵۶۔ع۔ یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۵۷۔بخ، ۴۔ یوسف بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۵۸۔خ۔ یوسف بن بہلول تمیمی، انباری:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف بن ثابت:

محمد بن یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۶۴۱۲، ۷۸۷۹)

۷۸۵۹۔ت۔ یوسف بن حکم بن ابوعقیل عمرو بن مسعود بن عامر ثقفی، حجاج امیر کا والد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۶۰۔م، ت، س، ق۔ یوسف بن حماد معنی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۱۔تمییز۔ یوسف بن حماد الاستراباذی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے پہلے والا راوی اس سے بڑا ہے۔

۷۸۶۲۔ق۔ یوسف بن خالد بن عمیر سمتی، ابوخالد بصری، مولی بنی لیث:

حضرات نے اسے ترک کر دیا تھا ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ فقہاء حنفیہ میں سے تھا، آٹھویں طبقہ

سے ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۳۔س۔یوسف بن زبیر مکی، آل زبیر کا غلام ''بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۶۴۔تمییز۔یوسف بن زبیر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۶۵۔ت،س۔یوسف بن سعد جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

بقول بعض یہ یوسف بن مازن ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۶۶۔س۔یوسف بن سعید بن مسلم، مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۶۷۔ت،عس۔یوسف بن سلمان باہلی یا مازنی، ابوعمر بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۶۸۔د،ت،س۔یوسف بن صہیب کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۶۹۔م،ت،س،ق۔یوسف بن عبداللہ بن حارث انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوولید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۷۰۔بخ،۴۔یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی، ابویعقوب:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جبکہ عجلی نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆یوسف بن عبداللہ بن نجید:

عبداللہ بن نجید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۶۶۳)

۷۸۷۱۔بخ،ت۔یوسف بن عبدہ ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدہ بصری، قصاب:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۷۲۔خ،س۔یوسف بن عدی بن رزق تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۲ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۷۸۷۳۔فق۔یوسف بن عطیہ بن ثابت صفار، بصری، ابوسہل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۸۷۴۔تمییز۔یوسف بن عطیہ باہلی، ابومنذر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے عمرو بن علی نے کہا ہے کہ یہ صفار سے زیادہ جھوٹا ہے۔

۷۸۷۵۔د،س۔یوسف بن عمرو بن یزید فارسی، ابویزید مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق صالح فقیہ'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۶۔خ،م،ت،س۔یوسف بن عیسیٰ بن دینار زہری، ابویعقوب مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۷۔ق۔یوسف بن ابوکثیر:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یوسف بن مازن:

یوسف بن سعد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۷۸۶۵)

۷۸۷۸۔ع۔یوسف بن ماہک بن بُہزاد، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۷۹۔د،س۔یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شَمّاس:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے محمد بن یوسف بھی کہا گیا ہے۔

۷۸۸۰۔ق۔یوسف بن محمد بن صیفی ''بقول بعض ابن یزید بن صیفی بن صہیب بن سنان'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۸۱۔ق۔یوسف بن محمد بن منکدر تیمی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۸۲۔خ۔یوسف بن محمد عصفری، ابو یعقوب خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۸۳۔س۔یوسف بن مروان نسائی، ابوالحسن مؤذن:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۴۔س۔یوسف بن مسعود بن حکم زُرقی، انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۸۵۔س، ق۔یوسف بن منازل ''منزل کی جمع کے لفظ کے ساتھ ہے'' ابو یعقوب کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۶۔بخ، ت۔یوسف بن مہران بصری:

یہ یوسف بن ماہک نہیں ہے وہ ''ثقہ'' ہے اور اس سے صرف ابن جدعان نے ہی روایت کیا ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۸۷۔خ، د، ت، عس، ق۔یوسف بن موسیٰ بن راشد قطان، ابو یعقوب کوفی:

پہلے ری پھر کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۸۔تمییز۔یوسف بن موسیٰ تستری، ابو غسان یشکری:

ری فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۸۹۔ق۔یوسف بن میمون مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، صباغ (رنگریز):

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۹۰۔تمییز۔یوسف بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن حبان، رازیان اور دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۸۹۱۔س۔ یوسف بن واضح ہاشمی، ابو یعقوب بصری، مکتب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۹۲۔ل، ت۔ یوسف بن یحییٰ قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یعقوب بویطی، شافعی کا ساتھی:

اہل السنہ میں سے ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے قید کی حالت میں ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو بغداد میں فوت ہوئے۔

۷۸۹۳۔س۔ یوسف بن یزید بن کامل قراطیسی، ابو یزید، بنو امیہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۰ برس زندہ رہا۔

۷۸۹۴۔خ، م۔ یوسف بن یزید بصری، ابو معشر البرّاء، العطار:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۸۹۵۔خ، م، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابو سلمہ ماجشون، ابو سلمہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۹۶۔خ، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابو قاسم سدوسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یعقوب سِلَعی ''بقول بعض سَلْعی''، بصری، ضُبَعی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۹۷۔خ، م۔ یوسف بن یعقوب صفار، ابو یعقوب کوفی، مولی قریش:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف، ابو الحکم:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، درست عمران بن موسیٰ ابو الحکم ہے۔ (=۵۱۴۷)

۷۸۹۸۔س، ق۔ یوسف قرشی، اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۹۹۔ر،م،۴۔ یونس بن ابواسحاق سبیعی، ابواسرائیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۰۔خت،م،د،ت،ق۔ یونس بن بکیر بن واصل شیبانی، ابوبکر جمال کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۱۔ع۔ یونس بن جبیر باہلی، ابوغلاب بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور اس نے وصیت کی تھی کہ اس کا نماز جنازہ (سیدنا) انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) پڑھائیں۔

۷۹۰۲۔د،ت،ق۔ یونس بن حارث ثقفی، طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆یونس بن حلبس:

یہ ابن میسرہ ہے آئے گا۔ (=۷۹۱۶)

۷۹۰۳۔بخ،۴۔ یونس بن خباب الاسیدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۹۰۴۔د۔ یونس بن راشد حرانی، ابواسحاق قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆یونس بن ابوسالم:

یہ ابن یوسف لیثی ہے۔ (=۷۹۲۱)

۷۹۰۵۔ت،س۔ یونس بن سلیم صنعانی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۰۶۔د،س۔ یونس بن سیف کلاعی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اس کا نام یوسف ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۰۷۔م،س،ق۔ یونس بن عبدالاعلیٰ بن میسرہ صدفی، ابوموسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۸۔کد۔ یونس بن عبیداللہ عمیری لیثی، ابوعبدالرحمٰن بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۹۰۹۔ع۔ یونس بن عبید بن دینار عبدی، ابوعبید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل پرہیزگار'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۰۔د،ت،س۔ یونس بن عبید ''محمد بن قاسم ثقفی کا غلام'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۱۱۔تمییز۔ یونس بن عبید ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے، زیاد کو معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے اپنے ساتھ لاحق کرنے سے پہلے اسے والد کی طرف سے زیاد کا بھائی کہا جاتا تھا'':

اس کا بلا روایت ذکر آتا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۹۱۲۔خ،ت،س،ق۔ یونس بن ابوفرات قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفرات بصری، اسکاف:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے قدرے کمزور کہہ کر ابن حبان نے اچھا نہیں کیا۔

۷۹۱۳۔خ۔ یونس بن قاسم حنفی، ابوعمر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یونس بن ابوکثیر:

ابوبردہ سے روایت کرتا ہے درست یونس بن ابواسحاق ہے گزر چکا۔ (=۷۸۹۹)

۷۹۱۴۔ع۔ یونس بن محمد بن مسلم بغدادی، ابومحمد مؤدب:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۵۔تمییز۔ یونس بن محمد الصدوق:

نویں طبقہ کا ''کذاب (بہت بڑا جھوٹا)'' راوی ہے۔

☆یونس بن مسلم:

درست ابو یونس حاتم ابن مسلم ہے۔(=۹۹۸)

۷۹۱۶۔د،ت،ق۔یونس بن میسرہ بن حلبس ''جعفر کے وزن پر ہے'':

بسااوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد معمر'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۷۔د،س۔یونس بن نافع خراسانی،ابو غانم قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے ۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۸۔بخ،ت،س،ق۔یونس بن یحییٰ بن نباتہ اموی،ابو نباتہ مدنی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

☆یونس بن یزید بن سنان:

درست نوح بن یزید بن سیار ہے۔(=۷۲۱۲)

۷۹۱۹۔ع۔یونس بن یزید بن ابو النجاد ایلی،ابو یزید،آل ابوسفیان کا غلام:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم زہری سے اس کی روایت میں قدرے وہم اور زہری کے علاوہ میں خطاء پائی جاتی ہے،صحیح قول کے مطابق ۱۵۹ھ میں فوت ہوا،اور بقول بعض ۱۶۰ھ میں ہوا۔

۷۹۲۰۔م،ق۔یونس بن ابو یعفور ''اس کا نام وقدان ہے'' عبدی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے۔

۷۹۲۱۔م،س،ق۔یونس بن یوسف بن حماس:

یونس بن یوسف بن حماس چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے(حافظ)ابن حبان(رحمہ اللہ)نے کہا ہے کہ یہ یوسف بن یونس ہے،جس نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اسے وہم ہوا ہے،واللہ اعلم۔

آخر الاسماء

۸ ربیع الاول ۸۲۶ھ میں اس سے فراغت ہوئی۔

باب: کنیتوں کے بیان میں

حرف الألف

۷۹۲۲۔ت،س۔ابوابراہیم اشہلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوقتادہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ابوارباہیم اسدی:

یہ محمد بن قاسم سے گزر چکا۔(=۶۲۳۰)

☆ابوابراہیم ترجمانی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام سے گزر چکا۔(=۴۱۲)

☆ابوالابرد، بنی خطمہ کا غلام:

یہ زیاد سے گزر چکا، موسیٰ بن سلیم بھی کہا گیا ہے، ت ق۔(=۲۱۰۹)

۷۹۲۳۔س۔ابوالابیض عنسی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۸ھ میں قتل ہوا، جس نے اس کا نام عیسیٰ ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۲۴۔د،ق۔ابوابی بن ام حرام ''اس کا نام عبداللہ بن عمرو ہے، بقول بعض ابن کعب'' انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیت المقدس فروکش ہوئے اور یہ صحابہ میں سے آخری ہیں جو بیت المقدس میں فوت ہوئے ابن حبان کا گمان ہے کہ ان کا نام شمعون ہے۔

۷۹۲۵۔ق۔ابواحمد بن علی کلاعی، دمشقی:

کہا گیا ہے کہ ہے کہ یہ عمر بن ابوعمر ہے ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ابواحمد زبیری:

محمد بن عبداللہ بن زبیر ہے۔(=۶۰۱۷)

☆ابواحمد:

بخاری میں ''عن محمد بن یحییٰ'' ہے یہ مرار بن حمویہ ہے اور بقول بعض محمد بن عبدالوہاب فراء ہے۔(=۶۵۴۵،۶۱۰۴)

☆ابوالاحوص بغوی:

محمد بن حیان ہے۔(=۵۸۴۰)

☆ابوالاحوص جشمی:

عوف بن مالک ہے۔(=۵۲۱۸)

☆ابوالاحوص حنفی:

سلام بن سلیم ہے۔(=۲۷۰۳)

☆ابوالاحوص شامی:

حکیم بن عمیر ہے۔(=۱۴۷۶)

۷۹۲۶۔۴۔ابوالاحوص، بنی لیث یا غفار کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

☆ابوالاحوص، قاضیِ عکبرا:

محمد بن ہیثم ہے۔(=۶۳۶۷)

☆ابو اِدام محاربی کوفی:

سلیمان بن زید ہے۔(=۲۵۶۱)

☆ابوادریس خولانی:

عائذ اللہ بن عبداللہ ہے۔(=۳۱۱۵)

۷۹۲۷۔د۔ابوادریس سکونی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۲۸۔ت،ق۔ابوادریس مُرْہِبی،کوفی:

اس کا نام سوار یا مساور ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۷۹۲۹۔س۔ابوادریس بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۰۔س۔ابوارطاۃ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۱۔د۔ابوازہر ''بقول بعض ابوزہیر'' انماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان کا نام معلوم نہیں ہے بقول بعض یحییٰ بن نفیر ہے۔

☆ابوالازہر باہلی بصری:

صالح بن درہم ہے،د۔(=۲۸۵۵)

☆ابوالازہر نیشاپوری:

احمد بن ازہر ہے،س ق۔(=۵)

☆ابوالازہر دمشقی:

مغیرہ بن فروہ ہے،د۔(۶۸۴۸)

۷۹۳۲۔ق۔ابوالازہر بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابواسامہ الحجام:

یہ زید ہے۔(=۲۱۶۳)

☆ابواسامہ الرقی:

زید بن علی ہے۔(=۲۱۵۱)

☆ابواسامہ کوفی:

حماد بن اسامہ ہے۔(=۱۴۸۷)

☆ابوالاسباط حارثی:

بشر بن رافع ہے۔(=۶۸۵)

۷۹۳۳۔ابواسحاق اشجعی، کوفی، ابونضر کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے() یہ عبیداللہ نہیں ہے بلکہ دوسرا ہے۔

☆ابواسحاق کوفی:

عبداللہ بن میسرہ ہے۔(=۳۶۵۲)

۷۹۳۴۔ابواسحاق کوفی، دوسرا:

اس کا نام ہارون ہے اس سے حماد بن زید نے روایت کیا ہے۔

☆ابواسحاق حمیسی:

خازم بن حسین ہے۔(=۱۶۱۴)

☆ابواسحاق سبیعی:

عمرو بن عبداللہ ہے۔(=۵۰۶۵)

☆ابواسحاق شیبانی:

سلیمان بن ابوسلیمان ہے۔(=۲۵۶۸)

☆ابواسحاق طالقانی:

ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ ہے۔(=۱۴۵)

☆ابواسحاق فزاری:

ابراہیم بن محمد بن حارث ہے۔(=۲۳۰)

۷۹۳۵۔س۔ابواسحاق،عبداللہ بن حارث کا غلام،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۶۔تمییز۔ابواسحاق دوسی،بنی ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆ابواسحاق ہروی:

ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہے۔(=۱۹۳)

۷۹۳۷۔فق۔ابواسحاق:

اس نے ابوحویرث سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۳۸۔س۔ابواسرائیل جُشَمی:

اس کا نام شعیب ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابواسرائیل مُلائی:

اس کا نام اسماعیل بن خلیفہ ہے۔(=۴۴۰)

☆ابواسماء رحبی:

عمرو بن مرثد ہے۔(=۵۱۰۹)

۷۹۳۹۔س۔ابواسماء صیقل:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابواسماء:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ،مولی اسماء ہے۔(=۳۵۵۷)

☆ابواسماعیل اسلمی:

ابوحازم سے روایت کرتا ہے یہ بشیر بن سلمان ہے۔(=۷۱۵)

☆ابواسماعیل ترمذی:

یہ محمد بن اسماعیل ہے۔(=۵۷۳۸)

☆ابواسماعیل قناد:

ابراہیم بن عبدالملک ہے۔(=۲۱۲)

☆ابواسماعیل، مؤدب:

ابراہیم بن سلیمان ہے۔(=۱۸۱)

۷۹۴۰۔ع۔ابوالاسود دِیلی ''بقول بعض دُؤَلی'' بصری:

اس کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے عمرو بن ظالم بھی کہا جاتا ہے اوران دونوں کو تصغیر کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے مزید برآں عمرو بن عثمان یا عثمان بن عمرو بھی کہا جاتا ہے، ثقہ فاضل مخضرمی راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۴۱۔س۔ابوالاسود سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست ابوالیسر سلمی ہے۔

۷۹۴۲۔س۔ابوالاسود محاربی، بنی عمرو بن حریث کا غلام، قاضیِ کوفہ:

اس کا نام سوید ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوالاسود مرادی:

نضر بن عبدالجبار ہے۔(=۷۱۴۳)

☆ابوالاسود، سوادہ کا والد:

مسلم بن مخراق ہے۔(=۶۶۴۳)

☆ابوالاسود۔عروہ کا یتیم:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن نوفلی ہے۔(=۶۰۸۵)

۷۹۴۳۔ت،س۔ابواسید بن ثابت انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے، ان سے حدیث آتی ہے دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست ابواَسید "ہمزہ پر فتحہ ہے" ہے۔

☆ابواسید البراد:

دوست ابوسعید بن ابواسید ہے۔(=۵۱۰)

☆ابواُسید ساعدی:

مالک بن ربیعہ ہے۔(=۶۴۳۶)

☆ابوالاشعث جرمی:

یہ صنعانی ہے، ت۔

☆ابوالاشعث صنعانی:

یہ شراحیل بن آدہ ہے۔(=۲۷۶۱)

☆ابوالاشعث عجلی:

احمد بن مقدام ہے۔(=۱۱۰)

☆ابوالاشعث عطاردی:

جعفر بن حیان ہے۔(=۹۳۵)

☆ابوالاعیس خولانی:

عبدالرحمٰن بن سلمان ہے۔(=۳۸۸۳)

۷۹۴۴۔د،س،ق۔ابو فلیح ہمدانی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

اس کا نام اسعد ہے بقول بعض سعد ہے۔(=۴۰۲)

☆ابوامامہ باہلی:

صدی بن عجلان ہے۔(=۲۹۲۳)

۷۹۴۵۔م،۴۔ابوامامہ بلوی، حلیفِ بنو حارثہ:

اس کا نام ایاس ہے عبداللہ بن ثعلبہ اور ثعلبہ بن عبداللہ یا ابن سہیل بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے احادیث آتی ہیں۔

۷۹۴۶۔د۔ابوامامہ ''بقول بعض ابوامیمہ'' تمیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۴۷۔خ،د،ت،ق۔ابوامیہ شعبانی، دمشقی:

اس کا نام یُحْمِد ہے یُحْمَد بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوامیہ ضمری:

عمرو بن امیہ ہے۔(=۴۹۹۰)

☆ابوامیہ طرسوی:

محمد بن ابراہیم ہے۔(=۵۷۰۰)

☆ابوامیہ قشیری:

انس بن مالک ہے۔(=۵۶۶)

۷۹۴۸۔د،س،ق۔ابوامیہ مخزومی یا انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوانس اصبحی:

مالک بن ابو عامر ہے۔(=۶۴۴۳)

☆ابواویس،اصبحی:

عبداللہ بن عبداللہ بن اویس ہے۔(=۳۴۱۲)

☆ابوایاس بجلی:

عامر بن عبدہ ہے۔(=۳۱۰۴)

☆ابوایاس مزنی:

معاویہ بن قرہ ہے۔(=۶۷۶۹)

☆ابوایوب افریقی:

عبداللہ بن علی ہے۔(=۳۴۸۷)

☆ابوایوب انصاری:

خالد بن زید ہے۔(=۱۶۳۳)

☆ابوایوب رقی،حطاب:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۱)

☆ابوایوب غیلانی:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۰)

۷۹۴۹۔خ،م،د،س،ق۔ابوایوب مراغی،ازدی:

اس کا نام یحییٰ ہے اور حبیب بن مالک بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ابوایوب ہاشمی:

سلیمان بن داود بن داود بن علی ہے۔(=۲۵۵۲)

☆ابوایوب،عثمان کا غلام:

اس کا نام سلیمان ہے عبداللہ بن ابوسلیمان بھی کہا گیا ہے۔(=۳۳۷۳)

۷۹۵۰۔س۔ابوایوب شامی:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف الباء

☆ابو بحر بکراوی:

عبدالرحمٰن بن عثمان ہے۔(=۳۹۴۳)

☆ابو بحریہ:

عبداللہ بن قیس ہے۔(=۳۵۴۴)

☆ابو بختری:

سعید بن فیروز ہے۔(=۲۳۸۰)

۷۹۵۱۔۴۔ابو البدّاح ابن عاصم بن عدی بن جد بلوی، حلیفِ انصار:

کہا جاتا ہے کا اس کا نام عدی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابو عمرو ہے اور ابو البداح لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا، جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو بدر سکونی:

شجاع بن ولید ہے۔(=۲۷۵۰)

☆ابو بدر غبری:

عباد بن ولید ہے۔(=۳۱۵۱)

۷۹۵۲۔ع۔ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے حارث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا اور راقوال بھی پائے پائے جاتے ہیں۔

۷۹۵۳۔ع۔ابو بردہ بن نیار، بلوی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام ہانی ہے حارث بن عمرو اور مالک بن ہبیرہ بھی کہا گیا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

☆ابو بردہ بن عبداللہ بن ابو بردہ:

اس کا نام بُرَید ہے۔(=۶۵۸)

☆ابو بردہ تمیمی:

عمرو بن یزید کوفی ہے۔(=۵۱۴۰)

☆ابو بَرزہ، اسلمی:

اس کا نام نضلہ بن عبید ہے۔(=۷۱۵۱)

۷۹۵۴۔ابو بَزری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۹۵۵۔د، ت۔ابو بُسرہ غفاری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو بشر بصری:

یہ بکر بن حکم یا مفضل بن لاحق ہے، بخ۔(=۷۳۷، ۶۸۶۳)

☆ابو بشر عنبری:

ولید بن مسلم ہے۔(=۷۴۵۵)

☆ابو بشر کوفی:

بیان بن بشر ہے۔(=۷۸۹)

☆ابو بشر یشکری:

جعفر بن ایاس ہے۔(=۹۳۰)

۷۹۵۶۔مد۔ابو بشر، مسجد دمشق کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۵۷۔ابو بشر، صاحب ابوزاہریہ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۹۵۸۔ت۔ابو بشر، ابووائل کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۵۹۔ت۔ابو بشر، حسن بن صالح کا شیخ، بقول بعض حلبی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن بشر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ولید بن محمد بلقاوی ہے، واللہ اعلم۔

۷۹۶۰۔خ،م،د،س۔ابوبَشیر انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس بن عبید ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ خندق میں شریک تھے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابو بصرہ غفاری:

حمیل بن بصرہ ہے۔(=۱۵۷۲)

۷۹۶۱۔قد،س،ق۔ابو بصیر عبدی، کوفی، نابینا:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفص ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو بکار، غزال:

حکم بن فروخ ہے۔(=۱۴۵۷)

☆ابو بکر بن احمر:

اس کا نام جبریل ہے۔(=۸۹۵)

۷۹۶۲۔س۔ابوبکر بن اسحاق بن یسار مطلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" صاحب مغازی محمد کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن اسحاق،صغانی:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۷۲۱)

☆ابوبکر بن ابوالاسود:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن حمید ہے۔(=۳۵۷۸)

☆ابوبکر بن اصرم:

اس کا نام بور ہے،گزر چکے۔(=۷۷۴)

۷۹۶۳۔م،صد،س۔اوبکر بن انس بن مالک انصاری:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن ابواویس:

یہ عبدالحمید بن عبداللہ ہے۔(=۳۷۶۷)

☆ابوبکر بن ابوجہم:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۷۹۷۰)

☆ابوبکر بن حزم:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔(=۷۹۸۸)

☆ابوبکر بن ابوحثمہ:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔(=۷۹۶۷)

☆ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۲۷۷)

☆ابوبکر بن حفص ابلی:

اس کا نام اسماعیل ہے۔(=۴۳۴)

☆ابوبکر بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے گزر چکے۔(=۱۸۷۴)

۷۹۶۴۔س۔ابوبکر بن خالد بن عرفطہ عذری، حلیفِ بنی زہرہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن خلاد باہلی:

اس کا نام محمد ہے گزر چکا۔(=۵۸۶۵)

۷۹۶۵۔ق۔ابوبکر بن ابوزہیر ثقفی:

اس کے والد کا نام معاذ ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۶۶۔خ،م۔ابوبکر بن سالم بن عبداللہ بن عمر:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن ابوسبرہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۷۹۷۳)

۷۹۶۷۔خ،م،د،ت،س۔ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ عبداللہ بن حذیفہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ نسب کا علم رکھنے والا'' راوی ہے۔

۷۹۶۸۔م،ت۔ابوبکر بن شعیب بن حَبحاب، ازدی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' ہے۔

☆ابوبکر بن شیبہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن عبدالملک ہے۔(=۳۹۳۶)

☆ابوبکر بن ابوشیبہ:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ہے گزر چکے۔ (=۳۵۷۵)

۷۹۶۹۔س۔ابوبکر بن ابوشیخ سہمی:

اسے بکیر بن موسیٰ کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۷۰۔ر،م،ت،س،ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن ابوجہم عدوی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

۷۹۷۱۔ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن زبیر بن العوام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

۷۹۷۲۔قد۔ابوبکر بن عبداللہ بن قیس بکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۷۳۔ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن محمد بن ابوسَبرہ، ابن ابورہم ابن عبدالعزی قرشی عامری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس پر روایات گھڑنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مصعب زبیری نے کہا ہے کہ ''عالم'' تھا، ۱۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۴۔د،ت،ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم غسانی، شامی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض اس کا نام بکیر اور بقول بعض عبدالسلام ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے() عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۵۔بخ۔ابوبکر بن عبداللہ ثقفی، اصبہانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے یعقوب قمی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۷۶۔ع۔ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے مغیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوبکر اس کا نام ہے اور اس کی کنیت

ابوعبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہی اس کی کنیت ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن ابوسفیان بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے۔ (=۱۸۷۴)

۷۹۷۷۔س۔ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۷۸۔بخ،ت۔ابوبکر بن عبیداللہ بن انس بن مالک:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۹۷۹۔م،د،ت،س۔ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۰۔خ۔ابوبکر بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی،مکی،عبداللہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۸۱۔خ،م،س۔ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف انصاری اوسی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن علی بن سعید مروزی:

اس کا نام احمد ہے گزر چکا۔(=۸۱)

۷۹۸۲۔س۔ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' مقدمی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۸۳۔م،د،س۔ابوبکر بن عمارہ بن رُوَیبہ،ثقفی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۸۴۔خ،م،ت،س،ق۔ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ ابن عمر قرشی عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور اس کی اپنے والد کے دادا سے روایت منقطع ہے۔

۷۹۸۵۔ع۔ابوبکر بن عیاش، ابن سالم اسدی، کوفی، مقرئ، حناط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے مگر سب سے زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ اس کا نام ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ یا محمد یا سالم یا شعبہ یا رؤبہ یا مسلم یا خداش یا مطرف یا حماد یا حبیب ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے تاہم بڑی عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس کی کتاب صحیح ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس کی روایت آتی ہے۔

۷۹۸۶۔تمییز۔ابوبکر بن عیاش سلمی:

فاضل ہے غریب حدیث کے متعلقہ اس کی ایک کتاب ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن مبشر:

یہ فضل ہے گزر چکا۔(=۵۴۱۶)

۷۹۸۷۔س۔ابوبکر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں میں فوت ہوا۔

۷۹۸۸۔ع۔ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری نجاری، قاضی:

اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کی کنیت ابو محمد ہے۔پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ابوبکر بن ابومریم:

ابن عبداللہ ہے۔(=۷۹۷۴)

☆ابوبکر بن ابوملیکہ:

ابن عبیداللہ ہے۔(=۷۹۸۰)

☆ابوبکر بن موسیٰ:

یہ ابن ابو شیخ ہے گزر چکے۔(=۷۹۶۹)

۷۹۸۹۔خ،م،د،ت،س۔ابوبکر بن منکدر بن عبداللہ تیمی ،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور اپنے بھائی محمد سے بڑا تھا۔

۷۹۹۰۔ع۔ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری:

اس کا نام عمرو یا عامر ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، اور اپنے بھائی ابو بردہ سے بڑا تھا۔

۷۹۹۱۔م،د،ت،کن۔ابوبکر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بقول بعض اس کا نام عمر ہے، صفیہ بنت ابوعبید سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۹۹۲۔بخ۔ابوبکر بن نافع عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، قاضیِ بغداد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن نافع عبدی:

اس کا نام محمد بن احمد ہے گزر چکا۔(=۵۷۱۶)

۷۹۹۳۔س۔ابوبکر بن نضر بن انس بن مالک انصاری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۹۹۴۔م،ت،س۔ابوبکر بن نضر بن ابونضر بغدادی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کا نام محمد اور بقول بعض احمد ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا، (اس کے نسب میں) ابونضر (سے مراد) ہاشم بن قاسم ہے۔

۷۹۹۵۔س۔ابوبکر بن ولید بن عامر زُبیدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام صُمصُوم ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے اور مشہور محمد کا بھائی ہے۔

۷۹۹۶۔بخ،ق۔ابوبکر بن یحییٰ بن نضر انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابوبکر العطار:

اس کا نام احمد بن محمد ہے۔(=۹۰)

☆ابوبکر انصاری:

اس کا نام فضل بن مبشر ہے۔(=۵۴۱۶)

۷۹۹۷۔ق۔ابوبکر حکمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوبکر الحنفی الاکبر:

اس کا نام عبداللہ بن عبداللہ ہے۔(=۳۷۲۴)

☆ابوبکر الحنفی الصغیر:

اس کا نام عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے۔(=۴۱۴۷)

☆ابوبکر صغانی:

اس کا نام محمد بن اسحاق ہے گزر چکے۔(=۵۷۲۱)

☆ابوبکر صدیق:

عبداللہ بن عثمان کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۴۶۷)

۷۹۹۸۔ابوبکر عنسی:

ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ مجہول ہے جبکہ میرا گمان ہے کہ یہ ابن ابومریم ہے جس کا ذکر گزر چکا، ق۔(=۷۹۷۴)

۷۹۹۹۔تمییز۔ابوبکر عنسی، دوسرا، متقدم:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابوبکر غفاری:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن وردان ہے گزر چکا۔(=۴۰۳۸)

۸۰۰۰۔ت،ق۔ابوبکر،مدینی:

ہشام بن عروہ سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۰۰۱۔م،ت،س،ق۔ابوبکر نہشلی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن قطاف یا ابن ابو قطاف ہے وہب اور معاویہ بھی کہا گیا ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۰۲۔ق۔ابوبکر ہذلی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سُلمیٰ ابن عبداللہ ہے روح بھی بتایا گیا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مؤرخ،متروک الحدیث'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوبکرہ،ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام نفیع بن حارث ہے۔(=۷۱۸۰)

☆ابوبکیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' تیمی:

اس کا نام مرزوق ہے۔(=۶۵۵۷)

☆ابوبکیر نخعی:

اس کا نام عبداللہ بن سعید بن خازم ہے،گزر چکے۔(=۳۳۵۵)

۸۰۰۳۔۴۔ابو بَلج،فزاری کوفی پھر واسطی،الکبیر:

اس کا نام یحییٰ بن سلیم یا ابن ابو سلیم یا ابن ابوالاسود ہے،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۸۰۰۴۔ تمییز۔ ابو بلج صغیر، تمیمی، واسطی:

اس کا نام جاریہ بن بلج ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۸۰۰۵۔ د،س۔ ابو بُہَیْسَہ، فزاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کی بیٹی بہیسہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمیر ہے۔

حرف التاء

☆ابوتجیب ''بقول بعض ابونجیب'':

آئے گا۔(=۸۴۰۹)

☆ابوتحیی:

اس کا نام حکیم بن سعد ہے۔(=۱۴۸۳)

☆ابوتقی:

اس کا نام عبدالحمید بن ابراہیم ہے،س۔۳۷۵۱)

☆ابوتقی الاصغر:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔(=۷۳۰۰)

☆ابوتمیلہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' مروزی:

اس کا نام یحییٰ بن واضح ہے۔(=۷۶۶۳)

☆ابوتمیم، جیشانی:

اس کا نام عبداللہ بن مالک ہے۔(=۳۵۶۴)

☆ابوتمیمہ ''ہاءِ تانیث کی زیادتی کے ساتھ ہے'' ہجیمی:

اس کا نام طریف بن مجالد ہے۔(=۳۰۱۴)

☆ابوتوبہ حلبی:

اس کا نام ربیع بن نافع ہے۔(=۱۹۰۲)

☆ابو مُثَيّاح:

اس کا نام یزید بن حمید ہے، گزر چکے۔ (=۷۷۰۴)

حرف الثاء

☆ابوثابت ثعلبی:

اس کا نام ایمن بن ثابت ہے۔(=۵۹۵)

☆ابوثابت مدنی:

اس کا نام محمد بن عبیداللہ ہے،ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=۶۱۱۰)

۸۰۰۶۔ع۔ابوثعلبہ خشنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام جرثوم یا جرثومہ یا جرثم یا جرہم یا لاشر یا لاش ''راء کے بغیر''، یا لاشق یا لاشومہ یا ناشب یا باشر یا غرنوق یاشق یا زید یا اسود ہے،اسی طرح ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے، ۷۵ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بہت پہلے ۴۰ھ کے بعد خلافت معاویہ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

☆ابوثفال،مری:

اس کا نام ثمامہ ہے گزر چکا۔(=۸۵۶)

۸۰۰۷۔د۔ابوثمامہ،حناط،حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۸۰۰۸۔ت۔ابوثور،ازدی حدّانی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ حبیب بن ابوملیکہ ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوثور کلبی فقیہ:

اس کا نام ابراہیم بن خالد ہے۔(=۱۷۲)

☆ابوالثورین ''تثنیہ کے ساتھ ہے''جمحی:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن ہے، دونوں گزر چکے۔(=٦٠٦٦)

حرف الجیم

☆ابو جارود، کوفی:

اس کا نام زیاد بن مندر ہے، گزر چکا۔ (=۲۱۰۱)

۸۰۰۹۔د،ت۔ابو جاریہ عبدی بصری:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۱۰۔ت۔ابو جبیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' حکم بن عمرو غفاری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۱۱۔بخ،۴۔ابو جبیرہ ابن ضحاک انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ابو جبیرہ، انصاری، دوسرا:

اس کا نام زید بن جبیرہ ہے۔ (=۲۱۲۲)

☆ابو جَحّاف:

اس کا نام داود بن ابو عوف ہے۔ (=۱۸۰۵)

☆ابو جحیفہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

اس کا نام وہب بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۷۴۷۹)

۸۰۱۲۔د،س۔ابو الجراح، ام المؤمنین ام حبیبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زبیر ہے، جراح بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۱۳۔ت۔ابو الجراح، بَہزی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۱۴۔عس۔ابوجزو،مازنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوجری ''تصغیر کے ساتھ ہے''،ہجیمی ''یہ بھی تصغیر کے ساتھ ہے'':

ان کا نام جابر بن سلیم ہے سلیم بن جابر بھی کہا گیا ہے ،معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ، بخ، د، ت، س۔(=۸۶۶)

۸۰۱۵۔۴۔ابوالجعد،ضمری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ادرع ہے عمرو اور جنادہ بھی کہا گیا ہے،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے ،کہا گیا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوئے۔

☆ابوالجعد غطفانی،سالم کا والد:

اس کا نام رافع ہے گزر چکا۔(=۱۸۷۰)

۸۰۱۶۔د،ت۔ابوجعفر بن محمد بن رکانہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۱۷۔بخ،۴۔ابوجعفر مؤذن انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے محمد بن علی بن حسین سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۱۸۔تمییز۔ابوجعفر انصاری،دوسرا:

پہلے والے راوی سے بڑا ہے اس نے (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو پایا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ثابت بن عبید نے اس سے روایت کیا ہے۔

☆ابوجعفر باقر:

یہ محمد بن علی بن حسین ہے۔(=۶۱۵۱)

☆ابوجعفر خطمی:

اس کا نام عمیر بن یزید ہے گزر چکے۔(=۵۱۹۰)

۸۰۱۹۔بخ ،۴۔ابوجعفر رازی، تمیمی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا نام عیسی بن ابوعیسیٰ عبداللہ بن ماہان ہے اصلاً مرو کا رہنے والا ہے اور رئ تک تجارت کرتا تھا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ’’صدوق خصوصاً مغیرہ سے روایت کرنے میں برے حافظے والا‘‘ راوی ہے، ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ابوجعفر سَمنانی:

اس کا نام محمد بن جعفر ہے۔(=۵۷۸۹)

۸۰۲۰۔بخ ،س۔ابوجعفر الفراء الکوفی:

اس کا نام سلمان ہے کیسان اور زیاد بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

☆ابوجعفر:

عمارہ بن خزیمہ سے روایت کرتا ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ یہ خطمی نہیں ہے شاید اس کے بعد والا ہے۔

۸۰۲۱۔د۔ابوجعفر قارئ، مدنی، مخزومی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘:

اس کا نام یزید بن قعقاع ہے جندب بن فیروز اور فیروز بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۳۰ھ میں ہوا۔

☆ابوجعفر، مسجد عریان کا مؤذن:

اس کا نام محمد بن ابراہیم بن مسلم ہے گزر چکا۔(=۵۷۰۱)

۸۰۲۲۔س۔ابوجعفر، سوادہ بن ابوجعد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ باقر ہے۔

☆ابوجعفر، محمد بن سوقہ کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ کثیر بن جمہان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ باقر ہے، ق۔(=۵۶۰۷، ۶۱۵۱)

۸۰۲۳۔س۔ابو جعفر:

اس نے ابوسلمان کے واسطے سے ابومحذورہ سے اذان کے متعلقہ حدیث روایت کی ہے ثوری کے شیوخ میں سے ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فراء ہے،س۔(=۸۰۲۰)

☆ابو جمرہ ضبعی:

اس کا نام نصر بن عمران ہے۔(=۷۱۲۲)

☆ابو جمیع ہجیمی:

اس کا نام سالم بن دینار ہے۔(=۲۱۷۲)

☆ابو جمیلہ:

سنین ہے۔(=۲۶۴۷)

☆ابو جمیلہ طہوی:

اس کا نام میسرہ بن یعقوب ہے، گزر چکے۔(=۷۰۳۹)

۸۰۲۴۔عخ۔ابو جمعہ انصاری یا کنانی:

ان کا نام حبیب بن سباع ہے جُنْبُذ ابن سبع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے شام پھر مصر فروکش ہوئے اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابو جناب:

اس کا نام یحییٰ بن ابوحیہ ہے۔(=۷۵۳۷)

☆ابو جُنُوب، یشکری:

عقبہ بن علقمہ ہے۔(=۴۶۴۶)

☆ابو جہضم، بنی ہاشم کا غلام:

اس کا نام موسیٰ بن سالم ہے۔(=۶۹۶۲)

☆ابوالجہم، جوزجانی:

سلیمان بن جہم ہے۔(=۲۵۴۳) 24

☆ابوالجہم، حنفی:

ازرق بن علی ہے۔(=۳۰۱)

☆ابوجہمہ حنظلی:

زیاد بن حصین ہے، گزر چکے۔(=۲۰۶۹)

۸۰۲۵۔ع۔ابوجہیم ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن حارث بن صمّہ ابن عمرو انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن جہیم بن حارث بن صمہ ہے، اس کا نام حارث بن صمہ بھی بتلایا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دوسرا ہے، معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابی بن کعب کا بھانجا ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہا۔

☆ابوالجوّاب، ضبی:

اس کا نام احوص بن جواب ہے۔(=۲۸۹)

☆ابوالجوزاء:

اس کا نام اوس بن عبداللہ ربعی ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=۵۷۷)

۸۰۲۶۔د۔ابوالجُودی، اسدی شامی:

واسط فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام حارث بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور ابوذر سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابوجویریہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

اس کا نام حِطان بن خفاف الکبیر ہے، گزر چکا۔(=۱۳۹۸)

۸۰۲۷۔تمییز۔ابو جویریہ،صغیر:

اس کا نام عبدالحمید ابن عمران،کوفی ہے مدینہ فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۰۲۸۔تمییز۔ابو جویریہ عبدی،دوسرا:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن مسعود ہے،چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوالجلاس شامی:

اس کا نام عقبہ بن سیار ہے گزر چکا۔(=۴۶۳۸)

۸۰۲۹۔عس۔ابوالجلاس کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف الحاء

☆ابوحاتم رازی:

محمد بن ادریس ہے۔(=۵۷۱۸)

☆ابوحاتم:

ابن عون سے روایت کرتا ہے اور یہ اشہل بن حاتم ہے، دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=۵۳۴)

۸۰۳۰۔مد،ت۔ابوحاتم مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے اور بقول بعض ان کا نام عقیل بن مقرن ہے۔

☆ابوحاجب، عنزی:

یہ سوادہ بن عاصم ہے گزر چکا۔(=۲۶۸۱)

۸۰۳۱۔بخ۔ابوالحارث کرمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۳۲۔د۔ابوحازم بن صخر بن عَیْلہ:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بقول بعض اس کے والد کی کنیت بھی ابوحازم ہے۔

☆ابوحازم اشجعی:

اس کا نام سلمان ہے۔(=۲۴۷۹)

☆ابوحازم، اعرج:

اس کا نام سلمہ بن دینار ہے، گزر چکے۔(=۲۴۸۹)

۸۰۳۳۔مد۔ابوحازم انصاری بیاضی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۸۰۳۴۔عخ،س۔ابوحازم غفاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' تمار، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۳۵۔ابوحازم بجلی احمسی، قیس کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حصین ہے عوف اور عبد عوف بھی کہا گیا ہے۔

☆ابوحاضر، ازدی:

اس کا نام عثمان بن حاضر ہے۔ (=۴۴۵۷)

☆ابوالحُباب:

اس کا نام سعید بن یسار ہے، گزر چکے۔ (=۲۴۲۳)

۸۰۳۶۔ابوحَبَّہ، انصاری، بدری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر بن عمرو ہے ''بقول بعض ابن عمرو'' اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے، ابن اسحاق نے کہا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوا جبکہ واقدی کا گمان ہے کہ جس نے بدر میں شرکت کی اور احد میں شہید ہوا وہ ابوحَنَّہ ہے، اور بظاہر ''ابوحیہ'' جس نے حدیث معراج اور حدیث (لم یکن) روایت کی ہے اور اس سے ابن حزم اور عمار بن ابوعمار نے روایت کیا ہے اسے محدثین نے باء کے ساتھ لکھا ہے اور اس کے علاوہ ہے جس کے غزوہ احد میں شہید ہونے کا اہل مغازی نے ذکر کیا ہے، اور پھر اس بات میں بھی حضرات کا اختلاف ہے کہ آیا وہ باء کے ساتھ ہے یا نون یا تاء کے ساتھ ہے، عمار کا شیخ (ابوحبہ) خلافت معاویہ تک زندہ رہا کیونکہ اس سے عمار نے سماع کی تصریح کی ہے، واللہ اعلم۔

۸۰۳۷۔تمییز۔ابوحبہ بن غزیہ انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن غزیہ ہے اس کی کنیت بھی سابقہ راوی کی طرح ''ابوحبہ'' باء کے ساتھ ہے تاہم نون

کے ساتھ بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، اور یہ یمامہ میں قتل ہو۔

۸۰۳۸۔ق۔ابوحبیب بن یعلیٰ بن منیہ تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۳۹۔د،ت،س۔ابوحبیبہ طائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۴۰۔بخ۔ابوحدرہ اسلمی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبد ہے عبید اور سلامہ بن عمیر بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوحدرد صحابی کے والد ہیں، عبداللہ اےھ میں فوت ہوا۔()

☆ابوحذیفہ ارجبی:

اس کا نام سلمہ بن صہیب ہے۔(=۲۴۹۸)

☆ابوحذیفہ نہدی:

اس کا نام موسیٰ بن مسعود ہے، گزر چکے۔(=۷۰۱۰)

۸۰۴۱۔س۔ابوحذیفہ، بلانسبت، یحییٰ بن ہانی بن عروہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن محمد کوفی ہے۔

۸۰۴۲۔م،۴۔ابوحرب بن ابوالاسود دیلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محجن ہے عطاء بھی کہا گیا ہے، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۴۳۔س۔ابوحرب بن زید بن خالد جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوحرملہ:

ابوحومل کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۸۰۶۸)

☆ابوحرملہ اسلمی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن حرملہ ہے، گزر چکا۔(=۳۸۴۰)

☆ابوحرملہ شیبانی:

اس کا نام ایاس بن حرملہ ہے حرملہ بن ایاس بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحُرّہ، بصری:

اس کا نام واصل بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۳۸۵)

☆ابوحرہ رقاشی:

اس کا نام حنیفہ ہے۔(=۱۵۸۸)

☆ابوحَریز:

یہ عبداللہ بن حسین ہے، گزر چکے۔(=۳۲۷۶)

۸۰۴۴۔ق۔ابوحریز:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحریز یا حریز ''شک کے ساتھ ہے'':

(=۱۱۸٦)

اسی طرح:

☆ابوحریز، معاویہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حریز ہے، ق۔(=۱۱۸۵)

☆ابوحَزْرہ:

اس کا نام یعقوب بن مجاہد ہے، گزر چکے۔(=۷۸۳۱)

۸۰۴۵۔تمییز۔ابوحزرہ، دوسرا:

اس کا نام قیس بن سالم ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۴۶۔خت،م،۴۔ابوحسان اعرج احرد، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام مسلم بن عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۰ھ میں قتل ہوا۔

☆ابوحسان عامری:

اس کا نام افلت ہے اور اسے افلیت بھی کہا جاتا ہے۔(=۵۴۶)

☆ابوحسان قیسی:

اس کا نام خالد بن غلاق ہے۔(=۱۶۶۴)

☆ابوالحسن تیمی، صائغ:

اس کا نام مہاجر ہے۔(=۶۹۲۷)

☆ابوالحسن سوائی:

اس کا نام عطاء ہے، گزر چکے۔(=۴۶۰۸)

۸۰۴۷۔د،ت۔ابوالحسن جزری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اس کا نام عبدالحمید ذکر کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۸۰۴۸۔د،ت۔ابوالحسن عسقلانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوالحسن، مزنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن حسن ہے۔(=۴۳۶۷)

☆ابوالحسن، میمونی:

اس کا نام عبدالملک ابن عبدالحمید ہے، گزر چکے۔(=۴۱۹۰)

۸۰۴۹۔م،د،س،ق۔ابوالحسن، بنی نوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۵۰۔ بخ، س۔ ابوالحسن، مولی الانصار:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۵۱۔ د۔ ابوالحسن، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۵۲۔ س۔ ابوالحسن، شعبہ کا شیخ:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ ''مجہول'' ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ احتمال ہے کہ یہ محمد بن عمرو بن علقمہ یا مہاجر ہو، ابن عدی کی نقل کے مطابق باغندی نے دوسرے (یعنی مہاجر ہونے) کو ترجیح دی ہے۔

☆ ابوالحسن، صاحبِ اکفان:

یہ علی بن یزید صدائی ہے، گزر چکا۔ (=۴۸۱۶)

۸۰۵۳۔ د، ت، عس۔ ابوالحسناء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے حسین بھی کہا گیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوالحسن عُکلی:

یہ زید بن حباب ہے۔ (=۲۱۲۴)

☆ ابوحُصین ابن احمد بن عبداللہ بن یونس:

اس کا نام عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۲۰۴)

۸۰۵۴۔ د۔ ابوحصین بن یحییٰ بن سلیمان رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابوحصین اسدی:

اس کا نام عثمان بن عاصم ہے۔ (=۴۴۸۴)

☆ ابوحُصین حُجری:

اس کا نام ہیثم بن شفی ہے، گزر چکے۔ (=۷۳۷۵)

۸۰۵۵۔فق۔ابوحصین فلسطینی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مروان بن رؤبہ تغلبی ہے۔

☆ابوحفص بن عمرو ''ابوعمرو بن حفص بھی کہا گیا ہے'':

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۳۲۷۹)

☆ابوحفص بن العلاء:

عمر بن العلاء کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۴۹۵۴)

☆ابوحفص الابار:

یہ عمر بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔(=۴۹۳۷)

۸۰۵۶۔س۔ابوحفص بصری، سری بن یحیٰی کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۵۷۔ق۔ابوحفص دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمر دمشقی ہے عثمان بن ابوعاتکہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ابوحفص الفلاس الصیرفی:

یہ عمرو بن علی الحافظ ہے۔(=۵۰۸۱)

۸۰۵۸۔س۔ابوحفصہ، مولی عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوحفصہ یا ابوحفص، حبشی شامی:

اس کا نام حبیش بن شریح ہے، د۔(=۱۱۱۶)

☆ابوالحکم بجلی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن ابونعیم ہے، گزر چکے۔(=۴۰۲۸)

۸۰۵۹۔ت،ابوالحکم بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ابوالحکم سلمی:

اس کا نام عمران بن حارث ہے۔(=۵۱۴۷)

☆ابوالحکم عنزی، بصری:

اس کا نام زید بن ابوشعثاء ہے۔(=۲۱۴۱)

☆ابوالحکم عنزی، واسطی:

اس کا نام سیار ہے۔(=۱۸ے [illegible]

☆ابوالحکم:

اس کا یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے، گزر چکے۔(=۷۸۹۷)

۸۰۶۰۔س،ق۔ابوالحکم، بنی لیث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۶۱۔ت۔ابوالحکم، اسماعیل کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عثمان کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۶۲۔ق۔ابو حَلْبُس:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ابو حمّان:

حمان کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۱۵۱۱)

۸۰۶۳۔ق۔ابوالحمراء۔ نبی کریم ﷺ کا غلام وخادم:

اس کا نام ہلال بن حارث یا ابن ظفر ہے حمص فروکش ہوا۔

☆ابوحمزہ بن سلیم:

اس کا نام عیسیٰ ہے۔(=۵۲۹۴)

☆ابوحمزہ اعور، قصاب:

اس کا نام میمون ہے۔(=۷۰۵۷)

☆ابوحمزہ بصری:

اس کا نام عبداللہ بن حازم ہے۔(=۳۲۴۴)

☆ابوحمزہ ثُمالی:

اس کا نام ثابت بن ابوصفیہ ہے۔(=۸۱۸)

☆ابوحمزہ سکری، مروزی:

اس کا نام محمد بن میمون ہے۔(=۶۳۴۸)

☆ابوحمزہ صیرفی:

اس کا نام سوار بن داود ہے۔(=۲۶۸۲)

☆ابوحمزہ عطار:

اس کا نام اسحاق بن ربیع ہے۔(=۳۵۲)

☆ابوحمزہ، قصاب، بیاع القصب:

اس کا نام عمران بن ابوعطاء ہے۔(=۵۱۶۳)

☆ابوحمزہ، مولی الانصار:

اس کا نام طلحہ بن یزید ہے، گزر چکے۔(=۳۰۳۸)

☆☆ابوحمزہ، شعبہ کا پڑوسی:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۳۹۳۰)

☆ابوحمزہ کوفی:

سیار کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۲۷۱۹)

۸۰۶۴۔د۔ابوحمید، رعینی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۶۵۔ع۔ابوحمید ساعدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام منذر بن سعید بن منذر یا ابن مالک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے ۶۰ھ خلافت یزید کی ابتداء تک زندہ رہے۔

☆ابوحمید، عوہی:

اس کا نام احمد بن محمد بن مغیرہ ہے۔(=۹۹)

☆ابوحمید مصیصی:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن تمیم ہے، گزر چکے۔(=۳۵۸۰)

۸۰۶۶۔ق۔ابوحمید، مسافع کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالرحمٰن بن سعد مقعد ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۰۶۷۔ق۔ابوحنیفہ کوفی، عبدالاکرم کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحنیفہ:

نعمان بن ثابت مشہور امام ہیں۔(=۷۱۵۳)

☆ابوالحواری:

اس کا نام زید بن حواری ہے۔(=۲۱۳۱)

☆ ابوالحوراء سعدی:

اس کا نام ربیعہ بن شیبان ہے، گزر چکے۔ (=۱۹۰۷)

۸۰۶۸۔ د۔ ابوحومل ''بقول بعض ابوحرمل (امام) ابوداود کے نزدیک یہی راجح ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوحویرث ''تصغیر کے ساتھ ہے'' زرقی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن معاویہ ہے۔ (=۴۰۱۱)

۸۰۶۹۔ فق۔ ابوحویرث:

عائشہ سے روایت کرتا ہے اگر یہ اس سے پہلے والا راوی نہیں ہے تو پھر مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابوحی، مؤذن:

اس کا نام شداد بن حی ہے۔ (=۲۷۵۳)

☆ ابوحیّان:

اس کا نام یحییٰ بن سعید بن حیان ہے، گزر چکے۔ (=۷۵۵۵)

۸۰۷۰۔ ۴۔ ابوحیہ بن قیس وادعی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو بن نصر ہے عبداللہ اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے اور (امام) ابواحمد الحاکم وغیرہ نے کہا ہے کہ اس کا نام معلوم نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ابوحیہ کلبی، ابوجناب کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، ق۔

☆ ابوحیوہ حضرمی:

اس کا نام شریح بن یزید حمصی ہے، گزر چکا۔ (=۲۷۸۰)

حرف الخاء

☆ابوخالد الاحمر:

اس کا نام سلیمان بن حیان ہے۔ (=۲۵۴۷)

☆ابوخالد واسطی:

اس کا نام عمرو بن خالد ہے، گزر چکے۔ (=۵۰۲۱)

۸۰۷۱۔ بخ، د، ت، ق۔ ابوخالد بجلی، احمسی، اسماعیل کا والد:

اس کا نام سعد یا ہرمز یا کثیر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۷۲۔ ۴۔ ابوخالد دالانی، اسدی، کوفی:

اس کا نام یزید بن عبدالرحمٰن ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۸۰۷۳۔ د، ت، ق۔ ابوخالد، والبی، کوفی:

اس کا نام ہرمز ہے ہرم بھی کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے پاس آیا، اور کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی حدیث مرسل ہے اس صورت میں یہ تیسرے طبقہ سے ہوگا۔

۸۰۷۴۔ د۔ ابوخالد، جعدہ بن ہبیرہ مخزومی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۷۵۔ د۔ ابوخالد، ابن جریج کا شیخ:

احتمال ہے کہ یہ دالانی ہو وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ابوخالد، قرشی:

یہ عبدالعزیز بن ابان ہے۔ (=۴۰۸۳)

☆ابو خالد:

مہاجر بن مخلد ہے۔(=۶۹۲۴)

☆ابو خِداش:

اس کا نام حبان بن زید ہے، گزر چکے۔(=۱۰۷۳)

۸۰۷۶۔ق۔ابو خراش، رعینی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو خراش اسلمی:

اس کا نام حدرد بن ابو حدرد ہے، گزر چکا۔(=۱۱۵۱)

۸۰۷۷۔قد، ت، ق۔ابو خزامہ ابن یَعْمَر، سعدی:

بنی حارث بن سعد بن ہذیم میں سے ایک ہیں کہا جاتا ہے کا ان کا نام زید بن حارث یا حارث ہے مگر یہ دونوں نام وہم ہیں، یہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ (جھاڑ پھونک وغیرہ) کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور بعض راویوں نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے۔

۸۰۷۸۔ق۔ابو خزیمہ عبدی، بصری:

اس کا نام نصر بن مرداس ہے صالح بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ابو خزیمہ مزنی:

اس کا نام عمرو بن خزیمہ ہے۔(=۵۰۲۳)

☆ابو خُشَینہ:

اس کا نام حاجب بن عمر ہے۔(۱۰۰۵)

☆ابو خصیب:

اس کا نام زیاد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۸۹)

☆ابو خطاب:

اس کا نام زیاد بن یحیی حسانی ہے، گزر چکے۔(=۲۱۰۴)

۸۰۷۹۔ق۔ابو خطاب دمشقی:

رزیق سے روایت کرتا ہے اس کا نام حماد ہے اور یہ ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۸۰۔س۔ابو خطاب، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۸۱۔ق۔ابو خطاب، ہجری:

اس کا نام عمرو ہے عمر بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو خطاب بصری:

اس کا نام حمید بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۱۵۶۵)

۸۰۸۲۔ت۔ابو خطاب، لیث بن ابوسلیم کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو خلدہ:

اس کا نام خالد بن دینار ہے، گزر چکا۔(=۱۶۲۷)

۸۰۸۳۔ق۔ابو خلف نابینا، انس کا خادم، موصل فروکش ہونیوالا:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حازم بن عطاء ہے، پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے مروان اصفر سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، (امام) مسلم کے کہنے کے مطابق مروان اصفر کو بھی ابو خلف کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، واللہ اعلم، ق۔

☆ابو خلف، عمی، بصری:

موسیٰ بن خلف ہے۔(=۶۹۵۸)

☆ابوخلیفہ یا ابن خلیفہ:

یہ عبداللہ بن خلیفہ ہے، گزر چکے۔(=۳۲۹۵)

۸۰۸۴۔عس۔ابوخلیفہ طائی، بصری:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوخلیل، حضرمی:

عبداللہ بن خلیل ہے۔(=۳۲۹۶)

☆ابوخلیل ضبعی:

صالح بن ابومریم ہے، گزر چکے۔(=۲۸۸۷)

۸۰۸۵۔ق۔ابوخلاد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن بن زہیر ہے۔

☆ابوخیثمہ:

زہیر بن معاویہ جعفی ہے۔(=۲۰۵۱)

☆ابوخیثمہ:

زہیر بن حرب بغدادی ہے۔(=۲۰۴۲)

☆ابوالخیر:

مرثد بن عبداللہ یزنی ہے، گزر چکے۔(=۶۵۴۷)

حرف الدال

☆ابوداود، نابینا:

اس کا نام نفیع ہے۔(=۷۱۸۱)

☆ابوداود حرانی:

اس کا نام سلیمان بن سیف ہے۔(=۲۵۷۱)

☆ابوداود حفری:

اس کا نام عمر بن سعد ہے۔(=۴۹۰۴)

☆ابوداود سجستانی، صاحب سنن:

ان کا نام سلیمان بن اشعث ہے۔(=۲۵۳۳)

☆ابوداود سنجی:

سلیمان بن معبد ہے۔(=۲۶۱۱)

☆ابوداود طیالسی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔(=۲۵۵۰)

☆ابوداود:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، درست داود سراج ہے، گزر چکے۔(=۱۸۱۹)

☆ابودرداء:

عویمر کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۲۲۸)

☆ابو دہماء عدوی، بصری:

قرفہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۵۳۶)

۸۰۸۶۔تمییز۔ابو دہماء بصری صغیر:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو دوس حمصی:

عثمان بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۴۴۹۹)

حرف الذال

☆ابوذبیان تمیمی:

اس کا نام خلیفہ بن کعب ہے۔ (=۱۷۴۷)

۸۰۸۷۔ع۔ابوذر غفاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صحیح قول کے مطابق ان کا نام جندب بن جنادہ ہے، بریر''باء کے ساتھ مصغر یامکبر ہے'' بھی کہا گیا ہے، ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ جندب یا عشرقہ یا عبداللہ یا سکن ہے، یہ بہت پہلے مسلمان ہوئے تاہم ان کی ہجرت مؤخر ہوگئی بدر میں شریک نہیں ہوئے، اور ان کے مناقب بہت زیادہ پائے جاتے ہیں ۳۲ھ کو خلافت عثمانی میں فوت ہوئے۔

حرف الراء

۸۰۸۸۔بخ،د،ت،ق۔ابوراشد حُبرانی،شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اخضر ہے نعمان بھی کہا گیا ہے،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۰۸۹۔د۔ابوراشد:

عمار سے روایت کرتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابورافع صائغ:

اس کا نام نفیع ہے۔(=۷۱۸۲)

☆ابورافع مدنی،قصہ گو:

اس کا نام اسماعیل بن رافع ہے۔(=۴۴۲)

۸۰۹۰۔ع۔ابورافع قبطی،مولی رسول اللہ ﷺ:

اس کا نام ابراہیم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسلم یا ثابت یا ہرمز ہے،صحیح قول کے مطابق (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۰۹۱۔د۔ابورافع:

اس سے رافع بن خدیج نے بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں روایت کیا ہے،احتمال ہے کہ یہ ان دوعمیہ میں سے ایک ہو جن سے صحیح میں روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کا نام ظہیر اور مہیر ہے۔

☆ابورافع:

جابر یا ابن رافع یا رافع سے روایت کرتا ہے ،درست عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج ہے، گزر چکا۔(=۸۱۰۲)

☆ابوربیع زہرانی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔(=۲۵۵٦)

☆ابوربیع:

اس کا نام اشعث بن سعید ہے۔(=۵۲۳)

☆ابوربیع مہری:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے، گزر چکے۔(=۲۵۵۱)

۸۰۹۲۔ تخ، ت۔ ابوربیع مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۹۳۔ د، ت، ق۔ ابوربیعہ ایادی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر بن ربیعہ ہے۔

۸۰۹۴۔ د، ت۔ ابورجاء، ابوبکر صدیق کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابورجاء حدانی:

اس کا نام محمد بن سیف ہے۔(=۵۹۴۸)

☆ابورجاء جزری:

اس کا نام محرز بن عبداللہ ہے۔(=٦۵۰۲)

☆ابورجاء ہروی:

اس کا نام عبداللہ بن واقد ہے۔(=۳٦۸۴)

☆ابورجاء عطاردی:

اس کا نام عمران بن ملحان ہے۔(=۵۱۷۱)

☆ابورجاء، ابوقلابہ کا غلام:

اس کا نام سلمان ہے، گزر چکے۔(=۲۴۸۰)

۸۰۹۵۔د۔ابورجاء:

ابوصلت سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ہروی ہے وگرنہ مجہول ہے، ہروی کے طبقہ سے ہی ہے۔

☆ابورِجَال، انصاری:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔(=۶۰۷۰)

۸۰۹۶۔ت۔ابورَحَّال انصاری، بصری:

اس کا نام محمد بن مخلد ہے، خالد بن محمد بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۰۹۷۔خت۔ابورحال طائی، کوفی:

اس کا نام عقبہ بن عبید ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابورداد لیثی:

رداد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۱۹۳۱)

☆ابورزین اسدی:

یہ مسعود بن مالک ہے گزر چکا۔(=۶۶۱۲)

☆ابورزین عقیلی:

اس کا نام لقیط ہے، گزر چکا۔(=۵۶۸۰)

☆ابورزین:

علی سے روایت کرتا ہے۔ درست ابن زریر ہے اور ابن زریر، عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۳۳۲۲)

۸۰۹۸۔بخ۔ابورزیق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابورشدین:

یہ کریب، ابن عباس کا غلام ہے، گزر چکا۔ (=۵۶۳۸)

۸۰۹۹۔ بخ،م،س۔ ابورفاعہ عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام تمیم بن اسد ہے عبداللہ بن حارث بھی کہا گیا ہے، بصرہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ۴۴ھ میں شہید ہوئے۔

☆ابورفاعہ:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، رفاعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۱۹۵۱)

۸۱۰۰۔ د،س،ق۔ ابورفیع ''تصغیر کے ساتھ ہے'' مخدجی:

بقول بعض اس کا نام رفیع ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۱۔ عس۔ ابورُقاد نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۲۔ د،ت،س۔ ابو رِمثہ، بلوی ''بقول بعض تیمی اور بقول بعض تمیمی اور یہ بھی کہا جاتا ہے یہ دو ہیں''، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفاعہ بن یثربی ہے اس کے برعکس بھی کہا جاتا ہے اور عمارہ بن یثربی اور حیان بن وہیب بھی کہا گیا ہے، اسی طرح جندب اور خشخاص بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے (حافظ) ابن سعد نے کہا ہے کہ افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ابورملہ:

یہ عامر ہے۔ (=۳۱۱۳)

☆ابورہم سمعی:

یہ احزاب ہے۔ (=۲۸۶)

☆ابورہم غفاری:

یہ کلثوم ہے۔ (=۵۶۵۶)

☆ابورواحہ شامی:

یہ یزید بن ایہم ہے۔(=۷۶۹۳)

☆ابوروح شامی:

یہ شبیب بن نعیم ہے۔(=۲۷۴۴)

☆ابوروح عتکی:

یہ عبدالرحمٰن بن قیس ہے۔(=۳۹۸۸)

☆ابوروق ہمدانی:

یہ عطیہ بن حارث ہے۔(=۴۶۱۵)

☆ابوریحانہ مدنی:

یہ شمعون ہے۔(=۲۸۲۲)

☆ابوریحانہ سعدی:

یہ عبداللہ بن مطر ہے، گزر چکے۔(=۳۶۲۳)

☆ابورِیمہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن مندہ نے اسی طرح لکھا ہے جبکہ ابوداود کے نسخوں میں ''ابو رمثہ'' ہے جو کہ گزر چکا۔(=۸۱۰۲)

حرف الزاء

☆ابوزاہریہ:

یہ حدیر بن کریب ہے، گزر چکا۔(=۱۱۵۳)

☆ابوزائد:

ابوزید کے ترجمہ میں ہے۔(=۸۱۰۸)

☆ابوزبید:

یہ عبثر بن قاسم ہے۔(=۳۱۹۷)

☆ابوزبیر مکی:

یہ محمد بن مسلم ہے۔(=۶۲۹۱)

☆ابوزرارہ مصری:

یہ لیث بن عاصم ہے، گزر چکے۔(=۵۶۸۶)

۸۱۰۳۔ع۔ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بن عبداللہ بجلی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم ہے عمرو، وعبداللہ اور عبدالرحمٰن و جریر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوزرعہ دمشقی حافظ:

یہ عبدالرحمٰن بن عمرو ہے۔(=۳۹۶۵)

☆ابوزرعہ رازی حافظ:

یہ عبیداللہ بن عبدالکریم ہے۔(=۴۳۱۶)

☆ابوزرعہ سیبانی:

یہ یحییٰ بن ابوعمرو ہے، گزر چکے۔ (=۷٦١٦)

۸۱۰۴۔ت۔ابوزرعہ:

اس نے ابو ادریس خولانی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عمرو بن جریر ہے، بصورت دیگر ''مجہول'' ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوزعراء ازدی، اکبر:

اس کا نام عبداللہ بن ہانی ہے۔ (=۳٦۷۷)

☆ابوزعراء جشمی، اصغر:

یہ عمرو بن عمرو ہے۔ (=۵۰۸۲)

☆ابوزعراء طائی:

یہ یحییٰ بن ولید ہے۔ (=۷٦٦۷)

☆ابوزکیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔ (=۷٦۳۹)

☆ابوزُمَیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ سماک بن ولید ہے۔ (=۲٦۲۸)

☆ابوزناد:

یہ عبداللہ بن ذکوان ہے۔ (=۳۳۰۲)

☆ابوزہیر:

یہ عبدالرحمٰن بن مغراء ہے۔ (=۴۰۱۳)

☆ابوزہیر ازدی:

یہ العلاء بن زہیر ہے، گزر چکے۔ (=۵۲۳۷)

☆ابوزہیر:

ابوالازہر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۷۹۳۱)

۸۱۰۵۔ق۔ابوزہیر ثقفی:

یہ معاذ بن رباح ہے، ابن معاذ بن رباح بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار بن حمید ہے اسی طرح عمارہ بن رویبہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوزیاد شامی:

یہ خیار بن سلمہ یا ابن سلمہ ہے، گزر چکا۔ (=۱۷۷۱)

۸۱۰۶۔تمییز۔ابوزیاد، شامی، غسانی، دوسرا:

اس کا نام یحییٰ بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۷۔د۔ابوزیاد کلابی لغوی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عبداللہ بن حارث ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوزیادہ:

یہ عبیداللہ بن زیادہ ہے۔ (=۴۲۹۳)

☆ابوزید، انصاری:

یہ عمرو بن اخطب ہے۔ (=۴۹۸۸)

☆ابوزید انصاری نحوی:

سعید بن اوس ہے، گزر چکے۔ (=۲۲۷۲)

۸۱۰۸۔د، ت، ق۔ابوزید مخزومی، عمرو بن حریث کا غلام:

ابوزائد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوزید ہروی:

یہ سعید بن ربیع ہے، گزر چکا۔(=۲۳۰۳)

۸۱۰۹۔د،ق۔ابوزید، بنی ثعلبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ولید ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۰۔ق۔ابوزید:

اس نے ابومغیرہ سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبدالملک بن میسرہ ہے۔

۸۱۱۱۔س۔ابوزید، ابوجہم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۲۔ق۔ابوزینب، حازم بن حرملہ غفاری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف السین

☆ابوساسان:

یہ حصین بن مندر ہے۔(=۱۳۹۷)

☆ابوسالم جیشانی:

یہ سفیان بن ہانی ہے،گزر چکے۔(=۲۴۵۵)

۸۱۱۳۔ر،م،۴۔ابوسائب انصاری،مدنی،ابن زہرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سائب ہے،تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسائب:

یہ سلم بن جنادہ ہے۔(=۲۴۶۴)

☆ابوسبا،تنوخی:

یہ عتبہ بن تمیم ہے،گزر چکے،مد۔(=۴۴۲۶)

۸۱۱۴۔د،ت،ق۔ابوسُبرہ،نخعی،کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن عابس ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۱۵۔عس۔ابوسُخَیلہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسِرْوَعہ:

یہ عقبہ بن حارث ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا بھائی ہے۔(=۴۶۳۴)

☆ابوسَرِیحہ:

یہ حذیفہ بن اسید ہے، گزر چکے۔(=۱۱۵۴)

۸۱۱۶۔ت،ق۔ابوسعد بن ابوفَضَالہ، بقول بعض ابوسعید بن فضالہ بن ابوفضالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۱۷۔ت،ق۔ابوسعد، ازدی، کوفی، قاریِ ازد، بقول بعض ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد:

یہ شرحبیل بن سعد ہے۔(=۲۷۶۴)

☆ابوسعد انصاری:

ابوسعید کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۸۱۲۵،۸۱۲۹)

☆ابوسعد بقال:

یہ سعید بن مرزبان ہے گزر چکا۔(=۲۳۸۹)

۸۱۱۸۔د۔ابوسعد، حمیری، حمصی، بقول بعض ابوسعید:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۹۔ق۔ابوسعد ساعدی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد صغانی:

یہ محمد بن میسر ہے، گزر چکا۔(=۶۳۴۴)

☆ابوسعد مدنی:

ابورافع سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ یہ شرحبیل بن سعد ہے،ق۔(=۲۷۶۴)

۸۱۲۰۔ق۔ابوسعد،مکی،نابینا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد الخیر،بقول بعض ابوسعید حبرانی:

آئے گا۔(=۸۱۲۶)

۸۱۲۱۔قدس۔ابوسعید بن رافع مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۲۲۔خ،د،س،ق۔ابوسعید بن معلیٰ انصاری،مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام رافع بن اوس ہے،حارث بھی کہا گیا ہے اسی طرح ابن نفیع بھی کہا جاتا ہے،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا،اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۸۱۲۳۔ت۔ابوسعید بن ابو معلیٰ ''بقول بعض ابن معلیٰ'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید ازدی:

ابوسعد کے ترجمہ میں ہے۔(=۸۱۱۷)

۸۱۲۴۔د۔ابوسعید ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید الاشج:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔(=۳۳۵۴)

☆ابوسعید البراد:

یہ اسید بن ابوسعید ہے۔(=۵۱۰)

☆ابوسعید جعفی:

یہ یحییٰ بن سلیمان ہے،گزر چکے۔(=۷۵۶۴)

۸۱۲۵۔س۔ابوسعید انصاری ''بقول بعض ابوسعد'':

بقول بعض یہ عمر بن حفص بن ثابت حلبی ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۲۶۔د،ق۔ابوسعید خُمَرانی حمصی:

اس کا نام زیاد ہے عامر اور عمر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۲۷۔تمییز۔ابوسعید الخَیر ،الانماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے جس نے انہیں ان سے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۲۸۔د،ق۔ابوسعید حمیری، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے معاذ بن جبل سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابوسعید خدری:

یہ سعد بن مالک ہے۔(=۲۲۵۳)

☆ابوسعید رعینی:

یہ جعثل ابن ہاعان ہے، گزر چکے۔(=۹۲۳)

۸۱۲۹۔س،ق۔ابوسعید زرقی انصاری:

ابوسعد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمارہ بن سعید یا اس کے برعکس ہے ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے، اسی طرح عامر بن مسعود بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلطی ہے اور ابن حبان نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ ابوسعید الخیر ہے۔

۸۱۳۰۔م۔ابوسعید، شامی:

اس نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام وراد سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عائشہ کا رضاعی بھائی کثیر یا عمرو بن سعید ثقفی یا عبدربہ یا حسن بصری یا کوئی دوسرا ہے مجہول ہے اس کا نام معلوم نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۳۱۔ق۔ابوسعید شامی:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید مقبری:

یہ کیسان ہے۔(=۵۶۷۶)

☆ابوسعید مؤدب:

یہ محمد بن مسلم ہے۔(=۶۲۹۸)

☆ابوسعید، بنی ہاشم کا غلام:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۹۱۸)

۸۱۳۲۔م، مد، س، ق۔ابوسعید، ابن عامر خزاعی کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۳۳۔م، د، ت، س۔ابوسعید، مہری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۳۴۔ق۔ابوسعید:

اس نے عبدالملک زبیری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوالسَّفر:

یہ سعید بن یحمد ہے۔(=۲۴۱۳)

☆ابوسفیان:

یہ صخر بن حرب ہے۔(=۲۹۰۵)

☆ابوسفیان بن عبدربہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۳۹۱۶)

۸۱۳۵۔د،س۔ابوسفیان بن سعید بن مغیرہ بن اخنس ثقفی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسفیان اصبہانی:

یہ صالح بن مہران ہے۔(=۲۸۹۰)

☆ابوسفیان الالہانی:

یہ محمد بن زیاد ہے۔(=۵۸۸۹)

☆ابوسفیان حمیری:

یہ سعید بن یحییٰ ہے۔(=۲۴۱۷)

☆ابوسفیان سعدی:

یہ طریف بن شہاب ہے۔(=۳۰۱۳)

☆ابوسفیان معمری:

یہ محمد بن حمید ہے۔(=۵۸۳۵)

☆ابوسفیان:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ طلحہ بن نافع ہے، گزر چکے۔(=۳۰۳۵)

۸۱۳۶۔ع۔ابوسفیان، ابن ابواحمد کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام وہب ہے قزمان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۳۷۔د۔ابوسفیان:

عمرو بن حریش سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسکین طائی:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے، گزر چکا۔(=۲۰۳۴)

۸۱۳۸۔د،س۔ابوسکینہ حمصی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محلم ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور اس سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۳۹۔س۔ابوسلمان، مؤذن:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہمام ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۰۔تمییز۔ابوسلمان، حجاج کا مؤذن، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۱۔س۔ابوسلمی، نبی کریم ﷺ کا چرواہا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام حریث ہے۔

☆ابوسلمہ بن سفیان مخزومی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۳۶۱)

☆ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۴۲۰)

۸۱۴۲۔ع۔ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

اس کا نام عبداللہ ہے اسماعیل بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ کثیرالحدیث'' راوی ہے ۹۴ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت ہوا جبکہ ۲۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا تھا۔

۸۱۴۳۔د۔ابوسلمہ بن عُبَیہ، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسلمہ، شحام بصری:

یہ عثمان ہے۔(=۴۵۳۱)

☆ابوسلمہ تبوذکی:

یہ موسیٰ بن اسماعیل ہے۔(=۶۹۴۳)

☆ابوسلمہ حمصی:

یہ سلیمان بن سلیم ہے۔(=۲۵۶۶)

☆ابوسلمہ:

ربیع بن حبیب ہے۔(=۱۸۸۶)

☆ابوسلمہ خراسانی:

یہ مغیرہ بن مسلم سراج ہے۔(=۶۸۵۰)

☆ابوسلمہ خزاعی:

یہ منصور بن سلمہ ہے، گزر چکے۔(=۶۹۰۱)

۸۱۴۴۔ق۔ابوسلمہ حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۴۵۔ق۔ابوسلمہ، عاملی، شامی:

یہ حکم ابن عبداللہ بن خطاف ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سعد ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

۸۱۴۶۔ت۔ابوسلمہ، کندی، زید بن حباب کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسلمہ:

یہ یحیٰی بن مغیرہ ہے۔(=۷۶۵۲)

☆ابوسلیل:

یہ ضریب بن نقیر ہے۔(=۲۹۸۴)

☆ابوسلیمان جہنی:

یہ زید بن وہب ہے۔(=۲۱۵۹)

☆ابوسلیمان عصری:

یہ خلید بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۴۱)

☆ابوسمح:

یہ دراج ہے، گزر چکے۔(=۱۸۲۴)

۸۱۴۷۔د،س،ق۔ابوسمح، نبی کریم ﷺ کا خادم:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ایاد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے جسے بعض حضرات نے مختصر نقل کیا ہے۔

۸۱۴۸۔ق۔ابوسمیہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

جابر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۹۔ت،س،ق۔ابوسنابل ابن بعکک ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن حارث بن عمیلہ ابن سباق بن عبدالدار قرشی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لبید ربہ یا حبہ یا حنہ یا عامر یا اصرم ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ابوسنان دؤلی:

یہ یزید بن معاویہ ہے۔(=۷۶۸۷)

☆ابوسنان شیبانی اکبر:

یہ ضرار بن مرہ ہے۔(=۲۹۸۳)

☆ابوسنان قسملی:

یہ عیسیٰ بن سنان ہے۔(=۵۲۹۵)

☆ابوسہل:

یہ کثیر بن زیاد ہے۔(=۵۶۱۰)

☆ابوسہل:

شعبی سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن سالم ہے، گزر چکے۔(=۵۸۹۸)

۸۱۵۰۔قد۔ابو سہل، داود بن سلیک:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسہل انصاری:

یہ محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۹۲)

☆ابوسہلہ:

یہ سائب بن خلاد ہے، گزر چکے۔(=۲۱۹۶)

۸۱۵۱۔ت، ق۔ابو سہلہ، عثمان بن عفان کا غلام ''ابو شہلہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسہم:

شین میں آئے گا۔(=۸۱۶۴)

☆ابوسہیل بن مالک بن ابوعامر اصبحی:

اس کا نام نافع ہے۔(=۷۰۸۱)

☆ابوسوار عنبری:

یہ عبداللہ بن قدامہ ہے، گزر چکے۔(=۳۵۳۹)

۸۱۵۲۔خ، م، س۔ابوسوار عدوی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسان بن حریث ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح حریف، منقذ اور حجیر بن ربیع بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسوداء نہدی:

یہ عمرو بن عمران ہے، گزر چکا۔(=۵۰۸۴)

۸۱۵۳۔س۔ابوسوداء:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسودہ:

عنقریب آئے گا۔(=۸۱۵۵)

۸۱۵۴۔د،ت،ق۔ابوسَوْرہ،انصاری،ابوایوب کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۱۵۵۔د۔ابوسوید ''تصغیر کے ساتھ ہے'' یا ابوسَوِیَّہ،بصری:

یہ عبید بن سویہ ہے ابن حمید بھی کہا گیا ہے اور جس نے اسے ابوسودہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابوسلام اسود حبشی:

یہ ممطور ہے۔(=۶۸۷۹)

☆ابوسلام حنفی:

یہ عبدالملک بن مسلم ہے،گزر چکے۔(=۴۲۱۶)

۸۱۵۶۔ق۔ابوسلام،نبی کریم ﷺ کے خادم،اسی طرح آیا ہے مگر درست (سند) ''عن ابی سلام عن رجل خدم النبی ﷺ'' ہے اور اس (سند) میں ابوسلام سے مراد مذکورہ راوی ممطور ہے۔

☆ابوسلامہ:

خداش کے ترجمہ میں ہے،ق۔(=۱۷۰۴)

۸۱۵۷۔ق۔ابوسیّارہ مُتَعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عمیرہ بن اعزل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عمیر یا حارث بن مسلم ہے۔

حرف الشین

☆ابوشجاع:

یہ سعید بن یزید ہے۔(=۲۴۲۲)

☆ابوشجرہ:

یہ کثیر بن مرہ ہے، گزر چکے۔(=۵٦٣١)

۸۱۵۸۔ع۔ابوشریح خزاعی، کعبی:

ان کا نام خویلد بن عمرو ہے یا اس کے برعکس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبدالرحمٰن بن عمرو یا ہانی یا کعب ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ فروکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ٦٨ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابوشریح، کندی:

یہ ہانی بن یزید ہے۔(=۷٢٦۵)

☆ابوشریح معافری:

یہ عبدالرحمٰن بن شریح ہے، گزر چکے۔(=۳۸۹۲)

۸۱۵۹۔ق۔ابوشریح:

ابومسلم عبدی سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱٦۰۔بخ،م،س۔ابوشعبہ مزنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوشعثاء:

یہ جابر بن زید ہے۔(=۸٦۵)

☆ابوشعثاء محاربی:

یہ سلیم بن اسود ہے۔(=۲۵۲۴)

☆ابوشعیب مجنون:

یہ صلت بن دینار ہے، گزر چکے۔(=۲۹۴۷)

☆ابوشعیب، صاحب طیالسہ:

یہ شعیب ہے اسماء میں گزر چکا۔(=۲۸۱۰)

۸۱۶۱۔ت۔ابوشمال:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۶۲۔م،س۔ابوشمر ضبعی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۶۳۔خت۔ابوشموس بلوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوشہاب حناط:

یہ موسیٰ بن نافع ہے۔(=۷۰۱۸)

☆ابوشہاب حناط، دوسرا، یہ چھوٹا ہے:

اس کا نام عبدربہ بن نافع ہے، گزر چکے۔(=۳۷۹۰)

۸۱۶۴۔س۔ابوشہم، ابوسہم بھی کہا گیا ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یزید بن ابوشیبہ ہے۔

☆ابوشہم:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے اسی طرح آیا ہے درست ابوسلمہ ابن عبدالرحمٰن ہے، ق۔(=۸۱۴۲)

☆ابوشیبہ بن ابوشیبہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے۔(=۲۰۰)

☆ابوشیبہ جوہری:

یہ یوسف بن ابراہیم ہے۔(=۷۸۵۵)

☆ابوشیبہ:

یہ یحیٰی بن یزید ہے۔(=۷۶۷۴)

☆ابوشیبہ زبیدی:

یہ سعید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۳۵۱)

☆ابوشیبہ کبیر:

یہ ابراہیم بن عثمان ہے۔(=۲۱۵)

☆ابوشیبہ:

یہ یحیٰی بن عبدالرحمٰن کندی ہے۔(=۷۵۹۴)

☆ابوشیبہ واسطی:

یہ عبدالرحمٰن بن اسحاق ہے،گزرچکے۔(=۳۷۹۹)

۸۱۶۵۔ت،ق۔ابوشیبہ:

عبداللہ بن عکیم سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ مذکورہ حضرات میں سے کوئی ایک ہو بصورت دیگر مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۶۶۔د،س۔ابوشیخ ہنائی،بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حیوان ''حیوان مہملہ یا معجمہ کے ساتھ ہے'' ابن خالد ہے،اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

حرف الصاد

۸۱۶۷۔س،ق۔ابوصادق ازدی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام مسلم بن یزید ہے عبداللہ بن ناجذ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور علی سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۱۶۸۔ق۔ابوصالح اشعری شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۶۹۔فق۔ابوصالح اشعری یا انصاری:

ابوامامہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے بصورت دیگر مجہول ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوصالح،لیث کا کاتب:

یہ عبداللہ بن صالح ہے۔(=۳۳۸۸)

☆ابوصالح حرانی:

یہ عبدالغفار بن داود ہے، گزر چکے۔(=۴۱۳۶)

۸۱۷۰۔س۔ابوصالح حارثی:

کہا جاتا ہے کہ خازن یا حادی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوصالح،حنفی:

یہ عبدالرحمٰن بن قیس ہے، گزر چکا۔(=۳۹۸۷)

۸۱۷۱۔تمییز۔ابوصالح حنفی،دوسرا:

اس کا نام سمیع زیات ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۷۲۔بخ،ت،تق۔ابوصالح خوزی:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ابوصالح سمان:

یہ ذکوان ہے۔(=۱۸۴۱)

☆ابوصالح غفاری:

یہ سعید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۳۵۶)

☆ابوصالح بن زنبور:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۸۸۶)

☆ابوصالح توءمہ کا غلام:

اس کا نام نبہان ہے،گزر چکے۔(=۷۰۹۱)

۸۱۷۳۔ت۔ابوصالح،طلحہ یا ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض اس کا نام زاذان ہے۔

۸۱۷۴۔ت،س۔ابوصالح،عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا نام حارث ہے ترکان بھی کہا جاتا ہے۔

☆ابوصالح کوفی:

اس کا نام میسرہ ہے۔(=۷۰۴۰)

☆ابوصالح ام ہانی کا غلام:

اس کا نام باذان ہے ذکوان بھی کہا جاتا ہے،گزر چکے۔(=۶۳۴)

۸۱۷۵۔ت۔ابوصالح، مولیٰ ضباعہ:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور اس کا نام مِیْنَا ہے۔

☆ابوصالح:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام میزان ہے، گزر چکا۔(=۷۰۳۶)

☆ابوصالح:

ابن زریر سے روایت کرتا ہے درست ابوافلح ہے۔(=۷۹۴۴)

☆ابوصالح، ابن مبارک کا ساتھی، سلمویہ:

اس کا نام سلیمان ہے، گزر چکا۔(=۲۵۷۲)

☆ابوصالح ایلی:

اس کا نام سعدان بن سالم ہے۔(=۲۲۶۶)

☆ابوصباح، ابراہیم کا غلام:

اس کا نام سلیمان بن یسیر ہے۔(=۲۶۲۰)

☆ابوصباح رعینی:

اس کا نام محمد بن شمیر ہے۔(=۵۹۵۹)

☆ابوصخر ایلی:

یہ یزید بن ابوسمیہ ہے۔(=۷۷۲۵)

☆ابوصخر الخراط:

یہ حمید بن زیاد ہے۔(=۱۵۶۴)

☆ابوصخرہ:

یہ جامع بن شداد ہے۔(=۸۸۸)

☆ابوصدقہ عجلی:

یہ سلیمان بن کندیر ہے۔(=۲۶۰۴)

☆ابوصدقہ، انس کا غلام:

اس کا نام توبہ ہے۔(=۸۰۹)

☆ابوصدِّیق:

یہ بکر بن عمرو ناجی ہے، گزر چکے۔(=۷۴۷)

۸۱۷۶۔ بخ، م، ۴۔ ابوصِرْمہ، مازنی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام مالک بن قیس ہے قیس بن صرمہ بھی کہا گیا ہے، شاعر تھے۔

☆ابوصعبہ:

یہ عبدالعزیز بن ابوصعبہ ہے، گزر چکا۔(=۴۱۰۱)

☆ابوصفوان اموی:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔(=۳۳۵۷)

☆ابوصفوان:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام مہران ہے، گزر چکے۔(=۶۹۳۴)

☆ابوصفوان بن عمیرہ:

سوید بن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۶۹۶)

۸۱۷۷۔ قد۔ ابوصلت ثقفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۷۸۔ ابوصلت:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ابوصلت ہروی:

یہ عبدالسلام بن صالح ہے، گزر چکا۔(=۴۰۷۰)

۸۱۷۹۔د۔ابوصلت، ابورجاء کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ شہاب بن خراش ہے بصورت دیگر مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۸۰۔ت،فق۔ابوصہباء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوصہباء، ابن عباس کا غلام:

اس کا نام صہیب ہے۔(=۲۹۵۶)

☆ابوصیفی واسطی:

اس کا نام بشیر بن میمون ہے، گزر چکے۔(=۷۲۵)

2

حرف الضاد

☆ابوالضحی:

یہ مسلم بن صبیح ہے، گزر چکا۔ (=٦٦٣٢)

٨١٨١۔ فق۔ ابوضحاک:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوضمرہ مدنی:

یہ انس بن عیاض ہے، گزر چکا۔ (=٥٦٤)

حرف الطاء

۸۱۸۲۔ت۔ابو طارق سعدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو طالب:

یہ زید بن اخزم ہے، گزر چکا۔ (=۲۱۱۴)

۸۱۸۳۔ت۔ابو طالوت شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو طالوت بن ابو حازم:

اس کا نام عبدالسلام ہے۔ (=۴۰۶۶)

☆ابو طاہر بن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے، گزر چکے۔ (=۸۵)

۸۱۸۴۔قد۔ابو طریف، عبدالرحمٰن بن طلحہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۸۵۔تمییز۔ابو طریف، دوسرا، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام (یقینی طور پر) معلوم نہیں ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ کیسان یا سنان ہے، اور جس نے انہیں پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۸۶۔د،س،ق۔ابو طعمہ، شامی:

مصر فروکش ہوا اور عمر بن عبدالعزیز کا غلام تھا، کہا جاتا ہے اس کا نام ہلال ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، یہ

بات ثابت نہیں ہے کہ مکحول نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

☆ابوطعمہ:

یہ نسیر بن ذعلوق ہے حرف نون میں ہے۔(=۷۱۰۷)

۸۱۸۷۔س۔ابوطعمہ، یحییٰ بن ابوکثیر کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ہلال مذکور ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوطفیل:

عامر بن واثلہ ہے۔(=۳۱۱۱)

☆ابوطلحہ انصاری:

زید بن سہل ہے۔(=۲۱۳۹)

☆ابوطلحہ انماری:

نعیم بن زیاد ہے، گزر چکے۔(=۷۱۷۰)

۸۱۸۸۔د۔ابوطلحہ اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۸۹۔ت۔ابوطلحہ خولانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سفیان بن عبداللہ ہے۔

۸۱۹۰۔تمییز۔ابوطلحہ خولانی:

۸ مصر فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کی صحبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا نام ذرع ''ذال یا سین کے ساتھ'' ہے، شاید یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

☆ابوطلحہ راسبی:

یہ شداد بن سعید ہے، گزر چکا۔(=۲۷۵۵)

☆ابوطہفہ غفاری:

طہفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۴۸، ۳۰۱۰)

☆ابوطُوَالہ:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن انصاری ہے، گزر چکا۔(=۳۴۳۵)

☆ابوطیبہ کلاعی"ابوظبیہ بھی کہا جاتا ہے":

(=۸۱۹۲)

☆ابوطیبہ مروزی:

یہ عبداللہ بن مسلم ہے، گزر چکا۔(=۳۶۱۷)

حرف الظاء

☆ابوظبیان جنبی:

یہ حصین بن جندبؒ ہے، گزر چکا۔ (=۱۳۶۶)

۸۱۹۱۔ تمییز۔ ابوظبیان قرشی:

عمر سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۹۲۔ بخ، د، س، ق۔ ابوظَبْیہ ''ابوظبیہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے''سُلفی، کلاعی:

حمص فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوظَفَر:

یہ عبدالسلام بن مطہر ہے۔ (=۴۰۷۵)

☆ابوظِلال:

یہ ہلال بن ابو ہلال ہے۔ (=۷۳۴۹)

حرف العین

۸۱۹۳۔ت۔ابو عاتکہ بصری یا کوفی:

اس کا نام طریف بن سلمان ہے یا اس کے برعکس ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے سلیمانی نے اس کے بارے میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔

۸۱۹۴۔ق۔ابو عازب کوفی:

اس کا نام مسلم بن عمرو یا ابن اراک ہے، چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو عاصم ثقفی:

یہ محمد بن ابوایوب ہے۔(=۵۷۵۳)

☆ابو عاصم حنفی:

یہ احمد بن جواس ہے، گزر چکے۔(=۲۱)

۸۱۹۵۔ق۔ابو عاصم عبادانی، بصری:

اس کا نام عبداللہ بن عبیداللہ ہے یا اس کے برعکس ہے اسے ابن عبد ''اضافت کے بغیر'' بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۱۹۶۔د۔ابو عاصم غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عاصم نبیل:

یہ ضحاک بن مخلد ہے۔(=۲۹۷۷)

☆ابو عاصم بن اصرم:

یہ خُشَیْش ہے۔(=۱۷۱۵)

☆ابو عالیہ ریاحی:

یہ رفیع ہے، گزر چکے۔(=۱۹۵۳)

۸۱۹۷۔خ،م،س۔ابو عالیہ البرّاء، بصری:

اس کا نام زیاد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کلثوم یا اذینہ یا ابن اذینہ ہے۔ چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شوال ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۹۸۔خت،ت۔ابو عامر اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبید بن ہانی یا ابن وہب ہیں عبدالملک کے دور خلافت تک زندہ رہے۔

۸۱۹۹۔تمییز۔ابو عامر اشعری، دوسرے صحابی:

ان کا نام عبید ہے اور ابو موسیٰ اشعری کے چچا ہیں غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

☆ابو عامر الہانی:

اس کا نام عبداللہ بن غابر ہے۔(=۳۵۲۵)

☆ابو عامر اوصابی:

اس کا نام لقمان بن عامر ہے، گزر چکے۔(=۵۶۷۹)

۸۲۰۰۔د،س۔ابو عامر مُجَری، مصری:

اس کا نام عبداللہ بن جابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے درست ابو عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عامر عقدی:

اس کا نام عبدالملک بن عمرو ہے۔(=۴۱۹۹)

☆ابو عامر خزاز:

یہ صالح بن رستم ہے۔(=۲۸۶۱)

☆ابو عامر ہوزنی:

یہ عبداللہ بن لحی ہے، گزر چکے۔(=۳۵۶۲)

۸۲۰۱۔س۔ابو عائذ اللہ بن ربیعہ یا ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے وگرنہ مجہول ہے یہ بات ذہلی نے کہی ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۰۲۔ابو عائشہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' جلیس ابی ہریرہ:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عباد ضبعی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔(=۷۵۷۶)

☆ابو عُبادہ زرقی:

یہ عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۵۳۰۶)

۸۲۰۳۔تمییز۔بو عبادہ زرقی، دوسرا، مدنی:

اس کا نام معلوم نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابو عباس شاعر، نابینا:

یہ سائب بن فروخ ہے، گزر چکا۔(=۲۱۹۹)

۸۲۰۴۔د۔ابو عباس قِلَّوْری، عصفری، بصری:

اس کا نام احمد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عمرو بن عباس بن عبیدہ یا عبدک ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۰۵۔د،ق۔ابوعبداللہ اشعری،شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ الاغر:

یہ سلمان ہے۔(=۲۴۷۸)

☆ابوعبداللہ الالہانی:

یہ رزیق ہے۔(=۱۹۳۸)

☆ابوعبداللہ البراد:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۸۶)

☆ابوعبداللہ بصری:

یہ میمون ہے،گزر چکے۔(=۷۰۵۱)

۸۲۰۶۔تم۔ابوعبداللہ تمیمی:

ابو ہالہ کی اولاد میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عمرو ہے۔

۸۲۰۷۔د،ت،س۔ابوعبداللہ جدلی:

اس کا نام عبد یا عبدالرحمٰن بن عبد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ابوعبداللہ جسری:

اس کا نام حمیری ہے۔(=۱۵۷۰)

☆ابوعبداللہ شقری:

اس کا نام سلمہ بن تمام ہے۔(=۲۴۸۶)

☆ابوعبداللہ قراظ:

اس کا نام دینار ہے،گزر چکے۔(=۱۸۳۷)

۸۲۰۸۔د۔ابوعبداللہ جشمی ،سعید جریری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ دوسی ،ابوہریرہ کا چچازاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ھضہاض ہے ابن صامت بھی کہا گیا ہے ،دق۔

۸۲۰۹۔صد۔ابوعبداللہ زرقی ''ابوعبید بھی کہا گیا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے انصار کی فضیلت میں حدیث آتی ہے۔

☆ابوعبداللہ صنابحی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہے، گزر چکا۔(=۳۹۵۲)

۸۲۱۰۔د۔ابوعبداللہ قرشی ''تصغیر کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'' مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۱۱۔س۔ابوعبداللہ مدنی ،جندعیین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نافع بن ابونافع ہے۔

۸۲۱۲۔د۔ابوع بداللہ مصری ،اسماعیل کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ:

معاذ بن جبل سے روایت کرتا ہے مسلم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۶۶۳۸)

۸۲۱۳۔س۔ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عرفجہ نے ان سے روزے کے بارے میں حدیث روایت کی ہے۔

۸۲۱۴۔د،س۔ابوعبداللہ ،بنی تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ، شداد کا غلام:

یہ سالم بن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۲۱۷۷)

۸۲۱۵۔د۔ابوعبداللہ آل ابوبردہ اشعری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۱۶۔س۔ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۱۷۔بخ،د۔ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ابوقلابہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حذیفہ ہیں۔

۸۲۱۸۔مد۔ابوعبدالدائم ہَدَادی، بصری:

اس کا نام عبدالملک بن کردوس ہے ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۲۱۹۔ق۔ابوعبدرب دمشقی زاہد، بقول بعض ابوعبدربہ یا عبدرب العزۃ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالجبار ہے عبدالرحمٰن اور قسطنطین بھی کہا گیا ہے فلسطین بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے

،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوعبدالرحمٰن افریقی:

یہ عبداللہ بن عمر بن غانم ہے۔(=۳۴۹۲)

☆ابوعبدالرحمٰن حبلی:

یہ عبداللہ بن یزید ہے، گزر چکے۔(=۳۷۱۲)

☆ابوعبدالرحمٰن:

قتادہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن بشیر ہے۔(=۲۲۷۶)

۸۲۲۰۔ق۔ابوعبدالرحمٰن تمیمی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۲۱۔ق۔ابوعبدالرحمٰن جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید ہے، مصر فروکش ہوئے۔

☆ابوعبدالرحمٰن خراسانی:

اس کا نام اسحاق بن اسید ہے۔ (=۳۴۲)

☆ابوعبدالرحمٰن سلمی:

اس کا نام عبداللہ بن حبیب ہے۔ (=۳۲۷۱)

☆ابوعبدالرحمٰن فزاری:

اس کا نام نضر بن منصور ہے، گزر چکے۔ (=۷۱۵۰)

۸۲۲۲۔د۔ابوعبدالرحمٰن فہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید بن ایاس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حارث بن ہشام یا عبید یا کرز بن ثعلبہ ہے، غزوہ حنین اور فتح مصر میں شریک تھے۔

۸۲۲۳۔د،س۔ابوعبدالرحمٰن:

بلال سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ مجہول ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوعبدالرحمٰن مقرئ:

اس کا نام عبداللہ بن یزید ہے۔ (=۳۷۱۵)

☆ابوعبدالرحیم حرانی:

اس کا نام خالد بن ابو زید ہے۔ (=۱۶۹۷)

☆ابوعبدالسلام:

اس کا نام صالح بن رستم ہے۔ (=۲۸۶۰)

☆ابوعبدالصمد عمی:

یہ عبدالعزیز بن عبدالصمد ہے۔(=۴۱۰۸)

☆ابوعبدالعزیز اررنی:

یہ یحییٰ بن عبدالعزیز ہے، گزر چکے۔(=۷۵۹۷)

۸۲۲۴۔بخ۔ابوعبدالعزیز:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۲۵۔بخ۔ابوعبدالملک، ام مسکین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبدالملک:

قاسم سے روایت کرتا ہے، یہ علی بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۴۸۱۷)

۸۲۲۶۔خ،ت،س۔ابوعبس بن جُبر ابن زید بن جشم انصاری:

ان کا نام عبدالرحمٰن ہے عبداللہ اور معبد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے بعمر ۷۰ برس ۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابوعبلہ:

درست ابراہیم بن ابوعبلہ ہے۔(=۲۱۳)

☆ابوعبیداللہ اشعری ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ معاویہ بن صالح ہے۔(=۶۷۶۳)

☆ابوعبیداللہ خزاعی:

یہ مسلم بن مشکم ہے۔(=۶۶۴۸)

☆ابوعبیداللہ مخزومی:

یہ سعید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۳۴۸)

☆ابوعبیداللہ، ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب ہے۔(=٦٧)

☆ابوعبیداللہ مکی، مولی ام علی:

اس کا نام سلیم ہے۔(=٢٥٣٠)

☆ابوعبیداللہ وراق:

یہ حماد بن حسن ہے۔(=١٤٩٣)

☆ابوعبید بن سلام:

یہ قاسم ہے، گزر چکے۔(=٥٤٦٢)

☆ابوعبید زرقی:

ابوعبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=٨٢٠٩)

٨٢٢٧۔خت، م، د، س۔ابوعبید مذحجی، سلیمان کا دربان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حی یا حیی یا حوی ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

٨٢٢٨۔تم۔ابوعبید، نبی کریم ﷺ کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوعبید، ابن ازہر کا غلام:

اس کا نام سعد بن عبید ہے۔(=٢٢٤٨)

☆ابوعبیدہ بن جراح:

یہ عامر بن عبداللہ بن جراح فہری ہے، گزر چکے۔(=٣٠٩٨)

٨٢٢٩۔س، ق۔ابوعبیدہ بن حذیفہ بن یمان کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۰۔م،د،س،ق۔ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ بن اسود ابن مطلب بن اسد بن عبدالعزی قرشی اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۱۔ع۔ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور زیادہ تر یہی مشہور ہے کہ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام نہیں ہے تاہم بقول بعض اس کا نام عامر ہے، تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، اور راجح یہی ہے کہ اس کا اپنے والد سے سماع صحیح نہیں ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ابوعبیدہ بن ابوسفر:

اس کا نام احمد بن عبداللہ ہے، گزر چکا۔ (=٦٠)

۸۲۳۲۔د۔ابوعبیدہ بن عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن اشجعی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عباد ہے، نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۳۔م،س۔ابوعبیدہ بن عقبہ بن نافع فہری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مرہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۳۴۔۴۔ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر:

سلمہ کا بھائی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعبیدہ بن معن مسعودی:

عبدالملک کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۱۸)

۸۲۳۵۔ر۔ابوعبیدہ:

انس سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ حمید طویل ہے وگرنہ مجہول ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوعبیدہ حداد:

اس کا نام عبدالواحد بن واصل ہے، گزر چکا۔ (=۴۲۴۹)

☆ابوعبیدہ:

عبداللہ بن محمد سے روایت کرتا ہے، یہ ابن ابوسفر ہے، گزر چکا، س۔(=٦٠)

☆ابوعبیدہ، سہیل بن ابوصالح کا شیخ:

درست ابوعبید مذجی ہے، گزر چکا۔(=٨٢٢٧)

☆ابوالعبیدین "تثنیہ کے ساتھ ہے":

اس کا نام معاویہ بن سَبرہ ہے۔(=٦٧٥٦)

☆ابوعتاب:

یہ سہل بن حماد ہے۔(=٢٦٥٤)

☆ابوعتبہ:

یہ احمد بن فرج ہے، گزر چکے۔

٨٢٣٦۔س۔ابوعتبہ، مسعر کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

٨٢٣٧۔س،ق۔ابوعثمان بن سَنّہ، خزاعی دمشقی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ابوعثمان بن نصر:

درست ابوہیثم بن نصر ہے۔(=٨٤٣٠)

٨٢٣٨۔مد۔ابوعثمان بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

٨٢٣٩۔ر،ت۔ابوعثمان انصاری، مدنی، قاضیِ مرو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر یا عمرو ہے اور اس کا والد سالم یا سلم یا سلیم ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوعثمان:

یہ جعد بن دینار ہے۔(=۹۲۴)

☆ابوعثمان صنعانی:

یہ شراحیل بن مرثد ہے۔(=۲۷۶۲)

☆ابوعثمان طنبذی:

یہ مسلم بن یسار ہے۔(=۶۶۵۳)

☆ابوعثمان نہدی:

یہ عبدالرحمٰن بن مل ہے، گزر چکے۔(=۴۰۱۷)

۸۲۴۰۔د،س،ق۔ابوعثمان:

سلیمان تیمی کا شیخ ہے اور انہوں نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ یہ نہدی نہیں ہے، کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۱۔عس۔ابوعثمان خراسانی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام مروان ہے۔

۸۲۴۲۔خت،د،ت،س۔ابوعثمان تبان، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد یا عمران ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۳۔م،د،ت،س۔ابوعثمان، ربیعہ بن یزید دمشقی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن ہانی خولانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حریز بن عثمان ہے، وگرنہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعثمان:

اس نے انس سے روایت کیا ہے اور اس سے ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے اور یہ جعد ہے، گزر چکا،

س۔(=۹۲۴)

۸۲۴۴۔ت۔ابوعثمان،عبدالرحمٰن بن زیاد کا شیخ:

یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ ''مجہول'' ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۵۔مد۔ابوعثمان،اوزاعی کا شیخ:

ابوداود نے کہا ہے کہ میرا گمان ہے کہ یہ جسر بن حسن ہے، وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۶۔۴۔ابوعجفاء سلمی،بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم بن نسیب ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اور ابن نصیب بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کہنے کے مطابق ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۴۷۔بخ۔ابوعجلان محاربی:

اسے ابومخارق بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۸۔د،ق۔ابوالعدَبَّس،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۴۹۔تمییز۔ابوالعدبس اشعری یا اسدی،کوفی:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے اور اس کا نام منیع بن سلیمان ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے اور اس سے پہلے والے راوی کو ایک ہی بنا دیا ہے۔

۸۲۵۰۔د،ت،ق۔ابوعذرہ:

اس سے حمام کے متعلقہ حدیث آتی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابوالعریان:

یہ ہیثم بن اسود نخعی ہے، بخ۔(=۷۳۵۷)

☆ابو عزّہ ہذلی:

یہ یسار بن عبد ہے۔(=۷۸۰۱)

☆ابو عُشّانہ:

یہ حی بن یؤمن مصری ہے، گزر چکے۔(=۱۶۰۳)

۸۲۵۱۔ ۴۔ ابو العُشَراء، دارمی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اسامہ بن مالک بن قہطم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عطارد یا یسار یا سنان بن برز یا بلز ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام بلاز بن یسار ہے، یہ دیہاتی ہے اور چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' ہے۔

۸۲۵۲۔ م، د، ت، س۔ ابو عصام بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ثمامہ ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عصام:

یہ خالد بن عبید ہے، گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔(=۱۶۵۴)

☆ابو عصمہ مروزی:

یہ نوح بن ابو مریم جامع ہے، گزر چکا۔(=۷۲۱۰)

۸۲۵۳۔ خ، م، د، ت، س۔ ابو عطیہ وادعی ہمدانی:

اس کا نام مالک بن عامر یا ابن ابو عامر یا ابن عوف یا ابن حمزہ یا ابن ابو حمزہ ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۸۲۵۴۔ تمییز۔ ابو عطیہ وادعی، دوسرا:

اس کا نام عمرو بن ابو جندب یا ابن جندب ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔

۸۲۵۵۔ د، ت، س۔ ابو عطیہ، بنی عقیل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عِقال:

ہلال بن زید ہے، گزر چکا۔ (=۷۳۳۶)

۸۲۵۶۔ بخ۔ ابو عقبہ، عبدالعزیز بن مختار کا شیخ:

عبدالعزیز بن مختار نے اس کی تعریف کی ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۲۵۷۔ د،ق۔ ابو عقبہ فارسی، مولی الانصار:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۲۵۸۔ بخ،س۔ ابو عقرب کنانی، ابو نوفل کا والد:

ان کا نام خویلد بن بجیر ہے، عویج بن خویلد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور بڑے بہادر تھے۔

☆ابو عقیل:

یہ عبداللہ بن عَقیل ہے۔ (=۳۴۸۱)

☆ابو عقیل جمال:

یہ یحیٰ بن حبیب ہے۔ (=۷۵۲۵)

☆ابو عقیل دمشقی:

یہ ہاشم بن بلال ہے۔ (=۷۲۵۳)

☆ابو عقیل دورقی:

یہ بشیر بن عقبہ ہے۔ (=۷۱۷)

ابو عقیل، صاحبِ بہیہ:

یہ یحیٰ بن متوکل ہے۔ (=۷۶۳۳)

☆ابو عقیل تیمی:

یہ زہرہ بن معبد ہے، گزر چکے۔ (=۲۰۴۰)

۸۲۵۹۔قد۔ابوعقیل،عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۶۰۔ق۔ابوعکاشہ ہمدانی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعلقمہ فروی،الاکبر:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروہ ہے،گزر چکا۔(=۳۵۸۷)

۸۲۶۱۔تمییز۔ابوعلقمہ فروی،الاصغر:

یہ عبداللہ بن ہارون بن موسی بن ابوعلقمہ الاکبر ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے۔

۸۲۶۲۔ر،م،۴۔ابوعلقمہ فارسی مصری،بنوہاشم کا غلام،بقول بعض حلیفِ انصار:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور افریقہ میں قاضی تھا۔

☆ابوعلقمہ:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے درست ابوطعمہ ہے،گزر چکا،د۔(=۸۱۸۶)

۸۲۶۳۔د،ت۔ابوعلی بن یزید ایلی،یونس کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۶۴۔س۔ابوعلی ازدی:

ابوذر سے روایت کرتا ہے،اس کا نام عبید بن علی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،اسے ابوالفیض بھی کہا گیا ہے مگر ''ابوعلی'' زیادہ صحیح ہے،س۔

☆ابوعلی اصحی ہمدانی:

یہ ثمامہ بن شفی ہے۔(=۸۵۲)

☆ابوعلی جنبی:

یہ عمرو بن مالک ہے۔(=۵۱۰۵)

☆ابوعلی حنفی:

یہ عبیداللہ بن عبدالمجید ہے۔(=۴۳۱۷)

☆ابوعلی رجبی:

یہ حسین بن قیس ہے۔(=۱۳۴۲)

☆ابوعمار دمشقی:

یہ شداد بن عبداللہ ہے۔(=۲۷۵۶)

☆ابوعمار مروزی:

یہ حسین بن حریث ہے۔(=۱۳۱۴)

☆ابوعمار ہمدانی:

یہ عریب بن حمید ہے۔(=۴۵۷۳)

☆ابوعمارہ انصاری:

اس کا نام قیس ہے۔(=۵۵۹۸)

☆ابوعمر بزار:

اس کا نام دینار ہے۔(=۱۸۳۶)

☆ابوعمر بزاز قاریؒ:

اس کا نام حفص بن سلیمان ہے۔(=۱۴۰۵)

☆ابوعمر بہرانی:

یہ یحییٰ بن عبید ہے۔(=۷۶۰۰)

☆ابوعمر حوضی:

یہ حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۲)

☆ابوعمر دوری:

یہ حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۶)

☆ابوعمر صفار:

یہ حماد بن واقد ہے۔(=۱۵۰۸)

☆ابوعمر صنعانی:

یہ حفص بن میسرہ ہے۔(=۱۴۳۳)

☆ابوعمر، مولی اسماء بنت ابی بکر:

اس کا نام عبداللہ بن کیسان ہے، گزر چکے۔(=۳۵۵۷)

☆ابوعمر ضریر:

یہ حفص بن عمر ہے، حاء میں گزر چکا۔(=۱۴۲۱)

۸۲۶۵۔س۔ابوعمر ''بقول بعض ابوعمرو، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۲۶۶۔س۔ابوعمر صِینی:

بقول بعض اس کا نام نشیط ہے مگر یہ وہم ہے اسی طرح اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے ضبی کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۲۶۷۔بخ،ق۔ابوعمر منبہی نخعی یا بجلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس کا نام نشیط ہے اور جس نے اسے صینی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۲۶۸۔د،س۔ابوعمر ''بقول بعض ابوعمرو'' غُدَانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کا نام یحیٰی بن عبید ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابوعمرو بن حفص یا ابوحفص بن عمرو:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۲۷۹)

۸۲۶۹۔س۔ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، فاطمہ بنت قیس کے شوہر:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالحمید ہے احمد بھی کہا گیا ہے اسی طرح انہیں ابوحفص بن عمرو بن مغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحیح قول کے مطابق نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری ایام میں یمن میں فوت ہوئے، تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر تک زندہ رہے مگر یہ وہم ہے۔

۸۲۷۰۔د۔ابوعمرو بن حماس، لیثی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۱۔خت، قد، فق۔ابوعمرو بن العلاء بن عمار بن عریان مازنی نحوی قاریٔ:

اس کا نام زبان یا عریان یا یحییٰ یا جزء ہے پہلے والا زیادہ مشہور ہے اور دوسرا اصولی کے نزدیک زیادہ صحیح ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے علماءِ عربیہ میں سے ہے، بعمر ۸۶ برس ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوعمرو اوزاعی:

یہ عبدالرحمٰن ابن عمرو ہے۔(=۳۹۶۷)

☆ابوعمرو شعبی:

یہ عامر بن شراحیل ہے، گزر چکے۔(=۳۰۹۲)

۸۲۷۲۔د، ق۔ابوعمرو بن محمد بن حریث یا ابن محمد بن عمرو بن حریث:

اسے ابومحمد بن عمرو بن حریث بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۷۳۔د۔ابوعمرو سدوسی، مدنی:

یہ سعید بن سلمہ بن ابوحسام ہے وگرنہ مجہول ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۸۲۷۴۔بخ۔ابوعمرو سَیبانی:

اس کا نام زرعہ ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعمرو شیبانی:

یہ سعد بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (=۲۲۳۳)

۸۲۷۵۔م۔ابوعمرو شیبانی، دوسرا، متاخر، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، اور نحوی ولغوی تھا، اس کا نام اسحاق بن مِرَار ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ایک سو بیس برس کے قریب عمر پاکر ۲۱۰ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوعمرو بن عنترہ کوفی:

یہ ہارون ہے، گزر چکا۔ (=۷۲۳۶)

☆ابوعمرو، ولید بن مسلم کا شیخ:

یہ عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم ہے، ابن حبان نے اس پر متنبہ کیا ہے۔ (=۴۰۴۰)

☆ابوعمرو، قصہ گو، ملائی:

یہ اسباط کا والد محمد بن عبدالرحمٰن ہے، س۔ (=۶۰۷۳)

☆ابوعمرو ندَبی:

یہ بشر بن حرب ہے۔ (=۶۸۱)

☆ابوعمرو، مولی عائشہ:

یہ ذکوان ہے، گزر چکے۔ (=۱۸۴۲)

۸۲۷۶۔د۔ابوعمران انصاری، شامی، ام درداء کا غلام:

اس کا نام سلیمان یا سلیم بن عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ابوعمران جونی:

یہ عبدالملک بن حبیب بصری ہے۔ (=۴۱۷۲)

۸۲۷۷۔تمییز۔ابوعمران جونی ''بقول بعض جوینی'' حافظ،متاخر:

بغداد فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۷۸۔س۔ابوعمرہ انصاری،نجاری،عبدالرحمٰن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، ابن اسحاق نے انہیں بدری حضرات میں ذکر کیا ہے، خلافت علی میں فوت ہوئے۔

☆ابوعمرہ انصاری:

زید بن خالد سے روایت کرتا ہے درست ''عن ابن ابی عمرۃ'' ہے، اور اس کا نام عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۶۹)

۸۲۷۹۔د،س،ق۔ابوعمرہ، زید بن خالد جہنی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۰۔د۔ابوعمرہ:

گھڑسواری کے حصہ کے متعلقہ اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے وگرنہ درست یہ ہے کہ یہ انصاری ہیں عبدالرحمٰن کے والد۔

۸۲۸۱۔د،س،ق۔ابوعمیر بن انس بن مالک انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ انس بن مالک کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

☆ابوعمیر:

یہ حارث بن عمیر ہے۔ (=۱۰۴۱)

☆ابوعمیس:

یہ عتبہ بن عبداللہ مسعودی ہے۔ (=۴۴۳۲)

☆ابو عُنُبس:

یہ عبداللہ بن صہبان ہے، گزر چکا۔(=۳۳۹۵)

۸۲۸۲۔بخ۔ابوالعنبس ثقفی:

اس کا نام محمد بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن، ابن اقارب ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۳۔د،ق۔ابو عنبس کوفی، عدوی، صاحب ابوعدبس:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حارث بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۴۔د،س۔ابو عنبس کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے، ابوشعثاء سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عنبس کوفی، ملائی، الاصغر:

اس کا نام سعید بن کثیر بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۲۳۸۱)

۸۲۸۵۔تمییز۔ابو عنبس کوفی نخعی:

اس کا نام عمرو بن مروان ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۲۸۶۔ق۔ابو عِنَبہ، خولانی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ بن عنبہ یا عمارہ ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض نبی کریم ﷺ کے عہد میں مسلمان ہوئے مگر انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں ہے، حمص فروکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق عبدالملک کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

☆ابوالعوام باہلی:

یہ عبدالعزیز بن ربیع ہے۔(=۴۰۹۲)

☆ابوالعوام جزار:

یہ فائد بن کیسان ہے۔(=۵۳۷۴)

☆ابوالعوام قطان:

یہ عمران ہے۔(=۵۱۵۴)

☆ابوعوانہ یشکری:

یہ وضاح ہے۔(=۷۴۰۷)

☆ابوعون ثقفی:

یہ محمد بن عبیداللہ ہے، گزر چکے۔(=۶۱۰۷)

۸۲۸۷۔س۔ابوعون اعورانصاری، شامی:

اس کا نام عبداللہ بن ابوعبداللہ ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوالعلاء بن شخیر:

یہ یزید بن عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۷۷۴۰)

☆ابوالعلاء بن لجلاج:

حصین بن لجلاج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۱۳۸۱)

☆ابوالعلاء اودی:

یہ داود بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۹۶)

☆ابوالعلاء اسکاف:

یہ سعد بن طریف ہے۔(=۲۲۴۱)

☆ابوالعلاء خفاف:

یہ خالد بن طہمان ہے۔(=۱۶۴۴)

☆ابوالعلاء بن سنان:

یہ برد ہے، گزر چکے۔(=۶۵۳)

☆ابوالعلاء عبدی:

یہ ہلال بن خباب ہے۔(=۷۳۳۴)

☆ابوالعلاء قصاب:

یہ ایوب بن مسکین ہے۔(=۶۲۳)

☆ابوالعلاء قیسی:

یہ حیان بن عمیر ہے، گزر چکے۔(=۱۵۹۷)

۸۲۸۸۔ت،ق۔ابوالعلاء شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۸۹۔بخ،س۔ابوالعلانیہ مَرائی، بصری:

اس کا نام مسلم ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۰۔تمییز۔ابوالعلانیہ مرائی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۱۔د،س۔ابوعیاش زرقی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صلوٰۃ الخوف کے بارے میں انہوں نے حدیث نقل کی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن صامت یا ابن نعمان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید یا عبدالرحمٰن بن معاویہ ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابوعیاش زرقی، تابعی:

یہ زید بن عیاش ہے، گزر چکا۔(=۲۱۵۴)

☆ابوعیاش ''ابن ابوعیاش یا ابن عائش بھی کہا گیا ہے درست پہلا ہے'':

یہ ماقبل میں گزرنے والے زرقی صحابی ہیں۔(=۸۲۹۱)

۸۲۹۲۔د،ق۔ابو عیاش بن نعمان معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عیاض:

یہ عمرو بن اسود ہے، گزر چکا۔(=۴۹۸۹)

۸۲۹۳۔د،س۔ابو عیاض مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام قیس بن ثعلبہ ہے۔

☆ابو عیاض:

علی سے روایت کرتا ہے اس کا نام مسلم بن نذیر ہے، گزر چکا۔(=۶۶۴۹)

۸۲۹۴۔بخ،م۔ابو عیسیٰ اسواری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۵۔د۔ابو عیسیٰ خراسانی، تمیمی:

مصر فروکش ہوا، اس کا نام سلیمان بن کیسان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمٰن یا ابن قاسم ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابن عمر سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۹۶۔تمییز۔ابو عیسیٰ خراسانی، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اس کا نام ہارون بن زیاد ہے۔

حرف الغین

۸۲۹۷۔د،ت،ق۔ابو غالب باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خیاط بصری:

اس کا نام نافع یا رافع ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۹۸۔بخ،۴۔ابو غالب، ابو امامہ کا ساتھی، بصری:

اصبہان فروکش ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حزور ہے سعید بن حزور اور نافع بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے۔

۸۲۹۹۔ق۔ابو غالب:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۳۰۰۔س۔ابو غالب:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو غالب عبدی:

یہ دیلم بن غزوان ہے۔(=۱۸۳۴)

☆ابو غانم مروزی:

یہ یونس بن نافع ہے۔(=۷۹۱۷)

☆ابو غرارہ:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابو بکر ہے۔(=۶۰۶۵)

☆ابو غریف، ہمدانی:

یہ عبیداللہ بن خلیفہ ہے۔(=۴۲۸۶)

☆ابوغسان تستری:

یہ یوسف بن موسیٰ ہے۔(=۷۸۸۸)

☆ابوغسان رازی:

یہ زنیج ہے اور اس کا نام محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۸۰)

☆ابوغسان عنبری:

یہ یحییٰ بن کثیر ہے۔(=۷۶۲۹)

☆ابوغسان کنانی:

یہ محمد بن یحییٰ بن علی ہے۔(=۶۳۹۰)

☆ابوغسان مدنی:

یہ محمد بن مطرف ہے۔(=۶۳۰۵)

☆ابوغسان مسمعی:

یہ مالک بن عبدالواحد ہے۔(=۶۴۴۴)

☆ابوغسان نہدی:

یہ مالک بن اسماعیل ہے۔(=۶۴۲۴)

☆ابوغصن مدنی:

ثابت بن قیس ہے اور یہ وہی ہے جس نے صخر بن اسحاق سے روایت کیا ہے اور جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، گزر چکے۔(=۸۲۸)

۸۳۰۱۔تمیز۔ابو غصن مدنی، یحییٰ بن حسان بکری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۰۲۔م،د،س،ق۔ابوغطفان ابن طریف یا ابن مالک، مری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۰۳۔د،ت،ق۔ابوغطیف ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ہذلی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ غطیف یا غضیف ہے۔

☆ابوغفار طائی:

یہ مثنیٰ بن سعید یا ابن سعید ہے۔(=۶۴۶۹)

۸۳۰۴۔ق۔ابوالغوث بن حصین خثعمی:

عطاء خراسانی ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور اس نے ان سے سماع نہیں کیا۔

☆ابوغلاب باہلی:

یہ یونس بن جبیر ہے۔(=۷۹۰۱)

☆ابوالغیث، ابن مطیع کا غلام:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۹۰)

☆ابوالغیث، دوسرا:

یہ عطیہ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔(=۴۶۱۸)

حرف الفاء

☆ابوفاختہ:

یہ سعید بن علاقہ ہے۔(=۲۳۷۶)

۸۳۰۵۔د،س،ق۔ابوفاطمہ لیثی یا دوسی:

اس کا نام انیس یا عبداللہ بن انیس ہے، شام اور مصر فروکش ہوا، ابواحمد حاکم نے لیثی اور اردنی میں فرق کیا ہے بظاہر یہی ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۰۶۔د،س۔ابوفراس نہدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ربیع بن زیاد ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوفراس، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

یہ یزید بن رباح ہے۔(=۷۷۱۱)

☆ابوفروہ اشجعی: (س ۱۰۶۳۹)

درست فروہ ہے۔(=۵۳۹۱)

☆ابوفروہ جزری:

یہ یزید بن سنان ہے۔(=۷۷۲۷)

☆ابوفروہ جہنی:

یہ مسلم بن سالم ہے۔(=۶۶۲۷)

☆ابوفروہ ہمدانی:

یہ عروہ بن حارث ہے، گزر چکے۔(=۴۵۵۹)

☆ابوفروہ:

ابوخلاد سے روایت کرتا ہے اور یہ یزید بن سنان جزری ہی ہے جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، ق۔(=۷۷۲۷)

☆ابوفزارہ عبسی:

یہ راشد بن کیسان ہے، گزر چکا۔(=۱۸۵۶)

۸۳۰۷۔د۔ابوفضل بن خلف انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اسے میم کی زیادتی کے ساتھ ابومفضل بھی کہا گیا ہے اور اسی طرح ابن فضل بھی کہا گیا ہے۔

۸۳۰۸۔س۔ابوفضل یا ابن فضل ''شک کے ساتھ'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوفیض شامی:

یہ موسیٰ بن ایوب ہے۔(=۶۹۴۸)

☆ابوفیض:

ابوذر سے روایت کرتا ہے ابوعلی ازدی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۲۶۴)

حرف القاف

۸۳۰۹۔د،ت۔ابو قابوس،عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۱۰۔ق۔ابوالقاسم بن ابوزناد مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،نوویں طبقہ سے ہے۔

☆ابو قاسم جدلی:

یہ حسین بن حارث ہے،گزر چکا۔(=۱۳۱۳)

☆ابو قبیل معافری:

یہ حیی بن ہانی ہے،گزر چکا۔(=۱۶۰۶)

۸۳۱۱۔ع۔ابو قتادہ انصاری،سَلَمی مدنی:

یہ حارث ہے اور بقول بعض عمرو یا نعمان بن رِبعی ابن بُلدُ مہ ہے،(بقول بعض)احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھا مگر(میرے نزدیک)بدر میں اس کی شرکت والا قول صحیح نہیں ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۸ھ میں فوت ہوا،مگر پہلا قول زیادہ صحیح اور مشہور ہے۔

☆ابو قتادہ حرانی:

یہ عبداللہ بن واقد ہے،گزر چکا۔(=۳۶۸۷)

۸۳۱۲۔م،د،س۔ابو قتادہ عدوی،بصری:

اس کا نام تمیم بن نُذَیر ہے ابن زبیر بھی کہا گیا ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام نذیر بن قنفذ ہے،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ابوقتیبہ شُعیری:

یہ سلم بن قتیبہ ہے، گزر چکا۔(=۲۴۷۱)

۸۳۱۳۔تمییز۔ابوقتیبہ، دوسرا:

اس نے ابو قلابہ اور اس کے طبقہ کے لوگوں سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوقُتَیلہ، شرعبی:

اس کا نام مرثد ہے، د۔(=۶۵۴۹)

☆ابوقدامہ:

یہ حارث بن عبید ہے۔(=۱۰۳۳)

☆ابوقدامہ سرخسی:

یہ عبیداللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔(=۴۲۹۶)

۸۳۱۴۔تمییز۔ابوقدامہ مروزی:

یہ حصین بن عبدالحکیم ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوقرصافہ:

یہ جندرہ بن خیشنہ ہے۔(=۹۷۸)

☆ابوقرہ:

یہ موسیٰ بن طارق ہے، گزر چکے۔(=۶۹۷۷)

۸۳۱۵۔ت۔ابوقرہ اسدی:

دیہاتیوں میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوقَطَن:

یہ عمرو بن ہیثم ہے۔(=۵۱۳۰)

☆ابوالقلوص:

یہ حصین بن ابوحر ہے۔(=۱۳۸۲)

☆ابوالقلوص، دوسرا:

یہ زید بن علی عبدی ہے۔(=۲۱۵۲)

☆ابوقلابہ:

یہ عبداللہ بن زید جرمی ہے۔(=۳۳۳۳)

☆ابوقلابہ متاخر:

یہ عبدالملک بن محمد رقاشی ہے۔(=۴۲۱۰)

☆ابوقیس بن ریاح:

اس کا نام زیاد ہے۔(=۲۰۷۴)

☆ابوقیس اودی:

یہ عبدالرحمٰن بن ثروان ہے۔(=۳۸۲۳)

☆ابوقیس دمشقی:

یہ محمد بن سعید مصلوب ہے، گزر چکے۔(=۵۹۰۷)

۸۳۱۶۔ع۔ابوقیس، عمرو بن العاص کا غلام:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن ثابت ہے، ابن حکم بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۴ھ کو جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

حرف الکاف

☆ابو کامل بغدادی:

مظفر بن مدرک ہے، گزر چکا۔ (=٦٧٢٢)

☆ابو کامل جحدری:

یہ فضیل بن حسین ہے، گزر چکا۔ (=٥٤٢٦)

٨٣١٧۔س،ق۔ابو کاہل احمسی:

بقول بعض ان کا نام قیس بن عائذ ہے عبداللہ بن مالک بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

٨٣١٨۔ت۔ابو کباش ''جمع کے صیغہ کے ساتھ ہے'' سلمی یا عبسی:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عیاش ہے اور ابو کباش لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٨٣١٩۔د،ت،ق۔ابو کبشہ انماری:

یہ سعید بن عمرو یا عمرو بن سعید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عامر بن سعد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے شام فروکش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے اور اس نے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے روایت کیا ہے۔

٨٣٢٠۔د۔ابو کبشہ سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٨٣٢١۔خ،د،ت،س۔ابو کبشہ سَلُولی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۲۲۔تمییز۔ابو کبشہ براء بن قیس:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۲۳۔عخ،د،ت،س۔ابو کثیر زبیدی ''تصغیر کے ساتھ ہے'' کوفی:

اس کا نام زہیر بن اقمر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن مالک یا جمہان یا حارث بن جمہان ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زہیر بن اقمر، عبداللہ بن مالک کے علاوہ ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۲۴۔بخ،م،۴۔ابو کثیر سُحَیمی، غُبَری، یمامی نابینا:

کہا گیا ہے کہ یہ یزید بن عبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یزید بن عبداللہ بن اذینہ یا ابن غُفَیلہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۲۵۔س۔ابو کثیر، مولی آل جحش ''بقول بعض لیثین کا غلام'':

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بعض حضرات نے اسے باء اور تانیث کے ساتھ لکھا ہے۔

☆ابو کثیر مصری:

یہ جُلاح ہے، گزر چکا۔(=۹۹۰)

۸۳۲۵م۔ابو کثیر، مولی ام سلمہ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو کُدَیْنَہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ یحییٰ بن مہلب ہے، گزر چکا۔(۷۶۵۴)

۸۳۲۶۔ق۔ابو کَرِب، ازدی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو کریب ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ محمد بن العلاء ہے۔(=۶۲۰۴)

☆ابوکریمہ:

یہ مقدام ہے۔(=۶۸۷۱)

☆ابوکعب، صاحب حریر:

یہ عبدربہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۷۸۸)

☆ابوکعب سعدی، بلقاوی:

یہ ایوب بن موسیٰ یا ابن محمد ہے۔(=۶۲۶)

☆ابوکلثم:

یہ سلامہ بن بشر ہے، گزر چکے۔(=۲۷۱۲)

۸۳۲۷۔د۔ابوکنانہ قرشی:

ابوموسیٰ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقول بعض یہ معاویہ بن قرہ ہے مگر یہ ثابت نہیں۔(بخ ۳۵۷)

۸۳۲۸۔ق۔ابوالکنود، ازدی، کوفی:

یہ عبداللہ بن عامر یا ابن عمران یا ابن عویمر ہے ابن سعید اور عمرو بن حبشی بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف اللام

۸۳۲۹۔خ،م،د،ق۔ابولبابہ انصاری،مدنی:

ان کا نام بشیر ہے رفاعہ بن عبدالمنذر بھی کہا گیا ہے،مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نقباء میں سے ایک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے،جس نے ان کا نام مروان ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابولبابہ قرشی:

یہ عثمان بن فائد ہے۔(=۴۵۰۹)

☆ابولبابہ عقیلی:

یہ مروان ہے۔(=۶۵۷۷)

☆ابولبید:

لمازہ بن زیاد ہے،گزر چکے۔(=۵۶۸۱)

۸۳۳۰۔خ،م،د،س،ق۔ابولیلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سہل انصاری،مدنی:

بقول بعض اس کا نام عبداللہ ہے،چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۳۱۔۴۔ابولیلیٰ انصاری،عبدالرحمٰن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام بلال یا بلیل ''تصغیر کے ساتھ'' ہے داود بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ یسار یا اوس ہیں،احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۸۳۳۲۔بخ،د،ق۔ابولیلیٰ کندی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

بقول بعض یہ سلمہ بن معاویہ ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح سعید بن بشر اور معلیٰ بھی کہا گیا ہے،

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۳۳۔ق۔ابولیلیٰ خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے تاہم بقول بعض یہ عبداللہ بن میسرہ حارثی ہے۔

حرف المیم

۸۳۳۴۔د،ت،ق۔ابو ماجد:

ابن مسعود سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عائذ بن نضلہ ہے مجہول ہے یحییٰ جابر کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۳۳۵ تمییز۔ابو ماجدہ، ایوب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو ماجدہ سہمی یا ابن ماجدہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام علی ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور عمر سے اس کی روایت مرسل ہے، د۔(=۴۷۸۶)

☆ابو مالک بن ثعلبہ:

یہ مالک بن ثعلبہ ہے۔(=۶۴۲۸)

☆ابو مالک اشجعی:

یہ سعد بن طارق ہے۔(=۲۲۴۰)

☆ابو مالک اشعری:

یہ حارث بن حارث ہے۔(=۱۰۱۴)

☆ابو مالک اشعری:

یہ کعب بن عاصم ہے، گزر چکے۔(=۵۶۴۱)

۸۳۳۶۔خت،د،س،ق۔ابو مالک اشعری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید ہے عبداللہ، عمرو، کعب بن کعب اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۸ھ کو طاعون عمواس میں فوت ہوئے۔

☆ابو مالک جنبی:

اس کا نام عمرو بن ہاشم ہے۔(=۵۱۲۶)

☆ابو مالک غفاری:

اس کا نام غزوان ہے، گزر چکے۔(=۵۳۵۴)

۸۳۳۷۔ق۔ابو مالک نخعی، واسطی:

اس کا نام عبدالملک ہے عبادہ بن حسین اور ابن ابو حسین بھی کہا گیا ہے اور اسے ابن ذر بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ابو مالک بن اخنس:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکا۔(=۴۲۷۵)

۸۳۳۸۔ت،ق۔ابو مبارک:

عطاء سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے صہیب سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابو متوکل ناجی:

یہ علی بن دؤاد ہے۔(=۴۷۳۱)

☆ابو مثنیٰ املوکی:

یہ ضمضم ہے، گزر چکے۔(=۲۹۹۴)

۸۳۳۹۔ت،ق۔ابو مثنیٰ جہنی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۴۰۔ت،ق۔ابو مثنیٰ خزاعی:

اس کا نام سلیمان بن یزید ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ابو مثنیٰ مؤذن:

یہ مسلم بن مثنیٰ ہے۔(=۶۶۴۲)

☆ابو مجاہد طائی:

یہ سعد ہے۔(=۲۲۶۲)

☆ابو مجلز:

یہ لاحق بن حمید ہے، گزر چکے۔(=۷۴۹۰)

☆ابو مجیبہ باہلی:

مجیبہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۴۹۱)

۸۳۴۱۔بخ،م،۴۔ابو محذورہ جمحی مکی، مؤذن:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام اوس ہے سمرہ، سلمہ اور سلمان بھی کہا گیا ہے، ان کے والد (کا نام) معُیَر ہے، عمیر بن لوذان بھی کہا گیا ہے، مکہ مکرمہ میں ۵۹ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ زندہ رہے۔

☆ابو محمد بن عمرو بن حریث:

ابو عمرو بن حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۲۷۲)

۸۳۴۲۔د،س،ق۔ابو محمد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسعود بن زید یا ابن اوس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس ابن عبایہ ہے، مسعود (رضی اللہ عنہ) غزوہ بدر اور فتح مصر میں شریک تھے، کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں یا اس کے بعد فوت ہوئے، اور یہ حدیث وتر والے ہیں عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) نے (وتر کے

متعلقہ) ان (کے مؤقف) کا رد کیا تھا۔

۸۳۴۳۔ خت۔ ابو محمد حضرمی، ابو ایوب کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ افلح ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو محمد زبیدی:

یہ عمرو بن حریش ہے۔ (=۵۰۱۰)

☆ ابو محمد، ابو قتادہ کا غلام:

اس کا نام نافع بن عباس ہے، گزر چکے۔ (=۷۰۷۴)

۸۳۴۴۔ عس۔ ابو محمد ہذلی:

علی سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابو محمد، بنی ہاشم کا غلام:

یہ اسید بن زید جمال ہے۔ (=۵۱۲)

۸۳۴۵۔ ت، ق۔ ابو محمد، (حضرت) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کا غلام ''محمد بن ابو محمد بھی کہا گیا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابو المحیاۃ:

یہ یحییٰ بن یعلیٰ بن حرملہ ہے، گزر چکے۔ (=۷۶۷۶)

۸۳۴۶۔ ت۔ ابو مخارق:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۴۷۔ د۔ ابو مختار اسدی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سفیان بن مختار یا ابن ابو حبیب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۴۸۔ت،عس۔ابومختار طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومخلد:

یہ مہاجر بن مخلد ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابو خالد ہے۔(=٦٩٢٤)

☆ابومخلد:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے درست ابومجلز ہے۔(=۷۴۹۰)

۸۳۴۹۔د،ق۔ابومُدِلّہ،عائشہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۵۰۔خ،م،س،ق۔ابومراوح غفاری ''بقول بعض لیثی'' مدنی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصورت دیگر تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۵۱۔قد۔ابومراوح:

سلمان فارسی سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابومرثد غنوی:

اس کا نام کناز ہے، گزر چکا۔(=٥٦٦٦)

☆ابومرحب:

مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=٦٥٥١)

☆ابومرحوم:

یہ عبدالرحیم بن میمون ہے، گزر چکا۔(=۴۰۵۹)

۸۳۵۲۔د،ق۔ابومرزوق تُجیبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

برقہ فروکش ہوا، اس کا نام مشہور قول کے مطابق حبیب ابن شہید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۹ھ میں

فوت ہوا۔

۸۳۵۳۔د،ق۔ابومرزوق:

ابو غالب کے واسطے سے ابو امامہ سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔

۸۳۵۴۔س۔ابومرہ طائفی ،مکحول کا شیخ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست یہ ہے کہ یہ کثیر بن مرہ ہے،المتقدم۔(=۵۶۳۱)

☆ابومرہ،عقیل بن ابوطالب کا غلام:

اس کا نام یزید ہے گزر چکا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۷۹۷)

☆ابومروان بن حمویہ:

درست مرار ہے جیسا کہ میم میں گزر چکا ہے۔(=۶۵۴۵)

☆ابومروان عثمانی:

یہ محمد بن عثمان ہے گزر چکا۔(=۶۱۲۸)

۸۳۵۵۔س۔ابومروان اسلمی:

ان کا نام مغیث ہے ’’معتّب بھی کہا گیا ہے‘‘اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام سعید یا عبدالرحمٰن ہے،انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے تاہم ان تک سند کمزور ہے اور یہ عطاء بن ابومروان کے والد ہیں۔

۸۳۵۶۔د،ت۔ابومریم اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے،کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن مرہ جہنی ہیں اور یہ حجر بن مالک کے شیخ ’’ابومریم کندی‘‘ اور ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم کے دادا ’’ابومریم غسانی‘‘ کے علاوہ ہیں،کہا گیا ہے کہ ان تینوں کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ابومریم اسدی:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے، گزر چکا۔ (=۳۳۲۷)

۸۳۵۷۔بخ،د،ت۔ابومریم انصاری یا حضرمی،دمشق یا حمص کی مسجد کے خادم:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ماعز ہے اور بقول بعض ابو ہریرہ کے غلام ہیں، دوسرا طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں۔

وفی طبقتہ:

۸۳۵۸۔ابومریم شامی:

عمر سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد (اضافت کے بغیر) ہے۔

۸۳۵۹۔ی،د،س۔ابومریم ثقفی:

اس کا نام قیس مدائنی ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۶۰۔تمییز۔ابومریم حنفی قاضی:

اس کا نام ایاس بن ضبیح ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حنفی ابومریم کوفی ہے لیکن ابن ماکولا نے کہا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور اس کا نام عبداللہ بن سنان ہے اور یہ بھی دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۱۔ق۔ابومریم رقی، مکاتب عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومریم سلولی:

اس کا نام مالک بن ربیعہ یا ابن خرشہ ہے، گزر چکا۔ (=۶۴۳۷)

☆ابومزاحم سمرقندی:

یہ سباع ہے، گزر چکا۔ (=۲۲۰۶)

۸۳۶۲۔ت۔ابومزاحم مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۶۳۔بخ۔ابومزرّد:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن یسار ہے اور یہ معاویہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابومساور:

یہ فضل بن مساور ہے۔(=۵۴۱۷)

☆ابومسعود انصاری:

یہ عقبہ بن عمرو ہے۔(=۴۶۴۷)

☆ابومسعود جرار:

یہ عبدالاعلیٰ ہے۔(=۳۷۳۷)

☆ابومسعود جُرَیری:

یہ سعید بن ایاس ہے۔(=۲۲۷۳)

☆ابومسعود رازی:

یہ احمد بن فرات ہے، گزر چکے۔(=۸۸)

۸۳۶۴۔د۔ابومسعود انصاری زرقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مسعود بن حکم ہے۔

☆ابومسکین:

یہ حر بن مسکین ہے۔(=۱۱۶۱)

☆ابومسکین، بقیہ کا شیخ:

یہ طلحہ بن زید ہے۔(=۳۰۲۰)

☆ابو سلم:

یہ اغر ہے۔ (=۵۴۴)

☆ابو مسلم، اعمش کا ہاتھ تھام کر چلنے والا:

یہ عبیداللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔ (=۴۲۹۵)

۸۳۶۵۔د،س۔ابو مسلم بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۶۔ت،س۔ابو مسلم جذمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۷۔م،۴۔ابو مسلم خولانی، زاہد، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن ثُوَب ہے واؤ کے اشباع کے ساتھ بھی کہا گیا ہے اسی طرح ''ابن اثوب (احمر کے وزن پر ہے)'' بھی کہا گیا ہے، بقول بعض ابن عوف یا ابن مشکم ہے اور بقول بعض اس کا نام یعقوب بن عوف ہے ، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف رخت سفر باندھا مگر آپ ﷺ کو نہ پاسکا، اور یزید بن معاویہ کے زمانے تک زندہ رہا۔

۸۳۶۸۔ق۔ابو مسلم عبدی، زید بن صوحان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو مسلمہ:

یہ سعید بن یزید ازدی ہے۔ (=۲۴۱۹)

☆ابو مسہر:

یہ عبدالاعلیٰ بن مسہر ہے، گزر چکے۔ (=۳۷۳۸)

۸۳۶۹۔ق۔ابو مشجعہ بن ربعی جہنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۷۰۔د۔ابو مصبح مقرئی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حمص فروکش ہوا۔

☆ابو مصعب مدنی:

یہ احمد بن ابوبکر ہے۔(=۱۷)

☆ابو مصعب:

یہ عبدالسلام بن مصعب ہے، گزر چکے۔(=۴۰۶۸)

۸۳۷۱۔س۔ابو مصفیٰ۔مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۷۲۔ل۔ابو مصلح خراسانی:

اس کا نام نصر بن مشارس ''الف کی جگہ یاء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'':

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۳۷۳۔بخ،ت،س۔ابو مطر،حجاج بن ارطاۃ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو مطرف ابن ابووزیر:

یہ محمد بن عمر بن مطرف ہے۔(=۶۱۷۳)

☆ابو مطرف خزاعی:

یہ عبیداللہ بن طلحہ بن کریز ہے، گزر چکے۔(=۴۳۰۲)

۸۳۷۴۔۴۔ابو مطوس:

یہ یزید ہے، اور عبداللہ بن مطوس بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ابومطیع بن عوف انصاری:

رفاعہ(د) کے ترجمہ گزر چکا اس کے نام اور کنیت میں یحییٰ بن ابوکثیر پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

☆ابومعاذ ازدی:

یہ فضیل بن میسرہ ہے۔(=۵۴۳۹)

☆ابومعاذ بصری:

یہ سلیمان بن ارقم ہے۔(=۲۵۳۲)

۸۳۷۵۔ق۔ابومعاذ "ذال کی جگہ نون کے ساتھ بھی کہا گیا ہے" اور یہی زیادہ راجح ہے:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۸۳۷۶۔عس۔ابومعاویہ بجلی:

یہ عمار دہنی ہے وگرنہ مجہول الحال ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۳۷۷۔تمییز۔ابومعاویہ اشجعی:

عمرو بن معاویہ ہے، چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابومعاویہ ضریر:

یہ محمد بن خازم ہے۔(=۵۸۴۱)

☆ابومعاویہ نحوی:

یہ شیبان بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۸۳۳)

☆ابومعاویہ نخعی:

یہ عمرو بن عبداللہ بن وہب ہے۔(=۵۰۶۷)

☆ابومعاویہ عبادانی:

یہ سعید بن زربی ہے، گزر چکے۔(۲۳۰۴)

☆ابو معبد، ابن عباس کا غلام:

یہ نافذ ہے۔(=۷۰۱۷)

☆ابو معبد، سلمی:

یہ مجالد بن مسعود ہے۔(=۶۴۸۰)

☆ابو معتمر:

یہ حنش بن معتمر ہے، گزر چکے۔(=۱۵۷۷)

۸۳۷۸۔د،ق۔ابو معتمر بن عمرو بن رافع مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۸۳۷۹۔ت۔ابو معدان مکی:

اس کا نام عبداللہ بن معدان ہے عامر بن زرارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو معدان، ''بقول بعض ابن معدان'':

درست معدان ہے اور یہ ابن ابوطلحہ ہے جو کہ گزر چکا، س۔۶۷۸۷)

☆ابو معشر البرّاء:

یہ یوسف ابن یزید ہے۔(=۷۸۹۴)

☆ابو معشر کوفی:

یہ زیاد بن کلیب ہے۔(۲۰۹۶)

☆ابو معشر مدنی:

یہ نجیح ہے، گزر چکے۔(=۷۱۰۰)

۸۳۸۰۔س،ق۔ابو معقل اسدی انصاری:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ہیثم ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور یہ معقل کے والد اور ام معقل کے شوہر ہیں۔

۸۳۸۱۔د،ق۔ابو معقل:

اس نے عمامہ پر مسح کے متعلقہ انس سے روایت کیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۲۔ت۔ابو معلّٰی بن لوذان انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن معلّٰی ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابو معلّٰی عطار:

یہ یحیٰی بن میمون ہے۔(=۷۶۵۸)

☆ابو معمر کوفی:

یہ عبداللہ بن سخبرہ ہے۔(=۳۳۴۱)

☆ابو معمر منقری:

یہ عبداللہ بن عمرو ابن ابو حجاج ہے۔(=۳۴۹۸)

☆ابو معمر ہذلی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔(=۴۱۵)

☆ابو معن رقاشی:

یہ زید بن یزید ہے، گزر چکے۔(=۲۱۶۲)

۸۳۸۳۔س۔ابو معن اسکندرانی، خولانی۔بصری الاصل:

اس کا نام عبدالواحد بن ابو موسیٰ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۸۴۔تمییز۔ابو معن محمد بن معن:

اس نے زہرہ بن معبد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن مبارک نے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس کی نسائی نے حدیث نقل کی ہے۔

۸۳۸۵۔ق۔ابومعن:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومعید ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ حفص بن غیلان ہے۔(=۱۴۳۲)

☆ابومغلس مکی:

یہ میمون ہے۔(=۷۰۵۸)

☆ابومغلس نمیری:

یہ عبدربہ بن خالد ہے، گزر چکے۔(=۳۷۸۵)

☆ابومغیث بن عمرو:

یہ ابومروان اسلمی ہے المتقدم، اس کی سند میں روات نے اختلاف کیا ہے، س۔(=۸۳۵۵)

۸۳۸۶۔س،ق۔ابومغیرہ بجلی یا خارفی، کوفی:

اس کا نام عبید بن مغیرہ ہے ابن عمرو، مغیرہ بن ابوعبید، ولید اور ابوولید مغیرہ بھی کہا گیا ہے، اس سے صرف اکیلے ابو اسحاق سبیعی نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۷۔ق۔ابومغیرہ:

اس نے بدعت کی مذمت میں ابن عباس سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۸۔مد۔ابومغیرہ، تابعی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

☆ابومغیرہ:

عبدالقدوس بن حجاج ہے، گزر چکا۔(=۴۱۴۵)

☆ابومفضل:

ابوفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۳۰۷)

☆ابومقدام:

یہ ثابت بن ہرمز حداد ہے۔(=۸۳۲)

☆ابومقدام مدنی:

یہ ہشام بن زیاد ہے۔(=۷۲۹۲)

۸۳۸۹۔ت۔ابومقاتل سمرقندی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابومکین:

نوح بن ربیعہ ہے، گزر چکا۔(=۷۲۰۷)

۸۳۹۰۔ع۔ابوملیح بن اسامہ بن عمیر یا عامر ابن عمیر بن حنیف بن ناجیہ ہذلی:

اس کا نام عامر ہے زید اور زیاد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۸ھ میں یا اس کے بعد ہوا۔

۸۳۹۱۔بخ،ت،ق۔ابوملیح فارسی، مدنی، خراط:

اس کا نام صبیح ہے حمید بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوملیح رقی:

یہ حسن بن عمر ہے۔(=۱۲٦٦)

☆ابوملیکہ:

یہ زہیر بن عبداللہ بن جدعان ہے۔(=۲۰۴۴)

☆ابومنذر طفاوی:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=٦۰۸۷)

☆ابومنذر:

اسماعیل بن عمر ہے، گزر چکے۔(=۴٦۹)

۸۳۹۲۔د،س،ق۔ابومنذر،ابوذر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۹۳۔مد۔ابومنذر تابعی:

دوسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے، بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

☆ابومنذر:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے مالک نے روایت کیا ہے، درست سالم ابونضر ہے، کن۔(=۲۱۶۹)

☆ابومنصور واسطی:

یہ حارث بن منصور ہے۔(=۱۰۵۰)

۸۳۹۴۔د۔ابومنظور شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومنہال بصری:

یہ سیار بن سلامہ ہے۔(=۲۷۱۵)

☆ابومنہال مکی:

یہ عبدالرحمٰن بن مطعم ہے، گزر چکے۔(=۴۰۰۷)

☆ابومنہال:

عبدالملک بن قتادہ بن ملحان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۲۰۳)

۸۳۹۵۔د۔ابومنیب جُرشی، دمشقی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۹۶۔تمییز۔ابومنیب بصری، احدب:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابومنیب عتکی:

یہ عبیداللہ بن عبداللہ ہے۔(=۴۳۱۲)

☆ابومہاجر:

یہ سالم بن عبداللہ بن ابومہاجر ہے، گزر چکا۔(=۲۱۷۹)

☆ابومہاجر:

عمران بن حصین سے روایت کرتا ہے درست ابومہلب ہے، اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔(=۸۳۹۸)

☆ابومہلب:

بریدہ سے روایت کرتا ہے درست ابوملیح ہے اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔(=۸۳۹۱)

☆ابومہدی حمصی:

یہ سعید بن سنان ہے۔(=۲۳۳۳)

۸۳۹۷۔د، ت، ق۔ابومہزم، تمیمی، بصری:

اس کا نام یزید ہے عبدالرحمٰن بن سفیان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۸۳۹۸۔بخ، م، ۴۔بومہلب، جرمی، بصری، ابوقلابہ کا چچا: ی

اس کا نام عمرو یا عبدالرحمٰن بن معاویہ یا ابن عمرو ہے نضر اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابومہلب بن یزید:

یہ مطرح ہے۔(=۶۷۰۴)

☆ابومودود:

یہ فضہ ہے۔(=۵۴۲۵)

☆ابومودود بصری:

یہ بحر بن موسیٰ ہے۔

☆ابومودود ہذلی:

یہ عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہے، گزر چکے۔(=۴۰۹۹)

۸۳۹۹۔ابومودود:

قیس کے غلام زید سے روایت کرتا ہے اور یہ بحر بن موسیٰ ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔(بخ ۳۲۹)

☆ابومورع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ ابومحمد ہذلی ہے۔(=۸۳۴۴)

☆ابوموسیٰ اشعری:

یہ عبداللہ بن قیس ہے۔(=۳۵۴۲)

☆ابوموسیٰ بصری:

یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے، گزر چکے۔(=۴۰۰)

۸۴۰۰۔س۔ابوموسیٰ حذاء (موچی)، مکی:

اس کا نام صہیب ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

☆ابوموسیٰ عنزی:

یہ محمد بن مثنیٰ ہے۔(=۶۲۶۴)

☆ابوموسیٰ ہمدانی:

یہ مالک بن حارث ہے، گزر چکے۔(=۶۴۳۱)

☆ابوموسیٰ:

عمرو بن عبید سے روایت کرتا ہے یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے۔(=۴۰۰)

۸۴۰۱۔د۔ابوموسیٰ ہلالی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۰۲۔خت۔ابوموسیٰ:

صلوٰۃ الخوف کے بارے میں اس نے جابر سے روایت کیا ہے اور یہ علی بن رباح ہے مالک بن عبادہ غافقی بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۳۔د۔ابوموسیٰ، معاویہ بن صالح کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۰۴۔د،ت،س۔ابوموسیٰ:

اس نے وہب بن منبہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، جس نے اسے اسرائیل بن موسیٰ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۴۰۵۔عس۔ابومؤمن ''بقول بعض ابومؤمّر'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۰۶۔د۔ابومیسرہ عابد:

نویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ابومیسرہ کوفی:

یہ عمرو بن شرحبیل ہے، گزر چکا۔(=۵۰۴۸)

۸۴۰۷۔س۔ابومیمون:

اس نے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۰۸۔۴۔ابومیمونہ فارسی، مدنی، الابار:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیم یا سلمان یا سلمی ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعض حضرات نے فارسی اور الابار میں فرق کیا ہے اور یہ دونوں مدنی ہیں اور ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، فاللہ اعلم۔

حرف النون

☆ابونباتہ مدنی:

یہ یونس بن یحییٰ ہے۔(=۷۹۱۸)

☆ابونجاشی:

یہ عطاء بن صہیب ہے، گزر چکے۔(=۴۵۹۳)

۸۴۰۹۔بخ،د،س۔ابونجیب ''بقول بعض ابوتُجیب'' عامری، ابن ابوسرح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ظلیم ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۸ھ کو افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ابونجیح سلمی:

(اس کنیت کے) دو صحابی ہیں ان میں سے ایک عمرو بن عبسہ ہیں اور دوسرے عرباض بن ساریہ ہیں، گزر چکے۔(=۵۰۷۰،۴۵۵۰)

☆ابونجیح مکی، عبداللہ کا والد:

اس کا نام یسار ہے یاء میں گزر چکا۔(=۷۸۰۵)

۸۴۱۰۔بخ،س۔ابونخیلہ ''بقول بعض ابونحیلہ'' بجلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جریر بن عبداللہ سے ان کی روایت آتی ہے۔

۸۴۱۱۔خت۔ابونصر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابونصر تمار:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز ہے۔(=۴۱۹۴)

☆ابونصر ضبی:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۴۰)

☆ابونصر:

انس سے روایت کرتا ہے یہ خیثمہ بن ابوخیثمہ ہے، گزر چکے۔(=۱۷۷۲)

۸۴۱۲۔س۔ابونصر ہلالی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۱۳۔س۔ابونصر ہلالی، دوسرا:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے وگرنہ مجہول ہے قتادہ کے شیوخ میں سے ہے تیسرے طبقہ کا ہے۔

☆ابونصر، عمرو بن مرہ کا شیخ:

یہ حمید بن ہلال ہے، س۔(=۱۵۶۳)

۸۴۱۴۔د، ت۔ابونصیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' واسطی:

اس کا نام مسلم بن عبید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابونضر بغدادی:

یہ ہاشم بن قاسم ہے۔(=۷۲۵۶)

☆ابونضر فرادیسی:

یہ اسحاق بن ابراہیم ہے۔(=۳۳۴)

☆ابونضر:

سالم مدنی ہے۔(=۲۱۶۹)

☆ابونضرہ عبدی:

یہ منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔(=۶۸۹۰)

☆ابونعامہ حنفی:

یہ قیس بن عبایہ ہے۔(=۵۵۸۳) 31

☆ابونعامہ عدوی:

یہ عمرو بن عیسیٰ ہے، گزر چکے۔(=۵۰۸۹)

☆ابولعامہ عدوی، دوسرا:

اس کا نام حریث بن مالک ہے ابن حبان نے اس کا ذکر کیا ہے، تمییز۔

۸۴۱۵۔م،د،ت،س۔ابونعامہ سعدی:

اس کا نام عبدربہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابونعمان سدوسی:

یہ محمد بن فضل عارم ہے، گزر چکا۔(=۶۲۲۶)

۸۴۱۶۔د،ت۔ابونعمان:

اس نے ابووقاص سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابونعیم ملائی:

یہ فضل بن دکین ہے۔(=۵۴۰۱)

☆ابونعیم طحان:

یہ ضرار بن صرد ہے۔(=۲۹۸۲)

☆ابونعیم نخعی، کوفی، صغیر:

یہ عبدالرحمٰن بن ہانی ہے، گزر چکے۔(=۴۰۳۲)

۸۴۱۷۔تمییز۔ابونعیم نخعی، کبیر، کوفی:

یہ عبدالرحمٰن بن نعیم ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

31
31

☆ابونعیم حلبی:

یہ عبید بن ہشام ہے، گزر چکا۔ (=۴۳۹۸)

☆ابونہار، ازدی:

یہ عقبہ بن عبدالغافر ہے اپنے نام سے مشہور ہے، گزر چکا۔ (=۴۶۴۴)

۸۴۱۸۔د۔ابونملہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، واقدی نے کہا ہے کہ ان کا نام عمار ہے اور ابن سعد نے عمرو اور دیگر حضرات نے عمارہ کہا ہے، اور یہ اوس کے قبیلہ بنوظفر سے تعلق رکھنے والے ابن معاذ بن زرارہ ہیں، غزوہ احد میں شریک تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر میں بھی شریک تھے۔

۸۴۱۹۔بخ،د۔ابونہیک، ازدی بصری، قارئ:

اس کا نام عثمان بن نہیک ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۴۲۰۔تمییز۔ابونہیک اسدی یا ضبی:

اس کا نام قاسم بن محمد ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابونوح:

اس کا لقب قُرَاد اور نام عبدالرحمٰن بن غزوان ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۷۷)

۸۴۲۱۔خ،م،د،س۔ابونوفل بن ابوعقرب کنانی عُرَیجی:

اس کا نام مسلم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو بن مسلم یا معاویہ بن مسلم ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

حرف الهاء

☆ابوہارون عبدی:

اس کا نام عمارہ بن جوین ہے، گزر چکا۔(=۴۸۴۰)

۸۴۲۲۔خ۔ابوہارون غَنَوی:

اس کا نام ابراہیم بن العلاء ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (جنائز میں) ایک ہی مقام پر بخاری میں اس کی حدیث آتی ہے۔

☆ابوہارون مدنی:

یہ موسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے، گزر چکا۔(=۷۰۰۰)

۸۴۲۳۔ت،س،ق۔ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس قرشی عبشمی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام خالد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیبہ یا ہاشم یا مہشم یا ہشام ہے، فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۸۴۲۴۔د۔ابوہاشم دوسی، ابوہریرہ کا چچازاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۲۵۔ع۔ابوہاشم رُمّانی، واسطی:

اس کا نام یحییٰ بن دینار ہے ابن اسود اور ابن نافع بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوہاشم خارفی:

اس کا نام قاسم بن کثیر ہے۔(=۵۴۸۵)

☆ابو ہاشم زعفرانی:

اس کا نام عمار بن عمارہ ہے۔(=۴۸۳۰)

☆ابو ہاشم مکی:

اسماعیل بن کثیر ہے، گزر چکے۔(=۴۷۴)

☆ابو ہانی خولانی:

یہ حمید بن ہانی ہے۔(=۱۵۶۲)

☆ابو ہبیرہ شیبانی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔(=۷۵۷۴)

☆ابو ہبیرہ دمشقی:

یہ محمد بن ولید بن ہبیرہ ہے۔(=۶۳۷۶)

☆ابو ہذیل:

غالب بن ہذیل ہے، گزر چکے۔(=۵۳۵۰)

۸۴۲۶۔ع۔ابو ہریرہ دوسی:

صحابہ کرام میں سے (بہت بڑے) حافظ حدیث جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے اور ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے: عبدالرحمٰن بن صخر/ ابن غنم/ عبداللہ بن عائذ/ ابن عامر/ ابن عمرو/ سکین بن ودمہ/ ابن ہانی/ ابن مل/ ابن صخر/ عامر بن عبد شمس/ ابن عمیر/ یزید بن عشرقہ/ عبد نہم/ عبد شمس/ غنم/ عبید بن غنم/ عمرو بن غنم/ ابن عامر/ سعید بن حارث۔() اور اس میں بھی اختلاف ہے کہ (مذکورہ اسماء میں سے) کونسا نام زیادہ راجح ہے پس اکثر حضرات پہلے نام (عبدالرحمٰن بن صخر) کی طرف گئے ہیں اور اہل نسب عمرو بن عامر کی طرف گئے ہیں، (سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) بعمر ۷۸ برس ۵۷ھ میں اور بقول بعض ۵۸ھ میں یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابو ہریرہ صیرفی:

اس کا نام محمد بن فراس ہے، گزر چکا۔(=۶۲۱۸)

☆ابو ہشام رفاعی:

یہ محمد بن یزید ابن رفاعہ ہے۔(=۶۴۰۲)

☆ابو ہشام مخزومی:

یہ مغیرہ بن سلمہ ہے، گزر چکے۔(=۶۸۳۸)

☆ابو ہمام اہوازی:

یہ محمد بن زبرقان ہے۔(=۵۸۸۴)

☆ابو ہمام الدلال:

یہ محمد بن محبب ہے۔(=۶۲۶۵)

☆ابو ہمام سکونی:

یہ ولید بن شجاع ہے۔(=۷۴۲۸)

☆ابو ہمام کوفی:

یہ عبداللہ بن یسار ہے، گزر چکے۔(=۳۷۱۸)

۸۴۲۷۔د،س۔ابو ہند بجلی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۲۸۔ق۔ابو ہند صدیق:

مجہول ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ابراہیم بن میمون صائغ ہے وگرنہ مجہول ہی ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۲۹۔بخ،عس۔ابو ہند ہمدانی، کوفی:

اس کا نام حارث بن عبدالرحمٰن ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو ہلال راسبی:

محمد بن سلیم ہے، گزر چکا۔(=۵۹۲۳)

☆ابو ہلال:

ابو ہلال: عمر بن عبد العزیز سے روایت کرتا ہے درست ہلال، ابوطعمہ ہے۔(=۸۱۸۶)

☆ابو الہیاج اسدی:

حیان بن حصین ہے، گزر چکا۔(=۱۵۹۶)

☆ابو ہیثم عتواری:

یہ سلیمان بن عمرو بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۲۵۹۹)

۸۴۳۰۔س۔ابو ہیثم بن نصر بن دہر اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔

۸۴۳۱۔مد۔ابو ہیثم مرادی، کوفی، صاحب قصب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار ہے۔

۸۴۳۲۔بخ، د، س۔ابو ہیثم مصری، عقبہ بن عامر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الواو

۸۴۳۳۔ابوواقد لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حارث بن مالک ہے ابن عوف اور عوف بن حارث بھی کہا گیا ہے، ۶۸ھ میں فوت ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۸۵ برس عمر پائی۔

☆ابوواقد، لیثی، صغیر:

یہ صالح بن محمد بن زائدہ ہے، گزر چکا۔ (=۲۸۸۵)

☆ابووائل اسدی:

یہ شقیق بن سلمہ ہے۔ (=۲۸۱۶)

☆ابووائل صنعانی:

یہ عبداللہ بن بحیر ہے، گزر چکے۔ (=۳۲۲۲)

☆ابووَجزہ:

یہ یزید بن عبید ہے، گزر چکا۔ (=۷۷۵۳)

☆ابووَدّاک:

یہ جبر بن نوف ہے، گزر چکا۔ (=۸۹۴)

۸۴۳۴۔بخ، د، ت، عس۔ابوورد بن ثمامہ بن حزن قشیری بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۳۵۔ق۔ابوورد مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فروکش ہو گئے تھے، ان کا نام حرب ہے عبید بن قیس اور ثمامہ بن نہیک بھی کہا گیا ہے،

ان سے ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۸۴۳۶۔ تمییز۔ ابوورد، دوسرا صحابی (رضی اللہ عنہ):

ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

☆ ابوورقاء:

یہ فائد بن عبدالرحمٰن ہے فاء میں گزر چکا۔ (=۵۳۷۳)

☆ ابوابوالوضئ:

یہ عباد بن نسیب ہے، گزر چکا۔ (=۳۱۵۰)

۸۴۳۷۔ د، ت۔ ابووقاص، ابونعمان کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابووکیع بن ملیح:

یہ جراح ہے۔ (=۹۰۸)

☆ ابووکیع شیبانی:

یہ عنترہ بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۵۲۰۹)

☆ ابوولید بن ابوجارود مکی:

اس کا نام موسیٰ ہے۔ (=۶۹۵۳)

☆ ابوولید بسری:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار ہے۔ (=۶۵)

☆ ابوولید طیالسی:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔ (=۷۳۰۱)

☆ ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (=۳۲۶۶)

☆ابوولید مجاشعی:

اس کا نام برکہ ہے، گزر چکے۔(=٦٥٥)

٨٤٣٨۔م۔ابوولید مکی:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ سعید بن مینا ہے یسار بن عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول شیخ'' ہے۔

٨٤٣٩۔د۔ابوولید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سیرین کا ہم نسب ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ رواحہ کا غلام ہے اور یہی راجح ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوولید مغیرہ یا ابومغیرہ ولید:

ابومغیرہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=٨٣٨٦)

☆ابوولید:

یہ عبید ہے، گزر چکا۔(=٤٤٠٣)

٨٤٤٠۔بخ،د،س۔ابووہب جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

٨٤٤١۔د،ت،ق۔ابووہب جَیشانی، مصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام دیلم بن ہوشع ہے اور ابن یونس نے کہا ہے کہ یہ عبید بن شرحبیل ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابووہب کلاعی:

اس کا نام عبیداللہ بن عبید ہے۔(=٤٣١٩)

٨٤٤٢۔تمییز۔ابووہب کلاعی، دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابووہب مروزی:

یہ محمد بن مزاحم ہے، گزر چکا۔ (=٦٢٨٥)

حرف لام الف

☆ابولاس خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابن لاس کہا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عنمہ ہیں مگر درست بات یہ ہے کہ اس کے علاوہ ہیں، خت۔ (٣٥١٨)

حرف الیاء

☆ابویحییٰ اسلمی:

اس کا نام سمعان ہے۔(=۲۶۳۳)

☆ابویحییٰ اعرج بقول بعض اجرد، معرقب:

اس کا نام مصدع ہے۔(=۶۶۸۳)

☆ابویحییٰ بزاز، صاعقہ:

یہ محمد بن عبدالرحیم ہے۔(=۶۰۹۱)

☆ابویحییٰ تیمی، کوفی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔(=۴۲۱)

☆ابویحییٰ تیمی، مدنی:

یہ عبیداللہ بن عبداللہ بن وہب ہے، گزر چکے۔(=۴۳۱۱)

۸۴۴۳۔تمییز۔ابویحییٰ تیمی، مدنی دوسرا:

اس کا نام اسماعیل بن عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ابویحییٰ حمانی:

یہ عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۷۷۱)

☆ابویحییٰ طویل:

یہ عمران بن زید ہے، گزر چکے۔(=۵۱۵۶)

۸۴۴۴۔ بخ، د، ت، ق۔ ابو یحیٰ قتات، کوفی:

اس کا نام زاذان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دینار یا مسلم یا یزید یا زبان یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ابو یحیٰ قرشی:

یہ زیاد ہے گزر چکا، اسے انصار کا غلام اور قیس بن مخرمہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے۔ (=۲۱۱۱)

۸۴۴۵۔ ق۔ ابو یحیٰ مکی:

بقول بعض یہ مصدع ہے وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۴۶۔ عخ، د، س، ق۔ ابو یحیٰ مکی:

کہا جاتا ہے کہ یہ سمعان اسلمی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۴۷۔ بخ، س، ق۔ ابو یحیٰ، مولی آل جعدہ، مخزومی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو یحیٰ:

سعید بن ابو عروبہ سے روایت کرتا ہے یہ حمانی ہے، ق۔ (=۳۷۷۱)

۸۴۴۸۔ ق۔ ابو یحیٰ:

ابو ہشام رفاعی سے روایت کرتا ہے اس کا نام عبدالحی بن سوید ہے اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اس کا حال نامعلوم ہے بارہویں طبقہ سے ہے، بظاہر یہ ابن قطان کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ابو یزید اسدی، والبی:

یہ وقاء بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (=۷۴۱۱)

۸۴۴۹۔ ت۔ ابو یزید خولانی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۵۰۔د،ق۔ابو یزید خولانی، مصری، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حاکم نے اس کا نام یزید بن مسلم ذکر کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۸۴۵۱۔س،ق۔ابو یزید ضنّی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۵۲۔خ،س۔ابو یزید مدنی:

بصرہ فروکش ہونیوالا چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۵۳۔د،ت،ق۔ابو یزید مکی: حلیفِ بنی زہرہ:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عبید اللہ کے والد ہیں جبکہ ابن حبان نے ان کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ابو یزید ہنائی:

یہ یحییٰ بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۷۶۷۳)

☆ابو یزید، دوسرا، سہیل بن ذراع کا شیخ:

معن بن یزید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۸۲۴)

☆ابو یسار:

وہب سے روایت کرتا ہے درست ابو سنان ہے اور یہ سعید بن سنان ہے۔(=۲۳۳۲)

۸۴۵۴۔د۔ابو یسار:

اس نے ابو ہاشم دوسی سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ابو یُسر، سَلَمی:

یہ کعب بن عمرو صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، گزر چکے۔(=۵۶۴۶)

☆ابویعفور، اکبر:

اس کا نام واقد ہے وقدان بھی کہا جاتا ہے۔ (=۷۴۱۳)

☆ابویعفور، اصغر:

یہ عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس ہے، گزر چکے۔ (=۳۹۴۲)

☆ابویعقوب بغدادی:

یہ اسحاق بن ابواسرائیل ہے۔ (=۳۳۸)

☆ابویعقوب بویطی:

یہ یوسف بن یحییٰ ہے۔ (=۷۸۹۲)

☆ابویعقوب توام:

یہ عبداللہ بن یحییٰ ثقفی ہے، گزر چکے۔ (=۳۶۹۸)

۸۴۵۵۔ تمییز۔ ابویعقوب توام، دوسرا:

اس کا نام یوسف بن نافع بصری ہے دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابویعقوب ثقفی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (=۳۳۶)

☆ابویعقوب حنینی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے، گزر چکے۔ (=۳۳۷)

☆ابویعلیٰ:

یہ محمد بن صلت توزی ہے۔ (=۵۹۷۱)

☆ابویعلیٰ:

یہ منذر بن یعلیٰ ثوری ہے، گزر چکے۔ (=۶۸۹۴)

☆ابوالیقظان:

یہ عثمان بن عمیر بجلی ہے، گزر چکا۔(=۴۵۰۷)

☆ابوالیمان:

یہ حکم بن نافع ہے، گزر چکا۔(=۱۴۶۴)

۸۴۵۶۔د۔ابویمان، رحال، مدنی:

اس کا نام کثیر بن یمان ہے ابن جریج بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابویمان:

یہ معلیٰ بن راشد نبال ہے۔(=۶۸۰۳)

☆ابویمان ہوزنی:

یہ عبداللہ بن عامر بن لحی ہے، گزر چکے۔(=۳۱۰۰)

۸۴۵۷۔ق۔ابویمان مصری:

کتاب الطہارۃ میں اسی طرح آیا ہے مگر درست ابولقمان ہے اور اس کا نام محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی ہے ، گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابویوسف فارسی:

یہ یعقوب بن سفیان ہے، گزر چکا۔(=۷۸۱۷)

☆ابویونس قشیری:

یہ حاتم بن ابوصغیرہ ہے۔(=۹۹۸)

☆ابویونس قوی:

یہ حسن بن یزید ہے۔(=۱۲۹۶)

☆ابو یونس، مولی ابی ہریرۃ:

یہ سلیم بن جبیر ہے۔(=۲۵۲۶)

☆ابو یونس سالم:

یہ ابن ابو حفصہ ہے، گزر چکے۔(=۲۱۷۱)

۸۴۵۸۔بخ،م،د،ت،س۔ابو یونس، مولی عائشۃ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

32 باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆ابن ابجر:

یہ عبدالملک بن سعید بن حیان ہے۔(=۴۱۸۱)

☆ابن ابزی:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے عبداللہ وسعید ہیں۔(=۳۷۹۴،۳۴۲۳،۲۳۴۶)

☆ابن ابی بن کعب:

یہ محمد ہے اور ابی بن کعب کا ایک دوسرا بیٹا بھی ہے اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۵۷۰۷،۳۲۰۰)

☆ابن اجلح:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۰۲)

☆ابن ادریس کوفی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۰۷)

☆ابن دریس شافعی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۱۷)

☆ابن اردک:

یہ عبدالرحمٰن بن حبیب ہے۔(=۳۸۳۶)

☆ابن ارقم:

یہ عبداللہ صحابی ہے۔(=۳۲۰۸)

☆وابن ارقم:

یہ اتباع تابعین میں سے سلیمان ہے۔(=۲۵۳۲)

☆ابن اسحاق:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۲۵)

☆ابن اسقع بکری:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ واثلہ ہیں۔(=۷۳۷۹)

☆ابن ابواسود:

یہ عبداللہ بن محمد ہے اسے ابوبکر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔(=۳۵۷۸)

☆ابن اشجعی:

یہ ابوعبیدہ بن عبید اللہ بن عبید الرحمٰن ہے۔(=۸۲۳۲)

☆ابن اشوع:

یہ سعید بن عمرو ہے۔(=۲۳۶۸)

☆ابن اصبہانی:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ اور اس کا بھتیجا محمد بن سلیمان اور اس کے بھتیجے کا بیٹا محمد بن سعید بن سلیمان ہے۔(=۳۹۲۶،۵۹۳۰،۵۹۱۱)

☆ابن اعبد:

اس کا نام علی ہے۔(=۴۶۸۹)

☆ابن افلح:

یہ عمرو ہے اور عمر بن کثیر بھی کہا جاتا ہے۔(=۵۱۰۲)

☆ابن اقرم:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۱۳)

☆ابن اکیمہ:

یہ عمارہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، اوراس کا پوتا عمرو بن مسلم ہے عمر بھی کہا گیا ہے۔(=۴۸۳۷،۵۱۱۴)

☆ابن ابوامیہ:

یہ عامر ہے۔(=۳۰۸۶)

☆ابن ابوانس، زہری کا شیخ:

یہ ابوسہیل نافع بن مالک بن ابوعامر ہے۔(=۷۰۸۱)

☆ابن انعم:

یہ عبدالرحمٰن بن زیاد ہے۔(=۳۸۶۲)

۸۴۵۹۔ابن ابواوس ثقفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عمرو بن اوس ہے۔

☆ابن ابواوفیٰ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۱۹)

☆ابن ابواویس:

یہ اسماعیل ہے۔(=۳۶۰)

☆ابن ابوایوب:

یہ سعید ہے۔(=۲۲۷۴)

☆ابن باباہ:

ابن بابیہ اور ابن بابی بھی کہا جاتا ہے، اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ تین ہیں۔

☆ابن بجدان:

یہ عمرو ہے۔(=۴۹۹۲)

☆ابن بجید:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(۳۸۰۷)

☆ابن بحسینہ:

یہ عبداللہ بن مالک ہے۔(=۳۵۶۷)

☆ابن بذیمہ:

اس کا نام علی ہے۔(=۴۶۹۲)

☆ابن براء:

یہ عبید ہے۔(=۴۳۶۱)

☆ابن براد اشعری:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۲۶)

☆ابن ابو بردہ:

یہ سعید ہے۔(=۲۲۷۵)

☆ابنا بسر سلمیان:

یہ عبداللہ اور عطیہ دونوں صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔(=۳۲۲۸،۴۶۱۳)

☆ابن بشار:

یہ محمد ہے اور اس کا لقب بندار ہے۔(=۸۷۵۴)

☆ابن بشر عبدی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۵۶)

☆ابن ابو بصیر:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔(=۳۲۳۳)

☆ابن بکر برسانی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۶۰)

☆ابن ابوبکر:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۲۵)

☆ابن ابوبکرہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۱۶)

☆ابن بکیر:

یہ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۷۵۸۰)

☆ابن ابوبکیر:

یہ یحییٰ کرمانی ہے۔(=۷۵۱۶)

☆ابن ابوبلال:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۴۰)

☆ابن بیلمانی:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۶۰۶۷)

☆ابن تغلبی:

اس کا نام عبید ہے۔(=۴۳۶۲)

☆ابن تلب:

یہ ملقام ہے، گزر چکے۔(=۶۸۷۸)

☆ابن ابوثابت:

یہ حبیب کوفی ہے ابوثابت کا ایک دوسرا (بیٹا) بھی ہے اس کا نام عبدالعزیز مدنی ہے۔(=۱۰۸۴، ۴۱۱۴)

☆ابن ابو ثلج:

یہ محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ہے۔(=٥٩٩٩)

☆ابن ثوبان:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن مدنی اور عبدالرحمٰن بن ثابت شامی ہیں۔(=٦٠٦٨،٣٨٢٠)

☆ابن ابو ثور:

جعفر اور عبیداللہ بن عبداللہ ہیں، گزر چکے۔(=٩٣٣،٤٣٠٧)

☆ابن جابر بن عبداللہ:

اس نے احد کے مقتولین کے بارے میں جابر سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمٰن یا محمد ہے، ق۔(=٣٨٢٥،٥٧٧٨)

☆ابن جابر بن عتیک:

اس نے غیرت کے بارے میں اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمٰن ہے یا اس کا بھائی ہے جس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔(=(٣٨٢٦)

☆ابن جابر:

یہ عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر ہے۔(=٤٠٤١)

☆ابن جارود:

یہ عبدالحمید بن منذر ہے۔(=٣٧٧٦)

☆ابن جبر:

یہ عبداللہ بن عبداللہ ہے۔(=٣٤١٣)

☆ابن جبیر بن مطعم:

غالباً یہ نافع ہے۔(=٧٠٧٢)

☆ابن جدعان:

یہ علی بن زید بن جدعان ہے۔(=۴۷۳۴)

☆ابن جرہد:

جرہد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۹۱۰)

☆ابن جریج فقیہ:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج ہے۔(=۴۱۹۳)

☆ابن جریر بجلی:

غالباً یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۲۸۰)

☆ابن جریر ضبی:

یہ غزوان ہے۔(=۵۳۵۳)

☆ابن جزء:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔(=۳۲۶۲)

☆ابن جعدبہ:

یہ یزید بن عیاض ہے۔(=۷۷۶۱)

☆ابن ابو جعد:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۷۰)

☆ابن ابو جعفر مصری:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکے۔(=۴۲۸۱)

☆ابن جودان:

جودان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۹۸۵)

☆ابن ابوجون:

یہ عبدالرحمٰن بن سلیمان ہے، گزر چکا۔ (=۳۸۸۵)

☆ابن ابوحازم:

یہ عبدالعزیز ہے۔ (=۴۰۸۸)

☆ابن حَبان:

ابن سلام سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن یحییٰ بن حبان ہے۔ (=۶۳۸۱)

☆ابن حبتر:

یہ قیس ہے، گزر چکے۔ (=۵۵۶۷)

☆ابن حبیب بن ابوثابت:

یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل بن عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۷۵۲۵)

☆ابن ابوحبیب مصری:

یزید ہے۔ (=۷۷۰۱)

☆ابن ابوحبیبہ:

ابراہیم بن اسماعیل ہے۔ (=۱۴۶)

☆ابن ابوحثمہ:

یہ سلیمان ہے اور ابوبکر و محمد اس کے بیٹے ہیں۔ (=۷۹۶۷، ۵۹۲۶)

☆ابن ابوحجاج:

یہ یحییٰ ہے، گزر چکے۔ (=۷۵۲۷)

۸۴۶۰۔مد۔ابن حجاج طائی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

۸۴۶۱۔د۔ابن جحیر عدوی:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابن جحیرہ مصری:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۳۸)

☆ابن جحیرہ، اصغر:

اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ اس سے پہلے والے راوی ہے کا بیٹا ہے۔(=۳۴۲۹)

☆ابن ابوحدرہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۳۸۳۹)

۸۴۶۲۔د۔ابن حدیر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔

☆ابن ابوحر:

یہ حصین عنبری اور مغیرہ کندی ہے۔(=۱۳۸۲،۶۸۳۲)

☆ابن حرب ابرش خولانی:

اس کا نام محمد ہے، گزر چکے۔(=۵۸۰۵)

۸۴۶۳۔د۔ابن حرشف ازدی:

غالباً یہ وہی تمیم ہے جس نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن حرملہ اسلمی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۴۰)

☆ابن ابوحرملہ:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۸۰۶)

☆ابن حزم:

(فی حدیث الاسراء) یہ ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے۔(=۷۹۸۸)

☆ابن حزن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بکریاں چرانے کے بارے میں ان سے روایت آتی ہے ان کا نام نصر ہے عبدہ اور بشر بھی کہا گیا ہے۔(=۴۲۶۸)

۸۴۶۴۔ تخ۔ ابن حسنہ جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن ابوحسین:

عبداللہ بن عبدالرحمٰن مکی اور عمر بن سعید مکی ہیں۔(=۳۴۳۰،۴۹۰۵)

☆ابن حضرمی:

یہ العلاء ہے۔(=۵۲۳۱)

☆ابن ابوحفصہ:

زہری سے روایت کرتا ہے، یہ محمد اور شعبہ کا شیخ عمارہ ہے اور ایک تیسرا سالم بھی ہے، گزر چکے۔(=۵۸۲۶،۴۸۴۳،۲۱۷۱)

۸۴۶۵۔ د،ق۔ ابن ابوحکم غفاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے عبدالکبیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابن ابوحکم یا حکم:

حکم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۱۴۴۲)

☆ابن حلحلہ:

یہ محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۸۴)

☆ابن حمید رازی:

یہ محمد ہے۔(=٥٨٣۴)

☆ابن ابوحمید مدنی:

یہ محمد ہے۔(=٥٨٣٦)

☆ابن حمیر حمصی:

یہ محمد ہے۔(=٥٨٣٧)

☆ابن حنبل:

یہ امام احمد بن محمد بن حنبل ہیں۔(=٩٦)

☆ابن حنظلہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=٣٢٨٥)

☆ابن حنظلیہ:

یہ سہل ہے۔(=٢٦٥٥)

☆ابن حنفیہ:

یہ محمد بن علی بن ابوطالب ہے۔(=٦١٥٧)

☆ابن حنین:

یہ عبداللہ اور اس کے بھائی عبید اور ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔(=٣٢٨٦،۴٣٦٨،١٩٥)

☆ابن حوالہ ازدی:

یہ عبداللہ ہے۔(=٣٢٨٧)

☆ابن حوتکیہ:

یہ یزید ہے، گزر چکے۔(=٧٧٠٥)

۸۴۶۶۔ابن حیان، ہلال بن یساف کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چھٹے طبقہ سے ہے، تاہم بقول بعض اس کا نام حیان بن غالب ہے، د،س۔

☆ابن حیویل:

یہ قرہ ہے۔(=۵۵۴۱)

☆ابن حی:

صالح بن صالح ہے اور اس کے بیٹے حسن وعلی ہیں، گزر چکے۔(=۲۸۶۵،۱۲۵۰،۴۷۴۸)

☆ابن خارجہ:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۱۹)

☆ابن ابو خالد:

یہ اسماعیل ہے۔(=۴۳۸)

☆ابن ابو خثعم:

یہ عمر بن عبداللہ ہے۔(=۴۹۲۸)

☆ابن خثیم:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔(=۳۴۶۶)

☆ابن ابو خداش:

یہ عبداللہ بن عبدالصمد ہے۔(=۳۴۴۲)

☆ابن خراش:

یہ احمد بن حسن ہے۔(=۲۶)

☆ابن خربوذ:

اس کا نام معروف ہے ابن خربوذ ایک اور بھی ہے اس کا نام سالم بن سرج ہے اور بقول بعض اس کا نام نعمان

ہے، گزر چکے۔(=۲۱۷۴،۶۷۹۱)

۸۴۶۷۔ت،ق۔ابن ابوخزامہ:

(براہ راست) اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوخزامہ کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہی صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن خزیمہ انصاری:

یہ عمارہ ہے۔(=۴۸۴۴)

☆ابن خلدہ زرقی:

یہ عمر ہے۔(=۴۸۹۰)

☆ابن ابوخلف:

یہ محمد بن احمد ہے۔(=۵۷۱۱)

☆ابن خلی:

اس کا نام خالد ہے اور محمد اس کا بیٹا ہے۔(=۱۶۲۴،۵۸۴۴)

☆ابن خلیل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۹۶)

☆ابن خلاد:

یہ سائب صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔(=۲۱۹۶)

☆ابن ابوخیرہ:

یہ سعید ہے اور اس سے ایک متاخر بھی ہے اس کا نام محمد بن ہشام سدوسی ہے۔(=۲۲۹۷،۶۳۶۳)

☆ابن داب:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۶۶)

☆ابن داود خریبی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۹۷)

☆ابن دایہ:

یا عیسیٰ بن میمون مکی ہے۔(=۵۳۳۴)

☆ابن دکین:

یہ فضل ہے۔(=۵۴۰۱)

☆ابن دیلمی:

یہ عبداللہ بن فیروز ہے اور اس کا بھائی ضحاک ہے۔(=۳۵۳۴،۲۹۷۵)

☆ابن دینار:

عبداللہ وعمر اور محمد بن ابراہیم ہیں، مزید برآں عبداللہ اور عمر بھائی نہیں ہیں، گزر چکے۔(=۳۳۰۰،۵۰۲۴،۵۶۹۲)

☆ابن ابوذباب:

یہ حارث بن عبدالرحمٰن اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن سعد ہیں۔(=۱۰۳۰،۳۴۲۷)

☆ابن ذر:

یہ عمر ہے۔(=۴۸۹۳)

☆ابن ذکوان:

یہ عبداللہ بن احمد بن بشیر ہے۔(=۳۲۰۳)

☆ابن ابوذویب:

یہ اسماعیل بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۶۱)

☆ابن ابوذئب:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۶۰۸۲)

☆ابن رافع بن خدیج:

اس نے اپنے والد سے مزارعت کی نہی کے بارے میں روایت کیا ہے اس کے دو بیٹے ہیں ہریر اور عبایہ، گزر چکے، م، س۔ (=۸۲۷۸، ۳۱۹٦)

☆ابن رافع:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ بن عبد الرحمٰن ہے۔(=۴۳۱۴)

☆ابن ابورافع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ ہے۔(=۴۲۸۸)

☆ابن رباح انصاری:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔(=۳۳۰۷)

☆ابن ابورباح:

یہ عطاء ہے۔(=۴۵۹۱)

☆ابن ربیعہ انصاری:

یہ نافع بن محمود بن ربیعہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۷۰۸۲)

☆ابن ابوربیعہ:

حفصہ سے روایت کرتا ہے یہ حارث بن عبد اللہ مخزومی ہے اور غالب گمان کے مطابق یہ وہی ہے جو عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتا ہے۔(=۱۰۲۸)

☆ابن رجاء مکی:

عبد اللہ ہے۔(=۳۳۱۳)

☆ابن رجاء بصری غدانی:

عبد اللہ ہے۔(=۳۳۱۲)

☆ابن ابورجاء ہروی:

اس کا نام احمد ہے۔(=۵۵)

☆ابن ابورجاء مصیصی:

یہ احمد بن محمد بن عبیداللہ بن ابورجاء ہے۔(۹۷)

☆ابن ابورحال:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کے بھائی حارثہ ہیں۔(=۱۰۶۲،۳۸۵۸)

☆ابن ابورزمہ:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے محمد بن عبدالعزیز ہیں۔(=۴۰۹۴،۶۰۹۲)

☆ابن رقیش:

اس کا نام سعید بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۲۳۵۵)

۸۴۶۸۔مد۔ابن رفیع یا ابن ابورفیع:

طاوس سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ابن رماح:

یہ عمر بن میمون ہے۔(۴۹۷۲)

☆ابن ابورواد:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے عبدالمجید ہیں، گزر چکے۔(=۴۰۹۶،۴۱۶۰)

☆ابن ابوزائدہ:

یہ زکریا اور ان کے بیٹے یحییٰ ہیں۔(=۲۰۲۲،۷۵۴۸)

☆ابن زبر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۲۱)

☆ابن زحر:

یہ عبید اللہ ہے۔(=۴۲۹۰)

☆ابن زریر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۲)

☆ابن زغب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۳)

☆ابن زغبہ:

یہ عیسیٰ بن حماد اوران کے بھائی احمد ہیں۔(=۵۲۹۱، ۲۸)

☆ابن ابوزکریا:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۴)

☆ابن ابوزمیل:

یہ مخلد بن حسن ہے۔(=۶۵۲۸)

☆ابن ابوزناد:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۶۱)

☆ابن زنجویہ:

یہ حمید ہے۔(=۱۵۵۸)

☆ابن زنجویہ:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔(=۶۰۹۷)

☆ابن ابوزیاد:

یہ یزید ہے۔(=۷۷۱۷)

☆ابن ابوزیاد:

یہ عبداللہ بن حکم اور عبید اللہ ہیں ۔(=۳۲۸۰،۴۲۹۲)

☆ابن زید:

ابن سیلان سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن زید بن مہاجر ہے، گزر چکے۔(=۵۸۹۴)

☆ابن سابط:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۶۷)

☆ابن سابق تمیمی:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۹۷)

☆ابن سابق:

محمد بن سعید بن سابق ہے، گزر چکے۔(=۵۹۱۰)

۸۴۶۹۔قد۔ابن سابق:

کتاب القدر لابی داود میں اس کا قول پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن سارہ:

یہ جعفر بن خالد ہے۔(=۹۳۷)

☆ابن ساعدی مالکی:

یہ عبداللہ بن سعدی ہے۔(=۳۳۵۲)

☆ابن سالم حمصی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۳۵)

☆ابن سالم انصاری:

عمرو کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۰۳۲،۸۲۳۹)

☆ابن سائب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۸۵)

☆ابن ابوسائب:

یہ ولید بن سلیمان ہے۔(=۷۴۲۷)

☆ابن سباع:

یہ محمد بن ثابت ہے۔(=۵۷٦۸)

☆ابن سباق:

یہ عبید ہے۔(=۴۳۷۳)

☆ابن ابوسبرہ:

یہ ابوبکر ہے۔(=۷۹۷۳)

☆ابن سخبرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ عیسیٰ بن میمون ہے۔(=۵۳۳۵)

☆ابن سرجس:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۴۵)

☆ابن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے۔(=۸۵)

☆ابن ابوسرح:

یہ عیاض بن عبداللہ ہے۔(=۵۲۷۷)

☆ابن ابوسریج:

یہ احمد بن صباح ہے۔(=۵۰)

☆ابن ابوسری:

یہ محمد اوران کے بھائی حسین ہیں۔(=۱۳۴۳،۶۲۶۳)

☆ابن سعدی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۳۵۲)

☆ابن سعد بن ابووقاص:

احتمال ہے کہ یہ مصعب ہو۔(=۶۶۸۸)

☆ابن سعد بن عبادہ:

یہ عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد ہے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۵۰۴۷)

☆ابن سعید بن جبیر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۵۳)

☆ابن ابوسعید خدری:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۷۴)

☆ابن ابوسفر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۵۹)

☆ابن سفیان:

یہ ابوسلمہ ہے، گزر چکے۔(=۳۳۶۱)

☆ابن سفینہ:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے ابن مندہ نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ عمر ہے۔(=۴۹۰۸)

☆ابن سلمہ بن اکوع:

بظاہر یہ ایاس ہے۔(=۵۸۸)

☆ابن سلمہ:

ابن اسحاق سے روایت کرتا ہے یہ محمد حرانی ہے۔(=۹۵۲۲)

☆ابن ابوسلمہ ماجشون:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=۴۱۰۴)

☆ابن ابوسلیمان عرزمی:

یہ عبدالملک ہے۔(=۴۱۸۴)

☆ابن سلیط:

یہ اسحاق بن عمر ہے۔(=۳۷۲)

☆ابن سلیط، دوسرا:

یہ عبدالکریم ہے۔(=۴۱۵۱)

☆ابن سمرہ، نعیم بن ابو ہند کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سلیمان ہے۔(=۲۵۶۹)

☆ابن سمط:

یہ شرحبیل وابن سمط، ثابت اور یزید ہیں۔(=۲۷۶۶،۸۱۶،۷۷۲۴)

☆ابن سمعان:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے۔(=۳۳۲۶)

☆ابن ابوسنان دؤلی:

یہ سنان ہے۔(=۲۶۴۱)

۸۴۷۰۔ابن سندر:

یہ عبداللہ ہے۔

☆ابن سواء:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۳۹)

☆ابن سواد:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۴۶)

☆ابن سوادہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۷۵)

☆ابن سوقہ:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۲)

☆ابن ابوسوید:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۴)

☆ابن سلام، صحابی:

یہ عبداللہ ہیں۔(=۳۳۷۹)

☆ابن سلام، بخاری کا شیخ:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۵)

☆ابن سیرین:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۷)

☆ابن سیلان:

جابر اور عبدربہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا، گزر چکے۔(=۸۶۸،۳۷۸۷)

☆ابن شبرمہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۸۰)

☆ابن شبل:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۹۱)

۸۴۷۱۔مد۔ابن شبل:

اس نے مرسلاً روایت بیان کی ہے اور اس سے سعید بن ابو ہلال نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن شبویہ:

یہ احمد بن محمد بن ثابت ہے۔(=۹۴)

☆ابن ابوشبیب:

یہ میمون ہے۔(=۷۰۴۶)

☆ابن شخیر:

یہ مطرف بن عبداللہ اوران کے والد ہیں۔(=۶۷۰۶،۳۳۸۱)

☆ابن ابوشعثاء:

یہ اشعث ہے۔(=۵۴۶)

☆ابن شفی:

یہ حسین ہے۔(=۱۳۲۴)

☆ابن شماسہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۹۵)

☆ابن شہاب زہری:

محمد بن مسلم ہے۔(=۶۲۹۶)

☆ابن ابوشوارب:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔(=۶۰۹۸)

☆ابن شوذب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۸۷)

☆ابن شیبہ:

یہ عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

☆ابن ابوشیبہ:

ابوبکر عبداللہ بن محمد اور ان کے بھائی عثمان ہیں۔(=۳۵۷۵،۴۵۱۳)

☆ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبدالعزیز ہے۔(=۴۱۰۱)

☆ابن ابوصعصعہ:

اس کا نام عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے اس کے دو بیٹے ہیں محمد اور عبدالرحمٰن۔(=۳۴۳۱،۶۰۳۰،۳۹۱۷)

☆ابن ابوصعیر، بقول بعض ابن صعیر:

اس کا نام عبداللہ بن ثعلبہ ہے ثعلبہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے۔(=۳۲۴۲،۸۴۲)

☆ابن صفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام محمد ہے۔(=۵۹۶۸)

☆ابن صفوان:

کلدہ سے روایت کرتا ہے یہ امیہ ہے۔(=۵۵۵)

☆ابن صفوان، ابوزبیر کا شیخ:

یہ صفوان بن عبداللہ بن صفوان ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۲۹۳۶)

☆ابن ابوصفوان:

یہ محمد بن عثمان ہے، گزر چکے۔(=۶۱۳۱)

۸۴۷۲۔س۔ابن ابوصفیہ:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بقول بعض یہ عثمان بن ابوصفیہ کوفی ہے مگر یہ ثابت نہیں۔

☆ابن صلت اسدی:

یہ محمد ہے گزر چکا۔(=۵۹۷۰)

۸۴۷۳۔ابن صہبان:

عباس بن عبدالمطلب سے روایت کرتا ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عقبہ ہے اگر یہی ہے تو اس کی روایت منقطع ہے وگرنہ مجہول ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوابوضیف:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۹۷۳)

☆ابن طاوس:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۳۹۷)

☆ابن طباع:

اسحاق بن عیسیٰ اور اس کے بھائی محمد ہیں۔(=۳۷۵،۶۲۱۰)

☆ابن طحلاء:

اس کا نام محمد ہے اور اس کے دو بیٹے ہیں یحییٰ اور یعقوب۔(=۵۹۷۶،۷۸۳۳)

☆ابن طخفہ غفاری:

اس کا نام قیس ہے، گزر چکے۔(=۳۰۱۰)

☆ابن طلحہ:

اس سے شعبی نے روایت کیا ہے یہ یحییٰ ہے۔(=۷۵۷۲)

☆ابن ابوطلحہ:

یہ اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ ہے اور اس کا ایک بھائی ہے اس کا نام اسماعیل ہے اور زہری نے ابن ابوطلحہ سے اس

نے اپنے والد سے وضو کے بارے میں روایت کیا ہے غالباً یہ اسحاق کے والد عبداللہ ہیں۔ (=۳۳۹۹،۴۵۹،۳٦۷)

☆ابن ظالم:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (=۳۴۰۰)

☆ابن عابس کوفی:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۰۷)

۸۴۷۴۔س۔ابن عابس جہنی:

اس نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابوعبداللہ نے روایت کیا ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ابن عامر:

عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے عبید بھی کہا گیا ہے، د۔ (=۳۹۰۹)

☆ابن عامر مقرئ:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (=۳۴۰۵)

☆ابن عائش:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ (=۳۹۱۱)

☆ابن عائشہ:

یہ عبیداللہ بن محمد بن حفص ہے۔ (=۴۳۳۴)

☆ابن عباد بن عبداللہ بن زبیر:

اس کا نام یحییٰ ہے۔ (=۷۵۷۵)

☆ابن عباد مکی:

اس کا نام محمد ہے۔

☆ابن عباد:

سمرہ سے روایت کرتا ہے یہ ثعلبہ بن عباد ہے۔ (=۸۴۳)

☆ابن عباس حمر:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۴۰۹)

☆ابن عبداللہ بن انیس:

اس نے اپنے والد سے لیلۃ القدر کے بارے میں روایت کیا ہے یہ ضمرہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، د۔(=۲۹۹۰،۵۰۶۱)

۸۴۷۵۔س۔ابن عبداللہ بن بسر:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

☆ابن عبداللہ بن حارث بن نوفل:

کہا جاتا ہے کہ یہ عبید اللہ ہے۔(=۴۳۰۷)

☆ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابو عائذ اللہ ہے کنیتوں میں گزر چکا۔(=۸۲۰۱)

☆ابن عبداللہ بن عمر، ابو عقیل کا شیخ:

یہ قاسم بن عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر ہے۔(=۵۴۷۴)

☆ابن عبداللہ بن کعب بن مالک:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۲۳)

۸۴۷۶۔ابن عبداللہ بن مغفل:

اس کا نام یزید ہے۔

☆ابن عبداللہ:

عائشہ سے روایت کرتا ہے یہ خبیب بن عبداللہ بن زبیر ہے، گزر چکے۔(=۱۷۰۱)

۸۴۷۷۔صد۔ابن ابو عبداللہ زرقی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عبد خیر:

یہ مسیّب ہے۔(=٦٦٧٦)

☆ابن عبد الرحمٰن بن ابزی:

یہ سعید اور ان کے بھائی عبد اللہ وسب سے زیادہ مشہور سعید ہیں، گزر چکے۔(=٢٣٤٦،٣٤٢٣)

٨٤٧٨۔بخ۔ابن عبد الرحمٰن بن سعید بن یربوع، زید بن حباب کا شیخ:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اس کا نام عمر ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن ابو عبلہ:

یہ ابراہیم ہے۔(=٢١٣)

☆ابن عبید بن عمیر:

یہ عبد اللہ ہے۔(=٣٤٥٥)

☆ابن عبید بن نسطاس:

اس کا نام عبد الرحمٰن ہے۔(=٣٩٤٢)

☆ابن ابو عبید:

یہ سلمہ بن اکوع کا غلام یزید ہے، گزر چکے۔(=٧٧٥٤)

٨٤٧٩۔صد۔ابن ابو عبید زرقی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عبیدہ بن نشیط:

یہ عبد اللہ ہے۔(=٣٤٥٨)

☆ابن ابو عتاب:

اس کا نام زید ہے عبد الرحمٰن بھی کہا جاتا ہے۔(=٢١٤٥)

☆ابن ابوعتیق:

یہ عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر ہے اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے اور اس کے بیٹے محمد اور عبدالرحمٰن بھی اسی کنیت سے معروف ہیں۔(= ۳۵۸۸، ۶۰۴۷، ۳۹۲۰)

☆ابن عتیک:

اس کا نام جابر ہے۔(=۸۷۲)

☆ابن عثمہ:

یہ محمد بن خالد ہے۔(=۵۸۴۷)

☆ابن عجلان:

یہ محمد ہے، گزر چکے۔(=۶۱۳۶)

۸۴۸۰۔ابن عدی بن عدی کندی، عیسیٰ بن یونس کا شیخ:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور اس کا حال بھی نامعلوم ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ابن ابوعدی:

اس کا نام محمد بن ابراہیم ہے۔(=۵۶۹۷)

☆ابن عرق:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کا بیٹا محمد ہے۔(=۳۹۵۱، ۶۰۷۸)

☆ابن ابوعروبہ:

یہ سعید ہے۔(=۲۳۶۵)

☆ابن عسکر:

یہ محمد بن سہل ہے۔(=۵۹۳۷)

☆ابن ابوعشرین:

یہ عبدالحمید بن حبیب ہے، گزر چکے۔(=۳۷۵۷)

۸۴۸۱۔د،ت،س۔ابن عصام مزنی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا حال نامعلوم ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے ،تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۴۸۲۔ت۔ابن عطاء، ابوفروہ کا شیخ:

غالباً یعقوب ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ابن عطاء:

اس نے سفرخرچ اور سواری (سے حج کے واجب ہونے) کے بارے میں عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ عمر بن عطاء بن وراز ہے۔(=۴۹۴۹)

☆ابن عفیر:

یہ سعید بن کثیر بن عفیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۲۳۸۲)

☆ابن عقیل:

یہ عبداللہ بن محمد بن عقیل ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۳۵۹۲)

☆ابن عکیم:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۸۲)

☆ابن علیہ:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم ہے۔(=۴۱۶)

☆ابن عمار موصلی:

یہ محمد بن عبداللہ بن عمار ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۶۰۳۶)

☆ابن ابوعمار مکی:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۹۲۱)

۸۴۸۳۔د،س۔ابن عمر بن ابوسلمہ، ثابت بنانی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن عمر:

یہ مشہور عبداللہ ہے۔(=۳۴۹۰)

☆ابن ابوعمر:

یہ محمد بن یحییٰ بن ابوعمر عدنی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۶۳۹۱)

☆ابن عمرہ:

یہ ابورحال ہے اس کا ذکر گزر چکا، عمرہ اس کی والدہ کا نام ہے۔(۶۰۷۰)

☆ابن عمرو بن العاص:

یہ مشہور عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۳۴۹۹)

☆ابن ابوعمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے جبیر بن نفیر نے روایت کیا ہے، س۔(۳۹۷۱)

☆ابن ابوعمیرہ، دوسرا:

اس کا نام محمد ہے غالباً یہ اس سے پہلے والے راوی کا بھائی ہے۔(=۶۲۰۱)

☆ابن عنج:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۷۹)

☆ابن عنمہ:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۵۱۸)

☆ابن عوسجہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۷۲)

☆ابن عوف:

یہ عبدالرحمٰن مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور متاخرین میں محمد بن عوف طائی مشہور محدث ہیں۔ (۳۹۷۳،۶۲۰۲)

☆ابن ابوعوف جرشی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔ (=۳۹۷۴)

☆ابن عون:

یہ عبداللہ مشہور فقیہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۵۱۹)

۸۴۸۴۔د۔ابن العلاء بن حضرمی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ابن العلاء بن کریب:

یہ ابوکریب محمد ہے۔ (=۶۲۰۴)

☆ابن علاثہ:

یہ محمد ہے۔ (=۶۰۴۰)

☆ابن علاق:

یہ عثمان بن حصن بن عبیدہ ہے۔ (=۴۴۵۸)

☆ابن علاقہ:

یہ زیاد ہے۔ (=۲۰۹۲)

☆ابن عیاش:

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ وابوبکر بن عیاش کوفی اوران کے بھائی حسن واسماعیل بن عیاش حمصی اور بخاری کے شیخ علی بن عیاش ہیں، گزر چکے۔ (=۷۹۸۵،۱۲۷۴،۴۷۳،۴۷۷۹)

☆ابن عیینہ:

یہ سفیان ہے گزر چکا۔(=۲۴۵۱)

34

☆ابن غانم افریقی:

یہ عبداللہ بن عمر ہے۔(=۳۴۹۲)

☆ابن غزیہ:

یہ عمارہ ہے۔(=۴۸۵۸)

☆ابن غنام:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۲۸)

☆ابن غنم:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۷۸)

☆ابن ابوغنیۃ:

یہ عبدالملک اوران کے بیٹے یحییٰ ہیں، گزر چکے۔(=۳۶۸،۳۸۱)

۸۴۸۵۔د،س،ق۔ابن فراسی:

اس نے (براہ راست) نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے اس نے اپنے والد کے واسطے سے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے، اس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔

☆ابن فغواء:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۹۴)

☆ابن فضل ہاشمی:

یہ عبداللہ اور ابونعمان محمد بن فضل سدوسی ہیں۔(=۳۵۳۳،۶۲۲۶)

☆ابن فضیل:

یہ محمد ہے۔(=۶۲۲۷)

☆ابن فلان:

اس نے مقروناً ابو سعید خدری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن زیاد بن سمعان ہے، خ۔(=۳۳۲۶)

☆ابن فیروز:

یہ عبداللہ اوران کے بھائی ضحاک ہیں، گزر چکے۔(=۳۵۳۴،۲۹۷۵)

☆ابن قارظ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے عبداللہ بن ابراہیم بھی کہا جاتا ہے۔(=۱۹۷)

☆ابن قاسم:

یہ مالک کے ساتھی فقیہ عبدالرحمٰن ہیں۔(=۳۹۸۰)

☆ابن قاری:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔(=(۳۴۶۶)

☆ابن قبطیہ:

یہ عبیداللہ ہیں۔(=۴۳۳۱)

☆ابن قبیصہ بن ذؤیب:

کہا گیا ہے کہ یہ اسحاق ہے۔(=۳۷۹)

☆ابن ابو قتادہ:

یہ عبداللہ ہیں۔(=۳۵۳۸)

☆ابن قرط:

عبدالرحمٰن وعبداللہ اور مسلم ہیں۔(=۳۹۸۳،۳۵۴۰،۶۶۳۹)

☆ابن قرظہ:

مسلم ہے۔(=۶۶۴۰)

☆ابن قسیط:

یہ یزید بن عبداللہ بن قسیط ہیں۔(=۷۷۴۱)

☆ابن قعنب:

یہ عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب اوران کے بھائی اسماعیل ہیں،گزر چکے۔(=۳۶۲۰،۴۹۱)

☆ابن ابوقیس:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۴۷)

۸۴۸۶۔ق۔ابن ابوکبشہ انماری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن ابوکبشہ بحمدی:

یہ حسین بن سلمہ ہے،گزر چکا۔(=۱۳۲۳)

☆ابن کثیر:

عبداللہ مقرئ وسفیان کے ساتھی محمد بن کثیراور یحییٰ بن کثیر عنبری ہیں۔(=۳۵۵۱،۶۲۵۲،۷۶۲۹)

☆ابن ابوکثیر:

یہ یحییٰ ہیں،گزر چکے۔(=۷۶۳۲)

☆ابن کنانہ بن عباس بن مرداس:

یہ عبداللہ ہے الکامل لابن عدی میں اس کا نام آیا ہے۔(=۳۵۵۶)

☆ابن لبیبہ یا ابن ابولبیبہ:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۶۰۸۰)

☆ابن ابولبید:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۶۰)

☆ابن لہیعہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۶۳)

☆ابن ابو لیلیٰ:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے محمد و عیسیٰ و عبداللہ بن عیسیٰ ہیں۔(=۳۹۹۳،۶۰۸۱، ۵۳۰۷،۳۵۲۳)

☆ابن ماجہ سہمی:

اس کا نام علی ہے اور اسے ابو ماجدہ بھی کہا جاتا ہے۔(=۴۷۸۶)

☆ابن ماجشون:

یہ فقیہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن عبداللہ وان کے والد اور یوسف بن یعقوب ہیں۔(=۴۱۹۵،۴۱۰۴،۷۸۹۵)

☆ابن مافنہ:

یہ کثیر بن زید ہے۔(=۵۶۱۱)

☆ابن ابو مالک:

یہ خالد بن یزید ہے۔(=۱۶۸۸)

☆ابن ماہک:

یہ یوسف ہے۔(=۷۸۷۸)

☆ابن مبارک:

یہ مشہور عبداللہ ہیں۔(=۳۵۷۰)

☆ابن مثنیٰ:

یہ محمد ہیں۔(=۶۲۶۴)

☆ابن ابو مجالد:

یہ عبداللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے۔(=۳۵۷۲)

☆ابن مجمع:

یہ ابراہیم بن اسماعیل و یعقوب بن مجمع اوران کے بیٹے مجمع ہیں۔(=۱۴۸، ۷۸۳۲، ۶۴۹۰)

☆ابن محیریز "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبداللہ ہے، گزرچکے۔(=۳۶۰۴)

۸۴۸۷۔د۔ابن محمد بن مسلمہ، (قصہ خیبر میں) محمد بن اسحاق کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ابن محیصن:

یہ عمر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۹۳۸)

☆ابن محیصہ:

یہ حرام بن سعد ہے۔(=۱۱۶۳)

☆ابن مدویہ:

یہ محمد بن احمد ہے۔(=۵۷۱۰)

☆ابن مربع:

یہ زید ہے، عبداللہ اور یزید بھی کہا گیا ہے، گزرچکے۔(=۲۱۵۷)

☆ابن ابومرحب:

ابومرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(۶۵۵۱)

☆ابن ابومریم، بصری وشامی وحمصی ومصری:

بصرہ کا رہنے والا برید، شام کا رہنے والا یزید، حمص کا رہنے والا ابوبکر بن عبداللہ ابن ابومریم، اور مصر کا رہنے والا سعید بن حکم بن ابومریم ہے۔(=۶۵۹، ۷۷۷۵، ۷۹۷۴، ۲۲۸۶)

☆ابن مسافر:

یہ عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر ہے۔(=۳۸۴۹)

☆ابن مسہر:

علی ہے۔(=۴۸۰۰)

☆ابن مسیّب:

یہ سعید ہے، گزر چکے۔(=۲۳۹۶)

☆ابن مطوس:

ابومطوس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۳۷۴)

☆ابن معاذ:

یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۳۴۱)

☆ابن معانق:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۶۲۹)

☆ابن معدان:

ثوبان سے روایت کرتا ہے درست معدان ہے۔(=۶۷۸۷)

☆ابن معقل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۳۴)

☆ابن ابومعقل:

درست معقل ہے۔(=۶۷۹۹)

☆ابن مغفل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۳۸)

۸۴۸۸۔ت۔ابن ابومعلیٰ انصاری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، تیسرے طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

☆ابن مغیرہ:

اس نے اپنے والد سے پیشانی پر مسح کے بارے میں روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حمزہ ہے۔(=۱۵۳۳)

☆ابن مغیرہ ثقفی:

یہ عثمان ہے، گزر چکا۔(=۴۵۲۰)

☆ابن مفضل:

ابومفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۳۰۷)

☆ابن مقدم:

محمد بن ابو بکر بن علی بن مقدم مقدمی واس کے چچا عمر بن علی اور قاسم بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہیں۔(=۵۷۶۱،۴۹۵۲،۵۵۰۴)

☆ابن مقریٔ:

یہ محمد بن عبداللہ بن یزید ہے۔(=۶۰۵۴)

☆ابن مقسم:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکے۔(=۴۳۴۴)

☆ابن مکرز، شامی، بکیر بن اشج کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ایوب بن عبداللہ ہے یزید بھی کہا گیا ہے۔(=۶۱۷)

☆ابن مکرم عمی:

یہ عقبہ ہے۔(=۴۶۵۱)

☆ابن ملحان قیسی:

یہ عبدالملک بن قتادہ ہے۔(=۴۲۰۳)

☆ابن ابوملیکہ:

یہ عبداللہ بن عبیداللہ ہے۔(=۳۴۵۴)

☆ابن مملک:

یہ یعلی ہے۔(=۷۸۵۰)

☆ابنا ملیکۃ الجعفیان (ملیکہ کے دو جعفی بیٹے):

ابن ملیکہ کے دو جعفی بیٹوں میں سے ایک کا نام سلمہ بن یزید ہے۔(=۲۵۱۶)

☆ابن منبہ:

ہمام اوران کے بھائی وہب ہیں۔(=۷۳۱۷،۷۴۸۵)

☆ابن منجاب:

یہ سہم ہے۔(=۲۶۷۱)

☆ابن منذر:

ابراہیم حزامی مدنی اور علی بن منذر کوفی ہیں۔(=۲۵۳،۴۸۰۳)

☆ابن منصور:

یہ اسحاق کوسج، واسحاق سلولی، وعمرو بن منصور نسائی، ومحمد بن منصور نسائی، ومحمد ابن منصور طوسی اور محمد بن منصور جواز ہیں ،سلولی کے علاوہ سبھی ایک ہی طبقہ سے ہیں۔(=۳۸۴،۳۸۵،۵۱۱۹،۶۳۲۶،۶۳۲۵)

☆ابن منکدر:

یہ محمد ہے۔(=۶۳۲۷)

☆ابن منیر مروزی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۴۱)

☆ابن منیہ:

یہ یعلی بن امیہ اور ان کے والد صفوان ہیں۔(=۷۸۳۹،۲۹۴۵)

☆ابن مہدی:

یہ عبدالرحمن ہے۔(=۴۰۱۸)

☆ابن مہاجر:

عمرو شامی، وان کے بھائی محمد شامی، وابراہیم بن مہاجر کوفی، وان کے بیٹے اسماعیل اور محمد بن مہاجر (دوسرا) کوفی ہیں، گزر چکے (=۵۱۲۰، ۶۳۳۱، ۲۵۴، ۴۱۷، ۶۳۳۲)

۸۴۸۹۔فق۔ابن مواہن:

کعب احبار سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن موسیٰ، اسماعیل بن یعقوب کا شیخ:

یہ محمد بن موسیٰ بن اعین ہے۔(=۶۳۳۴)

☆ابن موہب:

عبداللہ ہمدانی، وعبیداللہ بن عبداللہ تیمی، وان کے بھتیجے عبیداللہ بن عبدالرحمٰن ابن عبداللہ اور یزید بن خالد بن موہب ہیں۔(=۳۶۵۰، ۴۳۱۱، ۴۳۱۴، ۷۷۰۸)

☆ابن میمون:

عبداللہ قداح اور محمد خیاط ہیں۔(=۳۶۵۳، ۶۳۴۵)

☆ابن مینا:

حکم، وسعید وزیاد اور عباس بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۱۴۶۳، ۲۴۰۳، ۲۱۰۲، ۳۱۷۴)

☆ابن ابو میمونہ:

عطاء، وابراہیم اور ہلال ہیں، گزر چکے۔(=۴۶۰۱، ۲۶۴، ۷۳۴۴)

☆ابن نافع:

اس کا نام عبداللہ صائغ ہے۔(=۳۶۵۹)

☆ابن نبیہ کعبی:

اس کا نام عمر ہے۔(=۴۹۷۸)

☆ابن ابو نجیح:

اس کا نام عبداللہ ہے اور ابو نجیح کا نام یسار ہے۔(=٣٦٦٢)

☆ابن نجی "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبداللہ حضرمی ہے۔(=٣٦٦٤)

☆ابن نُسّی:

یہ عبادہ کندی ہے۔(=٣١٦٠)

☆ابن نسیر:

اس کا نام قطن ہے۔(=٥٥٥٦)

☆ابن ابو نُشبہ:

اس کا نام یزید ہے۔(=٧٧٨٥)

☆ابن نطاح:

یہ محمد بن صالح بن مہران ہے۔(=٥٩٦٣)

☆ابن ابو نُعم:

یہ عبدالرحمٰن بجلی ہے۔(=٤٠٢٨)

☆ابن ابو نُعَیمہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام عمرو ہے۔(=٥١٢٤)

☆ابن نُفَیر:

اس کا نام جبیر ہے۔(=٩٠٤)

☆ابن نفیل:

یہ عبداللہ بن محمد ہے۔(=٣٥٩٤)

☆ابن نمر:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۰)

☆ابن ابونمر:

یہ شریک بن عبداللہ ہے۔(=۲۷۸۸)

☆ابن نمران:

اس کا نام یزید ہے۔(=۷۷۸۸)

☆ابن نمیر ''تصغیر ہے'':

عبداللہ اوران کے بیٹے محمد بن عبداللہ بن نمیر ہیں۔(=۳۶۶۸،۶۰۵۳)

☆ابن ابونملہ انصاری:

یہ نملہ ہے۔(=۷۱۸۹)

☆ابن نہیک ''عظیم کے وزن پر ہے'':

یہ بشیر ہے اپنے والد کے وزن پر۔(۷۲۶)

☆ابن ابونہیک:

یہ عبداللہ ہے عبیداللہ ''تصغیر کے ساتھ'' بھی کہا جاتا ہے۔(۳۶۶۹)

☆ابن نوفل بن مساحق:

یہ عبدالملک ہے۔(=۴۲۲۶)

☆ابن نیار:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۱)

☆ابن نیزک:

یہ احمد بن محمد ہے۔(=۱۰۲)

☆ابن الہاد:

یہ یزید بن عبداللہ ہے۔(=۷۷۳۷)

☆ابن ہاشم:

یہ عبداللہ طوسی ہے۔(=۳۶۷۵)

☆ابن ابوہالہ:

یہ ہند ہے۔(=۷۳۲۲)

۸۴۹۰۔ نخ۔ ابن ہانی، حریز کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ابن ہبیرہ سبئی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۸)

☆ابن ابوہذیل:

عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۹)

☆ابن ابوہندہ "بقول بعض ہنیدہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۴)

☆ابن ابوہند:

داود، وسعید اور عبداللہ بن سعید ہیں، مزید برآں سعید داود کا بھائی نہیں ہے۔(=۱۸۱۷، ۲۴۰۹، ۳۳۵۸)

☆ابن ہلال عبسی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۵)

☆ابن ابوہلال:

یہ سعید ہے۔(=۲۴۱۰)

☆ابن ہیثم:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔(=۳۶۸۳)

☆ابن ابوہیثم:

یہ یحییٰ عطار ہے۔(=۷۶۶۲)

☆ابن ابوہیذام:

یہ موسیٰ بن عامر مری ہے۔(=۶۹۷۹)

☆ابن واسع:

اس کا نام محمد ہے۔(=۶۳۶۸)

☆ابن ابوواقد لیثی:

اس کا نام واقد ہے۔(=۷۳۹۰)

☆ابن وثیمہ نصری:

یہ زفر ہے۔(=۲۰۱۹)

☆ابن وزیر:

محمد دمشقی، محمد واسطی، ومحمد مصری اور احمد بن یحییٰ بن وزیر مصری ہیں۔(=۶۳۶۹، ۶۳۷۰، ۶۳۷۱، ۱۲۶)

☆ابن وعلہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۹)

☆ابن ولید بن عبادہ بن صامت:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۶۶۶)

☆ابن ولید عدنی:

عبداللہ، ومحمد بسری اور محمد فحام ہیں۔(=۳۶۹۲، ۶۳۷۳، ۶۳۷۵)

۸۴۹۱۔ت ابن وہب بن منبہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

وہب کے تین بیٹے تھے عبداللہ، وعبدالرحمٰن، وایوب۔

☆ابن وہب مصری، مالک کے ساتھی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۶۹۴)

☆ابن لاحق مکی وبصری:

مکی کا نام عبداللہ اور بصری کا نام مفضل ہے۔(=۳۶۹۶،۶۸۶۳)

☆ابن یامین:

یہ عبداللہ طائفی ہے۔(=۳۶۹۷)

☆ابن یحنس:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۳۶)

☆ابن ابو یحیٰ:

یہ محمد اوران کے بیٹے عبداللہ وابراہیم ہیں۔(=۶۳۹۵،۳۶۰۰،۲۴۱)

☆ابن ابو یزید مکی:

یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۳۵۳)

☆ابن یسار:

یہ محمد بن اسحاق مطلبی کے چچا موسیٰ ہیں۔(۷۰۲۴)

☆ابن یساف:

یہ ہلال ہے۔(=۷۳۵۲)

☆ابن یعقوب:

حرقہ کے غلام عبدالرحمٰن ہیں۔(=۴۰۴۶)

☆ابن ابو یعفور:

یہ یونس ہے۔(=۷۹۲۰)

☆ابن ابو یعقوب:

یہ محمد ضبی ہے۔(=۶۰۵۵)

☆ابن یعمر:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۶۷۸)

☆ابن یعلیٰ بن امیہ:

غالباً صفوان ہے۔(=۲۹۴۵)

☆ابن یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۱۰)

☆ابن یمان:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۶۷۹)

☆ابن یوسف تنیسی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۷۲۱)

☆ابن یونس:

یہ احمد بن عبداللہ ہے۔

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے۔

۸۴۹۲۔ت۔حارث اعور کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۹۳۔بخ۔ابورہم کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، زہری کے شیوخ میں سے ہے۔

☆زہری کا بھتیجا:

یہ محمد بن عبداللہ بن مسلم ہے۔(=۶۰۴۹)

☆ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب مصری ہے۔(=۶۷)

۸۴۹۴۔ت،ق۔عبداللہ بن سلام کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۹۵۔س۔کثیر بن صلت کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۸۴۹۶۔ت،س،ق۔ابن مسعود کی بیوی زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

غالباً صحابی ہے مجھے اس کا نام نہیں ملا۔

۸۴۹۷۔د۔صفیہ بنت حیی کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ''ابن ام فلان'' کہا گیا ہے۔

۸۴۹۸۔ د۔ ام حکم کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ام مکتوم کا بیٹا:

مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمرو ہے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے۔ (=۵۰۳۱)

☆ ام ہانی کا بیٹا:

یہ ہارون ہے اسے ام ہانی کے بیٹے کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے۔ (۷۲۵۱)

باب: قبیلوں، شہروں اور پیشوں وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆الابار:

یہ ابوحفص ہے۔(=۴۹۳۷)

☆اسکاف (موچی):

یہ سعد بن طریف ہے۔(=۲۲۴۱)

☆اشجعی:

عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن ہے۔(=۴۳۱۸)

☆اصمعی:

عبدالملک بن قریب ہے۔(=۴۲۰۵)

☆افریقی:

عبدالرحمٰن بن زیاد ہے۔(=۳۸۶۲)

☆امامی:

عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز ہے۔(=۳۹۳۲)

☆اموی:

اموی سے سعید بن یحییٰ اموی اور ان کے والد محترم مشہور ہیں۔(=۲۴۱۵،۷۵۵۴)

☆انباری:

محمد بن سلیمان ہے۔(=۵۹۳۲)

☆انصاری:

محمد بن عبداللہ بن مثنی اور اسحاق بن موسیٰ ہیں، اور عروہ بن رویم (د) نے بھی انصاری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ جابر انصاری ہے یا اس کے علاوہ کوئی ہے۔(=٦٠٤٦، ٣٨٦، ٨٧١)

☆انماری:

ابو کبشہ ہے۔(=٨٣١٩)

☆اوزاعی:

عبدالرحمٰن بن عمرو ہے۔(=٣٩٦٧)

☆اویسی:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=٤١٠٦)

☆بابلتی:

یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک ہے۔(=٧٥٨٥)

☆بدری:

ابومسعود عقبہ بن عامر ہے۔(=٤٦٤٧)

☆برّاء:

ابو عالیہ اور یوسف بن یزید ہے۔(=٨١٩٧، ٧٨٩٤)

☆بردی:

موسیٰ بن ہارون ہے۔(=٧٠٢١)

☆برسانی:

محمد بن بکر اور کثیر بن زیاد ہیں۔(=٥٧٦٠، ٥٦١٠)

☆بزار:

حسن بن صباح، وخلف بن ہشام، وبشر بن ثابت اور ابو عمر قارئ ہیں۔(=١٢٥١، ١٧٣٧، ٦٧٨، ١٤٠٥)

☆بزاز:

محمد بن صباح دولابی وغیرہ ہے۔(=۵۹٦٦)

☆بکّائی:

محمد بن اسحاق کا ساتھی زیاد بن عبد اللہ ہے۔(=۲۰۸۵)

☆بلخی:

حسن بن عمر بن شقیق ہے۔(=۱۲٦۵)

☆بہزی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن کعب ہے، س۔(=۲۱۵۴)

☆بویطی:

یوسف بن یحیٰی ہے۔(=۷۸۹۲)

☆بیاضی:

ابوحازم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۰۳۳)

☆تبوذکی:

موسیٰ بن اسماعیل ہے۔(=٦۹۴۳)

☆تمیمی:

اربدہ ہے۔(=۲۹۷)

☆تنیسی:

عبد اللہ بن یوسف ہے۔(=۳۷۲۱)

☆توّزی:

محمد بن صلت ہے۔(=۵۹۷۱)

☆ تیمی:

ابراہیم بن یزید، وسلیمان اوران کا بیٹا معتمر ہیں۔(=۲۶۹، ۲۵۷۵، ۶۷۸۵)

☆ ثقفی:

عبدالوہاب بن عبدالمجید ہے۔(=۴۲۶۱)

☆ ثوری:

سفیان بن سعید اور منذر ہیں۔(=۲۴۴۵، ۶۸۹۴)

☆ جدی:

عبدالملک بن ابراہیم ہے۔(=۴۱۶۳)

☆ جرار(گھڑا بنانے والا):

عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور عیسیٰ بن یونس ہیں۔(=۳۷۳۷، ۵۳۴۰)

☆ جرجسی:

یزید بن عبدربہ ہے۔(=۷۷۴۵)

☆ جریری "تصغیر کے ساتھ ہے":

سعید بن ایاس اور عباس ہیں۔(=۲۲۷۳، ۳۱۸۲)

☆ جزار:

ابوالعوام فائد بن کیسان ہے۔(=۵۳۷۴)

☆ جمال:

محمد بن مہران اور مخلد بن مالک ہیں۔(=۶۳۳۳، ۶۵۳۸)

☆ جہنی:

ابوفروہ مسلم بن سالم ہے۔(=۶۶۱۷)

☆جواز:

محمد بن منصور ہے۔(=٦٣٢٥)

☆جوباری:

یحییٰ بن خلف ہے۔(=٧٥٣٩)

☆حَبِیبی:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ہے۔(=٣٢٤)

☆حجوری:

یہ حجر مدری ہے۔(=١١٤٥)

☆حطاب (لکڑ ہارا):

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔(=٢٥٩١)

☆حلوانی:

حافظ حسن بن علی ہے۔(=١٢٦٢)

☆حِمّانی:

یحییٰ بن عبد الحمید، وان کے والد اور جبارہ بن مغلس ہیں۔(=٧٥٩١،٣٧٧١،٨٩٠)

☆حمیدی:

عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ ہے۔(=٣٣٢٠)

☆حمیری:

سعید بن یحییٰ بن مہدی ہے۔(=٢٤١٧)

☆حنفی:

ابوبکر اور ان کے بھائی ابوعلی ہیں۔(=٤١٤٧،٤٣١٧)

☆ختّلی:

اسحاق بن ابراہیم ہے۔(=۳۴۷)

☆خراز (موچی):

عبداللہ بن عون اور خالد بن حیان ہیں۔(=۱۶۲۲،۳۵۲۰)

☆خزاز (ریشم فروش):

ابوعامر صالح بن رستم ہے۔(=۲۸۶۱)

☆خطابی:

عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۹۱)

☆خفاف (چرمی موزوں کا بیچنے والا):

عبدالوہاب بن عطاء، وخالد بن طہمان اور بشار بن موسیٰ ہیں۔(=۴۲۶۲،۱۶۴۴،۶۷۴)

☆خوزی:

ابراہیم بن یزید ہے۔(=۲۷۲)

☆دارمی:

عبداللہ بن عبدالرحمٰن اور احمد بن سعید ہیں۔(=۳۴۳۴،۳۹)

☆داری:

تمیم صحابی (رضی اللہ عنہ) اور عبداللہ بن کثیر مقریؒ ہیں۔(=۷۹۹،۳۵۵۰)

☆دالانی:

یزید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۸۰۷۲)

☆دراوردی:

عبدالعزیز بن محمد ہے۔(=۴۱۱۹)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید ہے۔(=۶۹۶۷)

☆ دورقی:

یعقوب بن ابراہیم اوران کے بھائی احمد ہیں۔(=۷۸۱۲،۳)

☆ دیلمی:

فیروز اور ضحاک ہیں۔(=۲۹۷۵،۵،۳۴۴۴)

☆ ذُبحانی:

عثمان بن نعیم ہے۔(=۴۵۲۳)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ بن خالد بن فارس ہے۔(=۶۳۸۷)

☆ رقاشی:

یزید بن ابان اوران کے بھتیجے فضل بن عیسیٰ ہیں۔(=۶۸۳،۷۴۱۳،۵)

☆ رقام:

عیاش بن ولید ہے۔(=۵۲۷۲)

☆ رؤاسی:

وکیع اوران کے والد جراح ہیں۔(=۷۴۱۴،۹۰۸)

☆ رومی:

محمد بن عمر بن عبداللہ بصری ہے۔(=۶۱۶۹)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج ہے۔(=۳۱۸۱)

☆ زُبیدی:

محمد بن ولید ہے۔(=٦٣٧٢)

☆ زبیری:

ابواحمد اور مصعب بن عبداللہ ہیں۔(=٦٦٩٣،٦٠١٧)

☆ زرقی:

ابوعیاش، ونعمان بن ابوعیاش اور عمرو بن سلیم ہیں۔(٨٢٩١،٥٠٤٤،٧١٥٩)

☆ زمعی:

موسیٰ بن یعقوب ہے۔(=٧٠٢٦)

☆ زہرانی:

بشر بن عمر اور ابوربیع ہیں۔(=٦٩٨،٢٥٥٦)

☆ زہری:

محمد بن مسلم بن شہاب اور ابومصعب ہیں۔(=٦٢٩٦،١٧)

☆ زوفی:

عبداللہ بن راشد اور عبداللہ بن ابومرہ ہیں۔(=٣٣٠٣،٣٦٠٩)

☆ سامَرّی:

ابراہیم بن ابوعباس ہیں۔(=١٩١)

☆ سامی:

عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔(=٣٧٣٤،١٢٦)

☆ سبیعی:

ابواسحاق اور ان کے بیٹے ہیں۔(=٥٠٦٥،٧٨٩٩،٤٠١)

☆سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمٰن، ومحمد بن مروان صغیراور اسماعیل بن موسیٰ ہے۔(=۴۶۳،۶۲۸۴،۴۹۲)

۸۴۹۹۔سعدی:

اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بڑے غور سے دیکھا ہے، تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا۔

☆سکسکی:

ابراہیم بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۴)

☆سلولی:

ابو کبشہ اور عبداللہ بن ضمرہ ہیں۔(=۸۳۲۱،۳۳۹۶)

☆سہمی:

عبداللہ بن بکر ہے۔(=۳۲۳۴)

☆سَیبانی:

ابوعمرو، وان کے بیٹے یحییٰ اور عمرو بن عبداللہ ہیں۔(=۸۲۷۴،۷۶۱۶،۵۰۶۸)

☆شافعی:

محمد بن ادریس اور ان کے چچا کے بیٹے ابراہیم بن محمد ہیں۔(=۵۷۱۷،۲۳۵)

☆شعبی:

عامر بن شراحیل ہیں۔(=۳۰۹۲)

☆شعیثی ''تصغیر ہے'':

محمد بن عبداللہ بن مہاجر اور عبدالرحمٰن بن حماد ہیں۔(=۶۰۵۰،۳۸۴۶)

☆شعیری:

مخلد بن خالد اور سلم بن قتیبہ ہیں۔(=۶۵۳۱،۲۴۷۱)

☆ شیبانی:

ابوعمر و اور ابواسحاق ہیں۔(=۸۲۷۵، ۲۲۳۳، ۲۵۶۸)

☆ صغانی:

ابوسعد صاغانی اور ابوبکر محمد بن اسحاق ہیں۔(=۶۳۴۴، ۵۷۲۱)

☆ صنابحی:

عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہیں۔(=۳۹۵۲)

☆ صنعانی:

محمد بن عبدالاعلیٰ، ومحمد بن ثور اور عبدالرزاق ہیں۔(=۶۰۶۰، ۵۷۷۵، ۴۰۶۴)

☆ صواف (اون بیچنے والا):

بشر بن ہلال ہے۔(=۷۰۷)

☆ صیرفی:

عمرو بن علی ہے۔(=۵۰۸۱)

☆ ضبی:

احمد بن عبدہ ہے۔(=۷۴)

☆ ضنی:

ابویزید ہے۔(=۴۸۵۱)

☆ طوسی:

زیاد بن ایوب، وعلی بن مسلم اور محمد بن منصور ہیں۔(=۲۰۵۶، ۴۷۹۹، ۶۳۲۶)

۸۵۰۰۔د۔طفاوی، ابونضرہ کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

متاخر کا نام:

☆محمد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۸۷)

☆ظفری:

قتادہ بن نعمان اوران کے پوتے عاصم بن عمر انصاری ہیں۔(=۵۵۲۱،۳۰۷۱)

☆عابدی:

عبداللہ بن عمران مخزومی ہے۔(=۳۵۱۰)

☆عامری:

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ہے۔(=۴۱۰۶)

☆عاملی:

محمد بن بکار بن بلال اور ہارون بن محمد ہیں۔(=۱۵۳۰،۵۷۲۳)

☆عائذی:

حمزہ بن عمرو اور محمد بن اسحاق مسیبی ہیں۔(=۱۵۳۰،۵۷۲۳)

☆عبدی:

محمد بن بشر، ومحمد بن کثیر اوران کے بھائی سلیمان ہیں۔(=۵۷۵۶،۶۲۵۲،۲۶۰۲)

☆عبسی:

عبیداللہ بن موسیٰ اور بنو ابی شیبہ ہیں۔(=۴۳۴۵،۳۵۷۵،۴۵۱۳،۵۶۹۶)

☆عجلی:

عبداللہ بن صالح ہے۔(=۳۳۸۹)

☆عرزمی:

عبدالملک بن ابوسلیمان اوران کے بھتیجے محمد بن عبیداللہ ہیں۔(=۴۱۸۴،۶۱۰۸)

☆عرنی:

حسن بن عبداللہ اور قاسم بن حکم ہیں۔(=۱۲۵۲،۵۴۵۵)

☆عصری:

خلید بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۴۱)

☆عطار (عطرفروش):

داود بن عبدالرحمٰن اور مرحوم بن عبدالعزیز ہیں۔(=۱۷۸۹،۶۵۵۲)

☆عطاردی:

ابورجاء، وابواشہب اور احمد بن عبدالجبار ہیں۔(=۵۱۷۱،۹۳۵،۶۴)

☆عَقَدی:

ابوعامر اور بشر بن معاذ ہیں۔(=۴۱۹۹،۷۰۲)

☆عُکلی:

زید بن حباب ہے۔(=۲۱۲۴)

☆عَلَقی:

جندب بن عبداللہ ہے۔(=۹۷۵)

☆عُمری:

عبداللہ بن عمر اور عبیداللہ بن عمر ہیں۔(=۳۴۸۹،۴۳۲۴)

☆عَمّی:

زید اور عقبہ بن مکرم ہیں۔(=۲۱۳۱،۴۶۵۱)

☆عنبری:

معاذ بن معاذ، وعبیداللہ بن حسن اور سوار بن عبداللہ ہیں۔(=۶۷۴۰،۴۲۸۳،۲۶۸۵)

☆عنسی:

عمیر بن ہانی ہے۔(=۵۱۸۹)

☆عوفی:

عطیہ بن سعد ہے۔(=۴۶۱۶)

☆عَوَقی:

محمد بن سنان ہے۔(=۵۹۳۵)

☆عیشی:

عبدالرحمٰن بن مبارک اور عبیداللہ بن محمد ہیں۔(=۴۳۳۴،۳۹۹۶)

☆غزال (بہت کاتنے والا):

مطیع، وحکم بن فروخ اور محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ہیں۔(۶۷۱۹، ۱۴۵۷، ۶۰۹۷)

☆غسانی:

ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم ہے۔(=۷۹۷۴)

☆غیلانی:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۰)

☆فاخوری:

عیسیٰ بن یونس ہے۔(=۵۳۴۰)

☆فراء:

ابراہیم بن موسیٰ اور ابوجعفر ہیں۔(=۲۵۹،۸۰۲۰)

☆فرادیسی:

اسحاق بن ابراہیم بن یزید ہے۔(=۳۳۴)

☆فِرَاسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن فراسی کے ترجمہ میں ان کا حال گزر چکا۔(=۸۴۸۵)

☆فروی:

ابوعلقمہ، واسحاق بن محمد اور ہارون بن موسیٰ ہیں۔(=۸۲۶۱، ۳۸۱، ۷۲۴۵)

☆فریابی:

محمد بن یوسف، وابراہیم بن محمد بن یوسف اور داود بن مخراق ہیں۔(=۶۴۱۵، ۲۴۲، ۱۸۱۲)

☆فزاری:

ابو اسحاق اور مروان بن معاویہ ہیں اور ابن منکدر سے روایت کرنے والا محمد بن عبیداللہ عزرمی فزاری ہے۔(=۲۳۰، ۶۵۷۵، ۶۱۰۸)

☆فِطری:

محمد بن موسیٰ ہے۔(=۶۳۳۵)

☆فہری:

حبیب بن مسلمہ صحابی اور ضحاک بن قیس صحابی ہیں۔(=۱۱۰۶، ۲۹۷۶)

☆فُیَدی:

محمد بن جعفر بن ابومواتیہ ہے۔(=۵۷۸۶)

☆ قاری:

عبدالرحمٰن بن عبد اور یعقوب بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۳۹۳۸، ۷۸۲۴)

☆ قبائی:

عاصم بن سوید اور افلح بن سعید ہیں۔(=۳۰۶۱، ۵۴۸)

☆قِرَبی:

حکم بن سنان ہے۔(=۱۴۴۳)

☆ قردوانی:

محمد بن عبید اللہ بن یزید ہے۔(=٦١١٢)

☆ قرنی:

خالد بن ابو یزید ہے۔(=١٦٩٦)

☆ قزاز (ریشم بیچنے والا):

عمران بن موسیٰ ہے۔(=٥١٧٢)

☆ قسری:

خالد بن عبد اللہ ہے۔(=١٦٤٩)

☆ قشیری:

محمد بن رافع اور مسلم بن حجاج ہیں۔(=٥٨٧٦، ٦٦٢٣)

☆ قصاب (قسائی):

ابو حمزہ ہے۔(=٥١٦٣)

☆ قصری:

محمد بن یحییٰ بن ایوب ہے۔(=٦٣٨٠)

☆ قُطعی:

حزم بن ابو حزم، وان کے بھائی سہیل اور محمد بن یحییٰ ہیں۔(=١١٩٠، ٢٦٧٢، ٦٣٨٢)

☆ قلوری:

ابو عباس ہے۔(=٨٢٠٤)

☆ قناد:

محمد بن عبد الوہاب، وعمر بن حماد اور ابو اسماعیل ہیں۔(=٦١٠٥، ٥٠١٤، ٢١٢)

36

☆ قہستانی:

عبداللہ بن جراح ہے۔ (=۳۲۴۸)

☆ قواریری:

عبیداللہ بن عمر ہے۔ (=۴۳۲۵)

☆ قلاء:

موسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۶۹۸۶)

۸۵۰۱۔س۔قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عمارہ بن عثمان بن حنیف نے روایت کیا ہے اور بقول بعض یہ عبدالرحمٰن بن ابو قراد ہیں۔ (=۳۹۸۲)

☆ کاہلی:

یہ سلیمان بن مہران اعمش ہے۔ (=۲۶۱۵)

☆ کحال:

خالد بن یزید اور سلیمان ہیں۔ (=۱۶۸۶)

☆ کریزی:

محمد بن عبیداللہ بن عبدالعظیم ہے۔ (=۶۱۰۹)

☆ کعبی:

ابومثنی ہے۔ (=۸۳۴۰)

☆ کلبی:

محمد بن سائب ہے۔ (=۵۹۰۱)

☆ لبقی:

علی بن سلمہ ہے۔ (=۴۷۳۹)

☆لخمی:

عمرو بن جاریہ ہے۔(=۴۹۹۷)

☆لیثی:

نصر بن عاصم ہے۔(=۷۱۱۳)

☆ماربی:

ابیض بن حمال اور یحییٰ بن قیس ہیں۔(=۲۴۸، ۷۶۲۸)

☆مازنی:

عبداللہ بن زید بن عاصم ہے۔(=۳۳۳۱)

☆ماسرجسی:

حسن بن عیسیٰ ہے۔(=۱۲۷۵)

☆ماصر:

عمر بن قیس ہے۔(=۴۹۵۸)

☆مبارکی:

سلیمان بن محمد ابوداود ہے۔(=۲۵۵۷)

☆مجمر:

نعیم بن عبداللہ ہے۔(=۷۱۷۲)

☆محاربی:

عبدالرحمٰن بن محمد اور ان کے بیٹے عبدالرحیم ہیں۔(=۳۹۹۹، ۴۰۵۷)

☆محلمی:

ہمام بن یحییٰ ہے۔(=۷۳۱۹)

☆مخدجی:

عبادہ بن صامت سے حدیث وتر کا راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفیع ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، د،س،ق۔(=۸۱۰۰)

☆مخرمی:

عبداللہ بن جعفر اور عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن مسور ہیں۔(۳۲۵۲،۳۵۸۹)

☆مخرّمی:

محمد بن عبداللہ ابن مبارک ہے۔(=۶۰۴۵)

☆مخزومی:

ابو ہشام اور دیگر حضرات ہیں۔(=۶۸۳۸)

☆مدائنی:

شبابہ بن سوار اور سلام بن سلیمان ہیں۔(=۲۷۳۳،۲۷۰۴)

☆مدلجی:

سراقہ بن مالک ہے۔(=۲۲۱۶)

☆مذحجی:

ابوعبید اور کثیر بن عبید ہیں۔(=۸۲۲۷،۵۶۱۸)

☆مراغی:

ابوایوب ہے۔(=۷۹۴۹)

☆مرہبی:

عمر بن ذر اور ان کے والد ہیں۔(=۴۸۹۳،۱۸۴۰)

☆مری:

عثمان بن سعید ہے۔(=۴۴۷۴)

☆مسروقی:

موسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۹۸۷)

☆مسعودی:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے۔(=۳۹۱۹)

☆مسلی:

وبرہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۳۹۷)

☆مسمعی:

ابوغسان ہے۔(=۶۴۴۴)

☆مسیبی:

محمد بن اسحاق، وان کے والداور داود بن عمرو ہیں۔(=۵۷۲۳،۳۸۲،۱۸۰۳)

☆مشرقی:

ضحاک ہے۔(=۲۹۶۸)

☆مصافحی:

سلیمان بن سلم ہے۔(=۲۵۶۵)

☆مصطلقی:

عمرو بن حارث بن ابوضرار ہے۔(=۵۰۰۲)

☆معافری:

ابوقبیل ہے۔(=۱۶۰۶)

☆معاوی:

ایوب بن بشیر اور علی بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۶۰۱،۶۶،۴۷)

☆معبر:

محمد بن فضاء ہے۔(=٦٢٢٣)

☆معشاری:

محمد بن حسن بن ابو یزید ہے۔(=٥٨٢٠)

☆معقری:

احمد بن جعفر ہے۔(=١٩)

☆معمری:

ابوسفیان ہے۔(=٥٨٣٥)

☆معنی:

علی بن عبدالحمید اور معاویہ بن عمرو ہیں۔(=٤٧٦٤،٦٧٦٨)

☆معولی:

شعیب بن حجاب ہے۔(=٢٧٩٦)

☆مقابری:

یحییٰ بن ایوب ہے۔(=٧٥١٢)

☆مقبری:

کیسان، وان کے بیٹے سعید اور ان کے آل بیت ہیں۔(=٥٦٧٦،٢٣٢١)

☆مقدمی:

محمد بن ابوبکر اور ان کے آل بیت ہیں۔(=٥٧٦١)

☆مقرئ:

ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=٣٧١٣)

☆مقرئی:

راشد بن سعد اور ابو مصبح ہیں۔(=۱۸۵۴، ۸۳۷۰)

☆مقوی:

یہ یحییٰ بن حکیم ہے۔(=۷۵۳۴)

☆مقوم:

یحییٰ مذکور ہے۔(=۷۵۳۴)

☆مکحولی:

محمد بن راشد ہے۔(=۵۸۷۵)

☆ملیکی:

عبدالرحمٰن بن ابو بکر ہے۔(=۳۸۱۳)

☆منبجی:

حاجب بن سلیمان ہے۔(=۱۰۰۴)

☆منجنیقی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس ہے۔(=۳۳۵)

☆منجوفی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ہے۔(=۵۸)

☆منقری:

ابو معمر اور قیس بن عاصم ہیں۔(=۳۴۹۸، ۵۵۸۱)

☆منکدری:

حسن بن داود ہے۔(=۱۲۳۹)

☆مہرقانی:

حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۵)

☆مہری:

رشدین بن سعد اور سلیمان بن داود ہیں۔(=۱۹۴۲،۲۵۵۱)

☆مہلبی:

خالد بن خداش اور عباد بن عباد ہیں۔(=۱۶۲۳،۳۱۳۲)

☆موقری:

ولید بن محمد ہے۔(=۷۴۵۳)

☆ملائی:

عبدالسلام بن حرب اور ابونعیم ہیں۔(=۴۰۶۷،۵۴۰۱)

☆میثمی:

بقیہ بن ولید ہے۔(=۷۳۴)

☆میمونی:

محمد بن زیاد اور ابوالحسن عبدالملک بن عبدالحمید ہے۔(=۵۸۹۱،۴۱۹۰)

☆ناقط:

عبدالعزیز بن سری ہے اسے ناقد کہا جاتا ہے۔(=۴۰۹۷)

☆نبال:

ابویمان اور مسلم بن ابوسہل ہیں۔(=۶۸۰۳،۶۶۳۰)

☆نبطی:

مقاتل بن حیان ہے۔(=۶۸۶۷)

۸۵۰۲۔د،ق۔ نجرانی:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆نحاس (تانبے کا کام کرنیوالا):

عیسی بن محمد ہے۔(=۵۳۲۱)

☆نحوی:

شیبان اور یزید ہیں۔(=۲۸۴۳، ۷۷۲۰)

☆نخاس (غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنیوالا):

مفضل بن صالح، ولید بن صالح اور محمد بن عبید ہیں۔(=۶۸۵۴د، ۷۴۲۹، ۶۱۲۰)

☆ندبی:

بشر بن حرب ہے۔(=۶۸۱)

☆نرسی:

عبدالاعلیٰ بن حماد اور عباس بن ولید ہے۔(=۳۷۳۰، ۳۱۹۳)

☆نرمقی:

عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=۴۱۰۷)

☆نشائی:

محمد بن حرب ہے۔(=۵۸۰۴)

☆نصری:

عبدالواحد بن عبداللہ مدنی اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=۴۲۳۹، ۴۲۴۴)

☆نفیلی:

عبداللہ بن محمد، وعلی بن عثمان اور سعید بن حفص ہیں۔(=۳۵۹۴، ۴۷۶۹، ۲۲۸۵)

☆نقاش (نقش ونگار کرنیوالا):

محمد بن عیسیٰ ہے۔(=۶۲۱۱)

☆نمری:

ابوعمر حوضی ہے۔(=۱۴۱۲)

☆نمیری:

فضیل بن سلیمان ہے۔(=۵۴۲۷)

☆نہدی:

ابوعثمان عبدالرحمٰن اورایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=۴۰۱۷)

☆نہشلی:

ابوبکر نہشلی ہے۔(=۸۰۰۱)

☆نہمی:

قنان ہے۔(=۵۵۶۰)

☆نواء:

بیع نوی کی طرف نسبت ہے اس کا نام کثیر ہے۔(=۵۶۰۵)

☆نوفلی:

یزید بن عبدالملک اورایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=۷۷۵۱)

☆نیلی:

خالد بن دینار اورابراہیم بن حجاج ہیں۔(=۱۶۲۸،۱۶۳)

☆ہاشمی:

سلیمان بن داود اورایک بہت بڑی جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=۲۵۵۲)

☆ہباری:

محمد بن ثواب اور عبید بن اسماعیل ہیں۔ (=۴۳۵۹،۵۷۷۴)

☆ہجری:

ابوبکر وغیرہ ہیں۔ (=۲۵۲)

☆ہروی:

ابوزید وغیرہ ہیں۔ (=۲۳۰۳)

☆ہفانی:

ضمضم بن جوس وغیرہ ہیں۔ (=۲۹۹۱)

☆ہدادی:

خالد بن یزید وغیرہ ہیں۔ (=۱۶۹۳)

☆ہدیری:

ربیعہ بن عثمان وغیرہ ہیں۔ (=۱۹۱۳)

☆ہمدانی:

ابواسحاق وغیرہ ہیں۔ (=۵۰۶۵)

☆ہنائی:

ابوشیخ ہے۔ (=۸۱۶۶)

☆ہوزنی:

ابوعامر وغیرہ ہیں۔ (=۳۵۶۲)

☆ہلالی:

عبداللہ بن عون وغیرہ ہے۔ (=۳۵۲۰)

☆ وابصی:

عبدالسلام ہے۔(=۴۰۷۲)

☆ واسطی:

خالد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔(=۱۶۴۷)

☆ واشحی:

سلیمان بن حرب وغیرہ ہیں۔(=۲۵۴۵)

☆ واقدی:

محمد بن عمر اور ابومسلم ہیں۔(=۶۱۷۵،۴۰۳۶)

☆ واقفی:

ہرمی ہے۔(=۷۲۷۷)

☆ والبی:

علی بن ربیعہ ہے۔(=۴۷۳۳)

☆ وحاظی:

یحییٰ بن صالح ہے۔(=۷۵۶۸)

☆ وراق:

عبدالوہاب بن حکم ہے۔(=۴۲۵۹)

☆ ورتنیسی:

احمد بن یزید ہے۔(=۱۲۷)

☆ ورکانی:

محمد بن جعفر ہے۔(=۵۷۸۳)

☆وزان:

ایوب بن محمد ہے۔(=۶۲۲)

☆وشاء:

نصر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۱۱۵)

☆وصابی:

لقمان بن عامر ہے۔(=۵۶۷۹)

☆وصافی:

عبیداللہ بن ولید ہے۔(=۴۳۵۰)

☆وعلانی:

ابراہیم بن نشیط ہے۔(=۲۶۶)

☆وقاصی:

عثمان بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۴۹۳)

☆وکیعی:

احمد بن عمر بن حفص ہے۔(=۸۳)

☆لاذقی:

ربیع بن محمد بن عیسیٰ ہیں۔(=۱۸۹۹)

☆لانی:

علی بن حسن ہے۔(=۴۷۰۸)

☆یافعی:

محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۹۶)

☆ تیحصی:

عبداللہ بن عامر وغیرہ ہیں۔(=۳۴۰۵)

☆ یحمدی:

زیاد بن ربیع وغیرہ ہیں۔(=۳۴۰۵)

☆ یربوعی:

احمد بن عبداللہ بن یونس وغیرہ ہیں۔(=۶۳)

☆ یزنی:

مرثد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔(=۶۵۴۷)

☆ یساری:

مالک کا ساتھی مطرف بن عبداللہ ہے۔(=۶۷۰۷)

☆ یشکری:

خالد یا سبیع بن خالد ہیں۔(=۲۲۱۰)

☆ یعمری:

معدان ہے۔(=۶۷۸۷)

☆ یمامی:

عمر بن یونس وغیرہ ہیں۔(=۴۹۸۴)

باب: القابات وغیرہ کا بیان

☆ آبی اللحم:

اسماء میں ذکر گزر چکا۔(=۱۳۱)

☆ الابح:

حماد بن یحییٰ ہے۔(=۱۵۰۹)

☆ ابرش:

محمد بن حرب اور سلمہ بن فضل ہیں۔(=۵۸۰۵، ۲۵۰۵)

☆ اثج:

خالد بن عبداللہ بن محرز۔(=۱۶۴۸)

☆ اثرم:

حکیم اور ابوبکر ہیں۔(=۱۴۸۱، ۱۰۳)

☆ اجلح:

یحییٰ بن عبداللہ۔(=۲۸۵)

☆ احدب:

واصل بن حیان۔(=۷۳۸۲)

☆ احرد:

مسلم بن عبداللہ۔(=۸۰۴۶)

☆احمر:

جعفر اور ابو خالد۔(=۹۴۰، ۲۵۴۷)

☆احنف بن قیس:

اسماء میں اس کا ذکر گزر چکا، مزید برآں ثابت بن عیاض بھی احنف ہے۔(=۲۸۸، ۸۲۴)

☆احول:

عاصم اور عامر ہیں۔(=۳۰۶۰، ۳۱۰۳)

☆ازرق:

اسحاق بن یوسف۔(=۳۹۶)

☆اسود:

ابو سلام۔(=۶۸۷۰)

☆اشتر:

مالک بن حارث۔(=۶۴۲۹)

☆اشدق:

عمرو بن سعید۔(=۵۰۳۴)

☆اشعث بن قیس:

اسماء بن گزر چکا۔(=۵۳۲)

☆اشقر:

حسین بن حسن۔(=۱۳۱۸)

☆اشکاب:

علی کا والد حسین بن ابراہیم۔(۱۳۰۳)

☆اشل:

منصور بن عبدالرحمٰن۔(=۶۹۰۵)

☆اشہب:

اسماء میں گزر چکا۔(=۵۳۳)

☆اشیاخ کوثا:

عبید بن ابوعبید۔(=۴۳۸۴)

☆اصفر:

مروان۔(=۶۵۷۶)

☆اصم:

عقبہ بن عبداللہ۔(=۴۶۴۲)

☆اعجم:

زیاد بن سلیم۔(=۲۰۸۱)

☆اعرج:

عبدالرحمٰن بن ہرمز۔(=۴۰۳۳)

☆اعسم:

زیاد بن زید۔(=۲۰۷۸)

☆اعشی:

عثمان بن مغیرہ ہے۔(=۴۵۲۰)

☆اعلم:

زیاد۔(=۲۰۶۶)

☆اعمش:

سلیمان بن مہران۔(=۲۶۱۵) 37

☆اعنق:

مطر بن عبدالرحمٰن۔(=۶۷۰۰)

☆اعور:

حارث اور ہارون ہیں۔(=۱۰۲۹، ۷۲۲۷)

☆اعین:

ابوبکر بن ابو عتاب۔(=۶۱۲۶)

☆اغر:

سلمان وغیرہ ہیں۔(=۲۴۷۸)

☆اغطش:

سعد بن عبداللہ۔(=۲۲۴۶)

☆افرق:

اشعث بن سوار۔(=۵۲۴)

☆افطس:

سالم بن عجلان اور ابراہیم بن سلیمان ہیں۔(=۲۱۸۳، ۱۸۲)

☆افوہ:

بشر بن سری۔(=۶۸۷)

☆اقرع:

ابوقتادہ کا غلام نافع۔(=۷۰۷۴)

☆اکبر:

بشیر حارثی۔(=۷۲۷)

☆امین ہذہ الامۃ (اس امت کے امین):

ابوعبیدہ ہیں۔(=۳۰۹۸)

☆ایسر:

ابولیلیٰ۔(=۸۳۳۱)

☆باقر:

محمد بن علی بن حسین۔(=۶۱۵۱)

☆بانی کعبۃ الرحمٰن:

معروف بن مشکان۔(=۶۷۹۵)

☆ببہ:

عبداللہ بن حارث۔(=۳۲۶۵)

☆بحر:

عبداللہ بن عباس۔(=۲۴۰۹)

☆بحرالجود (سخاوت کا سمندر):

عبداللہ بن جعفر ہیں۔(=۳۲۵۱)

☆بحشل:

احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب۔(=۶۷)

☆بدعہ:

عبداللہ بن اسحاق۔(=۳۲۱۰)

☆ **براد:**

ابراہیم بن ابواسید۔(=۱۵۳)

☆ **بردان بن ابونضر:**

اس کا نام ابراہیم۔(=۱۷۶)

☆ **برق:**

عمرو بن عبداللہ اسواری۔(=۵۰۶۰)

☆ **بریدہ بن حصیب:**

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عامر ہے۔(=۶۶۰)

☆ **بریر:**

کہا گیا ہے کہ ابوذر کا لقب ہے۔(=۸۰۸۷)

☆ **بریہ "تصغیر ہے":**

یہ ابراہیم بن عمر بن سفینہ ہے۔(=۲۲۱)

☆ **بشمین:**

حسین بن ولید۔(=۱۳۵۹)

☆ **بشیر بن خصاصہ ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زحم تھا۔(=۷۲۲)**

☆ **بطین:**

مسلم بن عمران۔(=۶۶۳۸)

☆ **بکاء:**

یحییٰ بن مسلم۔(=۷۶۴۵)

☆ **بکیر بن موسیٰ:**

یہ ابوبکر بن ابوشیخ ہے۔(=۷۹۶۹)

☆ بنان بن سلیمان دقاق:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام داود ہے۔ (=۱۷۸۷)

☆ بندار:

محمد بن بشار۔ (=۵۷۵۴)

☆ بہی:

عبداللہ بن یسار۔ (=۳۷۲۳)

☆ بومہ:

محمد بن سلیمان۔ (=۵۹۲۷)

☆ ترک:

محمد بن علی بن حرب۔ (=۶۱۴۹)

☆ تل:

محمد بن حسن۔ (=۵۸۱۶)

☆ توام:

عبداللہ بن یحییٰ۔ (=۳۶۹۸)

☆ تیار فرات:

عبیداللہ بن عباس۔ (=۴۳۰۳)

☆ جارود عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام بشر ہے۔ (=۶۸۳)

☆ جبیر:

یہ عبدالجبار بن ورد۔ (=۳۷۴۵)

☆الجرادة الصفراء:

مسلمہ بن عبدالملک۔(=٦٦٦٠)

☆جرب:

محمد بن عبید حمانی۔(=٦١١٩)

☆جردقہ:

مولی بنی ہاشم،ابوسعید۔(=٣٩١٨)

☆حافی:

بشر بن حارث۔(=٦٨٠)

☆حبویہ:

ابراہیم بن مختار۔(=٢٤٥)

☆حبی:

محمد بن حاتم۔(=٥٧٩٥)

☆حذاء(موچی):

خالد بن مہران۔(=١٦٨٠)

☆حرمی بن یونس مؤدب:

اس کا نام ابراہیم۔(=٢٧٧)

☆حسام:

حسان بن ثابت۔(=١١٩٧)

☆حسنویہ:

حسن بن اسحاق۔(=١٢١٢)

☆حکیم:

صالح بن مہران۔(=۲۸۹۰)

☆حلق:

محمد بن علی بن شقیق۔(=۶۱۵۰)

☆حلقوم:

احمد بن محمد بن ایوب۔(=۹۳)

☆حماد بن ابو حمید:

اس کا نام محمد۔(=۵۸۳۶)

☆حمال:

ہارون بن عبداللہ۔(=۷۲۳۵)

☆حمدان:

احمد بن یوسف۔(=۱۳۰)

☆حمدویہ:

محمد بن ابان۔(=۵۶۸۹)

☆حمک:

ابواحمد فراء۔(=۶۱۰۴)

☆حنش:

حسین بن قیس۔(=۱۳۴۲)

☆حیدرہ:

علی بن ابوطالب۔(=۴۷۵۳)

☆حیکان:

یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی۔(=۷۶۴۱)

☆خاقان:

یحییٰ بن عبداللہ۔(=۷۵۸۲)

☆خت:

یحییٰ بن موسیٰ۔(=۷۶۵۵)

☆مقرئ کا داماد:

بکر بن خلف۔(=۷۳۸)

☆خزرج بن عثمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام خلف ہے۔(=۱۷۰۹)

☆خیاط السنہ:

زکریا بن یحییٰ۔(=۲۰۲۸)

☆دارام سلمہ:

احمد بن حمید۔(=۲۹)

☆دافن:

عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی۔(=۳۵۹۵)

☆داناج:

عبداللہ بن فیروز۔(=۳۵۳۵)

☆دحروجۃ الجعل:

یہ عامر بن مسعود بن امیہ ہے۔(=۳۱۰۹)

☆ دحیم:

عبدالرحمٰن بن ابراہیم۔(=۳۷۹۳)

☆ دخین:

عتبہ بن سعید بن رخص۔(=۴۴۳۰)

☆ دراج ابوسمح:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۱۸۲۴)

☆ درۃ العراق:

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہے۔(=۶۰۵۳)

☆ دلویہ:

زیاد بن ایوب طوسی۔(=۲۰۵۶)

☆ دوال دوز:

مقاتل بن سلیمان۔(=۶۸۶۸)

☆ دیباج:

محمد بن عبداللہ بن عمرو ابن عثمان بن عفان۔(=۶۰۳۸)

☆ ذوالاذنین:

انس بن مالک۔(=۵۶۵)

☆ ذوالبطین:

اسامہ بن زید اور طفیل بن ابی بن کعب ہیں۔(=۳۱۶، ۳۰۱۷)

☆ ذوالثفنات:

علی بن حسین بن علی۔(=۴۷۱۵)

☆ذوالجناحین:

جعفر بن ابی طالب۔(=۹۴۳)

☆ذوالجوشن ضبابی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام شرحبیل ہے۔(=۱۸۴۶)

☆ذوالزوائد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام غیر معروف ہے۔(=۱۸۴۷)

☆ذوالشہادتین:

خزیمہ۔(=۱۷۱۰)

☆ذوالعصابۃ، وذوالعمامۃ:

سعید بن عاص بن سعید بن عاص ہیں مزی نے اسی طرح ذکر کیا ہے حالانکہ یہ ان کے دادا کا لقب ہے۔(=۲۳۳۷)

☆ذوالعینین:

قتادہ بن نعمان۔(=۵۵۲۱)

☆ذواللحیۃ کلابی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔(=۱۸۴۹)

☆ذومر:

یہ عمرو ہے۔(=۵۱۴۲)

☆ذومصر:

یہ یزید ہے۔(=۷۷۹۹)

☆ذوالنورین:

یہ عثمان بن عفان ہیں۔(=۴۵۰۳)

☆ راہب قریش:

ابوبکر بن عبدالرحمٰن۔ (=٧٩٧٦)

☆ رای:

ربیعہ۔ (=١٩١١)

☆ رباح:

عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمرؒ۔ (=٥٢٩٠)

☆ ربع الاسلام:

عمرو بن عبسہ۔ (=٥٠٧٠)

☆ ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (=١٨٨١)

☆ رخ:

محمد بن مقاتل۔ (=٦٣١٨)

☆ رزق اللہ بن موسیٰ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے۔ (=١٩٣٤)

☆ رستہ:

یہ عبدالرحمٰن بن عمر ہے۔ (=٣٩٦٢)

☆ رشک:

یہ یزید ہے۔ (=٧٧٩٣)

☆ رضی: علی بن موسیٰ بن جعفر۔ (=٤٨٠٤)

☆ رقبہ:

عباد بن ابوصالح۔ (=٣٣٩٠)

☆ریحانۃ النبی ﷺ:

حسن اور حسین ہیں۔(=۱۲۶۰، ۱۳۳۴)

☆ریحانۃ البصرۃ:

یزید بن زریع۔(=۷۷۱۳)

☆ریحانۃ نیسابور:

یحییٰ بن یحییٰ۔(=۷۶۶۸)

☆زاج:

احمد بن منصور۔(=۱۱۲)

☆زبان:

یحییٰ بن جزار۔(=۲۵۱۹)

☆زبریق:

ابراہیم بن العلاء۔(=۲۲۶)

☆زحابا:

محمد بن سعید۔(=۵۹۰۹)

☆زرغندہ:

یہ سلیمان بن منصور زرغونہ ہے۔(=۲۶۱۴)

☆زریق:

عبداللہ بن عبدالجبار۔(=۳۴۲۱)

☆زغبہ:

عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں اور یہ بھی کہاجاتا ہے کہ زغبہ ان دونوں کے والد کا لقب ہے۔(=۵۲۹۱، ۲۸)

☆زق العسل:

حجاج بن ابوزیاد اسود۔

☆زکار:

اسحاق بن ابراہیم بن نصر۔ (=۳۳۳)

☆زمن:

ابوموسیٰ محمد بن مثنیٰ۔ (=۶۲۶۴)

☆زنبقہ:

جعفر بن حمید۔ (=۹۳۴)

☆زنبور:

محمد بن یعلیٰ۔ (=۶۴۱۲)

☆زنیج:

محمد بن عمرو۔ (=۶۱۸۰)

☆زوج جبرہ:

محمد بن عبدالرحمٰن۔ (=۶۰۶۵)

☆زوج درہ:

عبداللہ بن عمرو۔

☆زیتونہ:

محمد بن عبدالرحمٰن۔ (=۶۰۷۶)

☆زین العابدین:

علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب۔ (=۴۷۱۵)

☆سابق الحبشہ:

بلال۔(=۷۷۹)

☆سابق الروم:

صہیب۔(=۲۹۵۴)

☆سابق العرب:

علی۔(=۴۷۵۳)

☆سابق الفرس:

سلمان۔(=۲۴۷۷)

☆سبلان:

سالم اور ابراہیم بن زیاد ہیں۔(=۲۱۷۷،۱۷۵)

☆سجاد:

محمد بن علی بن حسین۔(=۶۱۵۱)

☆سحبل:

عبداللہ بن محمد بن ابو یحیٰ اسلمی۔(=۳۶۰۰)

☆سرق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام حباب ہے۔(=۲۲۱۷)

☆سعدان:

سعید بن یحیٰ لخمی۔(=۲۴۱۶)

☆سعدویہ:

سعید بن سلیمان۔(=۲۳۲۹)

☆سفینہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۴۵۸)

☆سکرہ:

مسلم بن یسار مکی۔(=٦٦٥٢)

☆سلمویہ:

سلیمان بن صالح۔(=۲۵۷۲)

☆سمعان واسطی:

اسماعیل بن حبان۔(=۴۳۲)

☆سمین:

صدقہ بن عبداللہ اور محمد بن حاتم ہیں۔(=۲۹۱۳، ۵۷۹۳)

☆سندل:

محمد بن عبدالجبار (انہیں سندولا بھی کہا جاتا ہے) اور محمد بن عباد بن موسیٰ ہیں۔(=٦٠٦۲، ۵۸۹۹۵)

☆سنوطا:

عبید۔(۴۴۰۴)

☆سنید بن داود:

اس کا نام حسین ہے۔(=۲٦۴٦)

☆سہان:

یہ سہم بن اسحاق ہے۔(=۲٦۴۸)

☆سؤرالاسد:

محمد بن خالد۔(=۵۸۵۱)

☆سلام بن مسکین:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔(=۲۷۱۰)

☆سیف اللہ:

خالد بن ولید۔(=۱۶۸۴)

☆سیمین کوش:

یہ زیاد اعجم ہے۔(=۲۰۸۱)

☆شاذ بن فیاض:

اس کا نام ہلال ہے۔(=۷۳۰)

☆شاذان:

یہ اسود بن عامر اور عبدالعزیز بن عثمان ہیں۔(=۵۰۳، ۴۱۱۲)

☆شارب الذہب:

عبدالرحمٰن بن عثمان۔(=۳۹۴۴)

☆شاہ:

یہ سوید بن نصر ہے۔(=۲۶۹۹)

☆شباب:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے۔(=۱۷۴۳)

☆شقران:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے۔(=۲۸۱۴)

☆شقوصا:

اسماعیل بن زیاد۔(=۴۴۵)

☆صاحب السقایہ:

عبدالرحمٰن بن آدم۔(=۳۷۹۶)

☆صاحب قنادیل:

ابومریم۔(=۸۷۵۷)

☆صاعقہ:

محمد بن عبدالرحیم۔(=۶۰۹۱)

☆صادق:

جعفر بن محمد۔(=۹۵۰)

☆صاحب مقصورہ:

یہ خباب، وان کے بیٹے سائب اوران کے پوتے مسلم ہیں۔(=۱۶۹۹،۲۱۹۵،۶۶۲۹)

☆صدرہ:

محمد بن حارث۔(=۵۷۹۶)

☆صدوق:

یونس ہے اور یہ ابن محمد مؤدب نہیں ہے بلکہ جس نے اسے ابن محمد مؤدب سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔(=۷۹۱۵)

☆صدیق:

ابوبکر۔(=۳۴۶۷)

☆صغیر:

موسیٰ اورابراہیم بن موسیٰ ہیں۔(=۷۰۱۳،۲۵۹)

☆صفیراء:

حمید بن نافع۔(=۱۵۶۱)

☆صمید:

عبدالصمد بن عبدالوہاب حمصی ۔(=۴۰۸۱) 38

☆صاحبِ زیادی:

عبدالحمید۔(=۳۷۵۹)

☆صندل:

محمد بن ابراہیم بن دینار۔(=۵۶۹۲)

☆صہیب رومی:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۹۵۴)

☆صید:

عبید بن عبدالرحمٰن ۔(=۴۳۸۲)

☆ضال:

معاویہ بن عبدالحکم۔(=۶۷۶۵)

☆ضریر:

ابومعاویہ۔(=۵۸۴۱)

☆ضخم:

سعد بن حفص اور بکیر بن عبداللہ ہیں۔(=۲۲۳۴،۷۶۱)

☆ضعیف:

عبداللہ بن محمد بن یحییٰ۔(=۳۵۹۸)

☆طاوس:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۰۹)

☆طفیل بن سخبرہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عیسیٰ ہے۔(=۵۳۳۵)

☆طفیل:

معتمر بن سلیمان۔(=۶۷۸۵)

☆طویل:

حمید۔(=۱۵۴۴)

☆طیب:

مرہ۔(=۶۵۶۲)

☆ظل الشیطان:

محمد بن سعد۔(=۵۹۰۴)

☆ظفر العتاق:

جارود عبدی۔(=۸۸۳)

☆عارم:

محمد بن فضل۔(=۶۲۲۶)

☆عباد:

یہ عبدالرحمٰن بن اسحاق ہے۔(=۳۸۰۰)

☆عبادرقبہ:

یہ عبداللہ بن ابوصالح ہے۔(=۳۳۹۰)

☆عبادل:

یہ عبیداللہ بن علی بن ابورافع ہے۔(=۴۳۲۲)

☆عباسویہ:

یہ عباس بن یزید ہے۔(=۳۱۹۴)

☆عبد بن حمید:

یہ عبدالحمید ہے۔(=۴۲۶۶)

☆عبد:

یہ عبدالعزیز بن صہیب ہے۔(=۴۱۰۲)

☆عبدان:

یہ عبداللہ بن عثمان ہے۔(=۳۴۶۵)

☆عبدہ بن سلیمان:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۲۶۹)

☆عبدوس:

عبدالصمد بن سلیمان۔(=۴۰۷۸)

☆عبدویہ:

ایوب بن ابراہیم۔(=۶۰۰)

☆عبویہ:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ۔(=۳۹۲۵)

☆عبید بن اسماعیل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۴۳۵۹)

☆عتریس:

یہ عبداللہ بن حسان ہے۔(=۳۲۷۳)

☆عتیق:

ابوبکر صدیق۔(=۳۴۶۷)

☆عجل:

محمد بن مروان۔(=۶۲۸۲)

☆عصا بن ادریس:

یحییٰ بن محمد بن سابق۔(=۷۶۳۵)

☆عصفور الجنہ (جنت کی چڑیا):

موسیٰ بن قیس۔(=۷۰۰۳)

☆عصیدہ:

محمد بن معاویہ۔(=۶۳۰۸)

☆علیلہ بن بدر:

یہ ربیع ہے۔(=۱۸۸۳)

☆علی (تصغیر کے ساتھ ہے) بن رباح:

یہ علی ہے جادہ کی طرح۔(=۴۷۳۲)

☆عویمر ابودرداء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔(=۵۲۲۸)

☆علان:

علی بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ۔(=۴۷۶۵)

☆غریق الجحفۃ:

حماد بن عیسیٰ۔(=۱۵۰۳)

☆غنجار:

عیسیٰ بن موسیٰ۔(=۵۳۳۱)

☆غندر:

محمد بن جعفر۔(=۵۷۸۷)

☆غول:

عبدالعزیز بن یحییٰ۔(=۴۱۳۲)

☆فاروق:

عمر بن خطاب۔(=۴۸۸۸)

☆فافاء:

خالد بن سلمہ اور محمد بن زیاد ہیں۔(=۱٦۴۱، ۵۸۹۰)

☆فافاہ:

ابومعاویہ۔(=۵۸۴۱)

☆فرخ:

حفص بن عمر۔(=۱۴۲۰)

☆فریخ:

ازہر بن مروان۔(=۳۱۲)

☆فقیر:

یزید بن صہیب۔(=۷۷۳۳)

☆فلیت بن خلیفہ:

یہ افلت ہے۔(=۵۴٦)

☆ فلیح بن سلیمان:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۴۴۳)

☆ فہیر بن زیاد:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۵۵۱)

☆ فیاض:

عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ بن عبیداللہ (رضی اللہ عنہ) ہیں۔(=۳۰۲۷)

☆ قاضی الجن:

محمد بن عبداللہ بن علاثہ۔(=۶۰۴۰)

☆ قاضی مصرین:

شریح۔(=۲۷۷۴)

☆ قباع:

حارث بن عبداللہ۔(=۱۰۲۸)

☆ قتیبہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۵۲۲)

☆ قراد:

ابونوح۔(=۳۹۷۷)

☆ قرظ:

سعد بن عائذ۔(=۲۲۴۲)

☆ قرہ بن عبدالرحمٰن:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۵۴۱)

☆قصیر:

یہ عمران ہے۔(=۵۱٦۸)

☆قصی:

یہ مغیرہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=٦۸۴۵)

☆قلب:

یہ ایوب بن محمد ہے۔(=٦۲۱)

☆قوی:

یہ ابویونس ہے۔(=۱۲۹٦)

☆قیصر:

یہ ابونضر ہے۔(=۷۲۵٦)

☆کاتب عمری:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے۔(=۲۰۳۲)

☆کاتب مغیرہ:

یہ وراد ہے۔(=۷۴۰۱)

☆کاتب واقدی:

محمد بن سعد۔(=۵۹۰۳)

☆کاظم:

موسیٰ بن جعفر۔(=٦۹۵۵)

☆کبیر:

موسیٰ بن ابوکثیر۔(=۷۰۰۴)

☆ کردوس:

خلف بن محمد۔ (=۱۷۳۴)

☆ کزمان:

یہ عزرہ ہے۔ (=۴۵۵۳)

☆ کشاکش:

محمد بن عمار۔ (=۶۱۶۴)

☆ کعبان:

یہ کعب بن سید ہے۔ (=۵۶۴۰)

☆ کمیل:

یہ حسین بن ولید ہے۔ (=۱۳۵۹)

☆ کوسج:

یہ اسحاق بن منصور ہے۔ (=۳۸۴)

☆ کیلجہ:

محمد بن صالح بغدادی۔ (=۵۹۶۲)

☆ لزیم:

یہ ملازم بن عمرو ہے۔ (=۷۰۳۵)

☆ لولو:

اسحاق بن ابراہیم اور محمد بن یحییٰ بن کثیر ہیں۔ (=۳۲۸، ۶۳۹۴)

☆ لوین:

محمد بن سلیمان مصیصی ہے۔ (=۵۹۲۵)

☆ ماجشون:

عبدالعزیز اوران کے آل بیت ہیں۔(=۴۱۰۴، ۴۱۹۵، ۷۸۱۹، ۷۸۹۵)

☆ مجدر:

نصر بن زید اور عقبہ بن خالد ہیں۔(=۷۱۱۱، ۴۶۳۶)

☆ محبوب:

محمد بن حسن۔(=۵۸۱۹)

☆ محرق:

یہ جاریہ بن قدامہ ہے۔(=۸۸۵)

☆ مردویہ:

یہ احمد بن محمد بن موسیٰ اور محمد بن سعید بن ولید ہیں۔(=۱۰۰، ۵۹۱۴)

☆ مزلق:

بکر بن حکم۔(=۷۳۷)

☆ مسج:

ماہان حنفی۔(=۶۴۵۹)

☆ مستقیم:

اس کا نام عثمان بن عبدالملک ہے۔(=۴۴۹۸)

☆ مسدد:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۵۹۸)

☆ مشقر:

یزید بن رباح۔(=۷۷۱۱)

☆مشکدانہ:

عبداللہ بن عمر بن ابان۔(=۳۴۹۳)

☆مصبح:

مسلم بن یسار۔(=٦٦٥٢)

☆مضروب:

نوح بن میمون۔(=۷۲۱۱)

☆معرقب:

مصدع۔(=٦٦٨٣)

☆مطرف:

عبداللہ بن عمرو بن عثمان۔(=۳۵۰۱)

☆مفلوج:

عبداللہ بن سالم۔(=۳۳۳٦)

☆مقعد:

ابو معمر اور عبدالرحمٰن بن سعد ہیں۔(=۳۴۹۸،۳۸۷٦)

☆مقفع:

مروان بن سالم۔(=٦٥٦۹)

☆مقوم:

یحییٰ بن حکیم۔(=۷۵۳۴)

☆منبوذ بن ابو سلیمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔(=٦٨٨٠)

☆ مندل بن علی:

اس کا نام عمرو ہے۔(=۶۸۸۳)

☆ مہاجر بن قنفذ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔(=۶۹۲۳)

☆ ناقد:

عمرو بن محمد بن بکیر۔(=۵۱۰۶)

☆ نبیل:

ابو عاصم۔(=۲۹۷۷)

☆ نسیج وحدہ:

عمیر بن سعد۔(=۵۱۸۱)

☆ ہداب بن خالد:

یہ ہدبہ ہے۔(=۷۲۶۹)

☆ ہقل بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔(=۷۳۱۴)

☆ ہلب طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید ہے۔(=۷۳۱۵)

☆ وحشی صوری:

یہ محمد بن محمد ابن مصعب ہے۔(=۶۲۷۲)

☆ وقدان عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام واقد ہے۔(=۷۴۱۳)

☆ وہب بن سعید:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالوہاب ہے۔(=۴۲۵۶)

☆ وہبان:

یہ وہیب بن بقیہ ہے۔(=۷۴۶۹)

☆ وہیب بن ورد:

یہ عبدالوہاب بن ورد ہے۔(=۷۴۸۹)

☆ یاقوتۃ العلماء:

یہ معافی بن عمران ہے۔(=۶۷۴۵)

☆ یویو:

محمد بن زیاد۔(=۵۸۸۷)

☆ یوسف ہذہ الامۃ (اس امت کے یوسف):

جریر بن عبداللہ بجلی ہے۔(=۹۱۵)

الکنی من الالقاب

☆ ابواحوص عکبری:

یہ ابوعبداللہ محمد ہے۔(=۶۳۶۷)

☆ ابوالآذان عمر:

یہ ابوبکر ہے۔(=۴۸۶۲)

☆ ابوبداح بن عاصم:

یہ ابوعمرو ہے۔(=۷۹۵۱)

☆ ابوبطن:

یہ طفیل بن ابی بن کعب ہے۔(=۷۰۱۳)

☆ ابوتراب:

یہ علی بن ابوطالب ہے۔(=۴۷۵۳)

☆ ابوثور:

یہ ابراہیم بن خالد ہے۔(=۱۷۲)

☆ ابوجماہر:

یہ ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=۶۱۳۵)

☆ ابوجوزاءنوفلی:

یہ ابوعثمان ہے۔(=۸۰)

☆ ابوحزرہ:

اس کی کنیت ابویوسف ہے۔(=۷۸۳۱)

☆ ابوحیہ:

محمد بن خالد۔(=۵۸۵۱)

☆ ابوخدیج:

رافع بن خدیج ابوعبداللہ انصاری۔(=۱۸۶۱)

☆ ابورجال:

محمد بن عبدالرحمٰن انصاری ابوعبدالرحمٰن۔(=۶۰۷۰)

☆ ابوزکار:

ابوزکریا خلیل بن زکریا۔(=۱۷۵۲)

☆ابوزکیر:

یہ یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔(=۷۶۳۹)

☆ابوزناد:

یہ ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=۳۳۰۲)

☆ابوساسان:

حضین بن منذر۔(=۱۳۹۷)

☆ابوشعثاء:

علی بن حسن، ابوحسن وابومحمد۔(=۴۷۰۵)

☆ابوعصیدہ:

یہ ابوجعفر ہے۔(=۷۸)

☆ابوقلابہ رقاشی:

یہ ابومحمد ہے۔(=۴۲۱۰)

☆ابوکشوثاء:

یہ ابوعمیرہ ہے۔(=۱۰۸۵)

☆ابومساکین:

یہ جعفر بن ابوطالب ہے۔(=۹۴۳)

☆ابوملیح رقی:

یہ ابوعبداللہ ہے۔(=۱۲۶۶)

☆ابوثنین:

ابواسماعیل یزید بن کیسان۔(=۷۷۶۷)

☆ابونشیط:

ابوجعفر محمد بن ہارون۔(=٦٣٥٩)

☆ابوہمام:

ابومحمد عبدالاعلیٰ سامی۔(=٣٧٣٤)

الانساب من الالقاب

☆بابلتی:

یہ یحییٰ بن عبداللہ حرانی ہے۔(=٧٥٨٥)

☆بدری:

یہ ابومسعود انصاری ہے۔(=٤٦٤٧)

☆بردی:

یہ موسیٰ بن ہارون ہے۔(=٧٠٢١)

☆بلخی:

یہ حسن بن عمر بن شقیق بصری ہے۔(=١٢٦٥)

☆تنیسی:

یہ عبداللہ بن یوسف دمشقی ہے۔(=٣٧٢١)

☆تبوذکی:

موسیٰ بن اسماعیل بصری ہے۔(=٦٩٤٣)

☆جرجسی:

یزید بن عبدربہ۔(=٧٧٤٥)

☆جہنی:

ابوفروہ نہدی ہے جہینہ میں فروکش ہوا۔ (=٦٦٢٧)

☆جوباری:

یحییٰ بن خلف باہلی ہے۔ (=٧٥٣٩)

☆خوزی:

ابراہیم بن یزید مکی ہے شعبِ خوز میں فروکش ہوا۔ (=٢٧٢)

☆دالانی:

ابوخالد ہے دالانیوں میں فروکش ہوا تھا۔ (٨٠٧٢)

☆دندانی:

موسیٰ بن سعید طرسوسی ہے۔ (=٦٩٦٧)

☆ذہلی:

محمد بن یحییٰ۔ (=٦٣٨٧)

☆ریاشی:

عباس بن فرج۔ (=٣١٨١)

☆سبیعی:

ابواسحاق۔ (=٥٠٦٥)

☆سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمٰن۔ (=٤٦٣)

☆شاذکونی:

سلیمان بن داود۔

☆شیبانی:

ابواسحاق۔(=۲۵٦۸) 39

☆صفی:

بشر بن حسن۔(=٦۸۲)

☆طرائفی:

عثمان بن عبدالرحمٰن۔(=۴۴۹۴)

☆عجلی:

محمد بن مروان۔(=٦۲۸۲)

☆عرزمی:

محمد بن عبیداللہ۔(=٦۱۰۸)

☆عمی:

زید بن حواری۔(=۲۱۳۱)

☆قبانی:

حسین بن محمد۔(=۱۳۴۸)

☆قبطی:

عبدالملک بن عمیر۔(=۴۲۰۰)

☆قطوانی:

خالد بن مخلد۔(=۱٦۷۷)

☆مسندی:

عبداللہ بن محمد جعفی۔(=۳۵۸۵)

☆معمری:

ابوسفیان۔(=۵۸۳۵)

☆مقابری:

یحییٰ بن ایوب۔(=۷۵۱۲)

☆مقبری:

ابوسعید اور ان کے بیٹے ہیں۔(=۲۳۲۱،۵۶۷۶)

☆منجنیقی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس۔(=۳۳۵)

☆میمونی:

محمد بن زیاد۔(=۵۸۹۰)

☆نبطی:

مقاتل بن حیان۔(=۶۸۶۷)

☆وکیعی:

احمد بن عمر ہے اس نے وکیع کی احادیث جمع کی تھیں۔(=۸۳)

باب: مبہمات کا بیان
(ان سے روایت کرنے والوں کی ترتیب کے مطابق)

۸۵۰۳۔ بخ، د۔ ابراہیم بن ابواسید براد، نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے جو کہ تیسرے طبقہ کے غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابراہیم بن ابوعبلہ، نے ایک شخص کے واسطے سے واثلہ سے روایت کیا ہے یہ شخص غریف ہے۔ (=۵۳۵۲)

☆ ابراہیم نخعی نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں اسود بن یزید ہیں۔ (=۵۰۹)

☆ ابراہیم نخعی، نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ بلاشبہ نبی کریم ﷺ جنابت کی حالت میں وضو کرنے کے بعد سو جاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابراہیم نخعی سے بیان کرنے والا اسود ہے اور اس نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے، س۔

☆ احمد بن عمرو بن سرح نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں عبدالرحمٰن بن عبدالحمید ہیں۔ (=۳۹۳۱)

☆ اسماعیل بن ابراہیم نے بنی سلیم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عباد بن شیبان سلمی ہیں۔ (=۳۱۳۱)

۸۵۰۴۔ د، ت۔ اسماعیل بن امیہ نے ایک دیہاتی کے واسطے سے ''جسے انہوں نے ایک مرتبہ صدق کے ساتھ متصف کیا ہے'' ابوہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ دیہاتی تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے جبکہ متروکین میں سے یزید بن عیاض نے اس کا نام ابویسع ذکر کیا ہے مگر اس کا شمار بھی غیر معروف راویوں میں ہوتا ہے۔

☆ اسماعیل بن ابواویس نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبدالحمید ہے، دس۔ (=۳۷۶۷)

☆ اسماعیل بن ابو خالد نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، اس کے چار بھائی ہیں (۱) اشعث۔ (۲) سعد۔ (۳) خالد۔ (۴) نعمان، دس۔

☆ اسود بن العلاء نے سلیمان کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوعبید ہیں۔ (=۸۲۲۷)

☆اسود بن ہلال نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔(=۸۴۰)

☆اسود بن یزید نے بروع کے قصہ میں اشجع کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔(=۶۷۹۶)

☆اشہب نے یحییٰ بن ایوب اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے،اور یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔(=۳۵۶۳)

☆انس بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ام سلیم بنت ملحان ہیں۔(=۸۷۳۷)

۸۵۰۵۔د۔ایوب بن بشیر بن کعب نے عنزہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبداللہ ہے جو کہ تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ایوب نے ایک شخص (س) کے واسطے سے سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً یعلی (د) بن حکیم ہیں۔(=۷۸۴۱)

☆ایوب نے بنی قشیر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔(=۵۶۶)

☆ثابت، عدی کے والد:

ان پر اسماء میں مفصل کلام گزر چکا ہے۔(=۸۳۶)

☆ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی ایک حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ باندی بریرہ ہیں، س۔(=۸۵۴۳)

☆ حارث بن عبدالرحمٰن بن ابوذباب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ابن حبان نے ثقات میں کہا ہے کہ ان کے چچا کا نام عبداللہ بن مغیرہ بن ابوذباب ہے، ق۔

☆حبیب والد الہرماس:

حبیب کے والد کا نام ثعلبہ ہے، اسے ابن مندہ نے نقل کیا ہے، دق۔

☆ حجاج بن فرافصہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص یحییٰ بن ابوکثیر ہو، د۔(=۷۶۳۲)

☆ حرب بن عبید اللہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے دادا کا نام عمیر ہے۔ (=۵۱۹۴)

☆ حمل بن بشیر بن ابو حدرد نے اپنے چچا کے واسطے سے ابو حدرہ سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبد اللہ بن ابو حدرد ہے۔

۸۵۰۷۔ خالد نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، د۔

۸۵۰۸۔ ت۔ خیثمہ بن عبد الرحمٰن نے ایک شخص کے واسطے سے ابن مسعود سے حدیث ''مصافحہ کرنا سلام کی تکمیل ہے'' روایت کی ہے، مگر خیثمہ نے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا۔

☆ داود بن حصین نے ابن ابو احمد کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابو سفیان ہے۔ (=۸۱۳۶)

☆ ذکوان، ابو صالح:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۵۲۱)

☆ رجاء بن حیوہ نے مغیرہ کے کاتب سے روایت کیا ہے، اس کاتب کا نام وراد ہے۔ (=۷۴۰۱)

☆ زرعہ بن عبد الرحمٰن نے معمر بن تیمی کے غلام سے روایت کیا ہے، غلام کا نام عتبہ بن عبد اللہ ہے۔ (۴۴۳۴)

۸۵۰۹۔ د۔ زہرہ بن معبد نے اپنے چچا زاد بھائی کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، مگر اپنے چچا زاد بھائی کا نام ذکر نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ زیاد بن علاقہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا قطبہ ہیں۔ (=۵۵۵۲)

۸۵۱۰۔ زید بن اسلم نے بنی ضمرہ کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، مگر ان دونوں کا نام ذکر نہیں کیا، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ سالم بن ابو جعد نے کہا کہ کعب بن مرہ سے مجھے بیان کیا گیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے شرحبیل بن سمط ہیں۔ (=۲۷۶۶)

☆ سعد بن سعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبد اللہ ہے۔ (=۳۳۵۶)

☆ سعد بن عثمان دمشقی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے جسے انہوں نے بخاری میں دیکھا تھا، کہا گیا ہے کہ یہ صحابی عبد اللہ بن خازم ہیں۔ (=۳۲۸۸)

۸۵۱۱۔م۔ابوسعید خدری سعد بن مالک نے روایت کیا ہے کہ وفد عبد قیس کے ایک شخص نے کہا کہ میں زخم کو چھپاتا تھا، وفد عبد قیس کے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆سعید بن جبیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے جو کہ ان کے نزدیک معتبر ہے، یہ شخص اسود بن یزید ہیں۔(=۵۰۹)

☆سعید بن ابوسعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی عباد ہیں۔(=۳۱۲۹)

☆سعید نے ایک شخص کے واسطے سے کعب سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوثمامہ ہیں۔(=۸۰۰۷)

☆سعید بن عبدالعزیز نے یزید بن نمران کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ اس غلام کا نام سعید ہے۔(=۲۴۳۰)

☆سفیان بن عیینہ نے یعقوب بن عطاء اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص مثنیٰ بن صباح ہیں۔(=۶۴۷۱)

☆سلیم بن اسود نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔(=۸۴۰)

☆ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی نے کہا کہ:

مجھے سعید بن سلیمان سے بیان کیا گیا ''یہ بیان کرنے والے محمد بن ابوغالب ہیں''۔

اور کہا کہ:

مجھے ابراہیم بن سعد سے بیان کیا گیا ''ان سے بیان کرنے والے شخص کا نام احمد بن محمد بن ایوب ہے''۔

اور کہا کہ:

مجھے عمر بن شقیق سے بیان کیا گیا ''عمر سے یحییٰ بن حکیم نے روایت کیا ہے جو کہ ابوداود کے شیوخ میں سے ہیں پس احتمال ہے کہ بیان کرنے والے وہی ہوں۔(۶۲۱۴، ۹۳، ۵۳۴ ۷)

☆سلیمان تیمی نے ایک شخص کے واسطے سے معقل بن یسار سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوعثمان ہیں اور نہدی نہیں ہیں۔(=۴۲۴۰)

☆سلیمان اعمش نے ایک شخص کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ (آپ ﷺ) جب قضائے حاجت کا

ارادہ کرتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تو اپنا کپڑا نہ اٹھاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابن عمر سے روایت کرنے والے شخص قاسم بن محمد ہیں، د۔ (=۵۴۸۹)

☆ سلیمان اعمش نے کہا کہ ہم سے ہمارے اصحاب نے عروہ سے بیان کیا، اعمش سے بیان کرنے والوں میں حبیب بن ابو ثابت کا نام ذکر کیا گیا ہے۔ (=۱۰۸۴)

☆ سماک بن حرب نے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ بنت طلحہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص طلحہ بن یحییٰ ہیں۔ (=۳۰۳۶)

۸۵۱۲۔ د، س، ق۔ سوید بن غفلہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مصدّق سے روایت کیا ہے، مگر اس مصدق کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ شبیب ابو روح نے ایک صحابی شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس صحابی کا نام اغر ہے، ص۔ (=۵۴۳)

۸۵۱۳۔ ت۔ صالح بن کیسان نے ایک شخص کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، عقبہ سے روایت کرنے والے یہ شخص چوتھے طبقہ کے غیر معروف راوی ہیں۔

☆ طلحہ بن مصرف نے ایک شخص کے واسطے سے سعد سے روایت کیا ہے، یہ شخص ہزیل بن شرحبیل ہیں۔ (=۷۲۸۳)

☆ عامر بن عبداللہ بن زبیر نے بنی زریق کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن سلیم ہیں۔ (=۵۰۴۴)

☆ عامر شعبی نے حضر موت کے ایک شخص سے روایت کیا ہے "یہ شخص عبداللہ بن خلیل ہیں"۔

اور علی سے بیان کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے "یہ شخص حارث اعور ہیں"۔ (=۱۰۲۹، ۳۲۹۶)

☆ عامر عقیلی نے اپنے والد کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے والد کا نام عقبہ ہے عبداللہ بن شقیق بھی کہا گیا ہے۔ (=۴۶۵۸، ۳۳۸۵)

☆ عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

اور ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بشیر ہیں۔ (=۳۳۳۱، ۷۹۶۰)

☆ عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس نے اپنے بعض اہل سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ ان کے بعض اہل

سے عکرمہ یا ان کے والد عبداللہ یا ان کے بھائی ابراہیم بن معبد مراد ہوں، د۔ (=۳۶۷۳، ۴۶۳۲، ۳۶۳۲، ۲۰۱)

☆ عبداللہ بن ادریس اپنے والد اور اپنے چچا کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام داود اور دادا کا نام یزید ہے۔ (=۲۹۶، ۱۸۱۸، ۷۷۴۶)

☆ عبداللہ بن خبیب والدِ معاذ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبید ہے جسے ابن مندہ نے ذکر کیا ہے، ق۔ (=۴۳۹۱م)

☆ عبداللہ بن سعید بن ابو ہند نے عکرمہ کے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے "کہا گیا ہے کہ یہ ثور بن یزید ہیں" اور ابوایوب کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ صیفی ہیں۔ (=۸۶۱، ۲۹۶۰)

☆ عبداللہ بن شبرمہ نے ایک ثقہ شخص کے واسطے سے عبداللہ بن شداد سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ شخص عمار دہنی ہیں۔ (=۴۸۳۲)

☆ عبداللہ بن شداد نے ایک شخص کے واسطے سے خزیمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص عمارہ بن خزیمہ یا ہرمی ہوں۔ (=۴۸۴۴، ۷۲۷۶)

☆ عبداللہ بن شقیق نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ صحابی فضالہ بن عبید انصاری (رضی اللہ عنہ) ہوں۔ (=۵۳۹۵)

☆ عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ نے کہا کہ مجھ سے میرے ایک ساتھی نے عقبہ بن عامر سے بیان کیا ہے، ان کے ساتھی عبید بن ابومریم ہیں۔ (=۴۳۹۱)

☆ زہری کے بھائی عبداللہ بن مسلم نے مولی اسماء سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ مولی اسماء، عبداللہ بن کیسان ہوں۔ (=۳۵۵۷)

☆ عبداللہ بن وہب نے جریر بن حازم اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، دوسرے شخص حارث بن نبہان ہیں۔ (=۱۰۵۱)

☆ منبعث کے غلام عبداللہ بن یزید نے گری پڑی چیزوں کے بارے میں ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی زید بن خالد (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (=۲۱۳۳)

☆ عبداللہ بن یزید مقریٔ نے حیوہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابواسود سے روایت کیا ہے، اور حیوہ وایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابوہانی سے روایت کیا ہے، اور اسی طرح حیوہ وغیرہ کے واسطے سے ابواسود سے روایت کیا ہے، ان تینوں مقامات پر (حیوہ کے ساتھ) دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳)

☆ عبداللہ بن یعقوب نے محمد بن کعب سے بیان کرنے والے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابومقدام ہشام بن زیاد ہیں۔ (=۷۲۹۲)

☆ عبدالاکرم اپنے والد سے روایت کرتا ہے، ان کے والد ابوحنیفہ ہیں۔ (=۸۰۶۷)

☆ عبدالجبار بن وائل بن حجر نے اپنے اہل بیت کے واسطے سے وائل بن حجر سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ان کے بھائی علقمہ ہیں۔ (=۴۶۸۴)

☆ عبدالرحمٰن بن جابر انصاری نے انصار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوبردہ بن نیار ہیں۔ (=۷۹۵۳)

☆ عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام نافع ہے۔ (=۷۰۸۵)

☆ عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے سماع کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے، ''یہ سماع کرنے والے شخص عطاء ہیں'' اور اوزاعی نے کہا ہے کہ مجھے سعید مقبری سے خبر دی گئی ہے، ''یہ خبر دینے والا شخص ابن عجلان ہے'' اسی طرح اوزاعی نے ایک شخص کے واسطے سے نافع سے روایت کیا ہے ''یہ شخص محمد بن ولید زبیدی ہیں۔ (۴۵۹۱، ۶۱۳۶، ۶۳۷۲)

☆ عبدالرحمٰن بن منہال یا ابن مسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام مسلمہ ہے۔

☆ عبدالرزاق نے اہل مدینہ میں سے ایک شیخ کے واسطے سے العلاء بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ عبداللہ بن جعفر ہیں۔ (=۳۲۵۲)

۸۵۱۴۔ عبدالسلام بن ابوحازم کا کہنا ہے کہ مجھ سے فلاں نے ابوبرزہ سے بیان کیا ہے، یہ فلاں ان کے چچا ہیں میں ان کے نام سے واقف نہیں ہوں۔

☆ عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب بن ابوسلمہ ہیں۔ (=۷۸۱۹)

☆ عبدالکریم بن مالک جزری نے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن معقل ہیں۔ (=۳۶۳۴)

☆ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے کہا کہ مجھے صفیہ بنت شیبہ سے یہ بات پہنچی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہنچانے والے عبدالحمید بن جبیر ہیں، اور ابن جریج نے کہا کہ مجھے بعض بنی ابورافع نے عکرمہ سے خبر دی ہے، غالباً یہ خبر دینے والے فضل بن عبیداللہ بن ابورافع ہیں۔ (=۵۴۰۸)

☆ عبدالملک بن عمیر نے ربعی کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ ہلال ہیں۔ (=۷۳۵۳)

☆ عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب ہیں۔ (=۷۸۱۱)

☆ عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن موہب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب ہیں۔ (=۴۳۱۱)

☆ عبیداللہ عمری نے ایک شخص کے واسطے سے مکحول سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً اسماعیل ہے، د۔ (=۴۲۵)

☆ عثمان بن زفر نے بعض بنی رافع بن مکیث سے روایت کیا ہے، یہ محمد بن خالد بن رافع ہیں۔ (=۵۸۴۵)

☆ عدی بن ثابت نے ایک شخص کے حوالے سے حذیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ہمام ہیں۔ (=۷۳۱۶)

☆ عرفجہ بن عبداللہ ثقفی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی غالباً عتبہ بن فرقد ہیں، س۔ (=۴۴۴۰)

☆ عطاء بن ابی رباح نے اسماء کے غلام سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن کیسان ہیں، اور اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے انہیں عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا ہے یہ بیان کرنے والے شخص ابوعباس ہیں۔ (=۳۵۵۷، ۲۱۹۹)

☆ عطاء بن یزید نے بعض صحابہ سے تسبیح کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ابوہریرہ ہیں۔ (=۸۴۲۶)

۸۵۱۵۔ عطاء بن یسار نے (تہبند ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے کے بارے میں بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور ایک مصری شخص کے واسطے سے ابودرداء سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عطاء شامی نے زیت کے بارے میں ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو اسید ہیں۔ (=۶۴۳۶)

☆ علقمہ بن قیس نے اشجع کے ایک شخص سے بروع بنت واشق کے قصہ کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔ (=٦٩٦٧)

٨٥١٦۔ عمارہ بن خزیمہ بن ثابت نے ثابت کے واسطے سے ان کے چچا سے روایت کیا ہے، ابن مندہ کا کہنا ہے کہ ان کے چچا کا نام عمارہ ہے۔ (=د٣٦٠٢)

☆ عمر بن ثابت انصاری نے بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، میرے گمان کے مطابق یہ ابو امامہ ہیں، م۔ (=٢٩٢٣)

☆ عمر بن حکم بن ثوبان نے قدامہ بن مظعون کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو عبداللہ ہیں۔

☆ عمرو بن دینار نے ام سلمہ کی اولاد میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، حاکم نے ذکر کیا ہے کہ یہ شخص سلمہ بن عمر بن ابو سلمہ ہیں، ت۔ (=٢٥٠٠)

☆ عمرو بن شعیب نے آل شرید کے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن شرید ہیں، س۔ (=٥٠٤٩)

☆ عمرو بن مرہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابن جبیر ابن مطعم سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام عاصم عنزی ہے اور ابن جبیر سے مراد نافع ہیں۔ (=٣٠٧٤، ٧٠٧٢)

☆ عمران بن ابو انس نے صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو خراش ہیں۔ (=١١٥١)

☆ العوام بن حوشب نے بنی شیبان کے ایک شخص کے شخص کے واسطے سے حنظلہ بن سوید سے روایت کیا ہے، یہ شخص اسود بن مسعود ہیں۔ (=٥٠٧)

☆ غیلان بن جریر نے ایک ایسے شخص سے جس سے انہوں نے ابو قلابہ کے ساتھ سماع کیا تھا سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔ (=٥٦٦)

☆ قتادہ نے کہا کہ ہمیں سفینہ سے بیان کیا گیا ہے، ان سے بیان کرنے والے شخص ابو خلیل ہیں۔ (٢٨٨٧)

☆ قرہ بن موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہمارے مشائخ نے سلیم بن جابر سے بیان کیا ہے، ان کے مشائخ میں سے ایک نام ابو تمیمہ ہجیمی کا ذکر کیا گیا ہے۔ (=٣٠١٤)

٨٥١٧۔ د۔ قیس بن وہب نے بنی سواءہ کے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، بنی سواءہ کا یہ شخص

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے، د۔

☆لیث بن سعد نے کہا کہ مجھ سے ابن عجلان اور ایک دوسرے شخص نے سعید مقبری سے بیان کیا ہے، شاید یہ دوسرے شخص عبیداللہ بن عمر ہیں، اسی طرح لیث نے عمیرہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے بکر بن سوادہ سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (=۴۳۲۴، ۳۵۶۳)

☆مالک بن انس نے کہا کہ مجھے عمرو بن شعیب سے پہنچی ہے، مالک کو پہنچانے والے شخص عبداللہ بن عامر اسلمی ہیں۔ (=۳۴۰۶)

☆مجاہد نے ثقیف کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے وضو کے چھینٹوں کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ثقیف کے شخص حکم بن سفیان ہیں۔ (=۱۴۴۲)

☆مجیبہ باہلی نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، اسماء میں ان کا ذکر گزر چکا۔

☆محمد بن ابراہیم تیمی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے والے شخص نے مجھے خبر دی، یہ دیکھنے والے شخص آبی اللحم کے غلام عمیر ہیں۔ (=۵۱۹۱)

☆محمد بن جحادہ نے ایک شخص کے واسطے سے طاؤس سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص لیث بن ابوسلیم ہیں۔ (=۵۸۵)

☆محمد بن سیرین نے کہا کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے والے نے بیان کیا یہ فجر کی نماز پڑھنے والے انس بن مالک ہیں، ابن سیرین نے اپنی بعض بہنوں سے روایت کیا ہے یہ غالباً حفصہ ہیں، اور عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص حمید بن عبدالرحمٰن ہیں، ابن سیرین سے مروی ہے مجھے خبر دی گئی ہے عمران بن حصین سے، یہ خبر دینے والے خالد حذاء ہیں، مزید برآں ابن سیرین سے مروی ہے کہ مجھے میرے بھتیجے کثیر بن صلت کے واسطے سے زید بن ثابت سے خبر دی گئی ہے بقول بعض ابن سیرین کو خبر دینے والے یونس بن جبیر ہیں۔

☆محمد بن عجلان نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص سعید مقبری ہیں۔ (=۲۳۲۱)

☆محمد بن عیسیٰ بن سورہ نے کہا کہ ہم سے عباس دوری اور بے شمار لوگوں نے عبداللہ بن یزید مقرئ سے بیان کیا ہے، میں (ابن حجر) کہتا ہوں کہ ان سے بیان کرنے والے حضرات میں سے عبد بن حمید اور بخاری ہیں۔ (=۴۲۶۶، ۵۷۲۷)

☆ محمد بن مسلم زہری نے کہا کہ مجھ سے ایک معتبر شخص نے سہل سے بیان کیا ہے یہ معتبر شخص ابو حازم سلمہ بن دینار ہیں، اور زہری نے ایک شخص کے واسطے سے قبیصہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عثمان بن اسحاق بن خرشہ ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے جابر سے روایت کیا یہ شخص عبدالرحمٰن بن کعب ہیں، اور زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ بات رافع بن خدیجؓ سے پہنچی ہے یہ پہنچانے والے سالم بن عبداللہ بن عمر ہیں۔

☆ محمد بن واسع نے ایک شخص سے اس نے ابو صالح سے اور ابو صالحؒ نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، ابو صالح سے روایت کرنے والے شخص غالباً اعمش یا محمد بن منکدر ہیں۔ (=۲۶۱۵، ۶۳۲۷)

☆ محمد بن یحییٰ بن حبان نے اپنی قوم کے ایک شخص کے واسطے سے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے یہ شخص واسع بن حبان ہیں۔

☆ محمد بن یحییٰ ذہلی نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے ابن عیینہ سے سماع کیا ہے، یہ شخص علی بن مدینی ہیں۔ (=۴۷۶۰)

☆ مرحوم بن عبدالعزیز عطار نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبدالحمید بن مہران ہے۔ (=۳۷۷۶، ۴۱۲۸)

☆ مروان بن معاویہ فزاری عوف اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابن سیرین سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص غالباً ہشام بن حسان ہیں۔ (=۷۲۸۹)

☆ مستور بن عباد نے فلان ابن جعفر سے روایت کیا ہے، یہ فلان، محمد بن عباد بن جعفر ہیں۔ (=۵۹۹۲)

☆ مسعر نے ایک فہمی شیخ کے واسطے سے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شیخ محمد بن عبداللہ ہیں۔ (=۶۰۱۵)

۸۵۱۸۔ مسعود بن حکم زرقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں گیا ہے۔

۸۵۱۹۔ سلیم کے والد مطیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے کہ اس شخص نے کہا کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی ہے جس نے نبی کریم ﷺ سے سماع کیا ہے، نبی کریم ﷺ سے سماع کرنے والے تو ذوالزوائد ہیں، مگر ذوالزوائد سے روایت

کرنے والے شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ معاویہ بن سلام نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی کا نام زید بن سلام ہے۔(=۲۱۴۰)

☆ مکحول نے ایک شیخِ مصدق کے واسطے سے ثوبان سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ 'ابو اسماء رجبی ہیں۔(=۵۱۰۹)

☆ منصور بن عبدالرحمٰن حجبی نے اپنے ماموں کے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں کے بیٹے مسافع بن شیبہ ہیں۔(=٦٥٨٦)

☆ منصور بن معتمر نے ایک شخص کے واسطے سے ابوذر سے روایت کیا ہے یہ شخص ابوفیض ہیں، اسی طرح منصور نے ایک شخص کے واسطے سے خالد سے عرفجہ سے روایت کیا ہے غالباً یہ شخص ہلال بن یساف کوفی ہیں۔(=۸۳۰۸و۸۲۶۴،۷۳۵۲)

☆ موسیٰ بن ایوب غافقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ان کے چچا ایاس بن عامر ہیں۔(=۵۸۹)

☆ موسیٰ بن ابو عائشہ نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام عبداللہ بن شداد ہے۔

۸۵۲۰۔ت۔موسیٰ بن عبیدہ نے ابن سباع کے غلام کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے، ابن سباع کا غلام چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ نافع، مولی ابن عمر نے انصار میں سے ایک شخص کے واسطے سے کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ ہیں، اور عباس کے غلام کے واسطے سے علی سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن حنین ہیں۔

☆ نعمان بن سالم ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، یہ شخص اوس بن حذیفہ یا عمرو بن اوس بن حذیفہ ہیں۔(۵۷۳، ۴۹۹۱)

☆ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام جامع بن بکار ہے۔(۵۷۵۷، ۸۸٦)

☆ ہشیم نے سیار و حصین اور دیگر حضرات کے واسطے سے شعبی سے روایت کیا ہے، ان دیگر حضرات میں مجالد بن سعید کا نام ذکر کیا جاتا ہے۔(=٦۴۷۸)

☆ ہلال بن یساف نے ایک شخص کے واسطے سے سالم بن عبید سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض خالد بن عرفطہ

ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے عبداللہ بن ظالم سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض ابن حیان ہیں ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا، ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ فلاں ابن حیان ہیں۔ (۱٦۵۵، ۸۴٦٦)

☆ وائل بن داود نے اپنے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے بیٹے کا نام بکر ہے۔ (۷۵۲)

☆ ولید بن ابو مالک نے کہا کہ ہمارے کسی ساتھی نے ہمیں ابوعبیدہ سے بیان کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے عیاض بن غطیف ہیں۔ (=۵۳٦۲)

☆ یحییٰ بن جابر طائی نے ابوایوب کے بھتیجے کے واسطے سے ابوایوب سے روایت کیا ہے، ابوایوب کے بھتیجے ابوسورہ ہیں۔ (=۸۱۵۴)

☆ یحییٰ بن خلاد نے اپنی بدری چچا سے روایت کیا ہے، یہ بدری رفاعہ بن رافع ہیں۔ (۱۹۴٦)

☆ یحییٰ بن سعید انصاری نے اپنی قوم کے ایک شخص سے اس نے اپنے چچا سے اور اس کے چچا نے رافع سے روایت کیا ہے، یحییٰ کی قوم کے شخص محمد بن یحییٰ بن حبان ہیں اور ان کے چچا واسع بن حبان ہیں۔ (=۲۳۸۱، ۷۳۸۰)

☆ یزید بن عبداللہ بن شخیر نے ایک پراگندہ سر والے شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص نمر بن تولب ہیں۔

☆ یعقوب بن اوس نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں۔ (=۳۴۹۹)

الکنیٰ

☆ ابوابراہیم اشہلی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، کہا گیا ہے کہ ان کے والد ابو قتادہ ہیں جبکہ دیلمی نے فردوس کی تخریج میں ابومرحب گمان کیے ہیں۔ (۸۳۱۱، ٦۵۵۱)

☆ ابواسحاق ہمدانی نے ایک شخص کے واسطے سے سعد بن عبادہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص شاید سعید بن مسیب ہیں، د۔ (=۲۳۹٦)

☆ ابوامامہ بن سہل نے خوابوں کے بارے میں صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوسعید خدری ہیں۔ (=۲۲۵۳)

☆ ابوبختری طائی ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کہ (حضرت) عباس اور حضرت علی حضرت

عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے، غالباً یہ شخص مالک بن اوس حدثان ہیں۔(=۶۴۲۶)

☆ابو بردہ بن ابو موسیٰ نے مہاجرین میں سے کسی شخص کے واسطے سے حدیث ''کہ میرے دل پر بھی پردہ سا آ جاتا ہے'' روایت کی ہے، یہ شخص اغر مزنی ہیں۔(=۵۴۲)

☆ابو بکر بن ابو شیبہ نے کہا کہ ہم سے ہمارے شیخ نے عبدالحمید بن جعفر سے بیان کیا ہے، یہ شیخ محمد بن عمر واقدی ہیں یہ نام عبد بن حمید نے ابو بکر سے ذکر کیا ہے۔

☆ابو حاجب غفاری نے بنی غفار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حکم بن عمرو ہیں۔(=۱۴۵۶)

☆ابو رہم غفاری کے غلام ابو حازم تیمی بیاضہ کے ایک شخص سے روایت کیہ ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن جابر بیاضی ہیں۔

☆ابو حرہ رقاشی نے اپنے چچا نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے چچا کا نام حِذیم بن حنیفہ ہے عمر بن حمزہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ابو حصین حجری نے اپنی کسی ساتھی کے واسطے سے ابو ریحانہ سے روایت کیا ہے، ان کے ساتھی ابو علی معافری ہیں۔(=۸۲۰۰)

☆مولی انصار ابو حمزہ نے بنی عبس کے ایک شخص کے واسطے سے حذیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص صلہ بن زفر ہیں۔(=۲۹۵۲)

۸۵۲۱۔ابو صالح سمان نے اسلم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا، اسی طرح کسی صحابی سے تین حدیثیں روایت کی ہیں یہ صحابی ابو ہریرہ ہیں۔

☆ابو عشراء دارمی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، ان کے والد اسامہ بن مالک قہطم ہیں۔(=۸۲۵۱)

☆ابو قلابہ نے بنی عامر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص عمرو بن بجدان ہیں، اور اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے ان کے چچا ابو مہلب جرمی ہیں، اور حالت سفر میں روزوں کے بارے میں ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص انس بن مالک کعبی ہیں۔(=۴۹۹۲، ۸۳۹۸، ۵۶۶)

☆ابو مثنی املوکی نے اپنے بھانجے عبادہ یا اپنے سوتیلے بیٹے سے روایت کیا ہے، جو کہ ابو ابی بن ام حرام

ہیں۔(=۷۹۲۴)

☆ابومجیبہ باہلی نے اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کیتوں میں ذکر ہوا ہے۔

☆ابوملیح ہذلی نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوعزہ ہیں۔(=۷۸۰۱)

۸۵۲۲۔ابو مالک نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص قبیلہ بنی اسلم سے تعلق رکھتے ہیں مگر ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابومودود مدنی نے ابان بن عثمان سے سماع کرنے شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص محمد بن کعب ہیں۔(=۶۲۵۷)

☆ابونصیکرہ نے ابوبکر کے غلام سے روایت کیا ہے، بقول بعض یہ غلام ابورجاء ہیں۔(=۸۰۹۴)

☆ابونعامہ سعدی نے اپنی قوم کے شیوخ سے روایت کیا ہے، ان شیوخ میں عبدالعزیز بن بشیر بن کعب کا نام ذکر کیا گیا ہے۔(=۴۰۸۵)

☆ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ مجھے خبر دینے والے نے خبر دی، یہ خبر دینے والے فضل بن عباس یا اسامہ بن زید ہیں۔(=۵۴۰۷، ۳۱۶)

☆ابووائل نے ربیعہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حارث بن حسان ہیں۔(=۱۰۱۷)

۸۵۲۳۔بنی قشیر کے ایک شخص ''یہ شخص انس بن مالک کعبی ہیں'' نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور انس معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، د۔

فصل منہ

☆بہیسہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں، ان کا کنیتوں میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۰۰۵)

۸۵۲۴۔د۔حسناء بنت معاویہ نے اپنے چچا سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام اسلم بن سلیم ہے۔

آخر کتاب الرجال

باب: خواتین کے بیان میں

حرف الألف

☆آمنہ:

امیہ بنت ابوصلت کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔(=۸۵۴۸)

۸۵۲۵۔ع۔اسماء بنت ابوبکر صدیق، زبیر بن عوام کی بیوی:

کبار صحابہ میں سے ہیں ۱۰۰ برس زندہ رہیں اور ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۲۶۔اسماء بنت زید بن خطاب عدویہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوئیں۔

۸۵۲۷۔ت،ق۔اسماء بنت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل:

ابن ماجہ اور ترمذی میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم بیہقی نے ذکر کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۲۸۔م۔اسماء بنت شکل انصاریہ:

صحابیہ ہیں اور بقول بعض بنت یزید بن سکن ہیں اپنے دادا کی طرف منسوب کی گئی ہیں۔

۸۵۲۹۔ق۔اسماء بنت عابس بن ربیعہ:

ان کا حال غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۳۰۔خد۔اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۱۔خ،۴۔اسماء بنت عمیس خثعمیہ:

صحابیہ ہیں یہ پہلے جعفر بن ابوطالب پھر ابوبکر پھر علی کے نکاح میں آئیں اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی، اور یہ والدہ کی طرف سے ام المؤمنین میمونہ بنت حارث کی بہن ہیں حضرت علی کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۳۲۔بخ،۴۔اسماء بنت یزید بن سکن انصاریہ:

ان کی کنیت ام سلمہ ہے اور بقول بعض ام عامر ہے، صحابیہ ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۵۳۳۔س۔اسماء بنت یزید قیسیہ، بصریہ:

چھٹے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۴۔د۔امۃ الواحد بنت یامین بن عبدالرحمٰن بن یامین، یحییٰ بن بشیر بن خلاد کی والدہ:

اس نے محمد بن کعب قرظی سے روایت کیا ہے اور اس سے اس کے بیٹے نے روایت کیا ہے جس کا اس کی مسند میں نام بقی بن مخلد ذکر کیا گیا ہے تاہم سنن ابی داود کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، امۃ الواحد ساتویں طبقہ کی ''مجہولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۵۔خ،د،س۔امۃ بنت خالد بن سعید بن عاص بن امیہ:

صحابیہ بنت صحابی ہیں حبشہ میں پیدا ہوئیں، اور زبیر بن عوام کے نکاح میں آئیں اور ایک لمبی عمر پائی، موسیٰ بن عقبہ نے انہیں پایا ہے۔

۸۵۳۶۔۴۔اُمیمہ بنت رُقَیقہ:

اس کے والد کا نام عبداللہ بن بجاد تیمی ہے، صحابیہ ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں اور یہ امۃ بنت رقیقہ بنت وہب ثقفیہ تابعیہ کے علاوہ ہیں۔

۸۵۳۷۔خ۔اُمَیْنہ بنت انس بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں ان سے ان کے والد نے روایت کیا ہے۔

۸۵۳۸۔د۔امیہ بنت ابوصلت، آمنہ بھی کہا جاتا ہے:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۵۳۹۔ت۔امیہ بنت عبداللہ، امینہ بھی کہا جاتا ہے،:

یہ ام محمد، والدِ علی بن زید بن جدعان کی زوجہ ہیں نہ کہ ان کی ماں، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۴۰۔ت۔امیہ بنت عبداللہ:

اس نے عائشہ سے جسم گودنے کے متعلقہ روایت کیا ہے اور اس سے ام نہار نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، اس کا نام لکھنے کے بارے میں اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ مداور نون کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے لفظے پر ضمہ اور میم پر فتحہ اور یاء پر تشدید کیساتھ ہے۔

۸۵۴۱۔س۔انیسہ ''تصغیر ہے'' ابنۃ خبیب بن یساف:

صحابیہ ہیں بصرہ فروکش ہوئیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۵۴۲۔بخ۔انیسہ:

یہ ام سعید بنت مرہ فہری کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کرتی ہیں اور ان سے صفوان بن سلیم نے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

حرف الباء

☆برکہ، ام ایمن:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۷۰۳)

۸۵۴۳۔س۔بریرہ، عائشہ کی باندی:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں یزید بن معاویہ کے دور خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۴۴۔۴۔بُسْرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی اسدیہ:

بُسْرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی اسدیہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا شرف بھی حاصل ہے (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۴۵۔ق۔بنانہ بنت یزید عبشمیہ:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۴۶۔ذ۔بنانہ، عبدالرحمٰن انصاری کی باندی:

اس نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۴۷۔د،س۔بُہَیْسہ فزاریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۴۸۔د۔بُہَیَّہ "تصغیر ہے" عائشہ کی باندی:

اس نے عائشہ سے روایت کیا اور اس سے ابو عقیل نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غری معروف راویہ ہیں۔

حرف التاء

☆تبالہ "بنانہ بھی کہا جاتا ہے" بنت یزید:
گزر چکی۔ (=۵۸۴۵)

حرف الجیم

۸۵۴۹۔عس۔جبلہ بنت مصفح "مصبح بھی کہا جاتا ہے" عامریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اسے دورنبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۰۔م،۴۔جدامہ بنت وہب "بقول بعض جندل اور بقول بعض جندب" اسدیہ، والدہ کی طرف سے عکاشہ بن محصن کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا بھی شرف حاصل ہے، دارقطنی نے کہا ہے کہ جس نے اسے جذامہ کہا ہے اس سے تصحیف ہوئی ہے۔

۸۵۵۱۔د،س،ق۔جسرہ بنت دجاجہ عامریہ کوفیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے دورنوبی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۲۔س۔جمیلہ بنت عباد:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆جمیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے، بخ۔(=۸٦٦١)

۸۵۵۳۔تم۔جہدمہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کا نام تبدیل کر کے لیلیٰ رکھ دیا تھا۔

☆جیمہ:

ہجیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۲۸)

۸۵۵۴۔ع۔جویریہ بنت حارث بن ابوضرار خزاعیہ، ام المؤمنین:

بنی مصطلق سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا نام برہ تھا جسے نبی کریم ﷺ سے تبدیل کر دیا تھا، غزوہ مریسیع کے قیدیوں میں آئی تھیں پھر آپ ﷺ کی نکاح میں آئیں، اور صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

حرف الحاء

۸۵۵۵۔ق۔حبابہ بنت عجلان، بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۵۵۶۔د،س۔حبیبہ بنت سہل بن ثعلبہ بن حارث بن زید بن ثعلبہ انصاریہ نجاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور یہ وہی ہیں جنوں نے ثابت سے خلع لی تھی اور اس کے بعد ابی بن کعب نے ان سے نکاح کیا تھا۔

۸۵۵۷۔س۔حبیبہ بنت شریق ہذلیہ ''بقول بعض انصاریہ'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور مسعود بن حکم کی والدہ ہیں۔

۸۵۵۸۔م،ت،س،ق۔حبیبہ بنت عبید اللہ بن جحش اسدیہ:

اس کی والدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے اپنے والدین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی، اور بقول بعض یہ حبشہ میں پیدا ہوئی تھیں۔

۸۵۵۹۔د،س۔حبیبہ بنت میسرہ فہریہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۰۔د۔حسناء بنت معاویہ صریمیہ ''خنساء بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۱۔ع۔حفصہ بنت سیرین، ام ہذیل انصاریہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۶۲۔م،د،ت،ق۔حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۳۔ع۔حفصہ بنت عمر بن خطاب،ام المؤمنین:

خنیس ابن حذافہ کے بعد ۳ھ میں نبی کریم ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا، اور یہ ۴۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۶۴۔ت۔حفصہ بنت ابوکثیر مخزومیہ:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۵۔د،س۔حکیمہ بنت امیمہ:۔

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۶۔د،ق۔حکیمہ بنت امیہ بن اخنس:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۷۔بخ،د،ت،ق۔حمنہ بنت جحش اسدیہ، زینب کی بہن:

مصعب بن عمیر کی زوجہ تھیں (جو غزوہ احد میں شہید ہوگئے تو) پھر طلحہ کے نکاح میں آئیں، اورانہیں استحاضہ کا مرض تھا، یہ طلحہ کے بیٹے عمران اور محمد کی والدہ تھیں۔

۸۵۶۸۔۴۔حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ مدنیہ، اسحاق بن ابوطلحہ کی زوجہ اور یحییٰ بن اسحاق کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۹۔کن۔حمیدہ:

ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کے بیٹے کی والدہ ہیں، چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۷۰۔د،ت۔حمیضہ بنت یاسر:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆حمیضہ بنت شمردل:

رجال میں ذکر ہوا ہے۔ (=۱۵۷۱)

۸۵۷۱۔ بخ۔ حواء، عمرو بن معاذ کی دادا، اسماء کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ یہ بنت یزید بن سکن ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

حرف الخاء

۸۵۷۲۔ق۔خالدہ بنت انس انصاریہ ساعدیہ ''خلدہ بھی کہا جاتا ہے'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے جھاڑ پھونک کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

☆خصیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۶۶۱)

۸۵۷۳۔خ، د، س، ق۔خنساء بنت خِذَام انصاریہ اویسیہ، ابولبابہ کی زوجہ:

معروف صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆خولہ بنت ثامر:

خولہ بنت قیس کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۴۱)

۸۵۷۴۔د۔خولہ بنت ثعلبہ بن اصرم انصاریہ خزرجیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور یہ وہی ہیں جن سے ان کے شوہر نے ظہار کیا تھا اور ان کے معاملے کے بارے میں سورۃ ''قد سمع'' نازل ہوئی تھی، انہیں خویلہ ''تصغیر کے ساتھ'' بھی کہا جاتا ہے اور ان کے شوہر اوس بن صامت (رضی اللہ عنہ) تھے۔

۸۵۷۵۔عخ، م، ت، س، ق۔خولہ بنت حکیم بن امیہ سلمیہ:

انہیں ام شریک کہا جاتا ہے اور خویلہ ''تصغیر کے ساتھ'' بھی کہا جاتا ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو ہبہ کر دیا اور اس سے پہلے یہ عثمان بن مظعون کی زوجہ تھیں۔

۸۵۷۶۔خ، ت۔خولہ بنت قیس بن قہد بن قیس بن ثعلبہ انصاریہ، حمزہ بن عبدالمطلب کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ **خولہ بنت قیس، ام صبیہ:**

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (=۸۷۴۱)

۸۵۷۷۔د۔خُیَرہ انصاریہ، کعب بن مالک کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے منسوب حدیث کی سند میں مجہول راوی ہیں۔

۸۵۷۸۔م،۴۔خیرہ، حسن بصری کی والدہ، ام سلمہ کی باندی:

دوسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

حرف الدال

۸۵۷۹۔بخ، د، ت۔دُحَیبہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۸۰۔س۔دقرہ بنت غالب راسبیہ بصریہ:

جس نے اسے مرد بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، یہ تیسرے طبقہ ''مقبولہ'' راویہ ہیں، تاہم طبرانی نے کہا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

حرف الراء

۸۵۸۱۔بخ۔رائطہ بنت مسلم:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۸۲۔خت،۴۔رَباب بنت صُلَیع ،رائح کی والدہ،ضبیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۸۳۔د،س۔رباب،عثمان بن حکیم بن عباد کی دادی:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راوی ہیں۔

۸۵۸۴۔ع۔رُبَیِّع بنت معوذ ابن عفراء انصاریہ نجاریہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں۔

۸۵۸۵۔م۔ربیع بنت نضر انصاریہ خزرجیہ،انس بن مالک کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں،صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ان سے انس بن مالک نے جہاد کے متعلقہ روایت کیا ہے (حافظ) مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۸۵۸۶۔بخ۔رُفَیدہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ وہی خاتون ہیں جس کا مسجد میں خیمہ تھا جس میں یہ زخمیوں کا علاج معالجہ کرتی تھیں،صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۵۸۷۔س۔رقیہ بنت عمر ''بقول بعض عمرو'' بن سعید:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راوی ہیں۔

۸۵۸۸۔ع۔رملہ بنت ابوسفیان بن حرب امویہ، ام المؤمنین، ام حبیبہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں، ۴۲ھ یا ۴۴ھ میں فوت ہوئیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۹ھ یا ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۸۹۔س۔رمیثہ بنت حارث بن طفیل بن سخبرہ ازدیہ، عوف کی بہن:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۹۰۔تم،س۔رمیثہ بنت عمرو:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے سعد بن معاذ کی وفات کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور اسی طرح انہوں نے ایک حدیث ''صلوٰۃ الضحیٰ'' کے متعلقہ عائشہ سے روایت کی ہے۔

۸۵۹۱۔ق۔رمیثہ، دوسری:

اس نے عائشہ سے نبیذ کے متعلقہ روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷)

۸۵۹۲۔د۔ریطہ بنت حریث:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۹۳۔تم،س۔رہم بنت اسود، اشعث کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

حرف الزاء

۸۵۹۴۔ع۔زینب بنت جحش بن رئاب بن یعمر اسدیہ، ام المؤمنین:

ان کی والدہ امیمہ بنت عبدالمطلب ہیں، کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر کے دورِ خلافت میں ۲۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۹۵۔ع۔زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومیہ، نبی کریم ﷺ کی پروردہ:

۷۳ھ میں فوت ہوئیں، ابن عمر ان کے جنازہ میں شریک تھے۔

۸۵۹۶۔۴۔زینب بنت کعب بن عجرہ، ابوسعید خدری کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کہ ''مقبولہ'' راوی ہے تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۹۷۔ق۔زینب بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۹۸۔ع۔زینب بنت معاویہ یا ابنۃ عبداللہ بن معاویہ ''زینب بنت ابومعاویہ ثقفیہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن مسعود کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی اپنے شوہر سے روایت آتی ہے۔

۸۵۹۹۔ق۔زینب بنت نبیط ''بنت سلیط بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۰۰۔س۔زینب بنت نصر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۰۱۔د۔زینب، صحابیہ:

یہ ایک روایت میں بلانسب آئی ہیں بقول بعض یہ بنت جحش ہیں اور بقول بعض ابن مسعود کی زوجہ ہیں۔

☆زینب سہمیہ:

یہ بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں، گزر چکیں۔

41

حرف السین

۸۶۰۲۔د۔سارہ بنت مقسم ثقفیہ:

جوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۳۔ق۔سائبہ، فاکہ بن مغیرہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۰۴۔خ،م،د،س،ق۔سبیعہ بنت حارث اسلمیہ ،سعد بن خولہ کی زوجہ:

اسے صحابیت اور اس عورت کی عدت کے متعلقہ حدیث روایت کرنے کا بھی شرف حاصل ہے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی سبیعہ ہیں جن سے ابن عمر نے مدینہ کی فضیلت میں حدیث نقل کی ہے جبکہ عقیلی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۸۶۰۵۔عخ،د۔سَرّاء بنت نبہان غنویہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۰۶۔س،ق۔سعدی بنت عوف مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی زوجہ:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۷۔ت۔سلمی بکریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۸۔د،ت،ق۔سلمی،ام رافع،ابورافع کی زوجہ:

اسے صحابیت اور احادیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۹۔د،س،ق۔سلمی،عبدالرحمٰن بن عوف بن ابورافع کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۱۰۔د،س،ق۔سمیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۱۱۔فق۔سمیہ،دوسری:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے ،چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں ،اور ریہ بھی کہاجاتا ہے کہ درست (سند) ''عن ابی سمیۃ'' ہے جیسا کہ اسماء میں ہے۔(۸۱۴۸)

۸۶۱۲۔خ،د،س۔سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبدشمس عامریہ قرشیہ،ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے مکہ میں حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بعد ان سے نکاح کیا تھا،یہ صحیح قول کے مطابق ۵۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۱۳۔د۔سویدہ بنت جابر:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۴۔د،ق۔سلامہ بنت حرفزاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۱۵۔د۔سلامہ بنت معقل قیسیہ ''بقول بعض انصاریہ'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہیں۔

حرف الشین

۸۶۱۶۔ق۔شعثاء بنت عبداللہ اسدیہ، کوفیہ:

پانچویں طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۷۔بخ، د، س۔شفاء بنت عبداللہ بن عبد شمس عدویہ قرشیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۶۱۸۔بخ۔شمیسہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت عزیز عتکیہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

حرف الصاد

۸۶۱۹۔ق۔صفیہ بنت جریر:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۰۔د،ت،ق۔صفیہ بنت حارث بن طلحہ عبدریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے، جبکہ ابن حبان نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۲۱۔ع۔صفیہ بنت حیی بن اخطب اسرائیلیہ، ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے (فتح) خیبر کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ ۳۶ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۲۲۔ع۔صفیہ بنت شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدریہ:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے احادیث بیان کی ہیں، صحیح بخاری میں اس کے نبی کریم ﷺ سے سماع کی تصریح موجود ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے نبی کریم ﷺ کو پانے سے انکار کیا ہے۔

۸۶۲۳۔خت،م،د،س،ق۔صفیہ بنت ابوعبید بن مسعود ثقفیہ، ابن عمر کی زوجہ:

کہا گیا ہے اسے دور نبوی ﷺ پانے کا شرف حاصل ہے جبکہ دارقطنی نے اس کا انکار کیا ہے اور (حافظ) عجلی نے اسے "ثقہ" کہا ہے یہ دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۲۴۔ت،س۔صفیہ بنت عصمہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۵۔د۔صفیہ بنت عطیہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۶۔بخ،د،ت۔صفیہ بنت علیبہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۲۷۔۴۔صماء بنت بُسر مازنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام بہیمہ ہے اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۲۸۔س۔صمیتۃ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' لیثیہ ''داریہ بھی کہا گیا ہے'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے مدینہ منورہ کی فضیلت میں حدیث مروی ہے۔

حرف الضاد

۸۶۲۹۔د،س،ق۔ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ، نبی کریم ﷺ کی چچازاد:

انہیں صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۳۰۔د،س۔ضباعہ بنت مقداد بن اسود ''بقول بعض ضبیعہ بنت مقدام بن معدی کرب:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

حرف الطاء

٨٦٣١۔د،ق۔طلحہ،ام غراب:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

حرف الظاء

٨٦٣٢۔د،س۔عالیہ بنت سبیع:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

٨٦٣٣۔ع۔عائشہ بنت ابوبکر صدیق،ام المؤمنین:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) تمام عورتوں سے زیادہ دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والی تھیں اور نبی کریم ﷺ کی تمام ازواج سے افضل تھیں سوائے (حضرت) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے "ان دونوں کی افضلیت میں اختلاف مشہور ہے" (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) صحیح قول کے مطابق ۵۷ھ میں فوت ہوئیں۔

٨٦٣٤۔خ،د،ت،س۔عائشہ بنت سعد بن ابووقاص زہریہ،مدنیہ:

چوتھے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں انہوں نے ایک لمبی عمر پائی ہے یہاں تک کہ مالک کو پایا ہے،اور جس نے گمان کیا

ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۳۵۔تمییز۔عائشہ بنت سعد بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۶۔ع۔عائشہ بنت طلحہ بن عبید اللہ تیمیہ، ام عمران:

یہ تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۳۷۔ق۔عائشہ بنت مسعود بن اسود ''اس کے والد کو مسعود بن عجماء بھی کہا جاتا ہے'':

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے کیونکہ ان کے والد محترم مؤتہ میں شہید ہوئے تھے۔

۸۶۳۸۔د۔عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۹۔تم۔عبیدہ بنت نابل:

ساتویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راوی ہیں۔

۸۶۴۰۔ت،ق۔عدیسہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت اہبان غفاریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۴۱۔د۔عَقیلہ بنت اسمر بن مضرس:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۲۔د،ق۔عقیلہ فزاریہ، علی بن غراب کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۳۔ع۔عمرہ بنت عبد الرحمٰن بن سعد بن زرارہ انصاریہ، مدنیہ:

(حضرت) عائشہ سے بکثرت روایت کرتی ہیں، تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے ۱۰۰ھ کے بعد ہوئیں۔

۸۶۴۴۔د۔عمرہ، مقاتل بن حیان کی دادی:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں ان کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں، اور جس نے انہیں پہلے والی راویہ کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۴۵۔تمییز۔عمرہ، اسید بن طارق کی والدہ:

یہ بھی (حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں اور ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے دارقطنی نے ان کا ذکر کیا ہے۔

۸۶۴۶۔وعمرہ بنت حبان سہمیہ:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہے اس کی حدیث مسند دارمی میں آتی ہے۔

۸۶۴۷۔وعمرہ بنت قیس عدویہ:

یہ عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے جعفر بن کیسان نے روایت کیا ہے اس کی حدیث صحیح ابن خزیمہ میں آتی ہے۔

۸۶۴۸۔وعمرہ غاضریہ، ام قلوص:

یہ بھی عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے متوکل بن فضل نے روایت کیا ہے اس کی حدیث دارقطنی میں ہے۔

حرف الغین

۸۶۴۹۔غبطہ بنت عمرو مجاشعیہ، ام عمرو، بصریہ:

ساتویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆غزیہ ''بقول بعض غزیلہ'' ام شریک:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۳۹)

☆غمیصاء ''بقول بعض رمیصاء'':

یہ ام سلیم ہیں۔(=۸۷۳۷)

حرف الفاء

☆فاختۃ:

یہ ام ہانی ہیں ان کا ذکر آئے گا۔(=۸۷۷۸)

☆فارعہ: فریعہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۶۶۰)

۸۶۵۰۔ع۔فاطمۃ الزہراء، رسول اللہ ﷺ کی بیٹی، ام حسن:

(حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اس امت کی عورتوں کی سردار ہیں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے ان سے ہجرت کے دوسرے سال میں شادی کی تھی، اور یہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہی فوت ہوگئی تھیں۔

۸۶۵۱۔د،س۔فاطمہ بنت ابوحُبَیش ''ان کا نام قیس بن مطلب ہے'' اسدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے استحاضہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۸۶۵۲۔د،ت،عس،ق۔فاطمہ بنت حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمیہ، مدنیہ، حسن بن حسن بن علی کی زوجہ:

چوتھے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں اور ایک لمبی عمر پائی۔

۸۶۵۳۔مد۔فاطمہ بنت عبیداللہ بن عباس:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۵۴۔س،فق۔فاطمہ بنت علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۱۷ھ میں فوت ہوئیں اور اسی برس سے زائد عمر پائی۔

۸۶۵۵۔ع۔فاطمہ بنت قیس بن خالد فہریہ، ضحاک کی بہن:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اولین مہاجرین میں سے تھیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

تک زندہ رہیں۔

۸۶۵۶۔س۔فاطمہ بنت ابولیث ''بقول بعض بنت ابوعقرب'':

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۵۷۔ام جمیل، فاطمہ بنت مجلل:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۱۰)

۸۶۵۸۔ع۔فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۵۹۔س۔فاطمہ بنت یمان عبسیہ، حذیفہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض اس کا نام خولہ ہے۔

۸۶۶۰۔۴۔فریعہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت مالک بن سنان انصاریہ، ابوسعید خدری کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے (حضرت) عثمان کے فیصلے کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور انہیں فارعہ بھی کہا جاتا ہے۔

۸۶۶۱۔بخ،د،ق۔فسیلہ بنت واثلہ بن اسقع:

(ادب المفرد للبخاری اور سنن ابن ماجہ) میں ''فسیلة عن ابیھا'' ہے اور (سنن ابی داود) میں ''بنت واثلة عن ابیھا'' آیا ہے جبکہ یہ حدیث ایک ہی ہے، کہا گیا ہے کہ فسیلہ کا نام جمیلہ ہے خصیلہ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

حرف القاف

۸۶۶۲۔س۔قتیلہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت صیفی انصاریہ یا جہنیہ:

ہجرت کرنے والی خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۶۳۔س۔قرصافہ ذہلیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۶۴۔د،ق۔قریبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت عبداللہ بن وہب اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۶۵۔د۔قمیر بنت عمرو کوفیہ، مسروق کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۶۶۔بخ،د،ت۔قَیلہ بنت مخرمہ عنبریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے ایک طویل حدیث مروی ہے۔

۸۶۶۷۔ق۔قیلہ، بنی انمار کی ماں ''بقول بعض بنی انمار کی بہن ہے'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے کتاب البیوع میں حدیث آتی ہے۔

حرف الکاف

۸۶۶۸۔ت،ق۔کبشہ ''بقول بعض کُبَیْشہ'' بنت ثابت بن منذر انصاریہ، حسان کی بہن:

کبشہ بنت ثابت کو صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے اور اسے برصاء کہا جاتا تھا۔

۸۶۶۹۔م۔کبشہ بن کعب بن مالک انصاریہ، عبداللہ بن ابوقتادہ کی زوجہ:

ابن حبان نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۷۰۔د۔کبشہ بنت ابومریم:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۱۔ع۔کریمہ بنت حسحاس مزنیہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۲۔د،ق۔کریمہ بنت مقداد بن اسود کندیہ:

اس کی والدہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہیں، یہ تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۳۔د،س۔کریمہ بنت ہمام:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۴۔ق۔کلثم:

اسے ام کلثوم قرشیہ بھی کہا جاتا ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۵۔د۔کیسہ بنت ابوبکرہ ثقفیہ، بصریہ:

اس کی اپنے والد سے حجامہ کے بارے میں حدیث آتی ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

حرف اللام

۸۶۷۶۔ع۔لبابہ بنت حارث ابن حزن ہلالیہ:

فضل کی والدہ، عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ اور ام المؤمنین میمونہ (رضی اللہ عنہا) کی بہن ہیں، ابن حبان نے کہا ہے کہ (حضرت) عباس (رضی اللہ عنہ) کے بعد (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۷۷۔بخ، د، ت، ق۔لؤلؤہ، مولاۃ انصار:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۷۸۔د۔لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

☆لیلیٰ سدوسیہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

جیم میں اس کا ذکر گزر چکا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام جہدمہ ہے، بخ۔(=۸۵۵۳)

☆لیلیٰ بنت مالک:

ولید بن عبداللہ بن جمیع کی دادی کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۸۸۱۳)

۸۶۷۹۔ت، س، ق۔لیلیٰ ام عمارہ انصاریہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

حرف المیم

☆محیبہ باہلیہ "بقول بعض یہ مرد ہیں":

اس کا ذکر گزر چکا۔(=۶۴۹۱)

۸۶۸۰۔ی،د،ت،س۔مرجانہ،علقمہ کی والدہ:

اسے ام علقمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے (امام) بخاری نے تعلیقاً اس کی روایت نقل کی ہے،اور یہ تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۸۱۔س۔مریم بنت ایاس بن بکیر:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۸۲۔د،ت،ق۔مُسّہ،ازدیہ،ام بُسّہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۸۳۔د،ت،ق۔مسیکہ "تصغیر کے ساتھ ہے" مکیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۴۔ع۔معاذہ بنت عبداللہ عدویہ،ام صہباء،بصریہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

۸۶۸۵۔د۔مغیرہ بنت حیان تمیمیہ:

پانچویں طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں،اور خواتین کے حصہ میں "مستغربہ اسماء" میں سے ہیں۔

۸۶۸۶۔مد۔ملیکہ بنت عمرو سعدیہ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض تابعیہ ہیں،تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۷۔ت۔منیہ ابنۃ عبید بن ابو برزہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۸۔ع۔میمونہ بنت حارث ہلالیہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام برہ تھا (جسے تبدیل کر کے) نبی کریم ﷺ نے ان کا نام میمونہ رکھا اور ۷ھ میں سرف کے مقام پر ان سے نکاح کیا، اور یہ سرف کے مقام پر ہی صحیح قول کے مطابق ۵۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۸۹۔۴۔میمونہ بنت سعد یا سعید، نبی کریم ﷺ کی خادمہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے، کہا گیا ہے عثمان بن زیاد نے جس میمونہ سے روایت کیا ہے وہ میمونہ، نبی کریم ﷺ کی خادمہ کے علاوہ کوئی دوسری ہیں۔

۸۶۹۰۔د،ق۔میمونہ بنت کردم "جعفر کے وزن پر ہے" ثقفیہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۹۱۔د،ق۔میمونہ بنت ولید بن حارث انصاریہ۔عبداللہ بن ابوملیکہ کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

حرف النون

۸۶۹۲۔د،س۔نُدْبَہ ''پہلے لفظ پر ضمہ ہے تاہم فتحہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے'' مولاۃ میمونہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆نسیبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت کعب، ام عمارہ:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۴۸)

۸۶۹۳۔نُسیبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے اور بقول بعض پہلے لفظ پر فتحہ ہے'' بنت کعب ''بقول بعض بنت حارث'' ام عطیہ انصاریہ:

مشہور صحابیہ ہیں مدینہ کی رہنے والی تھیں پھر بصرہ فروکش ہوگئیں۔

حرف الھاء

☆ہجیمہ:

یہ ام درداء ہیں کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۲۸)

۸۶۹۴۔ع۔ام المؤمنین، ام سلمہ، ہند بنت ابوامیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومیہ:

ابوسلمہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان سے ۴ھ میں نکاح کیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳ھ میں کیا، اور یہ اس کے بعد ساٹھ برس تک زندہ رہیں اور ۶۲ھ میں فوت ہوئیں یہ بھی کہا گیا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوئیں، مگر پہلے والے قول زیادہ صحیح ہے۔

۸۶۹۵۔خ،۴۔ہند بنت حارث فراسیہ "بقول بعض قرشیہ":

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۶۔تمییز۔ہند بنت حارث خثعمیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۷۔س۔ہند بنت شریک بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۹۸۔س۔ہنیدہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ بھی تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس سے پہلے والی ہی راویہ ہوں۔

حرف الیاء

۸۶۹۹۔د،ت۔ام یاسر،یُسَیرہ ''تصغیر کے ساتھ ہے الف کے ساتھ ''اسیرہ'' بھی کہا جاتا ہے'':
انصاری خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں،اور بقول بعض ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں۔

واللہ اعلم

خواتین کی کنیتوں کا بیان

۸۷۰۰۔خ،د۔ام ابان بنت وازع بن زارع:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۰۱۔س۔ام ابیہا بنت عبداللہ بن جعفر ہاشمیہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے نسائی کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۷۰۲۔ت۔ام اسود خزاعیہ ''بقول بعض اسلمیہ'':

ساتویں طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہے۔

۸۷۰۳۔ق۔ام ایمن، نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام برکہ ہے اور یہ اسامہ بن زید کی والدہ ہیں، (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۰۴۔ت،ق۔ام ایوب انصاریہ، ابوایوب کی زوجہ:

یہ بنت قیس بن سعد ہے اور اس کے والد محترم اس کے شوہر کے ماموں تھے۔

۸۷۰۵۔د،ت،س۔ام بُجَید انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حواء ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۰۶۔خ۔ام بکر بنت مسور بن مخرمہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۰۷۔د،ق۔ام بکر یا ام ابوبکر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۰۸۔ق۔ام بلال بنت ہلال اسلمیہ:

دوسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہے اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۰۹۔د۔ام جحدر عامریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ام جعفر:

ام عون کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۵۰)

۸۷۱۰۔ام جمیل بنت مجلل بن عبداللہ بن ابوقیس:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، بقول بعض اس کا نام جویریہ اور بقول بعض فاطمہ ہے اور یہ حاطب جمحی کی زوجہ ہیں جب یہ دونوں حبشہ میں ہجرت کر کے گئے تو وہاں ام جمیل کے پیٹ سے محمد بن حاطب پیدا ہوئے تھے، پھر (غالباً حاطب کی وفات کے بعد) ام جمیل سے زید بن ثابت نے نکاح کیا۔

۸۷۱۱۔د،ق۔ام جندب ازدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۱۲۔د۔ام جنوب معافریہ بنت نمیلہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ام حبیبہ بنت ابوسفیان:

اس کا نام رملہ ہے۔(=۸۵۸۸)

☆ام حبیبہ بنت جحش:

حمنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۵۶۷)

۸۷۱۳۔د۔ام حبیبہ یا حبیب بنت ذؤیب بن قیس مزنیہ:

ساتویں طبقہ کی مستورہ راوی ہے۔

۸۷۱۴۔ت۔ام حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۱۵۔خ،د،س،ق۔ام حرام بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام انصاریہ، انس کی خالہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۱۶۔د۔ام حرام، محمد بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷۔ت۔ام حُرَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے ام حَرِیر بھی کہا جاتا ہے'':

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ام حسن بصری:

اس کا نام خیرہ ہے۔(=۸۵۷۸)

۸۷۱۸۔امِ حسن، ابو بکر عدوی کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۹۔د۔امِ حسن، غبطہ کی پھوپھی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۰۔م،۴۔امِ حصین احمسیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھیں۔

۸۷۲۱۔ق۔امِ حفص، حبابہ بنت عجلان کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفصہ ہے، اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۲۔د۔ام حکم بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ ''ام حکیم بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام صفیہ ہے عاتکہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والی ضباعہ ہے

،صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہے اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۲۳۔صد۔ام حکم بنت نعمان بن صہبان انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ام حکیم:

حکیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۵٦٦)

۸۷۲۴۔د،س۔ام حکیم بنت اسید:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۵۔ق۔ام حکیم بنت وداع ''وادع بھی کہا گیا ہے'' خزاعیہ:

اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۲٦۔د۔ام حمید ''ام حمیدہ بنت عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے'':

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆امِ خالد بنت خالد بن سعید بن عاص:

اس کا نام امہ ہے، گزر چکی۔(=۸۵۳۵)

۸۷۲۷۔د۔امِ خطاب:

چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

۸۷۲۸۔ام درداء، ابودرداء کی زوجہ، اوصابیہ دمشقیہ:

اس کا نام ہجیمہ ہے جہیمہ بھی کہا گیا ہے، اور یہ صغریٰ ہے، کبریٰ کا نام خیرہ ہے اور اس کی ان کتابوں میں کوئی روایت نہیں ہے، صغریٰ تیسرے طبقہ کی ''ثقہ فقیہہ'' راویہ ہے ۸۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۷۲۹۔د۔ام ذرہ، مدنیہ، مولاۃ عائشہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

☆ام رائح:

رباب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۸۷۳۰۔ام رومان فراسیہ، (حضرت) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی زوجہ، عائشہ اور عبدالرحمٰن کی والدہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زینب ہے دعد بھی کہا گیا ہے واقدی اور ان کے متبعین کا گمان ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے دور میں ہی فوت ہوگئیں تھیں اور آپ اس کی قبر میں اترے تھے، مگر صحیح بات یہ ہے کہ یہ دور نبوی ﷺ کے بعد بھی زندہ تھی صحیح بخاری میں اس سے مسروق کے سماع کی تصریح موجود ہے اور یہ غلطی نہیں ہے جیسا کہ بعض حضرت کا گمان ہے۔

۸۷۳۱۔خ۔ام زفر، سوداء:

یہ وہی خاتون ہیں جو خدیجہ کے بعد نبی کریم ﷺ کے پاس آتی تھیں اور آپ ﷺ اس کی بہت تکریم کرتے تھے، عطاء نے اسے پایا ہے۔

۸۷۳۲۔د، س۔ام زیاد اشجعیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۳۳۔ق۔ام سالم بنت مالک راسبیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۳۴۔ت، ق۔ام سعد زید بن ثابت کی زوجہ''اور بقول بعض ان کی بیٹی ہے'':

ان کی حدیث ضعیف سند کے ساتھ مروی ہے۔

۸۷۳۵۔د۔ام سعد بنت سعد بن ربیع:

صغیرہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان کے والد نے ان کے بارے میں (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو وصیت کی تھی اور یہ (یتیمی) میں (حضرت) ابوبکر صدق (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں تھیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام جمیلہ ہے۔

۸۷۳۶۔بخ۔ام سعید بنت مرہ فہریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆ام سلمہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

اس کا نام ہند ہے۔(=۴۶۹۴)

۸۷۳۷۔خ،م،د،ت،س۔ام سلیم بنت ملحان بن خالد انصاریہ، انس بن مالک کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہلہ یا رمیلہ یا رمیثہ یا ملیکہ یا انیسہ ہے اور یہ غمیصاء یا رمیصاء ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ،اور فاضلات صحابیات میں سے تھیں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۳۸۔ت۔ام شراحیل:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۳۹۔خ،م،ت،س،ق۔ام شریک عامریہ ''بقول بعض دوسیہ اور بقول بعض انصاریہ'':

اس کا نام غزیہ ہے غزیلہ بھی کہا جاتا ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور بقول بعض یہ ہبہ کرنے والے خاتون ہیں۔

۸۷۴۰۔ت،ق۔ام صالح بنت صالح:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۱۔بخ،د،ق۔ام صبیہ جہنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام خولہ بنت قیس یا ثامر ہے اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۴۲۔بخ۔ام طلق:

اس کا حال غیر معروف ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۳۔ت،ق۔ام عاصم، سنان بن سلمہ بن محبق کی اولاد کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۴۔م،د،س۔ام عبداللہ بنت ابو دومہ، ابوموسیٰ اشعری کی زوجہ:

اسے صحابیت اور نقلِ احادیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ام عبداللہ بن ابوملیکہ:

اس کا نام میمونہ ہے۔(=۸۶۹۱)

۸۷۴۵۔د،س۔ام عبدالحمید ہذلیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۶۔د،س۔ام عبدالملک، ابومحذورہ کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۷۔د۔ام عثمان بنت سفیان یا ابوسفیان:

یہ شیبہ بن عثمان کی اولاد کی والدہ ہیں، انہیں صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ام عطیہ:

یہ نسیبہ ہے گزر چکی۔(=۸۶۹۳)

☆ام علقمہ:

یہ مرجانہ ہے گزر چکی، بخ۔(=۸۶۸۰)

۸۷۴۸۔۴۔ام عمارہ انصاریہ، عبداللہ بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام نسیبہ بنت کعب بن عمرو انصاریہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۴۹۔خت،س۔ام عمرو بنت عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۰۔ق۔ام عون بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب:

اسے ام جعفر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۱۔خ،س۔ام العلاء بنت حارث بن ثابت بن خارجہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۲۔د۔ام العلاء، حزام بن حکیم کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، اور عبدالملک بن عمیر نے بھی ام العلاء سے روایت کیا ہے غالباً وہ دوسری ام العلاء ہیں۔

۸۷۵۳۔ق۔ام عیاش، نبی کریم ﷺ کی بیٹی رقیہ کی باندی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۴۔ق۔ام عیسیٰ خزاعیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ام غراب:

طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۶۳۱)

☆ام فضل:

لبابہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۶۷۶)

۸۷۵۵۔د،ت۔ام فروہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت میں حدیث مروی ہے، بقول بعض یہ قحافہ کی بیٹی ابوبکر صدیق کی بہن ہیں۔

۸۷۵۶۔ع۔ام قیس بنت محصن اسدیہ، عکاشہ کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۷۵۷۔۴۔ام کرز، کعبیہ، مکیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۷۵۸۔خ،م،س،ق۔ام کلثوم بنت ابوبکر صدیق:

یہ ابھی والدہ کے پیٹ میں ہی تھیں کہ ان کے والد (سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) وفات پا گئے تھے، دوسرے طبقہ

کی ''ثقہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۹۔ بخ۔ام کلثوم بنت ثمامہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۰۔خ،م،د،ت،س۔ام کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط امویہ:

بہت پہلے مسلمان ہوئیں اور والدہ کی طرف سے عثمان کی بہن تھیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں، (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ام کلثوم بنت عمرو:

کلثم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۶۷۴)

۸۷۶۱۔د،ت،س۔ام کلثوم لیثیہ مکیہ:

بقول بعض یہ محمد بن ابوبکر صدیق کی بیٹی ہیں اس صورت میں یہ تیمیہ ہوں گی نہ کہ لیثیہ، عبداللہ بن عبید ابن عمیر کی روایت سے عائشہ سے ان کی حدیث آتی ہے۔

☆ حجاج بن ارطاۃ نے استحاضہ کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے اور عمر بن عامر نے لڑکے کے پیشاب کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، **مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ تمام ام کلثوم ایک ہی ہیں یا نہیں؟**

۸۷۶۲۔م۔ام مالک انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۳۔ت۔ام مالک بہزیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۴۔م،س،ق۔ام مبشر انصاریہ، زید بن ثابت کی زوجہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حمیمہ بنت صیفی بن صخر ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ام محمد، زید بن جدعان کی زوجہ:

بقول بعض اس کا نام امینہ اور بقول بعض آمنہ ہے، گزر چکی۔(=۸۵۳۹)

☆ام محمد، زید بن مہاجر کی زوجہ:

یہ ام حرام ہیں۔(=۸۷۱۶)

۸۷۶۵۔ق۔ام محمد، محمد بن حرب خولانی کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۶۶۔ت، ق۔ام محمد، محمد بن سائب بن برکہ کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۶۷۔د، س، ق۔ام محمد، محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۸۔ق۔ام محمد، عمر بن عبدالعزیز کے قاص، محمد بن قیس کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۹۔ق۔ام محمد، محمد بن ابو یحییٰ اسلمی کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۰۔ت، ق۔ام مساور حمیریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۷۱۔بخ۔ام مسکین بنت عاصم بن عمر بن خطاب، عمر بن عبدالعزیز کی خالہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۲۔فق۔ام معبد انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆اور ام معبد خزاعیہ، ہجرت کے قصہ والی نام کا عاتکہ بنت خالد ہے۔

۸۷۷۳۔د، ت، س۔ام معقل اسدیہ یا اشجعیہ، ابو معقل کی زوجہ:

اسے انصاریہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے عمرہ رمضان کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۸۷۷۴۔س۔ام منبوذ، منبوذ بن ابو سلیمان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۵۔د،ت،ق۔ام منذر انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلمٰی بنت قیس بن عمرو ہے قبیلہ بنی نجار سے تعلق رکھتی ہیں، انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۷۶۔بخ۔ام مہاجر رومیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۷۔بخ،د،س،ق۔ام موسیٰ علی کی باندی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام فاختہ ہے حبیبہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۸۔ع۔ام ہانی بنت ابو طالب ہاشمیہ:

ام ہانی بنت ابو طالب ہاشمیہ، کا نام فاختہ ہے ہند بھی کہا گیا ہے، اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے ، (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ام ہذیل:

یہ حفصہ ہیں۔(=۸۵۶۱)

۸۷۷۹۔م،د،س،ق۔ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان انصاریہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور والدہ کی طرف سے عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی بہن ہیں، اس سے عمرہ نے روایت کیا ہے۔

۸۷۸۰۔د۔ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث بن عویمر انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اپنے گھر والوں کی امامت کرتی تھیں، (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں انہیں ان کے غلام نے (گھلا گھونٹ کر) قتل کر دیا تھا اور آپ ﷺ انہیں شہیدہ کہا کرتے تھے۔

☆ام یاسر:

یہ یسیرہ ہے۔(=۸۶۹۹)

۸۷۸۱۔خ۔ام یعقوب، قبیلہ بنی اسد کی خاتون:

غالباً صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان کا ابن مسعود کے ساتھ قصہ مروی ہے۔

۸۷۸۲۔د۔ام یونس بنت شداد:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے

۸۷۸۳۔خ۔حارث بن عامر بن نوفل کی بیٹی، عقبہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆حارثہ بن نعمان کی بیٹی:

یہ ام ہشام ہیں۔ (=۸۷۷۹)

۸۷۸۴۔مد، س، ق۔حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام امامہ ہے امۃ اللہ اور ام فضل بھی کہا گیا ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۸۵۔خت۔زید بن ثابت انصاری کی بیٹی:

زید بن ثابت انصاری کی بیٹی مدینہ میں رہنے والی فقیہہ خاتون تھیں، ان کا بخاری کے اوائل میں ذکر آتا ہے۔

☆عبداللہ بن جعفر کی بیٹی:

یہ ام ابیہا ہیں کنیتوں میں گزر چکیں۔ (=۸۷۰۱)

☆ام سلمہ کی بیٹی:

یہ زینب ہیں۔ (=۸۵۹۵)

۸۷۸۶۔د۔محیصہ بن مسعود کی بیٹی:

اپنے والد سے روایت کرتی ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆واثلہ بن اسقع کی بیٹی:

اس کا نام فسیلہ ہے خصیلہ وغیرہ بھی کہا گیا ہے۔ (=۸٦٦١)

فصل: القابات کے بیان میں 43

☆ جہدمہ:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (=۸۵۵۳)

☆ حمیراء:

یہ عائشہ ہیں۔ (=۸۶۳۳)

☆ ذات النطاقین:

یہ اسماء بنت ابوبکر ہیں۔ (=۸۵۲۵)

☆ رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (=۸۷۳۷)

☆ زہراء:

یہ فاطمہ ہیں۔ (=۸۶۵۰)

☆ شفاء:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (=۸۶۱۷)

☆ صماء:

یہ بہیمہ ہیں۔ (=۸۶۲۷)

☆ غمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں ام حرام بھی کہا گیا ہے گزر چکیں۔ (=۸۷۳۷،۸۷۱۵)

فصل: خواتین مبہمات کے بیان میں

ان سے روایت کرنے والے مردوں پھر عورتوں کی ترتیب کے مطابق

۸۷۸۷۔ابراہیم بن میسرہ نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، ان کی خالہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کی ''مجہولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۸۸۔خ۔اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے گھر کی کسی خاتون کے واسطے سے ام خالد سے روایت کیا ہے، میں ان کے گھر کی خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۸۹۔اسحاق ہاشمی نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی کا نام صفیہ بنت ابوعمرو بن امیہ ہے۔

۸۷۹۰۔س۔اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ انصاری نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی خالہ کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۱۔د۔اسید بن ابواسید براد نے مبایعات میں سے کسی خاتون سے روایت کیا ہے میں اس خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اوران سے حدیث آتی ہے۔

☆اشعث بن ابو اشعث نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے ،ان کی پھوپھی کا نام رہم بنت اسود ہے،م،س۔(=۸۵۹۳)

☆انس بن مالک انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ ام سلیم ہے،اوراپنی خالہ سے روایت کیا ہے،ان کی خالہ ام حرام ہیں۔(=۸۷۱۵)

☆ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، یہ باندی صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اوراس کے بریرہ ہونے کا احتمال ہے،م،س۔(=۸۵۴۳)

☆حارث بن عبداللہ بن ابوربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں،م۔(=۸۵۶۳)

۸۷۹۲۔د۔حریث بن ابح ''بقول بعض عبید'' نے بنی اسد کی خاتون سے روایت کیا ہے، میں اس خاتون کے نام سے واقف نہیں ہوں تاہم صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۳۔س۔حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب ہاشمی نے عبداللہ بن جعفر کی زوجہ اور عبداللہ بن جعفر کی بیٹی سے روایت کیا ہے، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہیں۔(۸۷۰۱)

☆حسن بن ابوحسن بصری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ کا نام خَیرہ ہے۔(=۸۵۷۸)

☆حشرج بن زیاد نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام زیاد اشجعیہ ہیں۔(=۸۷۳۲)

۸۷۹۴۔س۔حصین بن محصن یا عبیداللہ بن محصن انصاری نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کی پھوپھی کا نام اسماء ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۵۔د،س۔ربعی بن حراش نے اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی زوجہ کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، تاہم یہ یہ تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۹۶۔س۔ربیع بن خثیم نے ایک صحابیہ خاتون سے روایت کیا ہے، غالبًا یہ صحابیہ خاتون ابوایوب کی زوجہ ام ایوب ہیں۔

۸۷۹۷۔س۔زہیر بن معاویہ ابوخیثمہ جعفی نے اپنے گھر کی کسی خاتون سے روایت کیا ہے، اس خاتون کا نام ذکر نہیں گیا تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ ام جندب ہیں۔(=۸۷۱۱)

☆عابس بن ربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین عائشہ ہیں، ت۔(=۸۶۴۳)

☆عبداللہ بن بسر نے اپنی بہن یا پھوپھی یا خالہ سے روایت کیا ہے یہ صماء صحابیہ ہیں ان سے صیام کے متعلقہ حدیث آتی ہے، س۔(=۸۶۲۷)

☆عبداللہ بن زید جرمی ابوقلابہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں۔(=۸۶۴۳)

۸۷۹۸۔د،س،ق۔عبداللہ بن شداد بن الہاد نے حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی سے روایت کیا ہے، یہ امامہ ہیں۔(=۸۷۸۴)

☆عبداللہ بن عباس نے کسی انصاریہ سے روایت کیا ہے، یہ انصاریہ انس کی والدہ ام سلیم ہیں، م،س۔(=۸۷۳۷)

☆عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابو بکر صدیق نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ مخزومیہ ہیں،س۔(=۸۶۹۴)

☆عبداللہ بن عمر بن خطاب نے نبی کریم ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک سے روایت کیا ہے، یہ ابن عمر کی بہن حفصہ ہیں، خ،م۔(=۸۵۶۳)

☆عبداللہ بن محصن نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا ذکر حصین بن محصن کے ترجمہ میں ہوا ہے۔(=۱۳۸۴)

۸۷۹۹۔د،س۔ بنی ہاشم کے غلام عبدالحمید نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ نبی کریم ﷺ کی بعض بیٹیوں کی خدمت کرتی تھی، مگر اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور غالباً یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆عبدالرحمٰن بن بجید انصاری نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام بجید ہیں۔(=۸۷۰۵)

۸۸۰۰۔خ۔عبدالرحمٰن بن ابو بکرہ ثقفی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ کا نام ہولہ ہے ہالہ بھی کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۸۰۱۔عبدالرحمٰن بن طارق نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۸۰۲۔د۔عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۰۳۔س۔عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک نے نبی کریم ﷺ کی ازواج سے روایت کیا ہے مگر ان مین سے کسی کا نام ذکر نہیں کیا۔

۸۸۰۴۔م۔عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے ام عبداللہ سے روایت کیا ہے، ام عبداللہ، عبداللہ بن حذافہ کی والدہ اور صحابیہ ہیں ان سے حدیث آتی ہے تاہم میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆عبید بن ابح:

حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۷۹۲)

۸۸۰۵۔د۔عروہ نے بنی نجار کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۸۰۶۔ع۔عروہ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ازواج سے روایت کیا ہے،ان میں عائشہ اور حفصہ کو شمار کیا گیا ہے۔

۸۸۰۷۔د۔عکرمہ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے،یہ زوجہ غالباً میمونہ ہیں۔

☆علقمہ بن ابوعلقمہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے،ان کی والدہ مرجانہ،ام علقمہ ہیں۔(=۸۶۸۰)

۸۸۰۸۔عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ نے چھینکنے کے بارے میں اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے،ان کی والدہ حُمیدہ بنت عبید بن رفاعہ ہیں (گزر چکیں) اور ان کی زوجہ کے نام پر میں مطلع نہیں ہو سکا۔

☆عمرو بن معاذ اشہلی:

اس نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے،ان کی دادی حواء ہیں۔(=۸۵۷۱)

☆عیاض اشعری نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔(=۸۷۴۴)

۸۸۰۹۔د۔قاسم بن غنام نے اپنی بعض امہات کے واسطے سے ام فروہ سے روایت کیا ہے، میں اس کے نام اور حال پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

☆قرثع ضبی نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہے گزر چکی۔(=۸۷۴۴)

☆محمد بن مسلم بن شہاب زہری نے قریش کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ہند بنت حارث ہیں ،گزر چکیں،خت۔(=۸۶۹۵)

۸۸۱۰۔مسعود بن حکم زرقی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپنی دادی سے روایت کیا ہے، یہ اسماء ہیں حبیبہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے،س۔(=۸۵۵۷)

☆منصور بن عبدالرحمٰن حجبی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ،ان کی والدہ صفیہ بنت شیبہ بن عثمان ہیں،گزر چکیں۔(=۸۶۲۲)

۸۸۱۱۔د،ق۔موسیٰ بن عبداللہ بن یزید خطمی نے بنی عبدالاشہل کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عمر کے غلام نافع نے ابن عمر کی زوجہ سے روایت کیا ہے، ابن عمر کی زوجہ صفیہ بنت ابو عبید ثقفیہ ہیں۔(=۸۶۲۳)

۸۸۱۲۔ہنیدہ بن خالد نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، اور اپنی بیوی سے روایت کیا ہے میں ان کی بیوی کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا تاہم یہ صحابیہ ہیں اور ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، مزید برآں ہنیدہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے جو کہ عمر کی زوجہ تھیں ان کی والدہ بھی صحابیہ ہیں اور یہ بات تو ماقبل میں گزرچکی ہے کہ ہنیدہ مذکور کا شمار صحابہ کرام میں کیا جاتا ہے۔(=۷۳۲۳)

۸۸۱۳۔د۔ولید بن عبداللہ بن جمیع نے اپنی دادی کے واسطے سے ام ورقہ سے روایت کیا ہے اس کی دادی لیلیٰ بنت مالک ہیں جو کہ تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، بعض روایات میں آیا ہے کہ ولید نے اپنی دادی ام ورقہ سے روایت کیا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے۔

☆یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اس کی والدہ کا نام امۃ الواحد ہے، گزرچکی۔(=۸۷۴۴)

☆یزید بن اوس نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزرچکیں۔(=۸۷۴۴)

☆یوسف بن مسعود بن حکم نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے اس کی دادی کا نام اسماء ہے، گزرچکی۔(=۸۵۵۷)

☆ابوقلابہ جرمی نے روزے دار کے صبح کو جنبی ہوکر اٹھنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں، س۔

۸۸۱۴۔قد۔ابونعامہ عدوی نے اپنی خالات میں کسی ایک سے روایت کیا ہے میں میں ان کی خالات کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، قد۔

۸۸۱۵۔ت۔ابن جدعان نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے۔ابن جدعان تو عبدالرحمٰن بن محمد ابن جدعان ہیں اور ان کی دادی تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

فصل النساء عن النساء

۸۸۱۶۔د۔امیہ بنت ابوصلت نے بنی غفار کی خاتون سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے اس خاتون کا نام لیلیٰ ہے اور یہ ابوذر کی زوجہ ہیں صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆حفصہ بنت سیرین نے بصرہ آنے والی خاتون جو قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ام عطیہ ہیں، خ۔(=۸۶۹۳)

☆ نبی کریم ﷺ کی پروردہ، زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین زینب بنت جحش ہیں۔

۸۸۱۷۔س۔صفیہ بنت شیبہ نے ایک خاتون سے روایت کیا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو (وادی کے درمیان نچلی جگہ) دوڑتے ہوئے دیکھا ہے، یہ خاتون حبیبہ بنت ابوتجزاۃ یا تملک ہیں۔

۸۸۱۸۔د۔صفیہ بنت شیبہ نے بنی سلیم کی خاتون اسلمیہ یا سلمیہ کے واسطے سے عثمان بن طلحہ سے سینگوں کو ڈھانپنے کے متعلق روایت کیا ہے، بنی سلیم کی یہ خاتون تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ صفیہ بنت شیبہ نے احداد کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ اور عائشہ ہیں، س۔(=۸۶۹۴،۸۶۳۳)

☆صفیہ بنت ابو عبید نے نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ حفصہ اور عائشہ ہیں، م۔(=۸۶۹۴،۸۵۶۳)

☆عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے اپنی بہن سے روایت کیا ہے، اس کی بہن ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان صحابیہ ہیں، م۔(=۸۷۷۹)

۸۸۱۹۔س۔مریم بنت ایاس نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا۔

۸۸۲۰۔د۔غبطہ کی پھوپھی ام حسن نے اپنی دادی کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی دادی کا علم نہیں ہے اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

۸۸۲۱۔د۔ام حکیم بنت اسید نے اپنی ماں کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی ماں کا علم نہیں ہے تیسرے طبقہ کی ہیں۔

۸۸۲۲۔د،ت۔ام عبدالحمید نے نبی کریم ﷺ کی بعض بیٹیوں سے روایت کیا ہے، میں کسی کی تعیین پر مطلع نہیں ہوسکا تاہم نبی کریم ﷺ کی تمام بیٹیاں صحابیات ہیں۔

۸۸۲۳۔ہشام بن زیاد کی والدہ ام ہشام نے فاطمہ بنت حسین سے روایت کیا ہے، فاطمہ چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۸۲۴۔ربعی بن حراش کی زوجہ نے حذیفہ کی بہن سے روایت کیا ہے، حذیفہ کی بہن، فاطمہ بنت یمان ہے اور ربعی کی زوجہ کا نام مجھے یاد نہیں ہے۔(=۸۶۵۹)

۸۸۲۵۔ابراہیم بن میسرہ کی خالہ نے صدق کے ساتھ متصف خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون میمونہ بنت کردم ہیں جو کہ صغار صحابہ میں سے ہیں اور ابراہیم کی خالہ کا نام مجھے معلوم نہیں ہے۔(=۸۶۹۰)

☆ بصرہ آنیوالی خاتون جو کہ قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی تھی، یہ خاتون غالباً ام عطیہ ہیں، خ۔(=۸۶۹۳)

۸۸۲۶۔د۔ام ولد عبدالرحمٰن بن عوف نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، ام ولد عبدالرحمٰن تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔